مُجرّباتِ بُو علی سینا

المعرُوف

تحفۃ العاشقین

شیخ الرئیس ابنِ سینا اور کئی حذاقِ اَطِبّا کے فارسی تصنیف کا اُردو ترجمہ

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

۲۰۶۰ کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۲-۱۱۰۰۰

مُجرّباتِ بُو علی سینا

المعرُوف

تُحفۃُ العاشقین

شیخ الرئیس ابن سینا اور کئی حذاق اطباء کے فارسی تصنیف کا اردو ترجمہ

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

۲۰۶۰ کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

بارِ اول : ——— ۱۹۹۴ء

تعداد : ——— ۶۰۰

قیمت : ——— 75 روپے

مطبع : ——— اے۔ون آفسیٹ پریس، نئی دہلی

طی.

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

۲۰۶۰ کوچہ چیلان۔ دریا گنج نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

عرضِ ناشر

نایاب کتب کی فہرست میں سے ایک کتاب اور کم ہوئی اور ایک نئی کتاب زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں جلوہ افروز ہے۔

یہ کتاب بو علی سینا اور کئی دوسرے حذائق اطباء کی مشترکہ کوششوں کا ثمر ہے جو انہوں نے فارسی زبان میں تحریر کیں تھیں۔

اس کتاب کا اُردو ترجمہ ہندوپاک میں پہلی بار شائع کیا گیا ہے۔

اس موضوع پر اور بھی کتب تحریر کی گئی ہیں مگر یہ کتاب اپنا الگ منفرد تشخص اور مقام رکھتی ہے۔

اُمید ہے کہ دوسری کُتب کی طرح یہ کتاب خوب پذیرائی حاصل کرے گی۔

حرفِ اوّل

از: حکیم حافظ طاہر محمود بٹ
فاضل طب و جراحت

جس طرح شیخ الرئیس بو علی سینا کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ اسی طرح ان کی تحریر کردہ کتب کی مسلمہ افادیت سے بھی کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

شیخ نے بے شمار طبی کتب تحریر کی ان میں ایک انمول اور بے مثال کتاب "تحفۃ العاشقین" بھی ہے جو اب صرف چیدہ چیدہ اطباء کی لائبریریوں کی زینت بنی ہوئی ہے۔ کچھ عرصہ قبل ایک غیر ملکی دوست سے اس کتاب کی ایک جلد ملی بہ نظرِ غائر مطالعہ کے بعد اپنے دوستوں شیخ محمد ابوبکر صاحب اور شیخ محمد عثمان صاحب سے اس کی اشاعتِ جدید کی فرمائش کی

میری اس خواہش کو قدر کی نگاہ سے دیکھا اور اس فرمائش کو عملی جامہ پہنایا۔

زیرِ نظر کتاب میں آپ کو ایسی قابلِ عمل معلومات ملیں گی جو اس سے قبل آپ کے علم سے باہر تھیں اور ان پر عمل کرنے سے نہ صرف معالجین شہرت کی بلندیوں پر پہنچیں گے بلکہ ان کے مطب کو چار چاند لگ جائیں گے۔

انشاء اللہ الکریم پیشِ نظر دیگر کتب کی طرح خوب پذیرائی حاصل کرے گی

وما علینا الا البلاغ

پہلی بزم

بزم عشرت جو ایک ساغر اور چھ صراحی پر منقسم ہے

ساغر: شراب کی خاصیتوں اور تعریفوں کے بیان میں

ایک فارسی نظم میں شراب کی تعریف کافی طریق سے کی گئی ہے ہم اس کا ترجمہ ذیل میں لکھتے ہیں ترجمہ نظم سرخ صاف جوہر دار شراب حسن کو پیدا کرنے والی اور عشق کا پیغام سنانے والی چیز ہے۔ اس کی رنگت صورت گداز اور اس کی خوشبو دلنواز ہے وہ اصل میں دلپسند اور شریعت میں بدتر شے ہے۔ گویا شفق اور زمرد کو اس میں گھول رکھا ہے۔ اگر روح کا جسم مانا جائے تو وہ جسم یہی ہے۔ صراحی کے اندر چاہ نخشب والا چاند معلوم ہوتی ہے۔ پیالہ میں نکل کر ہالہ دار مہتاب کا لطف دیتی ہے۔

واضح ہو کر شراب شرع محمدی میں حرام شے ہے اور اس کے ناپاکی کے دلائل کافی ہیں اس لیے اس کے پینے سے بالکل پرہیز کرنا چاہیئے۔ کسی بامذاق شاعر نے خوب کہا ہے۔

بادہ را حرمت بسیار بدار اے ساقی
نہ آنکہ در مذہب ما حرمت او بسیار است

مطلب یہ ہے کہ شریعتِ اسلامی میں شراب کی حرمت حرام ہونے سے بہت کچھ بیان کی گئی ہے۔ اے ساقی تو بھی شراب کی حرمت محفوظ یا اچھوتی رکھنے سے مراد بچا خوب اچھی طرح کر لیکن حکیموں کی عادت ہے کہ شراب کی کیفیتوں کو اس لیے بیان کر دیتے ہیں کہ بعض اشخاص طبیعت سے مجبور ہو کر اس کو پیتے ہیں پس اس کے پینے کے فائدے اور نقصان اور نشے کے حالات صحیح صحیح لکھے جاتے ہیں۔ کسی شاعر کا قول ہے۔

عیب مے جملہ بگفتی ہنرش نیز بگو
نفی حکمت مکن از بہر دل عامی چند

یعنی شراب کی برائیاں بیان کی ہیں تو اس کی خوبیوں کو بھی ظاہر کرنا چاہیئے کیونکہ چند

لوگوں کی خاطر سے فوائد کو پوشیدہ رکھنا چاہیے۔

واضح ہو کہ سب سے بہتر انگوری شراب ہوتی ہے جو رنگ اور قسموں میں بہت طرح کی ہوتی ہے

وہ صاف مزیدار خوشبودار

خوش رنگ اور قوام میں بیچ کی راس ہوتی ہے۔ صاف ہونے کے سبب طبیعت کو اسکی طرف زیادہ رغبت ہوتی ہے اور مزیداری کے سبب سے لذت حاصل ہوتی ہے۔ خوشبو سے دماغ کو طاقت بخشتی ہے اور خوش رنگی سے آنکھوں کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ اس بیان میں شیخ اوحدی نے جو نظم لکھی ہے اس کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ " شراب کی صفائی اور پیالہ کی لطافت مل جل کر پیالہ کے ہمرنگ ہو گئی ہے۔ پیالہ ہی پیالہ نظر آتا ہے گویا اس میں شراب ہی نہیں ہے یا پیالہ نہیں شراب ہی شراب ہے۔ قوام کے اعتدال کے سبب سے اس خون میں جو اس سے پیدا ہوتا ہے نہ زیادہ کثافت ہوتی ہے نہ رقت۔ بلکہ وہ تو امور کی درمیانی حالت ہوتی ہے جو سب سے بہتر ہے۔ سب سے عمدہ شراب کی خاص پہچان یہ ہے کہ اس میں سے تھوڑی کسی برتن میں لے کر رکھ چھوڑیں تو عرصۂ دراز تک نہ بگڑے کیونکہ ایسی شراب خوب صاف اور بالکل بے کھوٹ ہونے کے سبب سے مفرد جوہر کے قریب قریب ہو جاتی ہے اسی لیے متغیر اور خراب نہیں ہوتی۔ اور مقدار کی کمی اور عرصہ کی درازی سے اسکی خوبیاں اور بھی اچھی طرح ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ پتلی شراب گاڑھی شراب سے زیادہ اچھی ہوتی ہے۔ وہ جلدی نشہ پیدا کرتی ہے اور جلدی ہی ہوشیار کر دیتی ہے کیونکہ اس کی لطافت کے سبب سے طبیعت جلدی ہی قبول کر لیتی ہے اور وہ بھی جلدی سے تحلیل ہو جاتی ہے اس وجہ سے اس کا خمار جلدی جاتا رہتا ہے۔ گاڑھی شراب کا خواص اس کے خلاف ہے یعنے دیر میں نشہ کرتی ہے اور دیر ہی میں ہوشیاری لاتی ہے اور اسکا خمار بھی بہت سخت ہوتا ہے۔ لیکن گاڑھی ہونے اور خون پیدا کرنے کے سبب سے طاقت اور فربہی خوب پیدا کرتی ہے اور جگر کے سدہ کا مرض لاحق ہوتا ہے۔ جوانی کے دنوں میں اور جوان آدمیوں کے پینے کے لائق یہ امر ہے کہ سفید شراب کو بہت سے پانی میں ملالیں اور بقول شیخ عبدالرحمٰن دو گھنٹے کے بعد یا بطریق قرشی چھ گھنٹے کے بعد نوش کریں کیونکہ سفیدی قلت حرارت کی دلیل ہے۔ اور پانی کا ملانا حرارت کو رفع کر دیتا ہے اور دیر تک رکھنے سے پوری طرح ملجاتا ہے۔ اور پانی کی زیادتی سے مزاج سردی کی طرف مائل ہو جاتا ہے پس شراب اس طریقہ سے جوان

لوگوں کے مزاج کے موافق ہو جاتی ہے ان الابرار یشربون من کاسٍ کان مزاجہا کافوراً یعنی نیک مرد کافور ملا ہوا پیالہ پیتے ہیں۔ اور زرد شراب میں تھوڑا پانی ملائیں۔ کیونکہ زردی حرارت کی قوت کی دلیل ہے اور ملاؤ حرارت کو ترقی نہیں دیتا ہے پس یہ حرارت اور رطوبت اس رطوبت اور حرارت عزیزی کو جو بڈھوں کے بدن میں کمزور ہوتی ہے۔ طاقت بخشتی ہے وَیُسْقَوْنَ فِیْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلاً۔ یعنے وہ سونٹھ ملا ہوا پیالہ پیتے ہیں آب کی کمی اسلیئے ہے کہ بوڑھوں کے جسموں میں طرح طرح کی رطوبتیں ہوتی ہیں۔ سرخ شراب زیادہ گاڑھی ہونے اور کم خشکی رکھنے اور زیادہ غذائیت دینے کے سبب سے اعضا کو فربہ کرتی ہے۔ بڈھوں کے مزاجوں میں سردی اور خشکی غالب ہوتی ہے۔ اعضا اچھے خلطوں سے خالی اور ناقص خلطوں سے خوب پُر ہوتے ہیں اور رطوبت اور اصل حرارت بہت کمزور ہوتی ہے اسلیئے ان کو شراب کا پینا زیادہ فائدہ مند ہے حسب ضرورت و طاقت پیئیں۔ بچوں میں حرارت اصلی طاقتور اور رطوبت بہت زیادہ اور اعضا کمزور ہوتے ہیں جن کے سبب سے وہ شراب کی حرارت اور رطوبت کو برداشت نہیں کر سکتے اسلیئے انکو اس کے پینے سے بالکل منع کرنا چاہیئے کہ نقصان نہ پہنچائے کیونکہ بچوں کے لیئے شراب کے فائدے فضول ہیں۔ بچپن کا زمانہ پیدائش کے وقت سے جوانی کے ختم ہونے تک اور بعضوں کے نزدیک بڑھنے کے زمانہ کے ختم ہونے تک یعنی تقریباً تیس برس کی عمر تک ہے لیکن عام کے نزدیک پہلا قول درست ہے جوانوں کو لازم ہے کہ اعتدال کے ساتھ پیئیں کثرت سے باز رہیں۔ اگرچہ اعضا اور دماغ کے قوی ہونے کے سبب سے وہ کثرت سے شراب پی سکتے ہیں لیکن ان کو اس کی زیادتی کی ضرورت نہیں ہے حرارتِ عزیزی خود ان میں بخوبی موجود ہوتی ہے کسی نے خوب کہا ہے کہ شراب کو اسقدر پی کر پھول کی طرح سرخرو ہو۔ اتنی نہ پی کر بیہوش ہو جائے یا اسقدر پی کہ پیالہ اور صراحی کی تمیز باقی رہے اسقدر نہ پی کہ جام و صراحی کے سوا اور کسی بات کی خبر نہ رہے۔

پہلی صراحی

شراب کے پینے کی کیفیت اور محفل شرابخوری کی ترتیب دینے کے بیان میں

غذا ہضم ہونے کے بعد نہا دھو کر خوشنما قیمتی لباس زیب بدن کر کے اور عطریات میں بس کر حکماء کے قاعدوں کے موافق شراب پینا مناسب ہے۔ اچھے اور اچھے دوستوں ظریف اور پاکیزہ یار دوستوں کو جمع کر کے کسی کشادہ اور پُر فضا فرحت بخش بلند مقام پر شاندار محفل آراستہ کریں۔ ایک طرف آبِ رواں کا لطف زیر نظر ہو خوشبودار سبزہ سامنے ہو۔ ساتھ والے سب کے سب خوش گفتار نیک کردار خوبصورت خوش طبع ہوں۔ دلکش سریلے باجے بج رہے ہوں سارنگی، ستار، بین، مرچنگ کے نغمے اور ترانے پسندیدہ اور خوش آئندہ صدا فضا میں ادا ہو رہے ہوں۔ ناچ گانے والیاں پری پیکر کرشمہ ساز رنگین ادا گلرو گلبدن سرو قامت سیمیں تن موجود ہوں اور محفل تمام قسم کی بدنما چیزوں اور رنگ ڈھنگ سے بالکل خالی ہو طرح طرح کے رنگین فرش بچھے ہوتے ہوں۔ ہر چہار طرف خوشبوؤں کے دھوئیں اُڑ رہے ہوں۔ تمام جا عطریات میں معطر اور بسی ہوئی آتی ہو۔ غرضیکہ غمی اور رنج کی کوئی علامت شمہ بھر بھی آس پاس تک باقی نہ رہی ہو۔ جو چیز جو سامان جو ڈھنگ ہو دل کو سرور موفور اور دماغ کو راحت آنکھوں کو نور پہنچانے والا ہو۔ کسی کا کسی سے حجاب و پردہ نہ ہو سب کے سب بے تکلف آشنا ہوں۔

واضح ہو کہ ان سامانوں کا فراہم کرنا اسلیئے ہے کہ مشروب تمام نفسانی اعضا اور شہوانی طاقتوں کو پرجوش کر کے اپنے مطلوب اور دل پسند چیزوں کی طرف رجوع کرتی ہے اور طبیعت اقبالی ان کو تلاش کرتی ہے اگر وہ چیزیں موجود نہیں ہوتیں تو طبیعت کند اور خراب ہو کر سست اور غمگین ہو جاتی ہے اور شراب کی کیفیت کو بھی قبول نہیں کرتی اس لیے شراب کے فوائد اس حالت میں مفقود ہو جاتے ہیں بلکہ وہ اچھے خلطوں کو خراب کر دیتی ہے اور سخت نقصان پہنچاتی ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے یعنے

انکے گناہ ان کے فائدوں سے بہت ہی زیادہ ہیں جب تک شراب نشہ اور فرحت پیدا کرتی ہے

چہرہ کو سرخ پیشانی کو نورانی رکھے ذہن اور فہم درست اور تیز ہو افعال ٹھیک مزاج صحیح ہو۔ اعضا کی کھال نرم رہے کشش اور بوجھ بہت ہو اسوقت تک شراب کے پینے کا مضائقہ نہیں۔ لیکن جب خمار شروع ہو جائے نیند غلبہ کرے۔ طبیعت پریشان اعضا سست ہو جائیں تو فوراً شراب پینا ترک کریں۔ اس امر میں سب سے بڑی بات تقے کا آنا ہے۔ شراب کو بڑے پیالہ کی بہ نسبت چھوٹے پیالے سے پینا بہتر ہے کیونکہ معدہ تھوڑی شے کو بہت اچھی طرح قبول کر لیتا ہے بلکہ مناسب یہ ہے کہ جب تک ایک گھونٹ ہضم نہ ہو چکے دوسرا گھونٹ نہ لیں کہ حالت اوخالی واقع نہ ہونے پائے۔ کھانا کھانے کے بیچ میں یا کھانے اور جماع اور حمام کرنے کے بعد یا خالی معدہ یا مسہل کی دوا پینے اور میووں کی کھانے کے بعد شراب کا پینا نفع و نقصان میں پانی کی سی تاثیر رکھتا ہے اس لیے ایسے وقتوں میں اس کے پینے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ لیکن جو لوگ کھانے کے بعد ہضم کے لیے چند گھونٹ پینے کے عادی ہوں ان کو اسوقت میں پینا مصلحت اور فائدے سے خالی نہیں۔

دوسری صراحی

طریق شراب نوشی و محفل شراب خوری کی نسبت بڑے بڑے حکیموں اور بادشاہوں کی نصیحتوں اور قاعدوں کے بیان میں

جب شراب نوشی کی محفل میں جائیں تو زیادہ معزز اور پاکیزہ شخص کے پاس بیٹھنا چاہیئے کمینے اور حقیر شخص کے پاس ہرگز نہ بیٹھیں۔ محفل کو ظرافت آمیز باتوں ہنسانیوالے قصوں اور پسندیدہ مناسب حال اشعار سے رونق دیں۔ رنجش اور غصہ کو پاس نہ آنے دیں۔ اگر خود محفل والوں سے عمر یا مرتبہ میں کم ہو تو صرف اوروں کی باتوں کے سننے پر اکتفا کرے۔ اگر قوال ہو تو لطیفوں اور باتوں کی طرف مشغول نہ ہونا چاہیئے۔ نیز ہر شخص کو لازم ہے کہ اپنے سامنےکی بات نہ کاٹے۔ اکثر اُس شخص کی بات کو سُنے جو محفل میں سب سے ہنر ہو مگر دوسرے شخصوں سے بھی بے اعتنائی نہ برتنی چاہیئے۔ ہرگز اسقدر قیام نہ کرنا چاہیئے کہ بیہوش اور مست ہو جائیں۔ کیونکہ دین اور دنیا دونوں کے نزدیک بیہوشی سے بدتر اور کوئی شے نہیں ہے۔ جسقدر عقلمندی اور ہوشیاری تمام بزرگوں اور فضیلتوں میں اعلیٰ درجہ کی خصلت

ہے۔ اسقدر مستی اور بیہوشی معیوب اور ناقص ہے اگر شراب تند اور تیز ہو تو بہت کم پیئے
یا پانی گلاب ملا کر پیئے ورنہ محفل سے بہت جلد ہی علیحدہ ہو جائے۔ اگر محفل میں سے نکلنے
کے پیشتر ہی یاران جلسہ مست ہو جائیں تو اُن میں سے نکل آنے کی کوشش کرے یا خود بھی
مست ہو جانے کے حیلے سے نکل بھاگے اور مستوں کی باتوں کو نہ سُنے نہ اُن کے بیچ میں پڑے
لیکن باہم جھگڑا ہو پڑے تو اُن کو کسی طرح سے باز رکھے۔ اگر زیادہ شراب پینے کی قوت اور
قدرت رکھتا ہے تو دور کے پیمانہ سے زیادہ نہ طلب کرے نہ ساتھیوں کو زیادہ پینے پر
مجبور کرے۔ اگر کوئی شریک شراب نہ پی سکے تو اُس کو ملامت نہ کرے۔ جب کہ متلی شروع
ہو تو محفل کے اندر اسکو روکے اور فوراً ایسی طرح علیحدہ ہو کر نکل آئے کہ کسی اہل محفل
کو اُس کی متلی پر آگاہی نہ ہو قے کرنے کے بعد پھر محفل میں نہ جانا چاہیئے۔ دوستوں کے سامنے سے
میوے اور خوشبو اٹھائے مگر مٹھائی زیادہ نہ کھائے اور دوستوں میں سے ہر ایک کے لیے
اس کی شان کے موافق سامان بہم پہنچائے لیکن خصوصیت اختیار کر کے محفل کے سرور اور عیش
کو خراب نہ کرنا چاہیئے کہ اس سے یاران جلسہ کم ہو جائیں گے۔ محفل میں سے بہت نہ اٹھے اور
اگر کوئی خوبصورت شخص ہو اُس کی طرف زیادہ نظر نہ کرے نہ اُس کے ساتھ گستاخی سے پیش
آئے نہ اُس سے زیادہ باتیں کرے۔ اور گانے والوں سے اُس چیز کی فرمائش نہ کرے جس کی
طرف اُن کی طبیعت مائل نہ ہو۔ جب اُس درجہ تک پہنچ جائے کہ جس سے واقف ہے اُٹھ کھڑا
ہو اور اپنی مقررہ جگہ پر آنے کی کوشش کرے اگر ممکن ہو تو اسی مجلس میں کسی دور جگہ پر سو
رہے۔ بادشاہ کی محفل میں جب تک اس کے ہم رتبہ یا متوسط درجہ کے شخص نہ ہوں شریک نہ ہو
اور اگر ضرورت پیش آجائے تو فوراً چلا آئے لیکن کمتر درجہ کے اور بیوقوف لوگوں کی محفل
میں ہرگز شریک نہ ہونا چاہیئے ان سے ہر وقت ڈرنا چاہیئے اور ان کی مستی سے خوفناک رہنا
لازم ہے۔ ہمنشیں ٹھہرنے کی درخواست کریں گے اور نشہ باز بزرگ درجہ والوں کے ساتھ
نشہ نہ کرے بلکہ مجلس میں سے چلا آئے۔ خواجہ علیہ الرحمۃ نے کتاب اخلاق ناصری میں مے نوشی
کے آداب کی نسبت بھی ہدایت کی ہے اگرچہ یہ آداب شمار اور اندازہ سے باہر ہیں اور وقتوں
اور عادتوں کے لحاظ سے بہت مختلف ہیں لیکن ہر سمجھدار شخص جس کو سب قاعدے اور اصول
اور اچھے برے طریقے یاد ہوں گے اور اپنے اپنے موقعے اور وقت کے مناسب ہر ایک برتاؤ
کو برت سکتا ہے اور جزوی باتوں کو بڑے بڑے امور کی مدد سے سُلجھا کر بآسانی اختیار کر سکتا ہے

کہتے ہیں کہ عالم کی عقل ہر امر میں تصفیہ کر سکتی ہے۔ آئندہ خدا خوب جانتا ہے۔ ایک عالیشان بادشاہ اپنی اولاد کو شراب نوشی کے قواعد کی نسبت اس طرح نصیحت کرتا ہے کہ اے عزیز میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ تو شراب پی کیونکہ وہ دنیا اور آخرت میں نقصان پہنچائے اور ذلیل و رسوا کرنے والی چیز ہے اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ تو نہ پی کیونکہ کس کا قول ہے جوان آدمی جوانی کے ولولوں سے باز نہیں رہ سکتے۔ مجھے بھی اس کے پینے کی ممانعت کی تھی اور میں نے نہ مانا۔ پچاس برس کے بعد خداوند تعالیٰ نے میری مدد کی کہ میں نے توبہ کر لی اگر تو اس کو نہ پیئے گا تو دو نوجوان کا فائدہ تجھ کو حاصل ہوگا خدا خوش ہوگا آئندہ لوگوں کی ملامتوں اور جاہلوں کے طعنوں سے بچیگا لیکن میں جانتا ہوں کہ تجھے تیرے بدخصلت ہمنشین پلائے بغیر نہ چھوڑیں گے اسی لیے کہا ہے ——————— یعنے برے ہمنشین سے تنہائی بہتر ہے۔ اگر تو شراب پیئے تو دل میں توبہ کا خیال رکھ اور خدا سے توبہ کی توفیق طلب کرتا رہ اور اپنے اس فعل سے شرمندہ اور نادم رہنا یہاں تک کہ خداوند جل شانہ تجھے توبہ کی توفیق عطا کرے اس فعل بد سے جسے ام الخبائث کہتے ہیں باز رکھے اور داخل سعادت کرے۔ آگاہ ہو کہ شراب نوشی کے طریقوں سے ناواقف ہو کر شراب پینا زہر ہے اور واقف ہو کر پینا تریاق کی مانند ہے اور حقیقت میں سب کھانے پینے کی چیزیں اگر انکو بکثرت استعمال کیا جائے تو زہر ہی ہیں کسی نے کہا ہے

کہ بازہر زہر است کافزوں شود
وز اندازۂ خویش بیروں شود

یعنے اگر اندازے اور مقدار ضرورت سے زیادہ کھائی جائے تو ہر ایک تریاق بھی زہر ہے لازم ہے کہ جب تو نے شراب پی ہو تو جس وقت تک تین دفعہ پیاس نہ لگے اور سب کا عرق نہ پیئے۔ کھانا نہ کھا اور کھانے کے بعد پیاس لگے تو تین گھنٹے تک توقف کر کے معدہ ایسا مضبوط اور طاقتور ہو جائے کہ کھانا بکثرت بھی کھایا جائے تو سات گھنٹہ میں ہضم کر جائے تین گھنٹہ میں پکائے اور پھر تین گھنٹہ میں کھانے سے طاقت سمیٹ کر جگر میں پہنچائے کہ جگر اس کو احشا پر تقسیم کر دے اور باقی ایک گھنٹہ میں بچے ہوئے فضلہ کو آنتوں میں پہنچائے آٹھویں گھنٹہ میں جبکہ کھانا معدہ میں پختہ ہو چکے اور چاروں طبیعتیں ہاضمہ اور ماسکہ اور جاذبہ اور دافعہ اپنا اپنا حصہ حاصل کر لیں۔ شراب نوشی کر کہ شراب اور طعام دونوں کے فوائد

حاصل ہوں لیکن نماز عصر کے بعد شراب پی کر بیہوش اور مست ہو جائے تو جلد ہی سرارت آجانے کے باعث اور آدمی تیزی مستی اور بیخودی سے واقف نہ ہوں گے۔ بستی میں دوسری جگہ نہ جا اور اصل کو دنہ کر کر مناسب امر ہے۔ میدان اور باغ میں شراب پی۔ مدہوشی کی حالت کو گھر میں گذار کہ درختوں کے سایہ سے چھت کا سایہ زیادہ پوشیدہ رکھنے والی شے ہے۔ کیونکہ انسان اپنے گھر کی چار دیواری کے اندر ایسا ہے جیسا اپنے ملک کے اندر بادشاہ میدان میں نہ جا کہ سفر میں مسافر جیسا ہوگا اور مسافر کیسا ہی دولت اور حشمت والا ہو اُسے بیدار رہنا ضرور ہے کہ اجنبی لوگوں کے ہاتھ سے کیا واقع ہوتا ہے۔ ہمیشہ اسقدر شراب پینا مناسب ہے کہ دو تین پیالہ کی جگہ باقی رہے۔ اور پیٹ بھر کر کھانے سے بھی اور مست کرنیوالے پیالہ شراب سے بھی پرہیز کر۔ یہ سیری اور مستی کھانے اور شراب سے کسی وقت میں نہ ہو۔ سیر کرنیوالا آخری لقمہ اور مست کرنیوالا آخری پیالہ یکساں ہیں پس آخری لقمہ اور آخری جام سے بچنا چاہیئے۔ کہ کثرت اور نقصان دونوں سے محفوظ رہے اور کوشش رکھ کہ ہر وقت مستی میں غرق رہے۔ کیونکہ شرابخوری کے دو نتیجے ہیں۔ بیمار پڑ جانا دیوانہ بنجانا۔ کثرت سے شراب پینے والا ہمیشہ مست رہتا ہے یا مخمور۔ جبکہ مست ہے تو سو دیوانوں کا ایک دیوانہ ہے۔ اور جبکہ مبتلائے خمار ہے تو سو مریضوں کا ایک مریض ہے۔ خمار بھی ایک قسم کی بیماری ہے پس ایسا فعل کیوں کرنا چاہیئے کہ جسکا نتیجہ دیوانگی یا بیماری ہو۔ مَیں جانتا ہوں کہ تو میری اس نصیحت سے بھی شراب نوشی سے باز نہ رہیگا اور میرے کلام کو نہ مانے گا۔ خیر جہاں تک ہو سکے صبح کی شراب نوشی کی عادت نہ ڈالنا۔ اور اگر کبھی اسکا اتفاق ہو تو مختلف وقتوں میں اختیار کر۔ عقلمندوں نے صبح کی شرابخوری کو بدتر سمجھا ہے اس کے سبب سے پہلے بدنصیبی اور شامت نماز کا فوت ہونا ہے۔ دوسرے یہ امر کہ شب گزشتہ کا بخار دماغ سے رفع نہیں ہونے پاتا جو یہ آج کا بخار سر پر سوار ہوتا ہے پس اس کا نتیجہ مالیخولیا ہے کیونکہ ایک تو فساد مفسد سے پہلے موجود ہوتا ہے۔ دوسرے خلقت کے سونے کے وقت تجھ کو جاگنا پڑے گا اور جب خلقت بیدار ہو گی تو نیند میں مبتلا ہو کر تمام دن سوتا رہے گا۔ اور پھر اس وجہ سے تمام رات جاگنا پڑے گا دوسرے دن تیرے تمام اعضا شراب کے خمار اور بیداری کی تکلیف سے خستہ اور پُر درد ہوں گے۔ صبوحی کا ایک خاصہ سرکشی اور فعل خطرناک بھی ہے جس سے آخر میں شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے

کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

مے کہ بد نام کند اہل خرد را غلط ست
بلکہ مے میشود از صحبتِ ناداں بدنام

یعنی اگر کوئی کہے کہ شراب عقلمند آدمی کو بدنام کر دیتی ہے تو یہ مقولہ غلط ہے بلکہ نادان لوگوں نے پی پی کر اپنے بدنما افعال سے اُسے بدنام کر دیا ہے۔ صبوحی سے فضول خرچی کی عادت بھی پڑتی ہے لیکن کبھی کبھی کسی خاص وجہ سے صبوحی کو اختیار کرے تو مضائقہ نہیں اور اسکا عادی ہو جانا بالکل معیوب اور مضر ہے۔ تجھے شراب پینے کی کیسی ہی عادت اور خواہش ہو جمعہ کی شب کو نہ پی کیونکہ جمعہ کی شب اور شنبہ کی رات دونوں شراب پینے کے حق میں نہایت ہی مضرت بخش ہیں۔ کس کا یہ قول کہ شب جمعہ کو شراب پینا غمگین کرتا ہے۔ اگرچہ غمگین ہونے سے کچھ علاقہ نہیں مگر جمعہ کی شب کی بڑی حرمت ہے۔ اس کے علاوہ ہفتہ بھر شراب پینے کے بعد ایک شب جمعہ کو نہ پیئے گا۔ تو اس عرصہ میں تو خلقت کے دل کو راحت اور اطمینان پہنچا سکے گا۔ اور تیزی رگ پٹھے اور دماغ بھی ہفتہ بھر کے اِمتلا سے خالی ہو کر آرام پائیں گے اور جسم اور روح اور عقل کو بھی راحت نصیب ہو گی تن کو صحت اور روح کو راحت ملے گی۔

تیسری صراحی

شراب کے فائدوں کے بیان میں

شراب کے فائدے روح سے علاقہ رکھتے ہیں یا بدن سے جو فائدے اس سے روح کو حاصل ہوتے ہیں کسی مفرد یا مرکب دوا یا غذا سے حاصل نہیں ہو سکتے اسی لیے فاضل طبیبوں اور دانا حکیموں نے اِس بات کا اقرار کیا ہے کہ ہم کوئی ایسی چیز تجویز نہیں کر سکتے جو شراب کی روحانی منافع کی برابری کر سکے روحانی فائدوں میں سے بڑے بڑے فائدے یہ ہیں۔ نفس کو فرحت راحت قوت حاصل ہوتی ہے دلیروں کی دلیری بڑھتی ہے خراب رنج و فکر دل سے دُور ہوتے ہیں بخشش اور سخاوت کا فیض سمجھ کی تیزی عقل و دانائی

کا جو ہر ترقی پاتا ہے لیکن جو فائدے شراب سے بدن کو حاصل ہوتے ہیں وہ بعض معجون اور مرکب دواؤں کے استعمال سے بھی ممکن الوقوع ہیں لیکن بہت مشکل اور دشواری سے حاصل ہو سکتے ہیں۔ بدن کے بڑے بڑے فائدے یہ ہیں۔ رنگت کا سرخ ہونا۔ تازگی کا پیدا ہونا۔ حرارت کا طاقتور رہنا۔ دل اور جگر کا قوت پانا۔ نظر اور زبان کی تیزی۔ ہاتھ پاؤں کا چالاک ہونا قوتوں اور آلات کا حرکت پانا بدن اور اعضا کا ہلکا رہنا۔ مرضوں اور دردوں کا رفع ہونا۔ رطوبتوں کا خارج اور پختہ ہونا۔ نکاس کے راستوں اور مسامات کا کشادہ اور وسیع ہونا۔ ہاضمہ کا قوی۔ رنگ کا لطیف۔ روحوں کا کثیر۔ جسموں کا قوی۔ خون کا صاف ہونا۔ صفرا کا اعتدال پر آنا ہے۔ بلغم پکتا ہے۔ سودا قطع ہوتا ہے۔

واضح ہو کہ یہ سب فائدے اُس وقت حاصل ہوتے ہیں کہ شراب پینے کی دائمی عادت نہ کی ہو کیونکہ شراب پینے کی دائمی عادت سے ذہن کند اور قوام بدن کمزور ہو جاتا ہے کیونکہ آخرکار پٹھے ڈھیلے اور اعضا سست ہو جاتے ہیں اور امراض تمدد و رعشہ و تشنج و سکتہ لاحق ہو جاتے ہیں۔ اکثر مست رہنے والے اشخاص دائمی عادت کے سبب سے مریض سکتہ ہو کر تکلیفوں اور موت سے دوچار ہوئے ہیں۔ جو دماغ نہایت درجہ کا قوی ہو گا اُس پر شراب کا اثر جلدی سے ظاہر نہ ہو گا۔ پس طاقت کے درجوں اور دماغ کی کمزوری کو مستی کی جلدی یا دیر سے وقوع میں آنے یا نہ آنے سے معلوم کر سکتے ہیں۔ بیشک خالص شراب کا مزاج تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اسی لیے خون کو جلاتی جگر اور دماغ کو خراب کرتی ہے لیکن بوڑھے آدمیوں کو فائدہ بخشتی ہے۔ چھ مہینے سے کم دنوں کی شراب کا مزاج دوسرے درجہ میں گرم تر ہے اسی لیے اس کی کثرت جگر ی دستوں کا سبب ہو جاتی ہے۔ فضلوں کو پگھلاتی ہے اور ہر وقت مست رہنے سے خوفناک مرض سرسام سکتہ تشنج رعشہ پیدا ہو جاتے ہیں لیکن ہر مہینے میں دو دفعہ اسقدر پی جائے کہ بیہوشی لاحق نہ ہو تو حکمت کے قاعدوں سے بعید نہیں ہے۔ کیونکہ دماغ اور بدنی قوتیں جو ہمیشہ کاموں کے ادھیڑبن اور تشویش میں رہتی ہیں تھوڑے عرصہ تک آرام اور راحت پائیں۔

واضح ہو کہ سرد موسم اور سرد ملکوں میں کثرت شراب زیادہ نقصان نہیں پہنچاتی نہ اس کی مداومت باعث آفت ہوتی ہے۔

چوتھی صراحی

شراب نوشی کے مختلف مواقع کی نسبت بعض احکام بیان میں

شراب پینے کے وقت ممکن ہے کہ بعض دفعہ نقلیات کو دل چاہے لیکن ان کے کھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ کیونکہ نقل شراب کی نسبت زیادہ کثیف چیز ہے اور لطیف اور کثیف چیزوں کے بہم ہونے سے فساد واقع ہوتا ہے مگر سرد مزاج والوں کو جوارش معتدل اور سیب اور بہی اور گلقند اور پستہ مفید پڑتا ہے۔ اور مرطوب مزاجوں کے لیے بھنے ہوئے چنے اور زیتون نمکین مربے پستہ بادام فائدہ مند ہوتے ہیں اور خشک مزاج والے انار شریں۔ شفتالو۔ آلو بخارا۔ کدو۔ سے نفع پاتے ہیں۔

مبطئات سکر

وہ چیزیں جو نشہ شراب کو دیر میں ظاہر کرتی ہیں کھانے کی چیزوں میں سے بادام خاص کر کڑوا بادام شراب کے نشہ کو دیر میں ظاہر ہونے دیتا ہے اور مغز تخم خربوزہ وخیارین وزرد آلو وامرود وبیر کھانے سے بھی شراب کا نشہ دیر میں ظاہر ہوتا ہے۔ شریف اور مالقی کہتے ہیں اگر برگ لسان الحمل دو درم اُس کے تخم کے ساتھ کوٹ کر شراب سے پہلے کھالیں تو نشہ دیر میں ہوگا۔ بعض کا قول ہے کہ شراب سے پہلے بکری کے بچہ کا پھیپڑہ کھانا کھانے سے پہلے نوش کریں تو پھر جسقدر شراب پیئیں نشہ نہ ہوگا۔ ابن سمحون کہتا ہے اگر افسنتین رومی شراب سے پہلے کھالیں تو نشہ دیر میں ہوگا۔ فلاحہ نبطی اور مالقی کہتے ہیں کہ درخت خار کا پتہ ایسی طرح توڑ کر کہ زمین پر نہ گرے کان کے پیچھے باندھ لیں تو شراب نشہ نہ کرے گی۔ ہندوستان کے حکیم اور ابن ہیسم کا قول ہے کہ شراب سے پہلے عنب الثعلب کا عرق پی لیں تو نشہ دیر میں ہوگا۔ اسکندر اور مالقی کہتے ہیں خشک دھنیے کو بھون کر شراب سے پہلے کھالیں تو بھی تاثیر ظاہر کرے گا۔ بعضے کہتے ہیں کہ سونے کے پیالہ میں شراب پینے سے نشہ دیر میں ہوتا ہے۔

مسرعات سکر

وہ چیزیں جو نشہ۔ شراب کو جلدی سے ظاہر کر دیتی ہیں کھانے کی چیزوں میں سے عود ہندی۔ سیم۔ برگ شاہدانہ۔ زعفران۔ تخم بیروج۔ شوکران۔ بزرالبنج۔ افیون۔ جوزالبوا۔ شراب کے نشہ کو بہت جلدی لے آتے ہیں خواہ علیحدہ کھائیں یا شراب میں آمیز کرلیں۔ اور بزرباذنگی بھی یہی خاصیت ہے۔ ابن ماسویہ اور مالقی ابن زہرہ کہتے ہیں اگر عنبر اشہب روغن بادام میں ملاکر سر میں ملیں یا شراب میں آمیز کرلیں یا اُس کی دھونی دیں تو جلدی نشہ پیدا کرتا ہے۔ ابن وافد اور شریف کا اعتقاد ہے کہ تخم کشوث کو شراب میں بھگو دیں تو بھی یہی اثر ظاہر ہوگا مالقی و حافظی صاحب تذکرہ کرتے ہیں بیخ لسان الثور کو شراب میں بھگو دیں تو خوب فرحت اور نشہ ظاہر ہوتا ہے اور اسکا عرق بھی یہی تاثیر رکھتا ہے۔ ولیسقوریدوس ورازی و غافقی کہتے ہیں کہ بخور مریم نصف درم شراب میں بھگو دیں تو بہت جلدی نشہ لاتی ہے جالینوس اور دیسقوریدوس اور ابن ماسویہ کہتے ہیں کچا خرما کھانے سے بھی شراب کا نشہ بہت جلدی ظاہر ہوتا ہے۔ مالقی کا قول ہے نارجیل کھانے سے شراب بہت نشہ کرتی ہے۔ ابن سینا کہتا ہے شراب میں غالیہ حل کرلیں تو بھی یہی اثر ہوتا ہے۔ ابن جمیع اور ابن ماسویہ کا یہ قول ہے کہ حب النیل کو شراب میں تر کرنے سے نشہ بہت تیز ہوتا ہے۔ فارس کے حکیموں اور مالقی اور خوامس کا بیان ہے کہ چاندی کے پیالہ میں شراب پینے سے جلدی نشہ ظاہر ہوتا ہے۔ حسین کا مقولہ ہے کہ شراب شکر آمیز کرکے پینے سے نشہ بہت جلدی اثر کرتا ہے۔ جالینوس کہتا ہے دارمسکا کیچ کی جڑ کھا لینے سے شراب کا نشہ بہت جلدی اور بہت قوی ہوجاتا ہے اور قرشی کا بیان ہے کہ جلدی نشہ لانیوالی چیزوں میں بزرالبنج۔ تخم بیروج۔ شوکران۔ افیون۔ حب النیل سب سے زیادہ قوی الاثر ہیں۔

مزیلات رائحہ شراب

مونہہ میں سے شراب کی بو کو دفع کرنیوالی چیزیں۔ بھُنے ہوئے دھنیے کو بعد شراب نوشی چبانے سے شراب کی بدبو مونہہ میں سے جاتی رہتی ہے۔ دارچینی۔ زیرہ کرمانی بزرباذ۔ زرنباد بھی یہی تاثیر رکھتے ہیں لیکن پان ان سب اشیاء سے بہتر ہے۔

دافعاتِ خمار

خمار شراب کو دفع کرنیوالی چیزیں زعفران۔ امرود۔ کھٹا انار۔ لیمو۔ نارنگی۔ افستین ریباس۔ غورہ ہیں۔ ابن ماسویہ ومدائنی وخافقی کہتے ہیں اگر سونے یا سنہری یا چاندی اور قلعی کے مرکب یا کوٹ کے دھات کے پیالہ سے شراب پئیں تو خمار نہ ہوگا اور شریف کا قول ہے شراب سے پہلے کس قدر رب آس پی لینے سے خمار نہیں ہوتا یکساں حالت رہتی ہے اور روانہ آس اور معجون آس کا بھی یہی خواص ہے بقول خواص والوریحان وسمرقندی وبینی و مالقی خبث الحدید کو سنگ کا روپہ پیس کہ کھانا خمار شدید کو رفع کرتا ہے۔

واضح ہو کہ شراب میں ملانے کے لیے سب سے عمدہ چیز پانی ہے قوام اور کثرت لطافت اور سرعت نفوذ میں کچھ نقص نہیں آتا اگر عرق گاؤزبان ملایا جائے تو فرحت اور مسرت زیادہ ہوگی لیکن نشہ بہت جلدی چڑھے گا۔ عرق گلاب ملانے سے دل اور معدہ کو قوت ہوتی ہے۔ اور عرق بیدمشک ملانے سے حرارت جاتی رہتی ہے اور ضعف دل کو فائدہ اور خوب فرحت حاصل ہوتی ہے۔ اگر یونان کے قاعدوں کے موافق شراب کو پانی ملائے بغیر پینے سے کئی مرض لاحق ہوتے ہیں اور پانی ملانے کی مقدار بھی ان کے ہاں مقرر ہے یعنی گلاس میں چار انگشت شراب ہو تو آٹھ انگشت پانی ملائیں گے۔

پانچویں صراحی

مختلف قسموں کی شرابوں کے بنانے اور عرقوں کے کھینچنے
اور ہندی شراب دربہرہ اور رنگینی کے تیار کرنے کے بیان میں

واضح ہو کہ انگوری شراب سب شرابوں سے زیادہ موافق اور کم نقصان اور بہت

فائدوں والی ہے انگور جسقدر پختہ اور شیریں ہوگا اسی قدر بہتر اور طاقت دار ہوگا بہتر ہے کہ انگور نے بہتے ہوئے پانی سے پرورش پائی ہو نہ نالی کے پانی سے انگور کے نچوڑ کو اس وقت خم یعنی گول میں بھر یں کہ اس کا عرق تہ نشین ہو جائے پھر لسان الثور کو کپڑے میں باندھ کر اس میں ڈالدیں اور اسقدر عرصہ تک رکھ چھوڑیں کہ جوش کھا جائے اگر گلاب سے خوشبودار کرنا چاہیں تو پہلے اسکا عرق کئی مرتبہ کھینچیں اور لسان الثور کی پوٹلی کو اسی کے اندر چھوڑ دیں کہ خوب نشہ پیدا کرے گی اور مفید ہوگی خاص کر سودائی مریضوں کو بہت بڑا فائدہ بخشے گی اگر پہلے برگ مورد کو خم کے نیچے جلائیں اور پھر خم میں عرق بھریں تو زیادہ خوشبودار ہوگی۔ اگر دو من نیم کوفتہ حب الآس سو من عرق میں ڈال کر جوش دیں تو وہ پرانے دستوں کو مفید پڑے گی معدہ کو قوت بخشے گی جس وقت اس کو شیشہ میں بھریں تو پہلے اس کے اندر کسی قدر گلاب ڈالیں اور حرکت دیں کہ شیشہ میں سب جگہ گلاب کا اثر پہنچ جائے پھر شیشہ کا مونہہ خوب مضبوطی سے بند کر دیں جب شیشہ کے اندر گلاب خشک ہو جائے تو اس کے اندر شراب بھر کر مونہہ کو ملتانی سے بند کر دیں پس یہ شراب نہایت خوشبودار اور مفید ہوگی۔ یہ نسخہ ذخیرہ میں سے لیا گیا ہے۔

انگوری شراب بنانے کی ترکیب۔

پختہ انگور کچھ علیحدہ علیحدہ کر کے کچھ خوشوں سمیت خم کے اندر بھر کر جوش آنے کے بعد خوب دیر تک ملیں۔ پھوک کیلا اور عرق شیریں ہوگا پھر ہر روز صبح اور شام کو لکڑی سے اس عرق کی حرکت دیتے رہیں چالیس دن کے بعد چھان کر شیشہ میں بھر لیں اور رکھ چھوڑیں۔

واضح ہو کہ خم میں چربی یا بعض کے قول کے موافق موم اور چربی ملا کر انگور ڈالیں اور خم کو شراب بنانے میں ایسی جگہ رکھیں کہ اس پر حیض والی عورت یا کسی نامرد کا سایہ نہ پڑے اور وہاں رات دن چراغ جلتا رہے۔

شراب مویز۔

ایک من مویز کو کوٹ کر چار من گرم پانی کے ہمراہ خم میں بھر دیں اور جوش دینے

کے بعد خوب ملیں پھر چالیس دن کے بعد صاف کر کے شہد یا قند کے ساتھ چاشنی تیار کر لیں یہ شراب معدہ کو قوت دیتی ہے دستوں کو بند کرتی ہے غذا خوب کھلاتی ہے گاڑھا خون پیدا کرتی ہے مزاج میں سوداکے قریب ہے۔

شرابہائے کشمش وخرما وتوت۔

ان میں سے جس چیز کی شراب بنانی ہو شراب مویزیہ کے طریق پر بنالیں۔

شراب عسل

ایک من شہد میں چار من گرم پانی ڈال کر اور ایک سیر نار خشک اور کسی قدر لونگیں اور نارنگی کے چھلکے داخل کر کے جوش دینے کے بعد چھان لیں اور شیشہ میں بھر رکھیں۔ بعضے اس وقت تھوڑا سا عمدہ خام شہد بھی ملا دیتے ہیں جس سے شراب کا مزاج نہایت گرم ہو جاتا ہے۔

شراب ہائے شکر وقند سیاہ،

ان شرابوں کو شراب عسل کی طرح تیار کر لیتے ہیں لیکن سب کی چاشنی شہد سے بناتے ہیں۔ یہ شراب گردہ اور مثانہ کو صاف کرتی ہے۔ پتھری کو دفع کرتی ہے پیشاب کو خوب کھول کر لاتی ہے۔

مثلث۔

آب انگور کو جوش دیں اور میل چھانتے جائیں جب چار حصے جل جائے اور دو حصے باقی رہ جائے آگ پر سے اتار لیں جس مزاج کے موافق چاہیں اور دوائیں ملا دیں۔ بعضے آدمی شہد بعض شکر و پوست ترنج و مصطگی و گاؤزبان و بادرنجبویہ قرنفل ورد۔ چینی وغیرہ ملاتے ہیں۔ پھر شیشہ میں بھر کر رکھ چھوڑتے ہیں اور چالیس دن کے بعد پینا شروع کرتے ہیں اس مثلث کے فوائد شراب کے فوائد کے قریب ہیں عمدہ خون پیدا ہوتا ہے غذا خوب ہضم ہوتی ہے۔

شراب ریحانی۔

انگوری شراب کے خم میں خوشبودار دوائیں دارچینی، قرنفل پوست ترنج جوتری جوز صندل نارشک وغیرہ دو دو مشقال کوٹ کر اور کپڑے میں باندھ کر ڈال دیتے ہیں اور خم کا مونہہ بند کر کے چھ مہینے بعد استعمال میں لاتے ہیں۔

شراب القیا

پختہ سر بند دانہ کو لیکا کر کسیقدر خالی کریں اور مویز قند سیاہ کوٹ کر اُس کے اندر بھر دیں پھر تین دن کے بعد صاف کر کے نوش کریں۔ بعض آدمی اس میں دو مشقال نارشک اور نصف مشقال جوز ماثل بھی ملالیتے ہیں یہ شراب نشہ دار اور سرد ہوتی ہے۔

شراب الخمار۔

یہ شراب خمار کو مفید ہے۔ اجاس سیاہ اور صاف کی ہوئی املی ایک ایک رطل عناب پچاس دانہ سب کو چھ رطل پانی میں جوش دیں جب دو رطل پانی رہجائے چھان کر اُس میں ایک رطل کھٹ مٹھے انار کا عرق اور نصف نصف رطل بہی اور ترش نارنگی اور ایک رطل مصری ڈال کر ہلکی آنچ پہ پکائیں کہ قوام تیار ہو جائے اس کے بعد استعمال میں لائیں۔

عرق مکیف:

یعنی کیفیت پیدا کرنیوالا عرق۔ کیکر کی چھال ریزہ ریزہ کی ہوئی دس سیر۔ گل دھاوہ پانچ سیر۔ سنبل۔ سعد۔ دارچینی دو دو سیر بالائچی۔ زرنباد نصف نصف سیر۔ قرنفل۔ جوز۔ جوتری صندل ایک ایک سیر۔ سب کو جوکوب کر کے گول کے اندر بھر دیں اور بیس سیر گڑ کا شربت ساٹھ سیر پانی میں بنا کر مذکورہ بالا اجزا پر ڈالیں اور کسی گرم جگہ پر مونہہ بند کر کے پانچ چھ روز رہنے دیں اس کے بعد معمولی قاعدہ سے بھپکے میں عرق کھینچیں۔

عرق مہورہ۔

موہ ایک ہندی میوہ کشمش جیسا آم کے درخت کے مقابلہ میں ہوتا ہے پس کسی گول

میں دس من پانی بھر کر اس میں پانچ من مہوہ اور دس من کیکر کی چھال ریزہ ریزہ کی ہوئی ڈال کر اور قند سیاہ کی چاشنی دیکھ تیار ہونے کے بعد عرق کھینچ لیں۔

عرق قندی

چھ من قند سیاہ ڈیڑھ من کیکر کی چھال سولہ دام الائچی بیس سیر گل دھاوہ۔ چار درم زعفران نو درم قرنفل۔ ایک سیر اور چھ دام دارچینی سولہ سو دام بیخ بنفشہ و لوبان۔ ایک سیر صندل۔ آدھ سیر اگر۔ پانچ سیر گلاب۔ دو تولہ عنبر۔ چار تولہ مشک سے اس طرح تیار کر لیں کہ گڑ کا شربت کر کے گلاب و عنبر و مشک کے علاوہ سب ادویہ کو جو کوب کرنے کے بعد شربت میں ملا کر ایک ہفتہ تک رکھ چھوڑیں پھر عرق کھینچ کر باقی اجزا اس میں آمیز کر لیں۔

6712

عرق اعلا۔

قند سیاہ تین من۔ پانی چھ من۔ کیکر کی چھال دس سیر۔ گل دھاوہ سات سیر۔ زنجبیل فلفل گرد۔ آملہ۔ بلیلہ۔ ہلیلہ۔ سپاری ایک ایک سیر۔ فلفل دراز۔ فلفلموبہ۔ عاقر قرحا۔ ناگرموتھہ۔ الائچی۔ موصلی سینبھل۔ اندرجو۔ اجوائن خراسانی۔ دارچینی آدہ آدہ سیر۔ قرنفل۔ خولنجان ایک ایک دانگ۔ پان سیاہ و سفید۔ جوزبوا۔ جوتری۔ بابرنگ ہر ایک ایک دانگ و سیر۔ کچھ سونگ سیر سب چیزوں کو جوکوب کر کے پانی کے ساتھ گول میں بھر دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد دو سیر قند سیاہ اور ڈال کر اور خوب موہنہ بند کر کے رکھ چھوڑیں کہ اس کو دو بارہ جوش آ جائے اس کے بعد حسب معمول عرق کھینچ کر کام میں لائیں۔

عرق مردافگن

گل دھاوہ۔ کبیکی کبیلا۔ کچور دو دو سیر۔ ناگرموتھا دانگ سیر۔ ہلیلہ۔ کبابہ۔ عاقرقرحا۔ دیودار فلفل۔ لوبان۔ قرنفل الائچی۔ جوزبوا۔ اگر۔ اجوائن خراسانی۔ اجمود۔ بیخ برگ تنبول۔ بزباز تخم نکھارہ۔ ناگیسر۔ بابرنگ۔ صندل۔ اسپند۔ تخم بنگ۔ بلیلہ۔ ہلیلہ۔ آملہ بیس بیس درم زعفران دس درم مشک عنبر تین تین درم۔ سب دواؤں کو علیحدہ اور خوشبوؤں کو علیحدہ کوٹ چھان کر مٹی کی دیگ میں ایک گھڑا پانی کے ساتھ ڈال کر جوش دیں۔ جب آدھا پانی رہ جائے اتار لیں اور پوست چنا پانچ سیر گل دھاوہ ایک سیر پانچ گھڑا پانی کے ساتھ اسیں

ڈال کر گول کے اندر بھر دیں۔ پھر اوپر سے دو سیر مویز اور دو من قند سیاہ ڈال کر ایک دن رات کے بعد عرق کھینچ لیں۔ اگر ایک حلوان بھی صاف کر کے اس میں ملا لیں تو بہت ہی خوب اور مفید ہو گا۔

عرق دوب مکیف:

بیس سیر دوب کو خوب دھو کر خشک کرنے کے بعد ریزہ ریزہ کر لیں پھر ایک من قند سیاہ کے شربت میں ڈال کر عرق کھینچ لیں۔

شراب دربہرہ:

زنجبیل۔ سپاری۔ زرد چوب ایک ایک سیر۔ فلفل گرد۔ اجوائن خراسانی۔ پوست خشخاش ہائے بزنگ۔ فلفلمویہ ہر ایک دانگ سیر۔ خولنجان۔ ناگرموتھا۔ کچور نصف نصف سیر۔ دارچینی عاقرقرحا الائچی دس دس درم۔ کافور پانچ درم۔ قرنفل دو دو درم۔ سب چیزوں کو جو کوب کر کے ہموزن قند سیاہ کے شربت میں جو آب گرم میں تیار کیا گیا ہو ملا کر اور کسی برتن میں بھر کر زمین میں دبا دیں۔ جب شراب تیار ہو جائے۔ اسی کام میں لائیں اور دواؤں کو سکھا لیں۔ کیونکہ یہ دوائیں دو دفعہ اور کام دے سکتی ہیں کہ جب پھر شراب بنانی ہو تو ان دواؤں کے ہموزن گڑ کے شربت میں انکو ڈال کر بطریق مذکورہ بالا شراب بنا لیں۔

شراب دربہرہ اعلا۔

مویز پانچ سیر۔ گل دھاوہ تین سیر۔ جوتری۔ جوزبوا۔ اجوائن۔ بالا سفید۔ کچور۔ دارچینی دار فلفل۔ بہی۔ قرنفل۔ فلفلمویہ۔ عاقرقرحا۔ زنجبیل۔ ایک ایک سیر۔ سعد۔ سنبل۔ الائچی۔ موسلی۔ چینیہ آدھ سیر۔ زعفران۔ صندل پاؤ پاؤ سیر۔ سب کو جو کوب کر کے دواؤں کو ہموزن قند سیاہ کے شربت میں ڈال کر بطریق سابق شراب بنا لیں اور یہ ادویہ بھی تین مرتبہ شراب کے بنانے کے کام میں آسکتی ہیں۔

شراب دربہرہ بلادر:

یہ شراب بہت فائدہ مند ہے بلادر ایک سیر۔ بلیلہ۔ موتھا آدھ آدھ سیر۔ فلفل دراز۔ فلفلمویہ ہر ایک دانگ سیر۔ فلفل گرد دو دانگ۔ قرنفل نو درم۔ گل دھاوہ پانچ سیر۔ سب کو جو کوب کر کے دو چند گوڑ کے شربت میں جو گرم پانی میں بنایا گیا ہو ڈال کر برتن کو کنڈوی شالی میں رکھ چھوڑیں جب شراب تیار ہو جائے چھان کر استعمال میں لائیں۔ یہ دوائیں بھی تین

دفعہ کی شراب بنانے میں کام آسکتی ہیں۔ اس شراب پر بھنے ہوئے گوشت خوب روغن دار کی غذا کھانی چاہیئے۔

شراب دربہرہ بطریق دیگر ؛

تخم ترب دو سیر۔ جوزبوا ایک سیر۔ قرنفل۔ بزباز ہر ایک دانگ سیر اجوائن۔ صندل سرخ و سفید۔ سیاہ دانہ۔ بلیلہ۔ بلیلہ نصف نصف سیر نارمشک پانچدرم۔ زعفران چار درم۔ سب کو جوکوب کرکے ان کے ہموزن گڑ کے شربت میں جو گرم پانی میں بنایا گیا ہو ملاکر برتن کو زمین میں دبادیں جب شراب تیار ہو جائے استعمال میں لائیں۔ اور دواؤں کو خشک کرلیں کہ تین دفعہ اور اسی کام میں آسکتی ہیں۔

فقاع جو۔

یعنی جو کی بکنی۔ جو کا آٹا۔ چاولوں کا آٹا ایک ایک سیر یکہ علیحدہ علیحدہ پکائیں پھر ان کو ملاکر اور آدھی ٹھلیا پانی ڈال کر ایک دن دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ دوسرے دن ایک ٹھلیا پانی ڈال کر تین دن تک اور دھوپ دیں جب کھٹا ہو جائے دوسرے برتن گلی میں الٹ لیں کہ ٹھنڈا ہو جائے پھر اس میں کسی قدر گل دہانکی۔ زیرہ۔ نمک سنگ میں کر ملاکر کھائیں۔ نہایت درجہ سرد ہے۔ گرمی کو بہت مفید ہے بعضے آدمی اس میں نشہ کی چیزیں جوز۔ بنگ وغیرہ بھی ملالیتے ہیں۔ بعض آدمی جو کی۔ بعضے چاول کی روٹی سے بناتے ہیں اور مقوی اور خوشبودار دوائیں ملالیتے ہیں۔ بعضے رزت سے بناتے ہیں اور اسے بکنی اور سیرائے رستہ اور جوزہ اور پندہ اور بدرمہ اور سورہی کہتے ہیں اور ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ ترکیبوں سے بناتے ہیں۔

فقاع برنج ؛

یعنی بکنی اور بوزہ۔ دس سیر چاولوں کا نرم خشکہ کھچڑی جیسا پکائیں جیسا پکائیں جبکہ آدھی کچے رہے ہوں پانچ سیر چاولوں کے خشکہ کے اندر ورق الخیال۔ منسطہ اکبر ایک ایک سیر تل آدھ سیر کشمش پاؤ سیر جوز بوا ایک سیر شاہی کوٹ کر داخل کر دیں۔ جب خشکہ خوب پک جائے ٹھنڈا کرکے کسی گول میں بھر کر اور منہ خوب اچھی طرح بند کرکے گرم جگہ رکھ چھوڑیں تین دن کے بعد اس میں جوشش آجائیگا چوتھے دن پینے کے لائق ہو جائیگا۔ سات روز تک خراب نہیں ہوتا۔ خوشبو کے واسطے پینے کے وقت کسیقدر قرنفل

بنہ بانہ بیس کر ملالیں اور چھان کر پئیں۔

چھٹی صراحی

کلسنہ بنانے کی ترکیب میں

اگر اس بزم میں اس صراحی کی ترتیب درست نہیں لیکن چونکہ مطلوب یہ ہے کہ اس عرق کے طالب اور اس گمنام شئے کے شائق بھی اس بزم سے جس کا عیش عام ہے ناواقف اور محروم نہ رہیں اور ان کی محفل کے خیال سے کہ نشہ سے خالی نہیں ہے داخل بزم عشرت ہوئی۔

کلسنہ شیخ محب اللہ جونپوری:

جسقدر چاہیں پوست کو کنار کے عرق میں اگر زیادہ تیز اور طاقت ور کرنا منظور ہو تو خراسانی اجوائن بوزن عدلیہ اور اگر کم کرنا ہو تو ایک دمڑی بھر اور جائے پھل۔ اسپند ایک ایک سیر شاہی۔ قرنفل۔ الائچی آدہ آدہ سیر۔ زعفران۔ صندل۔ اگر ایک ایک دمڑی۔ مشک عنبر پاؤ پاؤ دمڑی بھگو دیں اور بیچ موہنہ آدھی دمڑی پان سربرہ مصالحہ دار کے ساتھ کوٹ چھان کر ملادیں پھر سب کو دو شیشیوں میں بھر کر رکھ چھوڑیں۔ اگر کچھ قدر قند ڈال کر میٹھا کر کے کھائیں تو بہت مقوی اور مفید ہے۔

کلسنہ نصیر خاں ماہر خاں۔

دار چینی۔ موچرس۔ کبابہ چینی۔ اسپند۔ ناگیسر۔ مالکنگنی اجوائن خراسانی۔ موصلی سیاہ تخم اٹنگن۔ عاقر قرحا۔ اجمود۔ پانچ پانچ دانگ۔ الائچی ڈیڑھ ماشی دانگ کوٹ چھان کر دو سیر شاہی عرق کو کنار میں تر کریں اور مشک عنبر چار چار رتی اور پاؤ سیر مصری کا شربت اور پچاس پان ملا کر رنگین اور خوشگوار بنالیں بعض آدمی اپنی طبیعت کے موافق ورق النشاط بھی کوٹ چھان کر ملالیتے ہیں کہ نشہ زیادہ کرے۔

لر کی بنانے کی ترکیب:

ورق النشاط کوفتہ بیختہ ایک سیر۔ دار چینی، قرنفل۔ الائچی پانچ پانچ درم اجوائن خراسانی۔ زعفران بمصری دس دس درم پان مصالحہ دار کے تین بیڑے سب کو دو پیالہ پانی میں ملا کر کئی دفعہ کپڑے میں چھان لیں۔ پھر کسیقدر مشک اور گلاب ملا کر نوش کریں خوب سرور کرتا ہے۔ چونکہ سامان عشرت بہم پہنچا کر مجلس اس کیفیت سے آراستہ کی گئی ہے۔ اے خدا تو اس مادہ عشرت کے لبریز ساغر اور شراب مسرت سے بھری ہوئی طرجیوں کو چالاکوں کی دست برد اور سرور کے بدمستوں ناسمجھ لوگوں کی نقصان رسانیوں سے اور عقل کے اندھوں کی کم ظرفی اور پالغزی کی خرابیوں سے محفوظ رکھ۔

دوسری بزم

بزم خلوت

جس میں ایک جلوہ اور پچیس لذتیں ہیں

جلوہ میں عورتوں کی قسموں کے دریافت کرنے اور اُن کی بُری بھلی علامتوں اور عادتوں کے جاننے کا بیان ہے۔ واضح ہو کر ہندوؤں کے شاستر میں عورتوں کی چار قسمیں لکھی ہیں اول پدمنی۔ دوسری چترنی۔ تیسری ہستنی۔ چوتھی سنکھنی۔

پدمنی عورت:

سب عورتوں سے بہتر ہوتی ہے اس کی علامتیں یہ ہیں۔ قد لمبا۔ چہرہ کا رنگ گل نیلوفر جیسا۔ بال بل کھائے ہوئے۔ پیشانی چوڑی کھلی ہوئی بھویں کمان جیسی کھنچی ہوئیں۔ آنکھ ہرن جیسی اور اُس میں سفیدی اور سیاہی خوب گہری اور تیز ہوتی ہے۔ ہونٹ باریک۔ مونھہ چھوٹا غنچہ کی مانند۔ سینہ کشادہ اُبھرا ہوا۔ چھاتیاں خوبصورت انار جیسی۔ کمر پتلی کلائیاں اور انگلیاں باریک اور نرم ہوتی ہیں۔ پاؤں کے تلوے نازک۔ نازک رفتار و دلکش گفتار شیریں ہنس مکھ شرمیلی ہوتی ہے۔ اکثر پھول کی طرح ہنستی اور خوش رہتی ہے اس کی پیشانی اور ہونٹ اور پیٹ میں تین تین شکن یعنی بٹ ہوتی ہیں۔ عادت نیک ہوتی ہے۔ ہر وقت اپنے آپ کو پاک صاف رکھتی ہے۔ مرد کے سونے کے بعد آپ سوتی ہے۔ اور مرد کے بیدار ہونے سے پہلے جاگ اٹھتی ہے۔ اور سوتے اُٹھ کر سست نہیں ہوتی اپنے شوہر سے بہت محبت رکھتی ہے۔ اس کو اپنا شیدا بنا لیتی ہے۔ ہر وقت اس کی ہوا خواہی اور سلامتی میں رہتی ہے۔ جب تک خاوند گھر میں نہیں ہوتا اُداس رہتی ہے جب وہ گھر میں آتا ہے تو اُسے دیکھتے ہی غنچہ کی طرح کھل جاتی ہے اس کے پسینے میں خوشبو ہوتی ہے جہاں پیشاب کرتی ہے اُس پر بھونروں کا ہجوم ہوتا ہے نزاکت کے سبب سے مباشرت کی تاب نہیں رکھتی نہ اس کی خواہشمند رہتی ہے۔

چترنی عورت:

اس کی پہچان یہ ہے کہ قد لمبا لاغری اور فربہی میں بیچ میانہ۔ لمبے بال، لمبے لمبے ہاتھ، بدن سخت، آواز کرخت، بدخو، سینہ چوڑا، چھاتیاں بڑی بڑی، ضدی ہٹیلی، بڑے سر اور بڑے پیٹ والی ہوتی ہے جلدی ناراض جلدی ہی خوش ہو جاتی ہے اکثر ہنستی اور ناز نخرے کرتی رہتی ہے۔ گانے کی بہت شائق ہوتی ہے۔ نہ ہر وقت یکساں حالت میں رہتی ہے نہ ایک جگہ ٹکتی ہے۔ رنگین کپڑوں سے خوش ہوتی ہے۔ ہر وقت راحت و آرام چاہتی رہتی ہے۔ خوشامد اور مباشرت بہت چاہتی ہے اور بہت تاب رکھتی ہے۔

ہستنی عورت

اِس قسم کی عورت کی نشانیاں یہ ہیں کہ چلتے وقت بہت ناز کرتی ہے۔ ہتنی کی سی رفتار یعنی گج چال چلتی ہے۔ چہرہ کی کھال سخت سر اور چھاتیاں بڑی بڑی۔ گردن چھوٹی بدن میں توندی اور موٹی ہوتی ہے۔ بچپنے ہی سے بڑی بدخو جھگڑالو ہوتی ہے۔ اس کے پسینے میں بدبو ہوتی ہے۔ مباشرت سے سیر نہیں ہوتی۔ اکثر کڑوی، کھٹی، نمکین، تیز ذائقہ والی چیزیں بشوق سے کھاتی ہے۔ مرد کو ایسی عورت کے جماع سے کچھ لطف نہیں آتا۔ یہ سب سے بُری قسم کی عورت ہوتی ہے۔

سنگھنی عورت

یہ عورت نہایت ہی پتلی دُبلی لمبے قد کی ہوتی ہے۔ کلائیاں اور پنڈلیاں بہت باریک اور ہاتھ پاؤں لمبے لمبے ہوتے ہیں۔ جھگڑالو بدمزاج جلدی سے بگڑ بیٹھنے والی ہوتی ہے۔ جلدی رو دیتی ہے جلدی ہنسنے لگتی ہے۔ ایسی عورت بڑی مکار فریبی نالائق۔ شوہر کی دشمن ہر وقت ستانیوالی ہوتی ہے۔ کھانا بہت کھاتی ہے۔ ہر وقت بُرے بُرے خیالوں میں مبتلا رہتی ہے۔ اس کے پسینے میں بدبو ہوتی ہے۔ کلائیوں اور پنڈلیوں پہ بال بکثرت ہوتے ہیں۔ اکثر گندی رہتی ہے جھوٹ بولتی ہے ہر کسی کام کو جلدی سے اختیار کر لیتی ہے۔

تیسری لذت

جماع کی کیفیت اور وقتوں کے ذکر اور اسکے فائدوں اور نقصانوں کے بیان میں

حکیم ولی گیلانی کے رسالہ میں لکھا ہے کہ جماع کرنے کے لیے سب سے عمدہ وہ وقت ہے کہ کھانا ہضم ہو چکا ہو مگر معدہ سے نہ نکلا ہو اگر کھانا ہضم نہ ہوا ہوگا تو حرکت جماع کے سبب سے بغیر ہضم شدہ کھانا عروق میں پہنچ کر سُدّے پیدا کرے گا اور اگر کھانا ہضم ہونے کے بعد معدہ خالی ہو چکا ہوگا تو بدن میں خشکی بکثرت پیدا ہوگی قوت گھٹ جائے گی حرارت غریزی میں ضعف آجائیگا لازم ہے کہ جماع کے وقت حرارت اور برودت اور رطوبت اور خشکی خوب اعتدال پر ہو کیونکہ حرارت غالب ہوگی تو وہ حرارت جو جماع سے پیدا ہوتی ہے اس میں مل کر بدن کو گرما دیگی اور بہت تحلیل کر دے گی۔ اگر سردی غالب ہوگی تو اس میں وہ سردی جو جماع کے بعد آتش شہوت کے بجھانے کے لیے لاحق ہوتی ہے ملکر غلبہ کرتی ہے اور بدن کی حرارت کو بالکل زایل کر دیتی ہے۔ اگر خشکی غالب ہوگی تو اس میں وہ خشکی جو جماع سے پیدا ہوتی ہے مل کر مزاج میں زیادہ خشکی لاتی ہے۔ اگر رطوبت غالب ہوگی تو اسمیں حرارت جماع داخل ہو کر تعفن پیدا کرے گی جس سے امراض تپ اور درد سر لاحق ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی دفعہ غلطی سے ایسی حالتوں میں جماع واقع ہوگا تو وہ نقصان جو خالی معدہ یا رطوبت سے ہوتا ہے اس نقصان سے کم ہوگا۔ جو معدہ کے پُر ہونے یا خشکی یا سردی سے ہوتا ہے۔ کیونکہ معدہ کے خالی ہونے اور رطوبت سے قوت میں کمی ہوتی ہے اور سردی سے حرارت غریزی سرد ہو جاتی ہے جو پہلے نقصان کی نسبت بہت بڑا نقصان ہے مناسب ہے کہ بساط مباشرت کی کبھی کبھی خوشبو اور سامان عشرت سے آراستہ کریں کہ قوت شہوت ترقی پاتی ہے اور آلہ تناسل کو کسی نہ کسی سبب سے مثلاً مباشرت کے خیال مجامعت کے ذکر خوبصورت عورتوں کے دیدار وغیرہ سے پورا انتشار سے منی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور شہوت کو قوت حاصل ہوتی ہے کیونکہ انتشار بھی شہوت اور غلبہ منی کی علامت

ہے ایسے وقت مشغول کار ہونا ضرور ہے۔ اگر اسوقت باز رہ کر منی کو اس جگہ پر روکے رکھیں گے تو زہریلا مادہ بن اس کے استحالہ ہونے کا اندیشہ ہے اور بدبو کے سبب سے اس کے انجرے دل اور دماغ میں پہنچ کر غشی اور مرگی اور پرانے امراض پیدا کرتے ہیں۔ بیشک شہوت صادق میں صحبت سے فارغ ہونے کے بعد منی کے بوجھ کو ہلکا ہونے اور آرام کی طرف طبیعت کے رجوع ہونے کے سبب سے نیند آتی ہے اور حرارت عزیزی خراب فضلوں کے دفع ہونے کے سبب راحت پاکر بھوک بڑھ جاتی ہے دل کو فرحت پٹھوں کو قوت حاصل ہے۔ روح کو خوشی اور لذت حاصل ہونے سے سوداوی خیال اور خراب وہم سب رفع ہو جاتے ہیں اور حرارت عزیزی کے راحت پانے اور طبیعی قوتوں کے قوی ہونے سے بلغمی اور سوداوی امراض زائل ہو جاتے ہیں۔ اکثر دفعہ آدمی عرصہ دراز تک مجامعت نہ کرنے کے سبب سے دوار۔ تاریکی چشم۔ ثقل بدن۔ ورم خصیہ۔ قلت اشتہا کثرت بیخوابی وہم۔ فکر وغیرہ امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جب مجامعت کرتے ہیں تو سب امراض سے صحت ہو جاتی ہے۔ مگر اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ جماع کی زیادتی سے قوت جاتی رہتی ہے اور پٹھوں کو نقصان پہنچتا ہے جس سے رعشہ فالج تشنج جیسے امراض لاحق ہو جاتے ہیں اور جب دماغ سے بہت سی منی نکل جاتی ہے تو بینائی بھی کمزور ہو جاتی ہے۔

چوتھی لذت

اس بیان میں کہ کن عورتوں سے مجامعت کرنا چاہیئے اور کن سے بچنا لازم ہے

بوڑھی عورت کی صحبت سے بچنا چاہیئے کیونکہ اس کا جسم کشادہ رطوبت زیادہ ہوا ہت سرد ہوتی ہے کم سن لڑکیوں سے اسلیئے الگ رہیں کہ ان کا جسم بہت ہی تنگ اور انتہا درجہ کا اضطراب ہوتا ہے۔ حیض والی عورت سے اس لیے پرہیز کرنا چاہیئے کہ اس کا جسم ناپاک اور آلودہ حیض کے فضلوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے اور عرصہ دراز تک رکی ہوئی عورت سے بھی بچیں کیونکہ مادہ ایک ہی جگہ پر عرصہ تک بند رہ کر خراب ہو جاتا ہے اور بدصورت عورت کے پاس بھی۔

سے جانا چاہیے کیونکہ اس کی صورت کے دیکھنے سے شہوت کم ہو جاتی ہے اور کواریوں کی صحبت سے بچنا چاہیے کیونکہ خون کے جاری ہونے کی نفرت اور اس کی آلودگی سے بچنے کے خیال سے شہوت کم ہو جاتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ان سب حالتوں میں شہوت کم ہو جاتی ہے کیونکہ طبیعت منی کی پیدا کرنے کی طرف پوری طرح متوجہ نہیں ہوتی اور انتشار کامل رہتا۔ بعض حکماء کا قول ہے کہ یہ امور خصوصیت کے ساتھ قوت اور شہوت کو کم کرتے ہیں لیکن جوان خوش قد معشوقوں نازو کرشمہ والی پری وشوں سے مباشرت کرنا قوت کو ترقی دیتا حرارت عزیزی کو پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ ان سے صحبت کرنے میں پورے مزے اور رغبت کامل کا ظہور رہوتا ہے۔ اگرچہ ایسی حالت میں منی زیادہ نکلتی ہے اور روح بھی زیادہ تحلیل ہو جاتی ہے مگر ضعف کم ہوتا ہے لیکن طبیعت شوق اور رغبت کے غلبہ میں منی اور روح کی پرورش میں زیادہ سعی کرتی اور مقدار میں بڑھا لیتی ہے۔

پانچویں لذت

اُن چیزوں میں جنسے مجامعت کی قوت ترقی پاتی ہے

مباشرت کی قوت کو سب سے زیادہ ترقی کسی کو مجامعت کرتے دیکھنے جانوروں کی جفتی پر نظر ڈالنے اُن کتابوں رسالوں کو پڑھنے سے ہوتی ہے جن میں مجامعت کے بیان اور آسنوں کی تصویریں ہوں اور زیادہ مباشرت کرنے والوں اور دیر تک قائم رہنے والوں کے ذکر سننے اور عورتوں سے مل کر بیٹھنے سے بھی طاقت مجامعت بڑھتی ہے کیونکہ طبیعی کاموں خاص کر قوت باہ کے لیے خیالی امور میں عجیب وغریب تاثیر ہوتی ہے کیونکہ مباشرت کی کل بنیاد طبیعت کے خیال اور رغبت اور شوق پر ہوتی ہے اور مذکورہ بالا امور سب خیال اور وہم کے ساتھ علاقہ رکھتے ہیں اور پیڑو کے نیچے کے بالوں کا مونڈنا بھی شہوت کو ترقی دیتا ہے کیونکہ نفس صاف ہوتا ہے اور حرارت پھیل جاتی ہے اور مجامعت کی مناسب حال روح اور خون کو آلہ تناسل اپنی طرف رجوع کرتا ہے اگر بالوں کو بہت جلدی جلدی مونڈتے رہیں

تو آلت دراز اور فربہ ہو جاتا ہے جس طرح سر کے بال منڈ وانے سے گردن موٹی ہوتی ہے اور ہاتھ سے حرکت دینا بہت بُرا ہے اس سے طبیعت میں رنج اور افسردگی پیدا ہو کر لذت کم اور ناامیدی بہت حاصل ہوتی ہے اور پری جمال عورتوں سے وصل نہ حاصل ہونے کا خیال طبیعت کو سست کر دیتا ہے جس سے اُداسی لاحق ہوتی ہے اور ان نقصانوں کے علاوہ انتشار میں بھی کمزوری پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ طبیعت منی کو بغیر انتشار کے نکال ڈالنے کی عادی ہو جاتی ہے۔ منی کے نکلنے کو انتشار کی ضرورت نہیں پڑتی حرکت دینے والے کے ہاتھ کے اختیار اور بس میں ہوتی ہے اسی لیے طبیعت انتشار کی طرف متوجہ نہیں ہوتی اور قوت شہوت کمزور پڑ جاتی ہے۔ اور لذت کی کمی کے سبب سے منی بھی کم پیدا ہوتی ہے اور فرج کے سوا اور کسی صورت یا جگہ پر دخول کر کے منی نکالنا بھی ہاتھ کے فعل جیسا مضر ہے۔

چھٹی لذت

مباشرت کے متعلق حکماء کی نصیحتوں کے بیان میں

رسالہ ناجیہ کے قواعد جماع سے جو حکیم ابونصر علی بن ابی سعد کا تالیف کیا ہوا ہے لکھا جاتا ہے اور تمام نصائح سے پہلے امام ہمام علی بن ابی موسیٰ رضا علیہ الرحمہ کی نصیحت کو جو اس رسالہ کے آخر میں ہے جسے ماموں کے واسطے تصنیف فرمایا ہے درج کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے رات کے اوّل حصہ میں جماع نہ کرنا چاہیئے کیونکہ معدہ اور عروق پر ہوتے ہیں۔ اگر ایسا واقع ہوگا۔ تو اس کے نتیجہ میں فالج۔ لقوہ۔ وجع مفاصل درد کمر۔ عرق النساء۔ حصات قولنج۔ تقطیر البول فتق۔ ضعف قوت باصرہ میں سے کوئی نہ کوئی مرض لاحق ہوگا پس اسلیئے رات کے آخری حصہ میں جماع کرنا چاہیئے۔ اسوقت تمام قوتیں تندرستی کی حالت میں ہوتی ہیں اور قوت پھر آجاتی ہے۔ اگر اسوقت کے نطفہ سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ تو عقلمند۔ عالم۔ تیز فہم ہوتا ہے جماع کرنے سے پہلے بہتر ہے کہ کچھ دیر تک عورت سے چھیڑ چھاڑ کرے اس کی چھاتیوں کو پکڑ

کو دبائے اور ملے کہ عورت کی شہوت۔ مرد کی شہوت کی طرح جوش میں آ جائے اور جماع کے وقت جلدی سے انزال ہو جائے۔ پس جماع سے فارغ ہو کر غسل کرنا چاہیئے اس کے بعد شربت مصری نوش کریں اگر مزاج میں حرارت غالب ہو تو ایک دانگ مومیائی شہد میں ملا کر کھا لیں جسقدر منی نکل چکی ہے اسیقدر پھر فراہم ہو جاتی ہے۔ جنابت کی حالت میں کھانا اور شراب اختیار نہ کریں کہ بھول اور فقیری لاحق حال ہوتی ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث ہے یعنی حالت جنابت میں کھانا کھانے سے بھول کا مرض لاحق حال ہوتا ہے اور اسیطرح حدیث میں وارد ہے یعنی حالت جنابت میں کھانے سے فقیری عارض ہوتی ہے۔ اگر جماع ایسے وقت میں کیا جائے کہ قمر حمل یعنی برج نہ بیر میں ہو تو اس سے بہتر ہے کہ اُسوقت قمر برج ثور میں ہو کیونکہ یہ برج مادہ ہے یہاں تک حضرت امام کی نصیحت کا بیان تھا اب دوسرے حکیموں کے قول بیان کیے جاتے ہیں۔ جالینوس اور محمد ذکریا کہتے ہیں کہ بھوک کے وقت اور محنت مشقت اور قے اور دستوں اور فصد اور خون نکلوانے اور حمام کرنے کے بعد جماع نہ کرنا چاہیئے کیونکہ بدن میں خشکی پیدا ہوتی ہے اور حرارت عزیزی گھٹ جاتی ہے اور بینائی کم ہو جاتی ہے اور بہت بڑی خوشی اور رنج و غم کے وقت بھی نہ کرنا چاہیئے کہ اس حالت میں بہت بڑا نقصان ہوتا ہے جماع کے بعد چت لیٹے رہنا چاہیئے کہ جو خشکی لاحق ہوئی ہے وہ جاتی رہے اور بدن کو آرام ملے اور قوت اصلی آ جائے۔ جماع اور خواب اور دوڑنے اور حمام کے بعد اور حمام کے اندر پانی نہ پینا چاہیئے کیونکہ ایسی حالتوں میں اسقدر مضر ہے کہ بعض دفعہ علاج ممکن نہیں ہوتا اور اللہ خوب جانتا ہے۔

ساتویں لذت

قوت باہ کو ترقی دینے اور آلہ تناسل کو سخت اور فربہ کرنیکے بیان میں

میٹھی پٹ یعنی باہ کی قوت بڑھانیوالا نسخہ۔ تخم کونچ۔ گوکھرو۔ تخم مکھانہ آدھ آدھ سیر کو ددھ

میں جوش دیکر سکھالیں اور کھرل کر کے ہر روز تین درم گائے کے کچے دودھ کے ایک ہفتہ تک کھائیں اسقدر قوت حاصل ہو گی کہ رات بھر بیس بیس عورتوں کو کفایت کر سکتا ہے

مبہی :

ماش کے آٹے کو دودھ میں جوش دیکر جب سب دودھ خشک ہو جائے آملہ کا شیرہ و گھی کھانڈ ڈال کر حلوا بنالیں اور ہر روز کھائیں۔

مبہی :

منڈی۔ موصلی۔ بار تنگ ہموزن لیکر بھیڑ کے پانچ سیر دودھ میں جوش دیں اور کسی قدر پسی ہوئی مصری ڈال کر ایک ہفتہ تک کھائیں۔

مبہی :

تک چیکنی۔ سندہی دو دو درم پیس کر گائے کے کچے دو سیر دودھ میں ملائیں اور کولیہ۔ چاول شالی سفید۔ تخم کو بیخ۔ اٹنگن سب کو کوٹ چھان کر مع شیرہ آملہ خشک کے شہد اور کھانڈ اور گائے کا گھی سب ہموزن ملا کر کھائیں عجیب وغریب تاثیر ظاہر ہو گی۔

مبہی :

تخم کو بیخ کو کوٹ چھانکر اور گائے کے دودھ میں ڈال کر کھائیں۔

مبہی :

فلفل دراز۔ کشمش تخم کو بیخ۔ اٹنگن تنکہ سب کو باریک پیس کر شہد ملائیں اور ایک تولہ ہر روز کھائیں۔

مبہی :

ہر روز ایک بلیلہ کابلی کو باریک پیس کر اور ہموزن شہد میں ملا کر چالیس روز تک کھائیں پھر تماشا دیکھیں۔

مبہی :

بیخ اسگند۔ کنجد سیاہ۔ ماش کا آٹا۔ چاول شالی سیاہ۔ سب کو ہموزن باریک پیس کر اور گائے کے گھی میں اور شہد میں ملا کر ہر شب کو کھائیں قوت باہ خوب ترقی پاتی ہے۔

مبہی :

گوکھرو دس سیر کوٹ کر دو من پانی کے ساتھ جوش دیں جب پانچ سیر رہ جائے چھان

کہ اس میں ایک سیر کٹی ہوئی فلفل دراز ملا کر پھر جوش دیں کہ ایک سیر پانی بچ رہے پھر اس پانی کو کسی برتن میں بھر رکھیں اور شہد کے ساتھ جو زہندی کا حلوہ بنا کر ہر روز صبح وشام دو دو تولہ کھائیں اور اوپر سے عرق مذکور چار درم پی لیں عجیب وغریب تاثیر معلوم ہوگی۔

مبہی :

سیاہ بھنگرہ کے آدھ سیر عرق میں آدھ سیر اجوائن تر کر کے خشک ہونے کے بعد تین دن تک روغن کنجد میں ڈالے رکھیں پھر نکال کر اٹھا رکھیں۔ جب ضرورت ہو تین چار ساعت پہلے ایک پھنکی اس میں سے پھانک لیں قوت شدید ظاہر ہوگی اور اگر امساک بھی مطلوب ہو تو اسی اجوائن کو دھتورہ کے عرق میں تر کر کے سکھالیں۔

مبہی :

گھونگچی کی جڑ کو پانی میں پیس کر قضیب یعنے آلہ ذکر پہ ملیں اور اوپر سے کپڑا لپیٹ دیں ایک ساعت کے بعد قوت باہ کو ترقی ہوگی۔

مبہی :

تخم دھاوہ۔ لکاٹن کے بیج۔ مغز گھونگچی سب ہموزن لے کر اور کسی برتن میں بھر کر اوپر سے روغن کنجد چھوڑ دیں۔ جب ضرورت ہو اس تیل کو ملکہ ہاتھ پاؤں کے سب ناخنوں اور پاؤں کے تلووں اور ذکر پہ لگائیں قوت شہوت کو خوب ترقی ہوگی۔

تجربہ باہ حکیم حیدر علی کا مجرب نسخہ

چند بڑے بڑے چیونٹے پانچ درم روغن بلساں اور کچھ روغن سوسن کسی شیشہ میں ڈال کر گرمی کی دھوپ میں جہاں ہوا نہ ہو لٹکا دیں اور آٹھ دن تک دھوپ دیں پھر جب ضرورت ہو مرغ کے پر سے وہ تیل تلووں پر ملیں فوراً ذکر کھڑا ہو جاوے گا۔ اور خوب انتشار ہوگا اگرچہ عرصہ سے بالکل سست ہو یہ نسخہ تجربوں میں آیا ہوا اور عجیب وغریب تاثیر کا ہے۔

مبہی :

بلادر مقشر کو کسی برتن میں بھر کر اس پہ اسقدر روغن بطم ڈالیں کہ بلادر غرق ہو جائیں

پھر بیس درم لبان ذکر کوٹ کر اس میں داخل کر دیں پھر پتیلہ کے اندر ڈال کر دھیمی آنچ پر رکھیں جب سبب بستہ ہو جائے تو اس کے ایک اوقیہ وزن میں نصف دانگ محمودہ زرد ڈال کر اور شیشہ میں بھر کر رکھ چھوڑیں اس کے ایک درم کے استعمال سے قوت باہ کو خوب جوش آتا ہے۔

مبہی:

خولنجان دس درم۔ بہمن سفید۔ پانچ درم کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چکنا کر لیں۔ پھر معجون بنا کر شہد کی لاگ سے جوز کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر شب کو ایک گولی کھا لیا کریں۔

مبہی:

چھلے ہوئے بھنے چنے۔ شکر سرخ پانچ پانچ درم ملا جلا کر سوتے وقت کھا لیا کریں۔

مبہی:

خرگوش کا پتہ مردار سنگ کے ساتھ پیس کر ذکر پر لگانے سے منی زیادہ ہوتی ہے۔

مبہی:

بیخ اسگند خشک کو خوب پیس کر چھان کر رکھ چھوڑیں اور ہر روز چار درم سفوف کو مصری اور آدھ سیر کچے دودھ کے ساتھ کھائیں قوت باہ کو بہت ترقی ہوتی ہے۔

مبہی:

سیاہ پختہ آملہ تین سیر باریک پیس کر رکھ چھوڑیں اور ہر روز چار درم سفوف کو مصری اور آدھ سیر کچے دودھ کے ساتھ تین ہفتہ تک کھائیں تاثیر عجیب بخشتا ہے۔

مبہی:

مرغی کے انڈے کو گائے کے گھی اور کڑوے تیل میں ملا کر ذکر پر ملیں کچھ دیر کے بعد باہ کو خوب ترقی اور بے حد انتشار ہو گا۔

مبہی:

ایک ثابت ناریل میں سوراخ کر کے اس کے اندر دس دس درم بیخ کٹھل اور سیاہ دانہ کا آٹا اور دس دس درم ہڑتال اور پارہ بھر کر اور منہ کو خوب مضبوطی سے بند کر کے دودھ کی ایک مٹلیا کے اندر چھوڑ کر ایک دن رات تک آہستہ آہستہ جوش دیں پھر

اُس میں سے دوائی کو نکال پھینکیں اور ناریل کے گودے کو سکھا کر رکھ چھوڑیں اور کھاتے رہیں۔ اگر کھانے کے زمانے میں جماع نہ کریں گے تو اسقدر قوت باہ کو ترقی ہو گی کہ اس کا ضبط کرنا مشکل ہو گا۔

مبہی :۔

اجوائن کو ثابت پانی کے ہمراہ سوتے وقت پچاس شب تک کھائیں تو قوت باہ اور امساک کو بہت ترقی ہوتی ہے اور ہمیشہ استعمال کرنے سے نہایت ہی فائدہ بخشتی ہے

مبہی :۔

موصلی سیاہ۔ فلفلمویہ۔ صمغ سرخ مصری سب کو ہموزن خشک پیس کر اور روغن گاؤ سات درم اور جوز ہندی۔ خرما سنگ شکن۔ چار تولے۔ جو زمغز تین تین درم لیکر سب کو پانچ سیر دودھ میں جوش دیں جب ایک سیر دودھ رہ جائے ان سب کے ساتھ دو درم سونٹھ بھی ملا دیں اور سوتے وقت دودھ کے ساتھ پی لیا کریں بہت مبہی ہے۔

مبہی :۔

ایک سیر بھنی ہوئی گاجر۔ دارچینی تین درم۔ قرنفل ایک درم۔ زعفران نصف درم سب کو شہد کے ساتھ معجون بنا کر کھائیں محمد ذکریا کا تجربہ کیا ہوا بہت ہی مبہی ہے۔

مبہی :۔

بیخ کرنج۔ دارچینی پانچ پانچ درم۔ تخم کونچہ۔ موصلی سیاہ۔ مغز پستہ بیس بیس درم۔ جوز لبوا۔ قرنفل۔ مغز جوز ہندی۔ ایک ایک درم سب کو کوٹ چھان کر اور چالیس درم مصری کے ساتھ ملا کر گائے کے دس سیر دودھ میں جوش دیں جب دو سیر دودھ رہجائے اُس میں پانچ درم سونٹھ کوٹ چھان کر ڈال دیں اور سوتے وقت کھالیں۔ اسقدر قوت اور شہوت ہو گی کہ کئی عورتوں کو رکھ سکے گا۔

مبہی :۔

شب کو دودھ میں تخم ملکھارہ جوش دیکر کھائیں۔

مبہی :۔

قسط زرد چوبہ کوٹ چھان کر روغن و شہد میں ملا کر ہر شب دو درم کھائے مست

ہاتھی کی سی قوت حاصل ہوگی

مبہی ۳:

گوکھرو۔ مصری۔ گائے کا گھی شہد ملاکہ کھائیں اور اس پر گائے کا دودھ پی لیں تو اُس شب کو اسقدر قوت و شہوت ہوکر بیان سے باہر ہے۔

مبہی ۴:

زنجبیل۔ دارچینی۔ دس دس درم۔ فلفل دراز۔ عقرقرحا بیس درم خولنجان پانچ درم کبابہ دو دو درم سب کو کوٹ چھان کر شہد کے ساتھ معجون بنالیں۔ ہر روز سوتے وقت چار درم کھالیا کریں پھر مجامعت کا لطف اٹھائیں۔

مبہی ۵:

پارہ پانچ درم۔ آکھ کی چھال دس درم کو خوب کھرل کرکے اور ایک دانگ شنگرف اور ادویہ کا نوگنا حصہ گائے کا گھی ملاکر رکھ چھوڑیں ہر روز ایک کوڑی بھر کھالیا کریں نہایت ہی مقوی ہے اگر کسی کی شہوت باندھ رکھی ہو تو وہ بھی کھل جاتی ہے۔

مبہی ۶:

ہلیلا نودام۔ تخم پنواڑ۔ بیخ چیتہ بائیس بائیس درم بھنگرہ ساٹھ درم پرانا گڑ ڈھائی سیر سب کو کوٹ چھان کر گڑ کے ساتھ تین سو ساٹھ گولیاں بنالیں اور سال بھر تک ایک گولی روز کھاتے رہیں۔ بدن کے تمام امراض رفع ہوجائیں گے۔ بھوک خوب لگے گی شہوت کو بہت ترقی ہوگی۔ اول مہینے میں جسمانی عارضے جاتے رہتے ہیں۔ دوسرے مہینے میں برص کے مریض کا برص بھی جاتا رہتا ہے۔ تیسرے مہینے میں بدن بادام جیسا ہوجاتا ہے چوتھے مہینے میں زکام اور سختی اور کھجلی جاتی رہتی ہے۔ پانچویں مہینے میں قوت باہ کو اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ طبیعت سیر نہیں ہوتی۔ چھٹے مہینے میں سفید بال سیاہ ہوجاتے ہیں ساتویں مہینے میں پیٹ کے تمام امراض جاتے رہتے ہیں۔ آٹھویں مہینے میں بینائی کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ نویں مہینے میں حافظہ کو ترقی ہوتی ہے۔ دسویں مہینے میں نسیان بالکل جاتا رہتا ہے بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں اور بات ایک دفعہ سن کر ہمیشہ یاد رہتی ہے اور گیارہویں اور بارہویں مہینوں میں یہ سب فائدہ کامل درجوں کو پہنچ جاتے ہیں۔ غرضکہ یہ نسخہ خوب آزمایا ہوا اور عجیب الاثر ہے۔

مبہی ؛

پارہ سونٹھ دس دس درم نانخواہ پانچ پانچ درم دارچینی ایک سو پچیس درم فلفل دراز ڈھائی سو دانہ اور اسی قدر فلفل گرد کوٹ چھان کر دو چند شکر تری کے ساتھ معجون بنالیں اور ہر روز نہار منہ دو دو درم کھالیا کریں بہت مفید ہے۔

مبہی ؛

مولی کا عرق تازہ گھی میں ملا کر ذکر پہ ملنے سے سستی دور اور شہوت تیز ہوتی ہے۔

مبہی ؛

میتھی خشک چار درم پیس کر اور دو درم گائے کے گھی اور شہد میں ملا کر آدھ سیر گائے کے دودھ کے ساتھ ہر روز ایک ہفتہ تک کھائیں کھٹائی اور جماع سے پرہیز رکھیں نہایت ہی عمدہ تجربہ کی چیز ہے۔

مبہی ؛

ایک تولہ موچرس کو سکھا کر پیس لیں پھر اسکو گائے کے دو سیر دودھ اور گائے کے نو درم گھی اور قند دانگ سیر کے ساتھ خوب جوش دیکر شب کو سوتے وقت کھائیں اور اس کے بعد کچھ نہ کھائیں قوت شہوت خوب ہوگی۔ اگر ہر روز کھالیا کریں تو سفید بال بھی سیاہ ہوجائیں گے۔

مبہی ؛

مرغی کے چار انڈے اور ایک حلوان کے گوشت کا دس درم عرق اور عرق پودینہ اور عرق ادرک دس دس درم لے کر سب کو گائے کے گھی میں ملا کر خاگینہ کی طرح پکالیں پھر آگ پر سے اتار کر قرنفل دو دو درم دارچینی، فلفل گرد ایک ایک درم ملا کر کھائیں اور اوپر سے اجوائن کی دو پھنکی پھانک لیا کریں۔ یہ نسخہ حضرت سلیمان نبی علیہ السلام کا تجویز کردہ ہے۔

مبہی ؛

تخم کتائی بزرگ، عاقرقرحا، تخم کونچ، کبابہ، شقاقل، تخم ترب۔ پانچ پانچ درم کوٹ چھان کر اور کالی گائے کے بیس سیر دودھ میں جوش دیکر جب چار سیر رہ جائے اٹھا رکھیں اور چار روز تک پی لیں نامرد بھی مرد بن جائے گا۔

مبہی:

تخم کونچ۔ بیس درم۔ تخم ترب۔ تخم زردک۔ حلبہ۔ نانخواہ۔ اجمود۔ آلان بزرگ۔ آلان خورد
بیخ سنبل۔ گل بید۔ انجیر دس دس درم کوٹ چھان کر رات کو شراب میں بھگو دیں اور صبح کو شراب
کی طرح دس سیر عرق کھینچ لیں اور پانچ درم پی لیا کریں مجرب اور عجیب الخواص ہے۔

مبہی:

چالیس انڈوں کی زردیاں لے کر مگر سفیدی کا بالکل لگاؤ نہ رہنے پائے سنگھاڑے کے سیر
بھر آٹے میں خوب گوندھ کر اور قرنفل۔ جوزبوا۔ دارچینی۔ فلفل گرد۔ فلفلمویہ۔ مغز چرزینہدی موصلی
پانچ پانچ مشقال کوٹ چھان کر ملا دیں۔ پھر ایک سیر پرانا گڑ لے کر خوب طرح سے متنفہ کر ملا
لیں اسکے بعد جبز کے برابر گولیاں بنا کر صبح و شام ایک ایک گولی کھائیں اسقدر قوت شہوت
ترقی پائے گی کہ بے تکان سو بار عورتوں سے لطف صحبت اٹھا سکے۔

مبہی:

عاقرقرحا۔ تخم انجرہ۔ فلفل ایک ایک مثقال۔ دارچینی مثقال تخم گزر حب الرشاد۔ زنجبیل۔ دو
دو مشقال کوٹ چھان کر ہموزن شہد کا قوام تیار کر کے ملا لیں اور ہر روز دو مثقال کھائیں۔

مبہی:

جب منی کم ہو جائے اور جماع سے لطف حاصل نہ ہوتا ہو تو گرم دودھ میں شہد ڈال کر ہر
روز پیا کریں کہ کو طاقت حاصل ہو گی اور مجامعت کے وقت اس پر پیسی ہوئی دارچینی ڈال کر نوش
کریں تو بہت ہی سختی اور تندی ظہور میں آئے گی کہ عورت بیقرار اور عاشق ہو جائے گی۔

مبہی:

شہد دو سیر۔ گائے کا گھی ایک سیر۔ گیہوں کا آٹا۔ پانی آدھ آدھ سیر سب کو گوندھ کر ہر روز
تھوڑا تھوڑا کھائے۔ کوئی عورت مجامعت کی تاب نہ لا سکے گی۔

مبہی:

مرغی کے انڈے کی سفیدی کے ساتھ ہینگ چند روز کھانا بہت مفید ہے۔

مبہی:

ایک درم چاندی کو گلا کر اس میں شیرہ برگ نشاستہ جیسا کر کے ڈال کر کوڑی بھر کھائیں قوت
شہوت ترقی پاتی ہے۔ انتشار کامل ہوتا ہے اور مباشرت سے تکان نہیں ہوتا۔

مبہی ۴:

تخم دھتورہ تخم سنگ. تخم نیم سب کا ایک سیر وزن کرکے دودھ میں جوش دیں جب پانچ یا چھ سیر رہ جائے دہی جما کر مسکہ نکال لیں. ضرورت کے وقت بیسوں ناخن اور ناف کو اس مسکہ سے چکنا کر لیں اس شدت سے انتشار ہوتا ہے کہ جسکا بیان نہیں ہو سکتا۔

مبہی ۵:

اکیس سیاہ مرغیوں کو بند رکھ کر ان کو ہر روز چند سانڈوں کا گوشت میدہ اور گائے کے گھی میں ملا لیں اور گولیاں بنا کر اکیس روز تک کھلائیں اس کے بعد میں روز تک ایک ایک مرغی جوان کے ساتھ پکا کر کھائیں نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔

مبہی ۶:

خولنجان دس درم بہمن سفید پانچ درم کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چکنا کر کے بطریق معجون شہد کے ساتھ گولیاں بقدر جوز بنا لیں اور ہر شب ایک گولی کھا لیا کریں۔

مبہی ۷:

رسالہ ہذا کے مؤلف کا تجربہ کیا ہوا عجیب الاثر ہے اور قوت شہوت کو خوب ترقی ہوتی ہے ہر شب کو تین انڈے خام پختت کر کے کسیقدر پسے ہوئے نمک اور فلفل سیاہ اور فلفل دراز کے ساتھ ایک ہفتہ تک کھائیں۔

مبہی ۸:

موصلی سفید۔ آملہ مقشر ہموزن کوٹ کر روغن گاؤ اور شہد ملا کر رکھ چھوڑیں۔ ہر روز صبح کو نہار مونہہ دو دمڑی بھر کھا لیا کریں مؤلف کا تجربہ کیا ہوا عجیب الخواص نہایت درجہ مقوی ہے۔

مبہی ۹:

میتھی۔ گلوے۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ سب ہموزن کوٹ چھان کر شہد اور روغن گاؤ میں ملا کر اٹھا رکھیں ہر روز صبح کو دو دمڑی بھر کھا لیا کریں. قوت باہ میں بے نظیر ہے۔

مبہی ۱۰:

عود سبتی ایک ایک درم مشک ایک دانگ سعد ایک مثقال کو شہد میں ملا کر معجون بنا لیں پشت کو قوت دیتی ہے اور سرعت انزال کو رفع کرتی ہے۔

مبہی

مغز سفید شکر تری کے ہمراہ چند روز تک کھائیں منی خوب پیدا ہوتی ہے مجرب ہے۔

مبہی

مغز بنولہ۔ مغز کرڈ دس دس درم خشخاش پانچ درم کو بھنے ہوئے چنوں کے آٹے میں ملاکر شکر سرخ یا پرانے گڑ اور روغن گاؤ یا روغن کنجد سیاہ کے ساتھ ہر روز نہار مونہہ کھائیں بہت مقوی اور مبہی ہے۔

مقوی

وہ دوا جس سے آلت کو پورا انتشار اور سختی حاصل ہوتی ہے۔ پیاز نرگس، عاقر قرحا موینرج ہموزن کوٹ چھان کر بیل کے پتہ میں لت کر کے آلت پر لیپ کریں۔ اسقدر انتشار اور سختی حاصل ہوگی کہ جماع و انزال کے بعد سست نہ ہوگا جب تک ٹھنڈے پانی سے چھینٹے نہ دیں گے۔

مقوی

نصف درم بورہ ارمنی پیس کر اور شہد و روغن میں ملاکر بوقت ضرورت آلت پہ طلا کریں اور پیڑو اور خصیوں پر بھی لگائیں خوب سختی اور قوت حاصل ہوتی ہے اگر فرج میں لگائیں تو مرد سے کبھی سیر نہ ہوگی اور نرم و گرم ہو جائے گی۔

مقوی

ہلیلہ تین درم جوتری دو مثقال گل سرخ فلفل سیاہ تین تین مثقال کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر بوقت ضرورت ذکر پر لگائیں سختی اور امساک میں بے نظیر ہے۔

مقوی

ایک سیر فلفل دراز کو گائے کے دو سیر دودھ میں دھیمی آگ پر جوش دیں جب دودھ اور فلفل ایکذات ہو جائیں سب کو سایہ میں ہوا سے بچا کر خشک کریں پھر باریک پیس کر اور ہر روز تین درم یکجہ درم مصری پاؤ بھر گائے کے کچے دودھ کے ساتھ کھائیں بے حد سختی اور قوت ہو گی۔

مقوی

پیاز نرگس کو کوٹ کر آلت پر طلا کرنے سے سختی اور شدت حاصل ہوتی ہے۔

مقوی :

پارہ۔ کوکھرو۔ کشتہ آہن۔ مارتشیشا ہموزن ملاکر ہر روز تین درم کو شہد میں ملاکر کھائیں ایک رات میں بیس عورتوں سے لطف صحبت اٹھا سکتا ہے۔

مقوی :

سنبل۔ جوتری۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ دارچینی پانچ پانچ درم کنجد سیاہ ساٹھ درم کوٹ چھان کر شہد میں ملالیں اور تین درم ہر روز کھائیں آلت کی قوت اور سختی حاصل ہوتی ہے

مقوی :

کبابہ عاقرقرحا۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ خولنجان۔ بہمن سفید۔ تخم انگن۔ تخم کرفس ملکہارہ۔ زعفران۔ قرنفل۔ جوزبوا۔ دارچینی ہموزن پیس کر اور کسی قدر سفید زیرہ۔ زنجبیل شہد کے قوام میں ملاکر معجون بنالیں اور اس کل وزن کا آٹھواں حصہ افیون ڈال کر گولیاں بنالیں ضرورت کے وقت ایک گولی کھائیں پھر قوت کا مزہ دیکھیں۔

مقوی :

حضرت رسالت مآب پیغمبر آخرالزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے جبرئیل امین علیہ السلام بطور ہدیہ یہ دوا لائے تھے اس کے تمام فوائد بیان سے باہر ہیں تمام قسم کی مضرتیں اور امراض دفع ہوتے ہیں اکثر صحابہ کا تجربہ ہوا ہے۔ خولنجان کبابہ۔ زنجبیل۔ جوزبوا۔ مصطگی۔ دارچینی قرنفل۔ عاقرقرحا دو دو درم۔ عود خالص۔ مشک چوتھائی چوتھائی درم اس کل وزن کے سہ چند شہد یا شکر خالص میں ملاکر معجون بنالیں دو درم سے تین درم تک کھائیں اگر ہر روز برابر کھاتے رہیں تو ایک ہفتہ بعد عجیب وغریب سختی وقوت حاصل ہو گی کئی عورتوں کو کفایت کرے گا

مقوی :

اگر سنبل الطیب شکر۔ سکندلو کو چنبیلی کے تیل میں لت کر کے آلت پر لگائیں خوب فربہی اور طاقت حاصل ہوتی ہے۔

مقوی :

اگر۔ اسگند۔ دارفلفل۔ مازو۔ کوٹ کر مچھلی کی چربی میں ملائیں پھر بروقت ضرورت آلت پر لگائیں نہایت ہی مفید ہے۔

مقوی:

ایک درم ابریشم کو ریزہ ریزہ کر کے دو چند شہد کے ساتھ کھائیں انتہا درجہ کی قوت اور سختی حاصل ہوتی ہے۔

مقوی:

تخم ترماہی۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا باریک پیس کر اور سفیدی دور کئے ہوئے مرغی کے انڈے میں بھر کر آگ پر ملائیں جب نیم خام رہ جائے صبح و شام اسکو نوش کریں بہت مقوی ہے

مقوی:

بارہ سینگے کی سینگ کا تیل نکال کر اس میں ترماہی کو بھون کر شکر کے ساتھ کھائیں بہت ہی مقوی اور ملبہی ہے۔

مقوی:

اسگند۔ گوشت۔ سپند ہی ہموزن پیکر اور بھینس کے مسکہ میں ملا کر آلت پر طلا کریں۔ خوب سختی پیدا کرتا ہے۔

مقوی:

عاقرقرحا۔ قرنفل۔ کافور۔ بچناک۔ افیون۔ گل جاموں۔ گل کینر سفید و سرخ جو کھلے نہ ہوں سب کو دھتورہ کے پتوں کے عرق میں پیس کر رکھ چھوڑیں اور ضرورت کے وقت بکری یا آدمی کے پیشاب میں پیس کر آلت پر لگائیں سختی اور امساک پیدا کرتا ہے۔

مقوی و منعظ:

منعظ وہ دوا جو آلت کو انتشار اور سختی بخشے۔ روغن دھتورہ کو آلت اور اس رگ پر جو اس کے قریب ہوتی ہے۔ ملیں نہایت مفید ہے۔

مقوی:

بیل کے پتہ کو آلت پر ملنے سے خوب خیزی ہوتی ہے۔

مقوی عجیب:

لسان العصافیر دو درم بھینس کے تازہ دودھ میں تر کر کے سب کو پیس ڈالیں اور نیم گرم آلت پر طلا کریں اور اوپر سے کپڑا لپیٹ کر سو رہیں اور صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں کئی راتوں تک اسی طرح عمل کریں نہایت سخت اور فربہ ہو جائے گا۔

مقوی:

بلادر - بارکنانی - پوست درخت انار ہموزن عرق چار حصہ روغن میں ملاکر دھیمی آنچ پر جوش دیں جب عرق حل کر روغن رہ جائے اُس کو اتار رکھیں اور آلت پر طلا کریں سخت اور دراز اور فربہ ہوگا۔

مقوی:

سور کی چربی کو شہد میں ملاکر آلت پر طلا کریں اسقدر سختی ہوگی کہ انزال کے بعد بھی سست نہ ہوگا۔ عجیب وغریب تاثیر ہے۔

مقوی:

بورۂ ارمنی انگوزہ ایک ایک درم شہد میں ملاکر آلت اور خصیوں پر ملیں نہایت طاقت اور امساک اور انتشار کا لطف اٹھائیں۔

مقوی:

سفید گھونگچی آدھ سیر بیخ کنیر سفید - مالکنگنی پاؤ پاؤ سیر کو روغن کنیر اور گائے کے دودھ میں چکنا کر کے تیل نکالیں پھر آلت پر لگائیں سختی حاصل ہوگی۔

مقوی:

فلفلدراز - فلفلگرد سیاہ و سفید ہموزن کوٹ کر سونٹھ کے مربہ کے شیرہ میں ملاکر شیشہ میں ہوا سے بچاکر رکھ چھوڑیں۔ بر وقت ضرورت طلا کریں اگر دوا سخت ہوجائے تو خالص شہد ڈال کر نرم کرلیں۔

مقوی:

مارماہی کے پیٹ میں بیج دھتورہ بھر کر اور مٹی میں لپیٹ کر آگ پر پکالیں پھر مٹی اور دوا علیحدہ کر کے مچھلی کو کھائیں آلت سخت اور دراز ہوتا ہے۔

مقوی:

بیج سرس مولی کو سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر ہموزن مصری میں ملالیں اور چار درم کھاکر آدھ سیر کچا دودھ پی لیا کریں آلت سخت اور امساک شدید ہوتا ہے۔

مقوی:

روغن زیت میں سو عدد بڑے بڑے چیونٹے ڈال کر بیس دن تک دھوپ میں

رکھیں کہ ہوا نہ لگے پھر ضرورت کے وقت پر آلودہ کر کے ہتھیلیوں اور انگلیوں کی گھا
یں لگالیں نہایت ہی مقوی اور ممسک ہے۔

مقوی:

حکیم سعد اللہ ولد حکیم صفی الدین گیلانی کا آزمودہ قوت باہ میں بے نظیر ہے۔ فرفیون ایک درم مشک ایک دانگ کو کوٹ کر تیں درم چینبلی کے روغن میں حل کریں پھر آگ پر گرم کر کے ضرورت کے وقت آلت اور خصیوں پر طلا کریں اور کچھ عرصہ کے بعد رومال سے صاف کر کے جماع کریں۔

مقوی:

مٹی کے چکنے برتن میں بھیڑ کا دودھ بھر کر گھوڑے کی لید میں زمین کے اندر دفن کر دیں ایک ہفتہ کے بعد اس کو نکال لیں اور کیچوؤں کا پیٹ مٹی سے پاک کر کے دودھ کی ان ٹکیوں کے ساتھ جو دودھ کے اوپر آگئی ہوں حل کر کے ذکر طلا کریں اور برگ پان باندھ دیں آلت خوب سخت ہو جاتا ہے۔

مقوی:

بیخ کو بیخ کوزیرہ کے ساتھ خوب باریک پیس کر آلت پر لیپ کریں اسقدر سخت اور قائم ہو جائیگا کہ انزال کے بعد بھی مرغ کے خون اور مینڈک کی چربی ملے بغیر ڈھیلا اور سست نہ ہوگا۔

مقوی:

سپند، بزر باز- جوز بوا- قرنفل- دار چینی پانچ پانچ درم کنجد سیاہ سات درم شہد میں ملا کر رکھیں بر وقت ضرورت تین درم کھالیں آلت بہت سخت اور قوی ہو جاتا ہے حکیم ابراہیم گیلانی کا تجربہ کیا ہوا ہے۔

آٹھویں لذت

آلت کے دراز اور فربہ کرنے کے بیان میں

شیخ ابو علی کا قول ہے کہ طبیبوں کے نزدیک یہ امر بھی کچھ دشوار نہیں آلت کے دراز

اور فربہ کرنے کی تدبیریں اسلئے بیان کی جاتی ہیں کہ وہ نسل انسان کے باقی رہنے کا آلہ ہے۔

واضح ہو کہ آلت کی درازی اور موٹائی جوانی کے زمانہ کے اختتام تک ممکن ہے اور جوانی سے گذرنے کے بعد درازی ناممکن ہے لیکن فربہی حاصل ہو سکتی ہے کیونکہ اس عمر میں تیاری کی لیاقت موجود ہوتی ہے دراز کرنے کی یہ تدبیریں ہیں آلت کو کسی موٹے کپڑے سے چند بار اسقدر ملیں کہ خون اکٹھا ہو کر جم جائے اور آلت سرخ ہو جائے اس کے بعد کوئی روغن جن کا ذکر آئندہ آئیگا خصوصاً روغن مورچہ کی مالش کریں کہ روغن کی چکناہٹ مسامات کو بند کر کے خون کو تحلیل نہ ہونے دے اور اپنی حرارت اور خون کو بھی جذب کرے پھر روغن زفت ملیں تاکہ روغن کی چکناہٹ اور زفت کی خشکی سے وہ خون اس جگہ ٹھہر کر درازی پیدا کر سکے پس یہ عمل کئی دفعہ کرنے سے پوری درازی حاصل ہوتی ہے۔

مطول:

یعنی درازی کرنے والی تدبیر۔ اگر آلت کو بار بار گرم پانی سے دھو کر روغن بلساں سے مالش کریں تو درازی پیدا ہوگی۔

مطول:

آلت پہ بار بار روغن زیت کی مالش کرنے سے فربہی آتی ہے۔

مطول:

محمد زکریا کا بیان ہے کیچووں کے پیٹ کی مٹی نکال ڈالنے کے بعد ان کو خوب باریک پیس کر حمام کے اندر آلت کو گرم پانی سے مل مل کر دھوئیں کہ سرخ ہو جائے پھر ان کیچووں کو روغن کنجد میں جوش دیکر ۔ ۔ ۔ ۔ طلا کریں خوب دراز اور فربہ ہوتا ہے۔

مطول:

دو درم عاقرقرحا دس درم پیاز عنصل کے عرق میں پیس کر آلت پر لگانے سے درازی ہوتی ہے

مطول:

گدھے کے مغز کو روغن کنجد میں جوش دیکر آلت پر لگانے سے درازی اور فربہی اور باہ کی شدت ہوتی ہے۔

مطول:

کیچووں کو سایہ میں سکھا کر اور ان کے پیٹ کی مٹی نکال کر پانچ درم عرق ترب اور نصف

درم عرق جنیلوا میں پیس کر گائے کے گھی میں بھون لیں اور ضرورت کے وقت سوراخ چھوڑ کر تمام آلت پر لگائیں کشش عمل کا تجربہ کیا ہوا ہے۔

نویں لذت

آلت کو تندی اور خیزی بخشنے اور مباشرت کے وقت لذت دینے والی تدبیریں کیا ہیں

منعظ:

یعنے وہ دوا جو آلت کو تندی اور خیزی بخشتی ہے۔ ملک رومی ایک درم مشک خالص ڈیڑھ درم قرنفل نصف درم قسط پانچ درم کو باریک پیس کر سونٹھ کے مربے کے شیرے کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ضرورت کے وقت ایک گولی موںہہ میں رکھ کر اس کا عرق چوسیں جس وقت اس کے عرق کی تاثیر گردہ اور آلت میں پہنچے گی کامل سختی اور تندی پیدا ہوگی۔

ملذذ:

یعنے وہ دوا جو جماع کے وقت لذت دیتی ہے۔ دو درم دار چینی کو چبا کر مجامعت کے وقت لعاب سے آلت کو آلودہ کریں لذت شدید حاصل ہوگی۔

ملذذ:

دار چینی کبابہ عاقر قرحا۔ مویزج نصف نصف درم تھوڑا سا مشک کسی قدر شہد اور سونٹھ کے ساتھ لاکر معجون بنالیں۔ پھر ضرورت کے وقت لعاب دہن میں لاکر آلت پر لگائیں طرفین کو بعید لذت حاصل ہوگی۔

ملذذ:

پنیر مایہ شتر اعرابی۔ چنے برابر لے کر اور گرم پانی میں حل کر کے نوش کریں دو ساعت کے بعد قوت باہ اور لذت کا لطف اٹھائیں۔

ملذذ:

قرنفل دار چینی، زعفران۔ عاقر قرحا پانچ پانچ درم اور کسیقدر مشک سب کو خشک پیس کر

ہموزن شہد میں ملا کر نصف نصف درم گولیاں بنالیں اور جماع کے وقت ایک گولی موہنہ میں ڈال لیں اسقدر لذت ہوگی کہ عورت کو فریفتہ کردیں گی۔

ملذذ:

سفید مرغ کے خون کے شہد کے ساتھ جوش دیکر مباشرت کے وقت آلت پر لگائیں اسقدر شہوت اور لذت پیدا ہوگی کہ عورت دوسرے مرد کو پسند نہ کرے گی۔

ملذذ:

سہہ لوبی کو پیکر اور آلت پر لگا کر جماع کرنے سے عورت فریفتہ ہوجاتی ہے۔

ملذذ:

آدمی کے سر کے بال باریک پیس اور چنبیلی کے تیل میں ملا کر آلت پر لگائیں پھر جماع کریں نہایت درجہ کی لذت ہوگی۔

ملذذ:

سیاہ کوے کا پتہ چنبیلی کے تیل میں لت کر کے بروقت ضرورت آلت پر لگائیں عورت کو اس مرد بغیر کل نہ پڑے گی۔

ملذذ:

دارچینی۔ کبابہ۔ زنجبیل ہموزن کوٹ چھان کر شہد کے ساتھ گولیاں بنالیں اور ضرورت کے وقت ایک گولی موہنہ میں گھلاتے رہیں اور کسی قدر لعاب آلت پر بھی لگادیں شدت لذت سے عورت و مرد دونوں بیہوش ہوجائیں گے

ملذذ:

ہدہد کا دل خشک کر کے اور شکر میں ملا کر کھائیں شہوت کو ترقی اور عورت کو مجامعت کرنے سے فریفتگی لاحق ہوگی۔

ملذذ:

بیر بہوٹی کو گائے کے گھی میں اسقدر جوش دیں کہ گھل جائے پھر تھوڑا سا آلت پر لگا کر جماع کریں لذت شدید حاصل ہوگی۔

ملذذ:

عاقرقرحا کوٹ کر مرغ کے انڈے کی زردی میں آمیز کر کے نیم گرم کریں اور سرد ہونے

کے بعد ذکر پر لگائیں پھر ایک ساعت بعد جماع کریں شہوت اور لذت خوب ہوگی۔

ملذذ:

عاقرقرحا دارچینی کو گھوڑے کے منہ کے لعاب میں پیس کر ضرورت کے وقت آلت پر لگائیں اور خشک ہونے کے بعد کام میں مشغول ہوں لذت حاصل ہوگی۔

ملذذ:

ہُدہُد کا خون مسور کے آٹے میں ملاکر گھی میں بھون لیں اور ضرورت کے وقت اس گھی کو آلت پر لگائیں بے حد لذت حاصل ہوگی۔

ملذذ:

عورت کے سر کے بال جو کنگھی سے جھڑے ہوں جلاکر اور راکھ آلت پر لگاکر اسی عورت سے ہم صحبت ہوں تو وہ عورت اس مرد کی عاشق ہوجائے گی۔

ملذذ:

نیل گائے کا ذکر پانی میں پیس کر کافور اور شہد کے ساتھ بوقت ضرورت آلت پر لگائیں تو عورت محبت میں دیوانی ہوجائے گی۔

ملذذ:

کافور۔ سیماب۔ ذکر بوزنہ۔ دھتورہ شہد میں ملاکر بوقت ضرورت آلت پر لگائیں تو عورت لذت سے فریفتہ ہوجائے گی۔

ملذذ:

کالے بلے کے خصیے۔ لال بکرے کی چربی کو روغن میں جلاکر اور روغن آلت پر لگاکر جس عورت سے جماع کریں وہی محبت میں دیوانی ہوجائے گی۔

ملذذ:

زرنیخ۔ سیماب۔ سنگ سرمہ قسط۔ فلفل دراز۔ کبوتر کی بیٹ۔ نمک سنگ پیس کر اور شہد میں ملاکر آلت پر لگائیں پھر جس عورت کے ساتھ مباشرت کریں گے وہی محبت کے غلبہ سے دیوانی اور عاشق ہوجائے گی اور کبھی اس مرد سے علیحدہ نہ ہوگی۔

ملذذ:

بیخ کنیر سرخ یا جسکا پھول سرخ ہو اس کی جڑ کسیقدر طلق کے ساتھ پانی میں پیس کر

آلت پر لگا کر جس عورت سے ہم صحبت ہوں وہ کبھی اُس مرد کی جدائی گوارا نہ کرے گی۔

ملذذ:

خارپشت کی چربی آلت پر لگا کر جس عورت سے مباشرت کریں وہ دوسرے مرد کی خواستگار نہ ہوگی۔

ملذذ:

بھیڑیے کا پتہ شہد کے ساتھ یا بغیر شہد کے بھی آلت پر لگا کر عورت کے پاس جائیں تو مذکورہ بالا تاثیر دکھاتا ہے۔

ملذذ:

سیماب۔ زعفران۔ کافور۔ بیل کا پتہ سب کو دھتورہ کے پتوں کے عرق میں پیس کر اور آلت پر لگا کر جس عورت سے مباشرت کریں وہی فریفتہ ہو جائے گی۔

ملذذ:

مینڈھے کا پتہ آلت پر لگا کر مباشرت کرنے سے نہایت لذت حاصل ہوتی ہے۔ چڑے اور ہُدہُد کے ہموزن مغزوں کو آگ پر ملا کر رکھ چھوڑیں بر وقت ضرورت ذرا سا لے کر پاؤں کے دونوں انگوٹھوں کو چکنا کر لیں پھر لذت اور امساک کا لطف اٹھائیں۔

ملذذ:

سیماب۔ کافور سہاگہ ایک ایک درم کو شہد میں ملا کر اور آلت پر لگا کر جماع کریں لذت شدید حاصل ہوگی اور فرج غنچہ کی طرح سمٹ جائے گی۔

ملذذ:

سیاہ مار و بینگن کو مٹی میں لپیٹ کر آگ میں پکانے کے بعد اس کی مٹی اور چھلکا الگ کر کے باقی کا شیرہ کپڑے میں ڈال کر نچوڑ لیں پھر اس شیرہ میں چند دانہ فلفل دراز کے تین دن اور تین رات تک بقولی بعض سات دن تک تر رکھ کر خشک کر لیں اس کے بعد کوٹ چھان کر شہد میں ملا لیں اور ضرورت کے وقت ذرا سا آلت پر لگا کر جماع کریں لذت میں اور عورت کے بیقرار کرنے میں اس سے بہتر اور نسخہ نہیں ہے۔

ملذذ:

مرغ کا پتہ مردار سنگ کے ساتھ پیس کر بر وقت جماع آلت پر لگائیں لذت اور محبت ہوگی۔

ملذذ :

ہدہد کی ہڈی ۔ کافور ۔ کزمازک ۔ پوست بیخ ترنج ایک ایک درم چڑیوں کے مغز تین درم سب کو پیسنے کے بعد آلت پر لگا کر جس عورت سے مباشرت کریں اس کو اس مرد بغیر ایک لمحہ قرار نہ ہوگا۔

ملذذ :

سکنجبین کو آب ہالوں میں حل کر کے چھ گنے روغن خیری میں یا روغن یاسمین میں ملا کر بروقت ضرورت طلا کریں اور لذت اٹھائیں۔

ملذذ :

سفید بچھوے کے پتے کو آب ماورمج اور کسیقدر بوزہ ارمنی کے ساتھ پیس کر اور زنجبیل پڑے ہوئے شہد میں ملا کر کسی شیشہ میں رکھ چھوڑیں ضرورت کے وقت آلت پر لگا کر لذت اٹھائیں۔

ملذذ :

محمد ذکریا کا تجویز کیا ہوا اور مؤلف کتاب کے بہت دفعہ کے تجربوں میں آیا ہوا ہے عاقرقرحا ۔ زنجبیل ۔ دارچینی ہموزن کوٹ چھان کر گوند کے پانی کے ساتھ گولیاں بنا رکھیں۔ بروقت ضرورت ایک گولی منہ میں گھلا کر اس کا لعاب آلت پہ لگائیں۔

ملذذ :

ایک اوقیہ روغن سوسن میں ایک ایک درم فرفیون ۔ فلفل ۔ رائی ۔ بورق اور ایک رتی مشک گلا ملا کر آلت اور خصیوں اور آس پاس کی رگوں پر بروقت ضرورت لگائیں۔

ملذذ :

کبوتر کی بیٹ نمک سنگ کے سنگ پیس کر اور شہد میں ملا کر آلت پہ طلا کریں پھر معشوق کی فریفتگی کا تماشہ دیکھیں۔

ملذذ :

مچھلی کا پتہ ۔ فلفل دراز روغن گاؤ ملا کر فرج میں لگا کر مرد کے پاس جائیں تو وہ مرد دوسری عورت کا خوستگار نہ ہوگا۔

ملذذ : مولہ کا گوشت خشک کر کے اور پیس کر شہد کے ساتھ فرج میں لگانے سے

جماع کرنیوالا مرد فریفتہ ہوجاتا ہے۔

ملذذ:

ملہٹی شہد سہاگہ پیس کر آلت پر لگانے سے عورت کو خوب حظ آتا ہے۔

منعظ:

معجون مخلصیہ چنے برابر شراب۔ لعاب دہن میں حل کر کے آلت پر لگائیں بہت ہی لذت اور تندی بخشی ہے۔

منعظ:

اتوار کے دن بڑی کٹائی کی جڑ اس طریق سے لیکہ کہ اپنا سایہ نہ پڑے ایک انگشت کی برابر ٹکڑے کر کے رکھ چھوڑیں ضرورت کے وقت ایک ٹکڑا منہ میں لے کر چبائیں اور عرق پی لیں پس عرق کے معدے میں جاتے ہی ذکر کھڑا ہو جائیگا اور پوری تندی حاصل ہوگی۔

منعظ:

فلفل گرد ایک دانہ مندل کے سانفہ پیس کر بوقت ضرورت طلاکریں لذت اور تندی حاصل ہوگی۔

منعظ:

کسیقدر کافور چاپیس کر اور روغن یاسمن یا روغن کنجد میں لت کر کے آلت اور اس کے آس پاس لگائیں تو زور شور کی تندی ہوگی۔

منعظ:

اگر قسط کو روغن کنجد میں حل کر کے بطریق مذکورہ عمل میں لائیں تو وہی انتشار ہوگا۔

دسویں لذت

امساک پیدا کرنیوالی تدبیروں اور پارہ کی گولی یعنی گٹکہ کے بیان میں

ممسک:

یعنی وہ دوا جو رکاوٹ پیدا کر کے دیر تک انزال نہ ہونے دے۔ مینڈک کی پیشانی پر جوں

کے پاس دو اُبھرے ہوئے دانے پستان کی مانند ہوتے ہیں پس کسی بڑے مینڈک کو پکڑ کر اُسکے اُن دانوں کو دبائیں اور اُن میں سے جو مستی کے قطرے ٹپکیں کسی برتن میں لے لیں اور اس میں ہاتھی کی مستی کے ٹپکے ہوئے قطرے ملاکر بروقت ضرورت آلت پر طلا کریں خشک ہونے کے بعد جماع کریں اساک میں مجرب اور جوگیوں کا نسخہ ہے۔

ممسک

بیخ کو بیخ کو انگشت بھر کے برابر کاٹ لے اور بروقت ضرورت ایک ٹکڑا مونہہ میں رکھ کر عرق پیتا رہے جب تک یہ ٹکڑا مونہہ میں رہیگا انزال نہ ہوگا۔

ممسک

تخم کو بیخ کو بکرے کے پیشاب میں تر کرکے پیس کر شہد میں ملا رکھیں اور بروقت ضرورت طلا کریں تو بھی وہی خاصیت رکھتا ہے۔

ممسک

کریلہ کو مع پتوں اور جڑ کے کوٹ کر چھ درم عرق نکال لیں اور سایہ میں خشک کر کے اجمود۔ افیون۔ عقرقرحا جنگلی، اجوائن خراسانی۔ نیچک یعنے قرنفل دو دو ٹانک ورق انجبار چار ٹانک۔ تخم پیاز۔ تخم زردک ایک ایک دانگ قند سیاہ کہنہ پانچ ٹانک کوٹ چھان کر نصف نصف دانگ کی گولیاں بنا کر بروقت ضرورت طبیعت کی برداشت کے موافق کھائیں اور اُوپر سے پان کھالیں اگر بھوک لگے تو دودھ کے سوا اور کچھ نہ کھائیں۔ یہ نسخہ حکیم علی گیلانی کا تجربہ کیا ہوا ہے۔

ممسک

تخم کرنج کو اندر سے خالی کرکے اس میں تخم کولسہ سفید کسیقدر دودھ میں حل کرکے بھریں اور سوراخ کو اچھی طرح بند کرکے مباشرت کے وقت مونہہ کے اندر رکھیں امساک شدید ہوگا۔

ممسک

سہدلوبی کنجد سیاہ گل نیلوفر پیکر شہد اور روغن تخم دھتورہ میں ملانیکے بعد بروقت جماع ناف پر طلا کریں تو خوب امساک ہوتا ہے۔

ممسک

پوست خشخاش سفید ہی تین درم کھانے سے امساک شدید ہوتا ہے مجرب ہے۔

ممسک:

کسیقدر تخم دھتورہ کو بھینس کے چھ سیر دودھ میں جوش دیں جب تین سیر رہ جائے دہی جما کر گھی نکال لیں پھر جو زبوا کے چار ٹکڑے کر کے ہر روز تین تین دفعہ تر اور ہر دفعہ دھوپ میں خشک کریں پھر ضرورت کے وقت ایک ٹکڑا نوش کریں جب تک ترشی نہ کھائیں گے انزال نہ ہوگا۔

ممسک:

تخم دھتورہ۔ تخم پنوارلہ۔ بابچی۔ تخم بید انجیر صاف کیا ہوا۔ ہموزن بکری کے دودھ میں جوش کر کے پیسنے کے بعد ایک ایک ماشہ کی گولی بنالیں اور بوقت ضرورت ایک گولی دودھ کے ساتھ کھالیں انزال نہ ہوگا۔

ممسک:

سوتے وقت پان پر چونہ کی جگہ روغن تخم دھتورہ لگا کر کھائیں تو امساک شدید ہوتا ہے۔

ممسک:

گھوڑے اور گدھی کی دم کا ایک ایک بال ملا کر ختنہ کو کنارہ میں رکھ دیں اور مجامعت کے وقت ہاتھ پاؤں اور سر پر باندھ لیں پھر امساک کا مزا دیکھیں۔

ممسک:

خصیہ خرگوش میں سوراخ کر کے کمر میں باندھ لیں مجامعت کے وقت بغیر علیحدہ کئے انزال نہ ہوگا۔

ممسک و ملذذ:

یہ نسخہ نہایت مجرب اور نادر عجیب الاثر حکماء کے اسرار میں سے ہے امساک اور لذت شدید بخشتا ہے۔ بیخ کنیر سفید کو سایہ میں سکھا کر پیس کر کپڑے میں چھان لیں پھر افیون نہ نکلے ہوئے پوست خشخاش کو پانی میں تر اور خوب مل کر عرق نکالیں اور کنیر کے سفوف کو اس عرق میں ملا کر جنگلی بیر کی برابر گولیاں بنالیں پھر ضرورت کے وقت ایک گولی پانی میں حل کر کے سرا چھوڑ کر تمام آلت پر طلا کریں اور خشک ہونے کے بعد مشغول کار ہوں۔

ممسک:

بیخ اونٹ کٹائی کو بکری کے پیشاب میں پیس کر آلت پر طلا کر کے مباشرت کریں۔

اِمساک شدید ہو گا۔

ممسک :

برگ قثاء الحمار یعنی کریلہ کے پتوں کا عرق نچوڑ کر کسی برتن میں شب بھر رکھیں جب عرق صبح کو جم جائے اُسے پیس کر برداشت کے موافق گولیاں بنا لیں اور ہضم طعام کے بعد ایک گولی شہد کے ساتھ کھا کر جماع کریں عجیب اِمساک ظاہر ہو گا۔

ممسک :

گنج باد آورد کے مؤلف کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ مکھی کا سر پروں سے صاف کر کے سفید کاہ۔ کافور۔ سہاگہ چار چار رتی ملا کر بوقت ضرورت طلا کریں۔

ممسک :

مؤلف مذکورہ بالا کا مجرب ہے۔ عاقرقرحا۔ زنجبیل۔ کافور چودانہ۔ زعفران۔ فلفل دراز جوزبوا قرنفل ہموزن افیون سب ادویہ کے برابر کوٹ چھان کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا لیں اور ہضم طعام کے بعد ایک گولی شہد کے ساتھ نگل لیں اگر نشہ کی عادت نہ ہو تو آدھی گولی کھائیں پھر اِمساک کا لطف اٹھائیں۔

ممسک :

مؤلف مذکور کا آزمودہ ہے پوست بیخ کنیر سفید دو سیر شاہی جوزبوا ڈیڑھ سیر شاہی مصطگی سومی دمڑی بھر خوب کوٹ چھان کر گل کیوڑے کے رلیشہ کے عرق میں حل کر کے تمام آلت پر سرا چھوڑ کر مہندی کی طرح ضماد لگائیں اور جب کسیقدر خشک ہو جائے اس پر پان باندھ کر ایک پہر کے بعد دوا اور پان علیحدہ کر کے جماع کریں اور اِمساک کا لطف اٹھائیں۔ گل کیوڑہ کے عرق کی جگہ دو آتشہ تند شراب برتیں تو بھی یہی تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔

ممسک :

بیخ سنبھالو۔ تخم انگن۔ تخم کاہو۔ زنجبیل۔ پوست خشخاش۔ تخم کنوچہ۔ تخم بلبل۔ گل دھاوہ دو دو درم سپند سوختنی ایک درم سب کو سات پیالہ پانی میں جوش دیں جب ایک پیالہ رہ جائے مجامعت کے وقت پی لیں خوب اِمساک ہو گا۔

ممسک :

تخم بنج تخم دھتورہ کا الگ الگ روغن کھینچ لیں پھر ان روغنوں میں پارہ کو خوب حل کر کے

پندرہ روز تک زمین میں دفن رکھیں پھر نکالکر دونوں تلووں پہ لگاکر اسقدر توقف کریں کہ منہ کا ذائقہ تلخ ہو جائے پھر مشغول کار ہوں اور اساک سے حظ اٹھائیں۔

ممسک:

بہ بیخ بکھارہ ۔ بارسنگیتان گٹھلی نکال کر خشک کیا ہوا ۔ پیس کر بروقت ضرورت ایک پھنکی پھانک لیں بغیر ترشی کھائے انزال نہ ہوگا۔

ممسک:

تخم باپچی ۔ موصلی سفید ۔ تخم بکھارہ گائے کے دو پیالہ دودھ میں جوش دیں جب ایک پیالہ رہ جائے پیکر مشغول کار ہوں انزال نہ ہوگا۔

ممسک:

موصلی ۔ پوست خشخاش ۔ نکچھکنی ایک ایک سیر ۔ تخم بکھارہ ۔ آدھ سیر ۔ سپند سوختنی تین درم سب کو گائے کے دودھ میں جوش دیجئے اور کچھ ڈال کر حلوا بنالیں اور ضرورت کے وقت ایک دام کھا لیا کریں تندرسی اور اساک خوب ہوگا۔

ممسک:

جس وقت کتا کتیا کے ساتھ جفتی کرے تو ان کے جدا ہونے سے پہلے کتے کی دم کو جڑ میں سے کاٹ کر علیحدہ کرلیں پھر اس کو زمین میں دبا دیں کہ اس کی کھال اور گوشت سب گلکر علیحدہ ہو جائے اور خالی ہڈیاں بچ رہیں پھر ان ہڈیوں کو ایک ڈورے میں باندھ کر جماع کے وقت کمر سے لپیٹ لیا کریں جب تک اسکو کمر پر سے نہ ہٹائیں گے انزال نہ ہوگا۔

ممسک:

سفید آک کے درخت کی چھال کی بتی بناکر گدھے کی چربی میں روشن کریں جتنک اس چراغ کی روشنی رہے گی منی نہ نکلے گی۔

ممسک:

چار درم زیرہ سیاہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھا کر جماع کریں تو جب تک پاؤں زمین پر نہ رکھیں گے انزال نہ ہوگا۔

ممسک:

ایک درم کالا دانہ تین درم شہد کے ساتھ پیس کر چاٹ لیں پھر اساک کا تماشا دیکھیں۔

ممسک:

ایتوار کے دن آکھ کا دودھ آدھ سیر لے کر زمین میں دبا دیں سات روز کے بعد نکال کر بوقت جماع ہتھیلیوں اور تلوؤں پر مل لیں۔ بغیر دھوئے ہوئے انزال نہ ہوگا۔

ممسک:

پستان اور سنگھاڑہ ہموزن سکھا کر اور پیس کر ایک پھنکی کھانے کے بعد مباشرت کریں خوب امساک ہوگا۔

ممسک:

روغن زیت میں عاقر قرحا اور چڑیا کا پتہ ملا کر ذکر اور پیڑو پہ لگالیں تو انزال نہ ہوگا۔

ممسک:

کالا دانہ ڈھائی درم کچا اور ڈھائی درم بھونا ہوا ایک اُس کو دو درم پوست خشخاش اور چھ درم تل اکیس درم پرانے گڑ میں ملا کر باریک پیس لیں پھر سات حصہ کر کے گولیاں بنالیں اور مباشرت کے وقت ایک گولی کھا لیا کریں بغیر ترشی کے کھائے انزال نہ ہوگا۔

ممسک:

معتقد صاحب مولانا عبدالغنی اور نیز بندۂ حقیر کا بھی آزمایا ہوا ہے۔ رائی تین تولہ بولیدار بزباز۔ جوزبوا۔ شنجرف رومی ایک ایک تولہ۔ کجولہ۔ سہاگہ۔ سمندر سوکھ۔ افیون مصری نصف نصف تولہ سب کو کوٹ چھان کر تلوں کے تیل میں پکا لیں پھر تین تولہ گڑ کے ساتھ خوب ملا کر بیر کی برابر گولیاں بنالیں اور دار چینی کے آٹے میں رکھ چھوڑیں کھانا ہضم ہونے کے بعد ایک گولی کھا کر مجامعت کریں اگر انزال نہ ہو تو ترشی کھالیں۔ نیز گولی کھانے کے بعد کوئی چیز نہ کھانی چاہیے اگر بھوک لگے تو بھنے ہوئے چنے کھائیں اور پیاس لگے تو دودھ پئیں اور مجامعت کے بعد بھوک لگے تو روٹی کو شہد میں مل کر کھائیں۔

ممسک و مبہی:

اتوار کے دن اندرائن کا پھل توڑ کر اور اُس کے سرے پر سے ٹوپی علیحدہ کر کے بیج نکال ڈالیں اور اس کے اندر لونگیں بھر کر اور اس کی ٹوپی چپکا کر اکیس روز تک رہنے دیں پھر نکال کر ایک یا دو لونگ پندرہ پانوں کے ساتھ کھانے کے بعد جماع کریں قوت باہ اور امساک بشدت ہوگا نہایت مجرب ہے۔

ممسک :

بیر بہوٹی کو ہلیلہ کے تیل میں روشن کر کے جماع کریں جب تک یہ روشنی رہے گی انزال نہ ہوگا۔

ممسک :

کیلہ کو جڑ پتول، سمیت کوٹ کر عرق نکال لیں پھر خشک کر کے تین تین ماشہ کی گولیاں بنا لیں اور جماع سے پہلے تھوڑا سا گائے کا گھی کھا کر ایک گولی نگل لیں اور اس کے بعد تھوڑا سا شہد پی لیں نہایت ہی ممسک اور مقوی ہے۔

گٹکہ :

یعنی وہ گولی جو جماع کے وقت منہ میں رکھنے سے انزال نہیں ہونے دیتی۔ پارہ کو سات دن رات تک صابن کے تیزاب میں رکھ کر کھرل میں پختہ اینٹ سے خوب حل کریں کہ سیاہی جاتی رہے پھر نو حصہ دودھی کا دودھ اور ایک حصہ سیاہ دھتورہ کا عرق پارہ کے ساتھ تھوڑا تھوڑا کر کے خوب ملا لیں پھر اڑد کے آٹے کو گوندھ کر گولہ بنا لیں اور اس کو اندر سے خالی کر کے وہ سب پارہ اور شیرہ وغیرہ اس کے اندر بھر کر اور منہ کو اسی آٹے سے بند کر کے گل حکمت کرنے کے بعد آگ کی بھٹی میں ڈال دیں جب وہ خوب سرخ ہو جائے آگ میں سے نکال کر فوراً پانی میں ڈال دیں کہ مٹی پھٹ کر پارہ کی گولی بندھ جائے۔

پالکس کا گٹکہ :

جوز بندی کے ایک سرے پر سے کسی قدر ٹوپی اتار کر اندر سے مغز نکال ڈالیں اور اس کے اندر ایک تولہ پارہ بھر کر اوپر سے نکالا ہوا گودا ڈال دیں پھر اس کی ٹوپی سے سوراخ کو بند کر کے گل حکمت کر کے بعد بکری کے پیٹ میں ڈال کر تنور کے اندر بھون لیں پھر اسکو نکال کر جوز میں سے پارہ کی گولی علیحدہ کر لیں اور مجامعت کے وقت اس کو مونہہ میں رکھیں۔

گٹکہ بطریق دیگر :

پارہ۔ نقرہ سوہن سے ریتا ہوا ہموزن ملا کر گولی بنا لیں اور گیہوں کے آٹے میں لپیٹ کر سفید مرغ کو کھلاویں ایک رات گذرنے کے بعد اس مرغ کو ذبح کر کے پارہ کی گولی کو نکال لیں یہ گولی مجامعت کے وقت مونہہ میں رکھنے سے امساک پیدا کرتی ہے اور سر کے درد اور خمار اور تنگی نفس اور دانتوں کی جڑوں کو بہت مفید ہے۔

دیگر ؎

پارہ اور سونے کا برادہ ہموزن ملاکر اور گولی بناکر گیہوں کے آٹے میں لپیٹنے کے بعد سیاہ مرغی کو کھلادیں اور رات گذار کر صبح کو اُسے ذبح کرکے اور گولی کو نکال کر سرد پانی میں دھولیں تو بھی مذکورہ بالا کام دے گی۔

گٹکہ ؎

جو امساک میں بینظیر ہے تین درم پارہ چھوٹی مچھلی کو کھلادیں دوسرے دن گولی بندھ کر نکل آئے گی اور جماع کے وقت مونہہ میں رکھنے سے خوب امساک پیدا کرے گی۔

گٹکہ ؎

بسکھپرہ کا عرق اور ساڑھے تین ماشہ پارہ قلعی کو صاف کرکے ملالیں اور اس سب کو بھر کر اس گٹھالی کو لوہے کی کٹھالی رکھ کر نیچے چراغ جلائیں اور اوپر سے سیاہ دھتورہ کا عرق ٹپکاتے رہیں کہ گولی بندھ جائے۔ یہ گولی عجیب تاثیر کی چیز ہے نہایت ممسک ہے۔

گٹکہ دیگر ؎

یعنی سونے چاندی کے ساتھ پارہ کی گولی۔ امساک کے علاوہ سر کے درد اور پیاس اور مجامعت کو بہت مفید ہے۔ سونے کا برادہ۔ چاندی کا برادہ۔ پارہ سب ہموزن کھرل کرکے اور گولی بناکر گیہوں کے آٹے میں لپیٹنے کے بعد کالی مرغی یا کوّے کو کھلادیں ایک دن رات کے بعد اُس کو ذبح کرکے گولی نکال کر سرد پانی سے دھولیں۔

بالکش کا دوسرا گٹکہ ؎

پارہ ایک حصہ اور مصطگی نصف حصہ لے کر خوب دوپہر تک کھرل کریں۔ پھر اُس پارہ کو کسی نئے اُگے ہوئے دھتورہ کی جڑ کے پتے میں بھر کر اوپر سے اسی دھتورہ کے پتوں کی لگدی رکھ کر موم سے خوب مضبوط کرکے بند کریں جب یہ دھتورہ پر پھل آکر پک جائیں تو اُس گولی کو نکال لیں۔

دیگر ؎

جب چیل انڈے دے تو پہلے یا دوسرے دن کا انڈا لے کر اندر سے خالی کریں پھر اُس میں پارہ بھر کر اسی چیل کے انڈوں میں رکھ دیں جب انڈوں میں سے بچے نکل آئیں تو اس انڈے کو توڑ کر بندھی ہوئی گولی نکال لیں سیاہ تیز کو تین دن بھوکا رکھ کر جب

ساری بیٹ کر چکے تو اس کو ساڑھے تین درم پارہ کھلائیں پھر چار روز تک بھوکا رکھ کر پانچویں دن دودھ میں ترکیے ہوئے چاول کھلائیں کر بیٹ کرے پس سب سے اعلیٰ پارہ کا گٹکہ بہ آمد ہو جائیگا اور مجامعت کے وقت جب تک موشہہ سے نہ نکالیں گے انزال نہ ہوگا۔

بالکش کا گٹکہ ؛

انار کی ڈھائی کلیاں یا ساڑھے تین آدھ کھلے پھول لے کر ان کے ساتھ ایک بیر شاہی پارہ کو خوب لوہے کی کھرل میں ایک پہر تک کھرل کرے کہ سفید چمکدار گولی بندھ جائیگی۔

گیارہیں لذت

اُن مفرد دواؤں میں جو باہ کو قوت بخشتی ہیں

ہلیون ؛

کے کھانے سے باہ زیادہ ہوتی ہے۔

مولی ؛

برابر کھاتے رہیں تو خیزی اور تندی کو ترقی ہوگی اور منی زیادہ بنے گی۔ اگر مولی کو شکر کے ساتھ کھایا کریں تو اور بھی زیادہ مفید ہے۔

السی ؛

بھی ایسا ہی فائدہ بخشتی ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ اس کی فضلی رطوبت منی کو بڑھاتی ہے۔ اور نفخ کے سبب سے تندی اور خیزی کو ترقی ہوتی ہے۔

حب الخضرا ؛

کو خاص کر شکر کے ساتھ کھانے سے منی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور تندی خوب ہوتی ہے

کرفس ؛

کے کھانے سے مرد اور عورت کی شہوت زور کرتی ہے۔

تل:

اگر چھلکا دور کر کے اور بھون کر شکر کے ساتھ کھائیں تو منی زیادہ پیدا ہوتی ہے۔

باقلا:

خواہ سرخ یا سفید یا سیاہ ہو خاص کر تازہ باقلا کو شکر کے ساتھ کھانے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے اور راستے کی کمی کو بھی رفع کر دیتا ہے۔

چنا:

قوت باہ کے لیے بہت مفید ہے۔ بعض حکماء نے کہا ہے کہ چنے کو انسان کے تمام بدن سے عمدہ نسبت ہے اور بعضوں کا قول ہے کہ چنے کو ایک دن رات تک پانی میں تر رکھ کر صبح کو وہ پانی پی لیا کریں تو خوب تندی ہوتی ہے اور پشت اور سکر مضبوط ہوتی ہے۔ بعض کہتے ہیں دو رات دو دن تر کر کے نوش کریں۔ بعض کے نزدیک سیاہ چنے زیادہ طاقت دار ہوتے ہیں بعض کہتے ہیں سفید زیادہ مقوی ہوتے ہیں۔

لوبیا:

چنے کی سی خاصیت رکھتا ہے۔

قرفہ:

کھانے سے کسی قدر غلیظ نفخ ہوتا ہے جس سے خیزی زیادہ ہوتی ہے۔

دار چینی:

کھانے سے تندی اور باہ زیادہ ہوتی ہے اور رگیں بھی فائدہ پاتی ہیں۔

بزرباتر:

یعنے جو تزی کو اعتدال کے ساتھ کھانے سے تندی اور امساک زیادہ ہوتے ہیں اور زیادہ کھانے سے منی خشک ہو جاتی ہے۔

چلغوزہ:

کو موبز ح سرخ کے ساتھ کھانے سے شہوت اور باہ اور تندی خوب زور کرتی ہے۔

حلتیت:

یعنی ہینگ ایک درم کھانے سے شہوت اور ذکر کو قوت حاصل ہوتی ہے اور منی کو گرم کرتا ہے اور نفخ سے تندی کو بڑھاتا ہے۔

بہمن:
سرخ یا سفید سے باہ اور شہوت خوب زور کرتی ہے۔
قسط رومی:
یعنی زرد قسط پٹھوں کو مضبوط کرتی ہے اور شہوت لاتی ہے خواہ کھائیں خواہ مالش کریں۔
خاص کر شراب کے ساتھ پینے سے زیادہ اثر کرتی ہے سولیفور بدیس کہتا ہے کہ قسط سے شہوت جاتی رہتی ہے اور اس کا بدل کافور ہے لیکن یہ قول خلاف مشہور ہے بلکہ قسط ہندی کا دھوکا ہے جسکا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ صاحب تذکرہ نے اس امر کی تشریح کر دی ہے۔
حب الرشاد:
یعنی ترہ تیزک منی کو گرم اور شہوت کو تیز کرتا ہے اور فضلی رطوبت کے سبب نفخ پیدا کر کے تندی بخشتا ہے۔
زرنباد:
یعنی کچور قوت باہ میں بے نظیر چیز ہے جس کی شہوت جاتی رہے ڈورے میں باندھ کر کمر سے باندھے تو از سر نو آجائے گی غرضکہ باہ اور تندی اور تیزی کو خوب پیدا کرتا ہے۔
خصیۃ الثعلب:
دو قسم کے ہوتے ہیں ایک بڑی قسم ہے جو شہوت اور تندی اور تیزی کو خوب تقویت اور کثرت بخشتی ہے اور اپنی زور دار تاثیر میں ماہی سقنقور کی برابر سمجھی گئی ہے۔ دوسری چھوٹی قسم ہے جس سے قوت باہ کم زور پڑ جاتی ہے۔
تشقاقل مصری:
خاص کر شہد کے ساتھ ترتیب دی ہوئی حرارت اور رطوبت فضلی کی کثرت کے سبب سے شہوت اور تندی کو جوش میں لاتی ہے۔
زنجبیل:
خاص کر شہد میں مربہ بنائی ہوئی منی کو گرم کر کے شہوت اور تندی کو جوش میں لاتی ہے۔
خولنجان مصری:
منی کو جوش میں لا کر تندی کو بڑھاتی ہے۔ مصنف جامع کہتا ہے کہ تقویت باہ کے لیے سب سے بہتر طریق یہ ہے کہ آدھی مثقال بلکہ ایک درم لیکر باریک کوٹ چھان کر ادر نصف

رطل شیر گاؤ تازہ میں ڈال کر نہار منہ پی لیں نہایت ہی مفید اور مجرب ہے۔ بعض کہتے ہیں اگر مجامعت کے وقت اسکا ایک ٹکڑا منہ میں رکھیں تو خوب شدت اور تندی ظہور میں آتی ہے۔

سقنقور :

شیخ بوعلی کہتا ہے کہ اسکا نمک شہوت کو جوش میں لانے اور شدت کی تندی بخشنے میں نہایت ہی مفید ہے اسی لیے اس کا گوشت اور بھی زیادہ طاقت دار اور پر تاثیر ہے خاص کر اس کی اصل دم اور ناف کے آس پاس کا حصہ اور سینر پایہ ہر ایک اور حیوان کا بھی قوت باہ کے حق میں بہت مفید ہے۔ مگر سینر پایہ شتر سب سے زیادہ پر تاثیر ہے کہتے ہیں کہ اس کو سکھا کر ایک چنے برابر نیم گرم پانی میں حل کر کے مجامعت سے بارہ گھنٹے پہلے پی لیں تو اسقدر شدت اور تندی ہوگی کہ مرد عاجز آجائیگا اسوقت آلت کو سرد پانی سے دھوئیں کر سرد پڑ کر بیٹھ جائے۔

نعناع :

اوعیہ منی یعنی منی کے رہنے کی جگہ کو اور ذکر کو بہت مضبوط کرتا ہے کیونکہ اس میں ایک قسم کی کشش ہوتی ہے۔

جوزبوا :

بعض کے نزدیک شہوت لاتا ہے اور امساک پیدا ہوتا ہے۔

خصیہ :

ہر ایک حیوان کا شہوت کو بڑھاتا ہے۔ خاص کر جوان بیل اور مرغ کا خصیہ زیادہ پر تاثیر ہوتا ہے

لسان العصافیر سے :

منی اور باہ اور تندی بڑھتی ہے۔

خردل :

یعنی رائی منی کو گرم کرتی اور شہوت کو بڑھاتی ہے۔

زیرہ کرمانی :

اعتدال کے ساتھ استعمال میں لانے سے امساک پیدا کرتا ہے اور زیادہ کھانے سے منی کو سکھا دیتا ہے اور آلت پر لگانے سے سختی اور شدت بخشتا ہے۔

مصطگی :

سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ اسکا روغن آلت پر ملیں تو قوت و شدت حاصل ہوتی ہے

تودری :

شہوت کو قوت دیتی ہے۔

فوفل :

تندی کو بڑھاتی ہے خشک باہ کو حرکت میں لاتی ہے خاص کر اس کا تخم زیادہ مفید ہے۔

میعہ سائلہ :

شہوت اور قوت باہ کے حق میں سب دواؤں سے زیادہ پرتاثیر ہے۔

جند بیدستر :

قوت باہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

زعفران خراسانی :

شہوت کو تقویت دیتی ہے۔

پیاز :

فضلی رطوبت کے سبب مباشرت کے وقت مدد دیتی ہے۔ خاص کر اس کا تخم زیادہ مفید ہے۔

سنبل :

رومی ہو یا ہندی شہوت کو بڑھاتا اور امساک پیدا کرتا ہے۔ خاص کر برگ انگور کے ساتھ کھانے سے زیادہ اثر دکھاتا ہے۔

آملہ :

باہ پیدا کرتا ہے۔

تخم گندنا :

شہوت اور تندی و تیزی کے باب میں عجیب الخاصیت ہے۔

گذر :

کا بیج شہوت خوب لاتا ہے۔ اگر اس کی جڑ کو آگ میں بھون کر کسیقدر زنجبیل کے ساتھ کھائیں تو مجامعت کے وقت نہایت ہی عجیب و غریب تاثیر پائی جاتی ہے۔

خبث الحدید:

اگر اس کو بدبر کریں تو شہوت کی شدت، اور آلت کی سختی اور تندی کی کثرت میں بے نظیر ہے اور اکثر دفعہ کا تجربہ کیا ہوا ہے۔

دار فلفل:

سختی اور تندی بخشنے میں نہایت ہی پر تاثیر ہے۔

حلبہ:

یعنی منیھی تقویت باہ کرتی ہے۔

سیر:

یعنی لہسن منی اور ریست اور گردہ کو گرم کرتا ہے مگر بینائی کو مضر ہے۔

عود قماری:

کو کھائیں یا اس کی دھونی لیں قوت مجامعت کے لیے بہت مفید ہے۔

موم صافی:

کہتے ہیں کہ اگر اس کی چھوٹی سی گولی بنا کر نگل لیں تو شہوت خوب لاتا ہے۔

ابریشم:

کھانے سے شہوت بہت زور کرتی ہے۔ اور اس کے کھانے کے کئی طریق ہیں۔ بعضے جلا کر راکھ کھاتے ہیں۔ بعضے جوش دیکر اس کا شیرہ پیتے ہیں۔ بعضے کتر کر کھاتے ہیں اور آجکل اسکا رواج زیادہ ہے اور بظاہر یہی طریق سب سے بہتر ہے۔

معدنیات:

لعل۔ یاقوت۔ مروارید۔ یشب۔ مرجان۔ سونا۔ چاندی۔ لوہا۔ فولاد۔ پارہ سب کی سب قوت باہ کو ترقی دینے والی چیزیں ہیں اور ان کی تاثیریں بہت قوی ہیں ہر ایک خاص طور سے استعمال میں آتی ہیں۔ اپنے اپنے موقع سے ہر ایک کا حال لکھا گیا ہے۔

بارہویں لذت

جس میں اُن مرکب دواؤں معجون اور مفرح اور جوارش کا بیان ہے

جو باہ کو لذت دینی اور سرعت انزال کو دفع کرتی ہیں

معجون سرور کائنات:

اس معجون کو معجون ہاشمی بھی کہتے ہیں۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کی معرفت خدمت رسول مقبول ہیں بطریق ہدیہ آئی تھی۔ تمام اطباء کا قول ہے کہ یہ معجون تقدیری موت کے سوا سب مرضوں کو دفع کرنے اور صحت کو قائم رکھنے والی ہے۔ باہ اور دل اور حرارت عزیزی کو قوت بخشتی ہے اس کی ترکیب یہ ہے۔ خولنجان مصری۔ زنجبیل چینی۔ دارچینی۔ سلیمانی۔ کبابہ چینی دو دو درم۔ جوزبوا مصطگی قرنفل۔ عود قماری۔ عاقرقرحا۔ ایک ایک درم۔ ان سب دواؤں کے برابر شہد اور ان سے سہ چند شکر سفید لے کر معجون کا قوام بنالیں۔ یہ معجون جسقدر پرانی ہوتی ہو جائے گی۔ اسی قدر زیادہ بہتر اور پُر تاثیر ہوگی۔ تین درم سے دس درم تک ہر روز نہار منہ کھایا کریں۔

معجون عشرہ کاملہ حضرت علیؑ:

نامردی اور سستی کے لیے بے نظیر ہے۔ فلفل گرد۔ فلفل دراز۔ قرنفل۔ زنجبیل دارچینی قرفہ۔ کبابہ۔ مصطگی۔ جوزبندی سب کو ہموزن کوٹ چھان کر تین حصہ شہد ہر معجون کا قوام تیار کرلیں اور صبح و شام دو مثقال کھائیں۔

دواء المسک:

قوت باہ کے لیے تاثیر عجیب رکھتی ہے۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ بسد احمر۔ ابریشم کترا ہوا۔ زرنباد۔ درونج عقربی ایک ایک مثقال بہمن سفید سنبل الطیب تین تین درم قاقلہ قرنفل سازج ہندی۔ اشنہ ایک ایک درم جند بیدستر ایک درم۔ در بعضے کہتے ہیں نصف درم دارفلفل۔ زنجبیل نصف نصف درم مشک سب کو کوٹ چھان کر اس شہد میں جس کو آگ پر نہ رکھا ہو معجون بنالیں اور ایک مثقال ہر روز کھائیں۔ اس معجون کی قوت تین برس تک باقی رہتی ہے۔

معجون خبث الحدید:

جسے فنجنوش بھی کہتے ہیں شہوت کے لیے نہایت ہی پرتاثیر اور مفید ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ اور تروتازہ رکھتی ہے اکثر دفعہ کی مجرب ہے سات روز برابر کھائیں تو خوب امساک پیدا کرتی ہے اور تندی اور سختی میں لوہے کا سا اثر رکھتی ہے۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد۔ آملہ مقشر۔ بلیلہ فلفل دراز۔ فلفل زنجبیل۔ سعد کوفی۔ شیطرج ہندی۔ سنبل ہندی دو دو درم خصیۃ الثعلب تخم نیب۔ تخم گندنا چار چار درم زعفران ایک درم خبث الحدید مدبر سو مثقال مشک خالص دو درم سب کو کوٹ چھان کر تین حصے شہد میں جسے آگ پر نہ رکھا ہو ملا کر اور کسی چینی یا شیشہ کے برتن میں رکھ کر چھ مہینے تک جو کے غلہ میں رکھ دیں اس کے بعد نکال کر کھانا شروع کریں اور قدرتِ خدا کو ملاحظہ فرمائیں۔ خبث الحدید کی جگہ فولاد مدبر ڈالیں تو بھی جائز ہے۔ مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ خبث الحدید عمدہ نرم کوٹ کر اور اس کے اوپر انگوری سرکہ ڈال کر چار انگشت اونچا رہے چودہ دن یا مدہیں دن رات تک رہنے دیں اور ہر روز ایک یا دو دفعہ چمچے سے الٹ پلٹ کرتے رہیں پھر اس کو خشک کر کے کوٹ چھان کر روغن بادام میں بھون لیں اور فولاد کے مدبر کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ سوہن سے برادہ کر کے تیز سرکہ میں خبث الحدید کی طرح مدبر کر لیں۔

معجون البزور النشاطہ:

نہایت ہی مقوی باہ اور پشت اور گردہ کو طاقت بخش ہے۔ تخم گزر۔ تخم شلغم تخم پیاز تخم گندنا۔ تخم ترہ تیزک۔ تخم جرجیر تخم ہلیون۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الرشاد۔ حلبہ قرفہ چھ چھ درم کوٹ چھان کر شہد میں ملالیں اور دو درم یا تین درم تازہ دودھ کے ہمراہ پی لیں۔ بعضے شراب کے ساتھ پیتے ہیں۔ اس معجون کا مزاج شروع میں تیسرے درجہ کا خشک ہے اور آخر میں اول درجہ کا خشک ہے۔

معجون مسیحی:

شہوت اور جماع اور بھوک اور ہاضمہ کو بہت ترقی دیتی ہے۔ عاقرقرحا چھ درم فلفل سفید سات درم زعفران تین درم قاقلہ کبار۔ قرنفل دس دس درم۔ مصطگی۔ قرفہ۔ سات سات درم جوزبوا تیس دانہ۔ مشک نصف درم۔ عنبر ایک درم روغن بادام۔ قند سفید دس دس درم کو تین حصہ شہد میں ملا کر معجون کا قوام بنالیں مردنشاہ کے بعض معتقد جزو اعظم کو تیس درم لکھتے ہیں

جس سے اس کی قوت بہت اعلیٰ درجہ کی ہو جاتی ہے۔

معجون عطائی:

یہ نسخہ مولانا صدر الملۃ عطاء اللہ کا تجویز کیا ہوا ہے مرگی اور انزال کے لیے نہایت ہی مفید اور بے نظیر تجربہ کیا ہوا ہے۔ لبان۔ علک رومی۔ جفت بلوط۔ بزر القنب دس دس درم کوٹ چھان کر دو چند شہد میں ملالیں اور مثقال صبح و شام کھائیں غذا میں کباب کھائیں۔

معجون قسم دیگر:

یہ معجون بھی مذکورہ بالا خاصیت رکھتی ہے۔ بلوط۔ گلنار۔ شونیز۔ لبان ذکر دس دس درم کمون کرمانی۔ نانخواہ۔ کرویا۔ پانچ پانچ درم۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ مقشر بلیلہ سیاہ تین تین درم خشک دھنیا دس درم کوٹ چھان کر تین حصہ شہد میں ملا کر معجون بنالیں اور صبح و شام دو دو مثقال کھائیں اور غذا میں گوشت کے کباب کھائیں۔

معجون رشیدی:

خواجہ رشید الدین کی ایجاد ہے۔ تقطیر بول اور سرعت انزال کے دفع کرنے میں بے نظیر ہے۔ کبابچینی۔ فلفل قرنفل سنبل الطیب خصیۃ الثعلب مصطگی رومی۔ نانخواہ تین تین درم شہد تین حصہ خوراک ایک مثقال سے دو درم تک اور غذا کباب یا گوشت کی یخنی یا انڈے کی زردی نیم خام۔

معجون اسرار الاطباء:

یہ معجون مولانا اعظم مسیح الزمان شمس الملۃ ہلال آردبیلی نور اللہ مرقدہ سے منسوب ہے۔ اگرچہ اس معجون کے فوائد بیشمار ہیں لیکن چند چیزوں سے خصوصیت رکھتی ہے شہوت کو بڑھاتی دماغ اور جماع کو قوت بخشتی ہے فرحت پیدا کرتی ہے۔ ذکر کو سخت اور بیکار کرتی ہے۔ مجامعت کے بعد اس کا استعمال عرق النسا۔ نقرس۔ وجع مفاصل۔ کمی منی۔ تمام امراض عصبانی کو دور کرتی ہے۔ تین درم سے تین مثقال تک کھائیں۔ شقاقل۔ خولنجان۔ خصیۃ الثعلب بہمن سرخ بہمن سفید مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیارین تخم جرجیر تخم پیاز تخم شلغم تخم اسپست خشخاش سفید خشک دانہ تخم ترہ تیزک تخم شبت تخم گندنا شامی کیونکہ وہ زیادہ طاقت ور ہوتے ہیں۔ تخم بلبون۔ تخم گندنا خشک مربی دو دو درم نارجیل۔ مغز بادام۔ مغز پستہ مغز حب صنوبر۔ مغز حب القطن۔ مغز حب الخضرا۔ کنجد سفید مقشر سات سات درم۔ دارچینی

قرنفل سنبل الطیب۔ اسارون۔ بسباسہ۔ کباب چینی۔ قرفہ۔ دار فلفل۔ جوز الطیب۔ نارمشک عود خام۔ عنبر اشہب۔ زعفران ایک ایک مثقال۔ مشک ترکی ڈیڑھ درم۔ زنجبیل۔ بوزیدان قسط شیریں۔ مغز حب البطم۔ درونج عقربی دو دو درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور مشک و عنبر کو پیس کر تین حصہ شہد میں ملانے کے بعد کسی چینی کے برتن میں بھر کر اٹھار رکھیں اس کا مزاج دوسرے درجہ کا گرم اور تین چہ تھائی درجہ خشک ہے۔

معجون لولوی :۔

جو حکیم سعد اللہ گیلانی سے منقول ہے۔ ذکر کو سختی۔ اوعیہ منی کو کشادہ کرتی ہے بھوک لگاتی ہے۔ تندی اور خیزی کو بڑھاتی ہے۔ مروارید۔ لسکہ۔ انیسون۔ بہمن سرخ۔ حب کاکنج۔ سلیخہ نصف نصف درم بہمن سفید نصف مثقال۔ دار چینی مصطگی ایک ایک مثقال۔ لسان العصافیر آٹھ درم کوٹ چھان کر ۔۔۔ کے ہموزن شہد میں معجون بنالیں اور ایک مثقال نوش کریں۔

معجون لولوی :۔

جالینوس سے منقو ہے۔ ذکر و سختی۔ اوعیہ منی کو کشادگی۔ پٹھوں اور دماغ کو قوت شہوت کو شدت حاصل ہوتی ہے۔ خیزی خوب ہوتی ہے۔ منی بڑابت ہی لذت کے ساتھ نکلتی ہے کہ عورت مرد پر فریفتہ ہوجاتی ہے۔ مروارید ناسفتہ ۔۔۔ ایک ایک مثقال۔ انیسون بہمن سفید ایک ایک مثقال کا کنج۔ اصل لباب نصف نصف مال۔ فقاح اذخر۔ سعد کزمازک نصف نصف درم۔ سلیخہ۔ دار چینی۔ اسارون۔ مصطگی۔ ڈیڑھ ڈیڑھ دانگ۔ صمغ عربی۔ کتیرا دو دو مثقال دو حصہ شہد میں ملا کر چینی یا شیشے کے برتن میں اٹھار رکھیں۔ سوتے وقت اور مباشرت کے وقت ایک مثقال گرم پانی کے ساتھ کھالیں۔ مزاج موافق میزان الطبائع کے تہائی درجہ میں گرم اور ساڑھے درجہ میں خشک ہے۔

معجون نانخواہ :۔

شہوت اور معدہ اور گردہ اور آلت کو خوب مستحکم کرتی ہے منی اور بھوک کو بہت بڑھاتی ہے۔ چہرہ کو خوش رنگ۔ منہ کو خوشبودار۔ منہ کی رال کو بند۔ سدوں کو کشادہ۔ پیٹ کے کیڑوں و بواسیر کو دفع۔ سنگ مثانہ کو خارج کرتی ہے۔ تخم کرفس۔ نانخواہ۔ تخم شبت۔ تخم گندنا دو دو درم۔ عاقرقرحا۔ علک رومی۔ قرنفل۔ قرفہ۔ اسارون۔ بسباسہ ایک ایک درم۔ عود نصف درم۔ مسک نصف دانگ زعفران ایک مثقال سب کو کوٹ کر چھان کر سو درم موبز شیرانی کے

ہمراہ دیگ میں ڈال کر جوش دیں جب وہ خوب گلجائے تو اُسے ٹھنڈا کر کے اس میں ادویہ مذکورہ ڈال کر ملالیں اور کسی شیشہ کے برتن میں رکھ چھوڑیں۔ صبح و شام ایک ایک مثقال کھایا کریں۔

معجون مبہی

جو قرابادین خمسہ میں سے ہے۔ شہوت کو بڑھاتی دل کو طاقت بخشتی ہے۔ گل سرخ تخم خرفہ۔ تخم خربوزہ۔ تخم گزر۔ تخم چقندر تین تین درم۔ لسان الثور پانچ درم۔ تخم شاہسفرم چار درم۔ بہمن سفید و سرخ دو دو درم۔ تودری سرخ و زرد ڈھائی ڈھائی درم۔ سب کو ترنجبین یا شکر کے ساتھ ملا کر معجون بنالیں مزاج تقریباً نصف درجہ گرم اور مرطوب ہے۔

حکیم ابو علی سینا سے سلطان سنجر کا سوال

جو سستی اور عدم شہوت کی نسبت ہے اے فاضل اور حاذق حکیم خدا کے واسطے تو میرا علاج کر کیونکہ ناطاقتی اور شہوت کی سستی سے میں ہر وقت غمگین رہتا ہوں، چار ہفتے سے ذرا بھی حرارت نہیں پائی جاتی۔ کسی معشوق کے ساتھ خبری اور تندی کا نشان نہیں ملتا پہلے تو مرغی کی طرح صبح کے وقت اٹھ کھڑا ہوتا تھا اور اب تو مرغی کی طرح انڈوں پر سے سر ہی نہیں اٹھاتا۔ آجکل کسی کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔ اگر بمشکل اور بہت سی کوششوں سے کسی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں تو داخل خانہ ہونے سے پہلے مستوں کی طرح گر پڑتا ہے یا قے کر دیتا ہے۔

حکیم کا جواب

اے عظیم الشان مبارک ذات بادشاہ رفع سستی اور شدت باہ کے لیے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں کہ نارجیل، شقاقل، قرفہ، بہمن، زعفران، سقنقور، مغز چلغوزہ، سعد، ستبق، مغز حقفوک، دارچینی، بلیون، روغن پستہ، قند سفید سب کو کوٹ چھان کر ملا کر صبح کو نہار منہ ایک دام کھالیں۔ غذا میں سب چیزوں سے پرہیز کریں۔ صرف نرگسی قلیہ کھائیں ایک ہفتہ کے بعد شہوت کی اسقدر شدت اور آلت میں اسقدر سختی ہو گی کہ ایک معشوق کی جان لذت مباشرت سے بیکل ہو جائے گی۔

معجون

جو شہوت اور منی کو زیادہ کرتی ہے۔ عنبر عود۔ راسن خشخاش۔ زعفران۔ مصطگی۔ سعد پیاز کو پیس کر چھان لیں اور رازیانہ کشیز۔ نصف نصف دانگ ملا کر جزو اعظم شہد

یافتہ سب کے ہموزن لے کر معجون بنالیں یہ بو علی کی اس ترکیب سے زندگی کا پھل اٹھاؤ۔

معجون دیگر :-

تخم انیسون۔ تخم پیاز۔ تخم گندر کوٹ کر مرغ کے انڈے کی زردی میں ملالیں اور شہد اور آب نخود میں ڈبال کر معجون بنالیں۔ کھانے سے پیشتر کسیقدر کھالینے سے نوجوانوں سے بڑھ کر شہوت ہوتی ہے اور باعث تسکین مفعول ہے۔

معجون :-

جو معجون اور شہوت کو خوب ترقی دیتی ہے۔ مغز بلادر۔ مغز چارملی۔ مغز بادام۔ خشخاش کنجد آملہ مقشر آدھ آدھ سیر۔ زنجبیل۔ خولنجان۔ دارچینی۔ قرنفل۔ زرنباد۔ الائچی۔ سعد۔ سنبل۔ موصلی سیاہ۔ پاؤ سیر بہمن سفید۔ خصیتہ الثعلب چار چار تولہ۔ زعفران ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ مصری سب دواؤں سے نصف حصہ شہد سب دواؤں سے دوچند۔ بطریق مشہور معجون بنا کر صبح وشام ایک ایک مثقال کھائیں۔

معجون لبوب :-

منی اور شہوت زیادہ کرتی ہے۔ بادام فندق۔ نارجیل۔ تخم حلبہ۔ تخم گندنا خشک مرفی حب فلفل حب الخضراء۔ زنجبیل۔ نارمشک تین تین حصے۔ شکر حسب ضرورت سب کو ملا کنجد سفید مقشر بنالیں اور صبح شام ایک بیضہ کی برابر کھائیں۔ یہ نسخہ عشرہ کاملہ گنج بادآورد کے مؤلف

معجون بزور :-

منی کو زیادہ کرتی ہے۔ تخم گزر۔ تخم ترب۔ تخم بلبیون۔ تخم حمہ جبر۔ حب فلفل حب الزلم زیدان تودری سرخ و زرد۔ لسان العصافیر۔ شقاقل۔ بہمن۔ لوزبیدان۔ قسط شیریں۔ زنجبیل دار فلفل ہموزن لے کر شہد میں معجون بنائیں اور تین درم سے ایک اوقیہ تک تازہ دودھ یا شراب شیریں کے ہمراہ کھائیں۔

معجون :-

شہوت اور تندی اور امساک کے لیے نہایت مفید ہے۔ تخم بلبیون تخم گندر تخم زلم تودری سرخ وزرد۔ حب الرشاد۔ تخم پیاز۔ تخم شبت۔ خارخسک۔ معاث۔ عاقرقرحا۔ زراوند سفند مدبر۔ سورنجان شیریں۔ خولنجان۔ تخم خشخاش تخم خربزہ۔ سعد ہندی۔ تخم شلغم۔ اشبہ۔ فلفل دراز۔ حلبہ۔ خرفہ۔ دارچینی۔ تخم جند قوقی۔ موصلی سیاہ۔ جوزبندی

زنجبیل۔ بوزیدان۔ شقاقل۔ تخم چلغوزہ۔ عود تین تین تولہ۔ زرنب۔ تخم کرفس۔ درونج۔ ابریشم کترا ہوا دو دو تولہ۔ بھنگرہ ایک تولہ۔ خصیۃ الثعلب۔ تخم جرجیر۔ لسان العصافیر۔ اسارون۔ بہمن سرخ و سفید پانچ پانچ تولہ۔ سفید چڑیا کا بھیجا ایک عدد کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنالیں

معجون سقنقور:

جو حکیم معین الدین کی مجوزہ ہے۔ شہوت۔ نشاط۔ فرحت۔ تندی کو پیدا کرتی ہے۔ گردہ۔ دل۔ دماغ۔ کمر کو قوت بخشتی ہے۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ و سفید۔ بوزیدان۔ سورنجان مصری۔ بسباسہ۔ قرنفل۔ جوان بیل کا خشک ذکر۔ مغز حب الزلم۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الخضرا۔ مغز نارجیل۔ لسان العصافیر۔ خولنجان۔ قاقلہ کبار۔ تخم شلغم۔ دار فلفل۔ نارمشک۔ تخم جرجیر۔ فرنجمشک۔ صندل سرخ و سفید۔ خشخاش سفید۔ گاؤزبان۔ ورق گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ تخم بلیون۔ اسارون۔ قرفہ۔ درونج عقربی۔ خیربوا۔ گل قرفہ۔ قرنفل۔ جوزلبوا۔ اشنہ سفید۔ عود خام۔ لولوی۔ ناسفتہ پانچ پانچ درم۔ سعد ہندی۔ زرنب۔ تخم بادرنجبویہ۔ زرنباد۔ مصطگی۔ تخم اسپست۔ گزر۔ تخم شبت۔ سازج ہندی۔ حجر الیشب۔ کہربائے زرد۔ نقرہ حل کیا ہوا تین تین درم۔ عنبر اشہب دس درم۔ لعل ڈیڑھ درم۔ یاقوت زرد ایک درم۔ تودری سرخ و سفید چار چار درم۔ سر سقنقور پندرہ مثقال۔ خصیۃ الثعلب۔ زعفران پندرہ پندرہ درم۔ جند و اعظم سو مثقال خوب پسا ہوا۔ شہد ضرورت کے موافق لے کر معجون بنالیں۔

مقوی النفع:

خصیۃ الثعلب۔ دارچینی۔ زنجبیل آٹھ آٹھ مثقال۔ کبابہ۔ قرنفل۔ دار فلفل چار چار۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل۔ مغز بادام۔ مغز فندق دو دو مثقال۔ اشنہ۔ ابریشم کترا ہوا۔ شقاقل۔ انیسون۔ انگدان۔ ماہی شتر اعرابی۔ تخم اسپست۔ تخم گزر۔ تخم بلیون۔ تخم گندنا۔ تخم شلغم۔ تخم کلم۔ تخم پیاز۔ بوزیدان۔ جدوار۔ حب الزلم۔ حب صنوبر۔ قاقلہ صغار و کبار۔ تخم ترب۔ خولنجان۔ تودری سرخ سفید۔ خیار۔ حب القلقل۔ فلفل۔ لسان العصافیر۔ پیاز عنصل۔ بسباسہ خشک۔ خردل۔ عاقرقرحا۔ ایک ایک مثقال۔ مشک تبتی نصف مثقال۔ ورق طلا و نقرہ پچاس پچاس عدد۔ سمک صیدا پانچ مثقال۔ پنج مثقال سب دواؤں سے سہ چند شہد میں معجون بنالیں۔

- - — — — --

معجون لبوب:

منی پیدا کرتی ہے۔ تندی اور گردہ کو خوب طاقت بخشتی ہے اور مثانہ کی ریت کو نکال دیتی ہے مجرب ہے۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الخضر۔ مغز الزلم۔ حب القلقل۔ کنجد مقشر۔ تودری زرد و سرخ۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ تخم پیاز۔ لسان العصافیر۔ تخم انجرہ۔ خشخاش سفید۔ زنجبیل۔ دارفلفل۔ کبابہ۔ بہمن سرخ۔ دار چینی۔ قرفہ۔ خصیتہ الثعلب۔ شقاقل۔ خولنجان۔ بلبوں چھ چھ درم۔ شہد ضرورت کے موافق لیکن بعض طبیب تخم انجرہ نہیں ڈالتے کیونکہ اس میں ایک قسم کا زہر ہوتا ہے۔ اور اختیارات بدیع کا مصنف کہتا ہے کہ میں نے بہت دفعہ تجربہ کیا ہے۔ قوت باہ کے معاملہ میں خصیتہ الثعلب کے بعد انجرہ کے سوا اور کوئی شے ایسی پر تاثیر نہیں لیکن گائے کا تازہ دودھ تین روز متواتر نوش کریں۔ اور منہاج کے مصنف نے لکھا ہے کہ حب شلث کے ساتھ کھائیں تو قوت باہ خوب پیدا کرتا ہے مگر اس کی اصلاح اور اس کے زہر کا دفعیہ دودھ سے ہوتا ہے۔ غرضکہ اس معجون میں سے ایک مثقال سے دو درم تک کھائیں۔ اس مرکب کا وزن ایک سو اڑسٹھ درم ہے۔ اور مزاج آخر درجہ میں گرم اور خشک ہے۔

معجون لبوب نسخہ غریب:

منی کو زیادہ کرتی ہے۔ تندی بو شدت ہوتی ہے گردہ کو قوت دیتی ہے۔ مغز پستہ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ جوز بندی پانچ پانچ درم۔ مغز کنجد بادام دس دس درم لسان العصافیر۔ حب الرشاد۔ تخم اسپست ایک ایک درم مصری دس درم۔ زنجبیل کبابہ۔ دارفلفل ڈیڑھ درم۔ بہمن سرخ و سفید۔ تودری زرد و سرخ چار چار درم۔ خشک مربا۔ تخم گزر۔ تخم شلغم ہر ایک دو دو درم شہد سب دواؤں کے برابر ڈال کر معجون بنا لیں اور ایک مثقال سے دو مثقال کھلائیں اس معجون کے تینتیس جز ہیں اور مصری یا شہد سمیت ستاسی درم وزن ہے اسکا مزاج منہ کو دوم درجہ کا گرم ہے اور ایک درجہ خشک ہے۔

معجون لبوب:

مقوی اور منعظ اور ممسک ہے۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ اکیس روز تک پانچ پانچ درم۔ شقاقل چھ درم۔ تودری زرد و سرخ۔ بہمن سرخ و سفید تین تین درم تخم تر تیزک تخم انجرہ۔ تخم گندنا۔ تخم شلغم۔ لسان العصافیر دو دو درم۔ اسپست۔ قند سفید بیس بیس درم

شہد تین حصہ خوراک ایک مثقال سے دو مثقال۔ اس نسخہ میں اُنیس جز ہیں اور قند سمیت ایک سو ایک درم وزن ہے۔ مزاج ڈیڑھ درجہ گرم اور رطوبت اور خشکی میں معتدل ہے۔

معجون لبوب :-

رگوں کو پُر اور ذکر کو سخت کرتی ہے۔ مغز نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام۔ مغز حب الزلم مغز فندق۔ مغز پستہ۔ کنجد مقشر۔ شقاقل مصری۔ خشخاش سفید۔ تودری زرد و سفید۔ بہمن سفید و سرخ پانچ پانچ درم خشک دواؤں کو علیحدہ کوٹ لیں اور لبوب کو جدا کوٹ لیں پھر سب دواؤں کے برابر گڑ کوٹ کر ملا دیں۔ اور تین حصہ شہد میں معجون بنا لیں خوراک دو درم۔ اس کے تیرہ جز ہیں۔ مزاج ڈیڑھ درجہ میں گرم اور چوتھائی درجہ میں خشک ہے۔

مفرح یاقوتی :-

یہ نسخہ حکیم ولی گیلانی کا آزمایا ہوا قوت باہ میں بے نظیر ہے۔ یاقوت رمانی۔ لعل بدخشانی مروارید سفید۔ کہربا۔ مرجان۔ مشک خالص۔ عنبر یا بیش اعرابی۔ ماہی سقنقور ایک ایک درم ورق طلا و نقرہ۔ عنبر اشہب۔ ابریشم کترا ہوا۔ صندل سفید۔ زنجبیل۔ تودری سرخ و زرد۔ شقاقل مصری۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم گزر۔ فلفل دار چینی۔ کباب چینی۔ قرنفل۔ بالنگو۔ خولنجان مصری۔ دار فلفل۔ بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ تخم بابونہ۔ زعفران۔ پوست ترنج۔ مغز جوز ہندی دو درم عود قماری۔ خصیتہ الثعلب۔ مغز چلغوزہ ایک ایک مثقال۔ مصطگی۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز بادام شیریں۔ مغز گردگان قضیب گاؤ خشک بریاں۔ مغز تخم خربزہ پانچ پانچ درم قرفہ۔ تخم بلیون۔ لسان العصافیر۔ گاؤزبان۔ زراوند مدحرج۔ شیطرج ہندی۔ جوزلبا۔ بہمن سرخ و سفید تین تین درم۔ اگر مغز دانہ بلادر۔ مغز چاوالی کوچک بھی تین تین درم ڈالیں تو بہتر ہے۔ سب کو کوٹ چھان کر تین حصہ شہد میں معجون بنا کر چینی کے برتن میں رکھ دیں۔ چھ مہینے کے بعد ایک مثقال ہر روز کھائیں۔

مفرح یاقوتی :-

حکیم نجم الدین عبداللہ کا نسخہ ہے۔ قوت باہ اور بھوک لگانے کے لیے بے نظیر ہے۔ یاقوت رمانی لعل۔ مروارید ناسفتہ۔ گل سرخ۔ قرنفل۔ سنبل۔ بسباسہ۔ قرفہ۔ کبابہ۔ بوزیدان چھوٹی نقرہ حل کیا نقرہ و طلا۔ عنبر اشہب پانچ پانچ مثقال۔ بہمن سرخ و سفید۔ شقاقل خصیتہ الثعلب۔ ابریشم کترا ہوا سرخ و سفید چار مثقال۔ مصطگی۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ صندل سفید

مغز بادام ۔ مغز اسپست بیس بیس مثقال جند و اعظم سفید ۔ زرنب ۔ اسارون ۔ نخود ۔ الوندی ۔ نارمشک ۔ سکۃ الصید ۔ خولنجان ۔ اسطخودوس معروف طریقہ سے معجون تیار کر لیں ۔

مقوی زعفران :

ماہی روبیاں ۔ تفاح انحل ۔ ذکر گاؤ کا برادہ دس دس مثقال ۔ ورق ریحان ۔ مغز سر کنجشک جیسے جفتی کرتے ہوئے پکڑا ہو تیس تیس مثقال ۔ شیرہ آملہ ۔ جوز بوا چالیس چالیس ۔ زنجبیل چینی ساٹھ مثقال ۔ مشک تین مثقال شہد صافی تین حصے کر معجون بنائیں اور ایک مثقال روز کھائیں ۔

مفرح :

جسے حکیم عماد الدین محمود شیرازی نے ولی خلیفہ کے لیے تیار کیا تھا شہوت ۔ دل ۔ گردہ ۔ کمر کو خوب طاقت بخشتی ہے ۔ سلسل بول اور سرعت انزال کو بالکل دفع کرتی ہے ۔ سنبل ۔ قرنفل ۔ الائچی ۔ تودری زرد و سرخ ۔ خولنجان ۔ کبابہ چینی ۔ مصطگی ۔ جلیتت ۔ درونج عقربی ۔ زراوند مدحرج ۔ دارچینی ۔ ورق طلا و نقرہ دو دو مثقال ۔ بوزیدان ۔ خولنجان ۔ سکہ صیدا ۔ ماہی روبیاں ۔ قضیب گاؤ کا برادہ ۔ جوز بوا ۔ تخم ترہ تیزک ۔ تخم گندنا ۔ بزرالبنج ۔ مایہ شتر اعرابی ۔ حب النیل ۔ سعد کوفی ۔ تخم شلغم ۔ تخم ترب پانچ پانچ مثقال ۔ زعفران ۔ نارجیل ۔ مغز پستہ ۔ فندق ۔ بادام ۔ چلغوزہ ۔ مغز تخم خربزہ ۔ بہمن سرخ و سفید دس دس مثقال ۔ ابریشم کترا ہوا ۔ خشخاش ۔ جدوار ۔ تخم چرچر ۔ تخم انجرہ ۔ تخم رازیانہ ۔ مشک تین تین مثقال ۔ زرنباد نو مثقال ۔ عنبر اشہب ایک مثقال ۔ مصری ۔ گزانگبیں آدھ آدھ من ۔ شہد صافی ایک من معجون بنا کے ایک مثقال کھائیں ۔

مفرح مبہی مقوی :

خصیۃ الثعلب ۔ دارچینی آٹھ آٹھ مثقال ۔ کبابہ ۔ قرنفل ۔ دارفلفل چار چار مثقال ۔ مغز پستہ ۔ بادام ۔ فندق ۔ نارجیل دو دو مثقال ۔ ابریشم کترا ہوا ۔ اشقیہ ۔ شقاقل ۔ انیسوں ۔ انجدان ۔ پنیر مایہ شتر ۔ تخم کرفس ۔ تخم اسپست ۔ تخم گزر ۔ تخم لبوب ۔ تخم کلم ۔ تخم چرچر ۔ پیاز ۔ بوزیدان ۔ جدوحب الزلم ۔ حب الصنوبر ۔ قاقلہ کبار و صغار ۔ تخم ترب ۔ خولنجان ۔ تودری زرد و سرخ ۔ بہمن سرخ و سفید ۔ تخم خیار ۔ حب قلقل ۔ لسان العصافیر ۔ عنصل ۔ بسباسہ ۔ خشک مربی ۔ خرمل ۔ عاقر قرحا ایک ایک مثقال ۔ شہد تین حصے کر معجون بنا لیں ۔

جوارشش ہلالی : منی اور اشتہائے طعام کو زیادہ کرتی اور معدہ کو اور باہ طاقت

بخشتی ہے۔ سنبل الطیب۔ قرفہ۔ دارچینی۔ فلفل گرد۔ دو دو مثقال۔ انیسون۔ تخم کرفس ایک ایک مثقال۔ زیرہ کرمانی جسے انگوری سرکہ میں تر کر کے سکھایا۔ اور بھونا ہو۔ مصطگی۔ نعناع۔ سعد ہندی چار چار مثقال۔ مشک ڈیڑھ مثقال۔ قند سفید پانچ مثقال سب کو کوٹ چھان کر تین حصہ شہد صافی میں معجون بنا کر صبح و شام ایک ایک مثقال کھائیں۔

جوارش جالینوس

اس جوارش کے فائدے بیشمار ہیں۔ اعضاء اور باہ کو قوت دیتی ہے منہ کو خوشبودار خون کو صاف بالوں کی سیاہی کو قائم۔ ریاح و بلغمی کھانسی وناسور و دیوانگی وقے باو ہچق وبواسیر و ریگ گردہ و سردی کے درد سر سردی کے کثرت بول کو دفع کرتی ہے۔ اکیس روز تک اس معجون کے کھانے سے یہ تمام امراض جاتے رہتے ہیں بلکہ اس دوا کو تیار کرنے کے دس دن کھانا شروع کریں۔ سلیخہ۔ سنبل۔ قاقلہ۔ دارچینی۔ خولنجان۔ قرنفل۔ سعد۔ زنجبیل۔ زعفران مصطگی۔ دارفلفل۔ قسط۔ عود بلساں اسارون حب الآس قصب الذریرہ۔ تخم مورد دس دس درم۔ قند۔ سب دواؤں کے برابر سب کو کوٹ چھان کر شہد صافی میں معجون بنالیں اور کھانے سے بیشتر یا بعد دس مثقال کھائیں۔

جوارش فیروزنوش

معدہ اور باہ کو قوت بخشتی ہے۔ چہرہ کے رنگ کو صاف کرتی ہے۔ غلیظ ریاح اور رحمی باد کو دفع کرتی ہے۔ کلیہ کو گرمی پہنچاتی ہے۔ بواسیر کے خون کو بند کرتی ہے۔ اذخر۔ ہلیلہ، کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ شیطرج۔ تخم کرفس۔ خیربوا۔ قسط۔ سلیخہ۔ قرنفل۔ بسباسہ۔ خولنجان۔ نارمشک چھ چھ درم۔ بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ انخواہ۔ تودریین۔ دارفلفل۔ کنجد چار چار درم۔ قرفہ۔ سنبل۔ جوزبوا زنجبیل فلفلموبہ آٹھ آٹھ درم۔ سعد دس درم مشک دو مثقال عنبر ایک مثقال خبث الحدید مدبر سب دواؤں کے برابر روغن گاؤ دس سیر شہد صافی میں ملا کر مربہ کی طرح دو ہفتہ تک برابر کھائیں اس کا مزاج ۲ ۲/۳ درجہ گرم و خشک ہے۔

جوارش زرعونی

قرابادین بخشی سے منقول مغذی باہ ہے۔ تخم ہلیون شقاقل بہمن سرخ و سفید۔ تودری زرد و سرخ۔ بسفائج۔ سقنقور۔ لسان العصافیر پانچ پانچ درم۔ زنجبیل۔ بزرالفت۔ بزرالفجل۔ بزرالجرجیر۔ بزرالبصل۔ بزرالشبداینخ۔ بزرالجزر الکراس۔ خولنجان۔ جوزبوا۔ دارچینی۔ دارفلفل۔

بوزیدان ۔ اسقیل مشوی تین تین درم ۔ بزر الانجرہ دس درم ۔ مصری سب دواؤں کے ۔ برابر کوٹ چھان کر شہد صافی میں معجون بنالیں ۔ مزاج ۱½ درجہ گرم اور ½ درجہ خشک ہے ۔

جوارش سلیمانی :

جو حضرت سلیمان پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے ۔ شدت شہوت کے لیے بے نظیر ہے لسان العصافیر ۔ تخم شلغم ۔ تخم پیاز ۔ تخم کوہ بیخ ۔ طلق ۔ دار چینی ۔ تخم شیر ماہی ۔ عاقر قرحا ۔ تخم انگن تین تین درم کوٹ چھان کر رکھ لیں اور بیس انڈے لے کر ان کو سرے پر سے توڑیں پھر آگ پر رکھ کر پکتے وقت دواؤں کو اس کے اندر ڈال کر نیم گرم کھائیں ۔

مفرح مرکب اہل ہند :

قوت باہ کے لیے بے مثل ہے ۔ موصلی سیاہ تخم ملکھارہ ۔ زنجبیل چتیرہ تخم لشبت ۔ کمر کرا ۔ جو زبوا ۔ جاوتری ۔ قرنفل ۔ عاقر قرحا ۔ خولنجان ۔ نار جیل ۔ دار چینی ۔ اجوائن خراسانی فلفلمویہ ۔ دار فلفل ۔ الایچی چھوٹی اور بڑی پانچ پانچ مثقال ۔ مغز بادام ۔ مغز پستہ ۔ مغز بلادر ۔ چارولی ۔ زعفران تین تین مثقال ۔ موچرس ۔ سنبل سعد دو دو مثقال ۔ مصری سب دواؤں کے برابر روغن نشاط اکبر ۔ روغن جوز ماثل ۔ روغن بباسہ دس دس مثقال سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغنوں میں ملالیں پھر شہد صافی میں معجون بنالیں ۔ اگر چاہیں تو چوتھائی حصہ مویز اور کچھ مشک بھی ملادیں ۔

روغن منشط اکبر نکالنے کی ترکیب :

ورق النشاط خوب پسی ہوئی دو سیر کو ایک من دودھ اور دو سیر گھی میں ملا کر آگ پر رکھیں جب گاڑھا ہو جائے اتار کر چھان لیں اور دہی جما کر اور مسکہ نکال کر معمولی طریق سے گھی بنالیں ۔ یہ گھی نہایت ہی کیف دار ہوتا ہے اور معجونوں میں ڈالنے سے عجیب اثر دکھاتا ہے ۔

روغن جوز ماثل نکالنے کی ترکیب :

تخم جوز ماثل آدھ سیر کو جو کوب کر کے بیس سیر دودھ میں جوش دیکر پھر معمول کے موافق دہی جما کر مسکہ اور اس سے گھی نکال لیں ۔

روغن لفاح وپستی وبباسہ کی ترکیب :

ان میں سے جس چیز کا روغن نکالنا ہو چار سیر لیکر اور جو کوب کر کے سیر بھر دودھ میں

جوشش دیں پھر معمولی طرح سے وہی جماکر مسکہ اور اس سے روغن بنالیں یہ روغن بھی اور روغنوں جیسا کیف دار ہوتا ہے۔

معجون اہل ہند مبہی:

جوزبوا۔ دارچینی۔ زعفران۔ دانہ الائچی۔ قرنفل۔ مالکنگنی بیخ موتہ۔ اجوائن خراسانی۔ موصلی۔ سپاری۔ زنجبیل۔ فلفلدراز۔ تسکہ تری سب ہموزن کوٹ چھان کر برابر کے گھی اور شہد میں ملاکر پکالیں۔

ترکیب دیگر مبہی:

موصلی سیاہ سفید ڈھائی ڈھائی سیر۔ تخم کونچ۔ مکھارہ۔ اسپند۔ منڈی۔ مغز پستہ مغز بادام۔ دارچینی۔ جوزبوا۔ فلفل دراز۔ فلفل۔ زنجبیل سات سات سیر شاہی۔ قرنفل۔ زعفران خصیتہ الثعلب۔ جند بیدستر۔ بیخ پان۔ مشک چار چار سیر شاہی سب کو کوٹ چھان کر اور دس سیر گائے کے دودھ میں تیرہ سیر گھی کو جوشش دیکر پھر گھی کو علیحدہ کرکے اس میں ادویہ مذکور اور پانچ سیر بھینس کا دودھ ملاکر پھر آہستہ آہستہ آنچ دیں۔ جب پک جائے تو گھی کو علیحدہ نکالکر لیں اور دواؤں کا علیحدہ نکال کر اور پیس کر ڈھائی سیر شہد میں ملالیں اور اوپر سے۔ زعفران عنبر۔ مشک۔ داخل کرکے ہر روز ایک۔ اخروٹ کے برابر کھائیں قوت کے لیے عجیب الاثر ہے۔

ترکیب اونٹ کٹائی:

نہایت ہی مبہی اور مقوی ہے۔ پوست بیخ اونٹ کٹائی خشک ایک سیر کو کوٹ چھان کر گائے کے پانچ سیر دودھ کو جوشش دیں جب وہ خوب گاڑھا ہو جائے تو اس بیخ مذکور کا میدہ داخل کرکے آگ پر سے اتارلیں اور اس میں ذیل کی دواؤں کو کوٹ چھان کر خوب آمیز کرلیں۔ قرنفل۔ جاوتری۔ جائفل۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ فلفل دراز۔ الائچی پانچ پانچ درم موصلی سیاہ دس درم صبح وشام دو سیر شاہی کھالیا کریں۔ ترشی سے پرہیز کریں۔ رائے شیو داس کا آزمایا ہوا نسخہ ہے۔

مفرح کیف الکیف:

مبہی مقوی منعظ مشتہی حکیم علی کی آزمودہ ہے۔ موصلی سفید سیاہ۔ آملہ مقشر۔ بلیلہ کابلی خولنجان۔ دارفلفل۔ عاقرقرحا۔ نقل جنگلی تین تین تولہ۔ شیرہ بھنگڑہ سیاہ پاؤ سیر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر مع شیرہ کے تین سیر دودھ میں جوشش دیں جب تمام دودھ جذب ہو جائے۔

اور دوائیں خشک رہ جائیں تو اجمود۔ موچرس۔ بکبارہ۔ قرنفل۔ کمر کس۔ اگر کھرو۔ زنجبیل۔ ناگیسر پانچ پانچ تولہ۔ بہمن سرخ وسفید اسارون تین تین تولہ۔ دارچینی۔ سنبل۔ سعد الائچی۔ چھوٹی بڑی۔ کچور چار چار تولہ خصیۃ الثعلب۔ ضمل سفید۔ بسباسہ۔ جوزلبا۔ پاؤ پاؤ بھر کو کوٹ چھان کر اور برابر کی مصری میں ملا کر مغز بادام۔ نارجیل۔ مغز بلیون چار چار تولہ کو علیحدہ کوٹ کر سب دواؤں کو اُن سے سہ چند شہد صافی میں ملالیں پھر اس میں برابر کی یاقوتی آمیز فرو لے کو خوب ملادیں اور پاؤ بھر زعفران کسی قدر مشک سمیت اور دوسو ورق طلا اور اسیقدر ورق نقرہ بھی داخل کردیں نہایت ہی مفرح اور پسندیدہ کثیر المنفعت اور قوت باہ میں بےنظیر ہے اگر ایک سیر روغن نشط اکبر بھی ڈالدیں تو خوب ہو اور طبیعت کی برداشت کے موافق کھایا کریں۔

اطریفل کبیر

باہ اور معدہ کو قوت ہوتی ہے۔ بدن تیار ہوتا ہے۔ بواسیری ریاحیں دفع ہوتی ہیں۔ چہرہ کا رنگ خوب نکھرتا ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر۔ بلیلہ مقشر۔ فلفلدراز۔ فلفل تین تین مثقال زنجبیل۔ بوزیدان۔ بسباسہ۔ شیطرج ہندی۔ تودری سرخ وسفید۔ شقاقل۔ لسان العصافیر۔ حب القلقل۔ کنجد مقشر۔ تنگر طرنوع۔ بہمن سرخ وسفید ایک ایک مثقال کوٹ چھان کر روغن گاؤ یا روغن بادام میں چرب کرکے شہد صافی میں معجون بنالیں اور تین درم سے تین مثقال تک کھائیں۔

تیرھویں لذت

اُن گولیوں اور سفوف میں جو شہوت کو تیز اور سرعت انزال کو دفع کرتی ہیں

گولی مبہی

جالینوس سے منسوب ہے اور مباشرت کو تقویت دیتی ہے۔ اس چڑے کا بھیجا جسے جنتی کھانے پکڑا ہوا۔ شقاقل مصری۔ تخم پیاز سفید۔ خرما سب بموزن کوٹ چھان کر شہد میں گولیاں بنالیں ضرورت کے وقت تین گولیاں شراب میں حل کرکے پی لیں تندی حاصل ہوگی۔

گولی :

حکیم حسن کی تجویز کی ہوئی قوت باہ کے لیے بے نظیر ہے۔ موصلی سیاہ ایک سیر کو آدھ سیر شیر گاؤ میں جوش دیں جب تمام دودھ جذب ہو جائے تو سایہ میں سکھا کر اور کوٹ چھان کر اس میں جوزبوا۔ لباسہ پاؤ پاؤ سیر ملالیں اور شہد کے ساتھ گولیاں بنا کر ہر روز ایک گولی کھا لیا کریں۔ پھر مجامعت کے وقت عجائب لطف اٹھائیں۔ اگر مزاج کے موافق جزو اعظم بھی ملالیں تو خوب ہے۔

گولی مکیف :

حکیم سعد اللہ گیلانی کی آزمائی ہوئی قوت باہ اور امساک میں بے نظیر ہے اور بھوک خوب لگاتی ہے جو اس کو برابر کھاتا رہے گا وہ کبھی سست نہ پڑے گا کیونکہ افیون اور جزو اعظم سے خالی ہے۔ پوست ترنج۔ فرنجمشک۔ سنبل۔ قرنفل۔ بسباسہ۔ زرنباد۔ جوزماثل۔ بزر البنج۔ سیپی۔ مشک۔ کشنیز۔ عنبر ایک ایک مثقال۔ مصطگی۔ گل سرخ۔ صندل۔ عود القرح دو دو مثقال۔ جوزبوا۔ بیخ تفاح۔ ماہ فرفیون۔ زعفران تین تین مثقال۔ جند بیدستر۔ کافور نصف نصف مثقال۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ پچیس پچیس عدد کوٹ چھان کر شہد میں گولیاں بنالیں۔

گولی ممسک مشکی :

سرعت انزال۔ سستی باہ۔ کمزوری پست ضعف گردہ ضیق النفس حونی و بادی بواسیر پرانی تپ دق۔ سل کو نہایت مفید ہے۔ علک رومی۔ مصطگی۔ زعفران ایک ایک درم۔ قرنفل تین درم۔ مشک ڈیڑھ درم۔ عبد وار چوتھائی درم۔ بسباسہ پانچ درم کوٹ چھان کر مصری یا گلاب کے شربت میں ملا کر صمغ عربی کی لاگ سے گولیاں بنالیں ہر ایک گولی تین چنے برابر ہو اگر چھوٹی گولیاں بنائیں تو یاد رکھیں کہ اس کی تین چنے کی برابر خوراک ہے۔

گولی جوز ماثل :

امساک اور تندی اور شہوت کے لیے کامل تاثیر رکھتی ہے۔ گل دھتورہ سیاہ کو سایہ میں سکھا کر ہموزن فلفل دراز کے ساتھ پیس کر چنے برابر گولیاں بنالیں اور طبیعت کی برداشت کے موافق کھائیں۔

گولی نافع :

تخم کوبخ مقشر۔ تخم انگن۔ تخم مکھارہ ایک ایک سیر کو گائے کے دس سیر دودھ میں

جوش دیں کہ سب دودھ جذب ہو جائے پھر دواؤں کو سکھا کر اور موصلی سیاہ و سفید۔ زنجبیل۔ دار فلفل۔ جوز لبوا۔ اجمود۔ اجوائن۔ تخم گندر۔ تخم ترب۔ اسگندھ۔ تخم ترہ تیزک آدھ آدھ سیر۔ عقر قرحا۔ قرنفل دس دس درم خشخاش۔ سنگھاڑہ ایک ایک سیر۔ بیخ گلشکری آدھ سیر سب کو کوٹ چھانکر اس روغن میں جسے دودھ کے ساتھ گرم کیا ہو اور آدھ سیر مصری اور پرانے گڑ یا شہد میں ملا کر جوز کی برابر گولیاں بنالیں اور ہر روز صبح و شام نہار منہ ایک ایک گولی کھالیا کریں آلت کی سستی اور باہ کی کمزوری بالکل جاتی رہتی ہے اور بہت سے فائدے بخشتی ہے۔

گولی مبہی مقوی:

علک رومی ایک درم۔ مشک تبتی خالص۔ قرنفل۔ نصف نصف درم سب کو باریک پیس کر زنجبیل کے مربے کے شیرہ میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنالیں اور مجامعت کے وقت ایک گولی منہ میں رکھیں قوت عظیم ظاہر ہو گی۔

گولی مقوی باہ:

مجامعت کے بعد کھانے سے تمام تکان جاتا رہتا ہے اور پھر قوت جماع آجاتی ہے عمدہ چیز ہے اگر۔ مصطگی تین تین تولہ۔ تخم بادانجان ایک تولہ کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں اور جماع کے بعد دو کوڑی برابر کھالیں فوراً اصلی قوت عود کر آئے گی۔

سفوف مقوی باہ:

لسان العصافیر۔ تخم چرچرہ۔ تخم لفت ایک ایک مثقال کو کوٹ چھان کر پھنکی بنالیں اور ہر روز ایک مثقال شراب شیریں انگوری یا شیرہ مویز کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

سفوف ملح سلیمانی:

حکیم کمال الدین حسین شیرازی کا آزمودہ ہے۔ زہروں کے اثر بہق کلف متضاد غذا۔ فساد اخلاط وجع مفاصل۔ درد زانو۔ عرق النساء کولہے کے درد۔ کھانسی ضیق النفس کو دفع کرتا ہے۔ بھوک۔ باہ۔ معدہ۔ بینائی کو طاقت دیتا ہے چہرہ کے رنگ کو صاف کرتا ہے۔ گردہ اور مثانہ کو گرم کرتا ہے۔ رطوبتوں اور معدہ کا تنقیہ اور تندی وخیزی کو پیدا کرتا ہے۔ مادہ کو پختہ کرتا ہے بعضے اسے تریاق کی جگہ برتتے ہیں بعضے کہتے ہیں بینائی کے لیے دو دانگ نہار منہ کھائیں اور جماع کے لیے مرغ کے انڈے کی نیم خام زردی کے ساتھ نوش کریں اور

اندرونی حرارت کی تسکین کے لیے غذا کے ساتھ کھائیں اور ظاہری ورموں کے لیے ورم کی جگہ شہد مل کر چھڑک دیں۔ کھانے کا نمک دو استار کو پانی میں جوش دیجیے اور سفالی برتن میں نکال کر نان بائی کے گرم تنور میں رکھدیں جب آگ سرد ہو جائے تو نمک ہندی نوشادر کانی سنز سنز مثقال۔ نمک سنگ پچاس مثقال تخم کرفس تیس مثقال۔ مفتاح اذخر پندرہ مثقال مغز کاسم۔ تخم کولسہ۔ زنجبیل انیسون اصل السوس پچ دہ پچ دہ مثقال۔ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ملالیں اور جسقدر چاہیں ورق النشاط شامل کر کے شیشہ کے برتن میں اٹھا رکھیں جسقدر پرانا ہوتا جائیگا زیادہ عمدہ اور مفید ہوتا جائے گا۔

سفوف شیخ عبداللہ جونپوری :۔

قوت باہ کے لیے بے نظیر ہے۔ پوست درخت چنبنہ شکر تری دو دو سیر ملاکر ہر روز ایک پھنکی پھانک لیا کریں پھر تماشا دیکھیں۔

سفوف محمد خان گجراتی :۔

مقوی باہ ہے موصلی سیاہ و سفید۔ اندر جو۔ گوکھرو۔ بہو بہلی موچرس بست گلو۔ بیخ کتان۔ بیخ عاقرقرحا۔ تخم ملکہارہ۔ تخم انگن۔ تخم کوبیخ۔ کباب چینی۔ لبان۔ الائچی سب کو کوٹ چھان کر دو چند شکر سرخ میں ملاکر ہر روز نہار منہ ایک پھنکی پھانک لیں۔ ترشی اور سردی سے پرہیز رکھیں نہایت مفید اور مجرب ہے۔

سفوف مقوی باہ :۔

ایک سیر فلفل کو گائے کے پانچ سیر دودھ کے ساتھ سفالی دیگ میں اسقدر جوش دیں کہ دودھ خشک ہو جائے پھر فلفل کو کپڑے پر پھیلا کر ہر روز ہاتھوں سے مل دیا کریں کہ خشک ہو جائیں۔ اور ہر روز صبح کو ایک تولہ فلفل کو کوٹ کر دو تولہ مصری میں ملاکر کھائیں اور اوپر سے گائے کا دودھ پی لیا کریں تقویت شہوت کے لیے بے نظیر نہایت مجرب ہے۔ یہ نسخہ جامع اللذات کا ہے۔

سفوف نارسنگھ :۔

تمام بادی اور بلغمی اور صفراوی علتوں اور تمام تنکمی امراض تلی سلسل بول۔ بواسیر۔ بواسیر سنگ مثانہ۔ اٹھارہ قسم کے جذام۔ اکثر زہروں کے اثر کی بیخ کنی کرتا ہے۔ جسم کو طاقت۔ باہ کو قوت بخشتا ہے۔ منی کو زیادہ کرتا ہے اور برابر کھاتے رہیں تو بال سفید نہیں ہوتے۔

ستاور گوکھرو۔ کنجد سیاہ سولہ سولہ درم کندر بیس درم گلو پچیس درم۔ بسفائجہ تیس درم۔ چینیہ دس درم زنجبیل فلفل دراز فلفل گرد تیس تیس درم کوٹ چھان کر ستر درم شکر سرخ اور پانچ درم شہد اور ساڑھے سترہ درم روغن گاؤ ملا کر نہار منہ ہر روز پانچ درم کھائیں عجیب النفع ہے

سفوف:

منی کو زیادہ کرتا ہے۔ تخم بلیون۔ شقاقل زنجبیل پانچ پانچ درم تودری سرخ وسفید۔ بہمن سرخ وسفید تخم لفت۔ تخم ترب۔ تخم رطب۔ تخم گزر۔ تخم جرجیر۔ تخم انجرہ دو دو درم۔ اسقیل بریاں سرہ سقنقور تین تین درم۔ حب الرشاد۔ لسان العصافیر پانچ پانچ درم کوٹ چھان کر چالیس درم شکر سفید ملالیں اور پانچ درم کھالیا کریں۔

سفوف خشک:

خلیفہ المہدی باللہ کے لیے تجویز ہوا تھا۔ قوت باہ میں عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ خشک خسک جسقدر چاہیں لے کر کوٹ چھان لیں پھر تازہ خسک کا عرق اس پر ٹپکاتے رہیں اور دھوپ میں سکھاتے رہیں جب اس ترکیب سے سفوف کا وزن ایک تہائی بڑھ جائے تو تین حصہ سفوف میں ایک جزو عاقر قرحا اور چار جز شکر کوٹ چھان کر ملالیں اور دس درم نیم گرم پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

سفوف:

منی کو بڑھاتا ہے۔ تخم گزر۔ تخم انجرہ چھ چھ درم۔ قسط عاقر قرحا دو دو درم۔ زنجبیل شقاقل تین درم۔ خولنجان دس درم تودری زرد وسفید پانچ پانچ درم کوٹ چھان کر ہر روز تین درم کھائیں۔

سفوف:

منی کو گاڑھا اور شہوت کو تیز کرتا ہے۔ جوان مینڈھے کا سینگ جلا ہوا دس درم خولنجان ایک درم کوٹ چھان کر سفوف بنالیں پھر لطف اٹھائیں۔ اگر کسی قدر سوختہ سینگ کو چنبیلی کے تیل میں لت کر کے آلت پر لگائیں تو بھی اسی قدر مفید ہے۔

سفوف:

مقوی باہ ہے۔ کبر بکرا بریاں کو مصری کے ہمراہ نہار منہ ایک سیر شاہی کھا لیا کریں۔

سفوف:۔

کسی جوگی نے ہند کے راجہ کے واسطے تجویز کیا تھا۔ تخم پیاز۔ کونچ۔ خار خسک۔ مغز بادام۔ ایک ایک سیر۔ اجمود معطگی۔ عود بلساں تین تین درم۔ سبوسہ اجواین ایک سیر۔ منڈی۔ موصلی ہر ایک ساڑھے چار درم کوٹ چھان کر ہموزن شکر سرخ ملا کر اکیس دن تک تین یا چار درم ہر روز کھائیں اور ترشی سے پرہیز کریں۔

سفوف:۔

تخم اٹنگن۔ تخم پیاز۔ گوکھرو۔ تخم تالمکھانہ سب کو باریک پیس کر ہر روز تین سفوف میں تین درم شکر سرخ ملا کر کھائیں قوت باہ خوب زور کرتی ہے۔

چودھویں لذت

کھانے اور پینے کی ان چیزوں کے بیان میں جو شہوت پیدا کرتی ہیں

واضح ہو کہ قوت باہ کے لیے جوان فربہ مرغی کا گوشت جس نے ابھی انڈے نہ دیئے ہوں اور اس فربہ جوان مرغ کا گوشت جو اذان نہ دیتا ہو نہایت ہی مفید ہے اور پر تاثیر ہے۔ مگر مرغ کا گوشت مرغی کے گوشت سے زیادہ بہتر ہے۔ ان کے گوشت کھانے کا طریقہ یہ ہے کہ مزاج میں رطوبت غالب ہو تو اس کے کباب یا خشک قلیہ میں بہت سا زیرہ اور مصالحہ ڈلوا کر کھائیں۔ اگر مزاج میں خشکی غالب ہو تو آب نخود پیاز۔ زعفران۔ دارچینی۔ مشک گلاب داخل کر کے یا یخنی میں کنوتیاں ڈلوا کر نوش کریں۔ اگر مزاج اعتدال پر ہو تو چاولوں کے ساتھ پلاؤ پکا کر کھائیں۔ مجامعت کے بارے میں سب سے زیادہ قوت دینے والا گوشت بچھڑے کا ہوتا ہے۔ مگر بچھڑا خوب تیار ہو۔ اور کھانے کا طریق سب سے بہتر یہ ہے تازہ گیہوں کے ساتھ حریرہ یا حلیم پکا کر کھائیں۔ اگر اس میں پانی کے عوض گائے کا دودھ ڈالدیں تو اسقدر مقوی ہو جاتا ہے کہ اس سے بہتر کوئی اور چیز نہیں ہوتی۔ اگر حریرہ میں گیہوں کا عوض چاول ڈالدیں تب بھی فائدہ مند ہے مگر چاول کی نسبت گیہوں زیادہ مقوی ہوتے ہیں اور زعفران

کے ساتھ شکر ترنج اور شیرازی کے ساتھ سکنجبین نہایت مناسب ہے اور شکر کے بدلے شہد ہو تو زیادہ بہتر ہے اور دودھ چاولوں کی قسمیں موافق ہیں اور اگر چاولوں کے آٹے کی عوض چنے کا آٹا ہو تو بہت بہتر ہے۔ اور جو شیرا اور ماہیچہ اور لبغر او بشرطیکہ فستق و ستکش ہو تو خوب اور نہایت مفید ہے فستق و ستکش سے یہ مطلب ہے کہ عمدہ انار دانہ کو مویز اور کچھ اخروٹ کی گری اور نعناع کے پتوں اور دانوں کو نیم گرم کر کے کوٹ کر پانی میں ملالیں مگر کسی قدر گاڑھا ہے۔

اگر بیل کے خشک ذکر کو باریک پیس کر یا سوہن سے ریت کر مرغی کے انڈے کی نیم خام زردی کے ساتھ کھائیں تو بہت ہی قوت حاصل ہو۔ جو شخص ہمیشہ کھانے کی جگہ چڑیوں کا گوشت کھائے اور پانی کی جگہ گائے کا دودھ پیئے اس کی منی کبھی کم نہ ہوگی اور خیزی و تندی کی طاقت برابر بنی رہے گی۔ جب تک اس طرح کی خورد و نوش کا اہتمام رکھیں گے مجامعت میں کبھی نقص نہ پائیں گے اگر ایک جوان فربہ مرغ دس عدد پیاز مقشر ایک مٹھی کنجد مقشر کے ساتھ اسقدر پکا کر کہ سب گل کر ایک ذات ہو جائیں نوش کریں تو عجب قوت ظاہر ہو۔

فطیری روٹی خوب قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ خاص کر جبکہ مسکہ یا دودھ اور کسیقدر شکر یا شہد کے شربت کے ساتھ کھائیں۔ اگر مرغی کے تین انڈے جو اسی دن دیئے ہوئے ہوں لے کر اور سفیدی الگ کر کے اس کی جگہ گائے کا تازہ گھی بھر دیں اور اوپر سے ہر انڈے میں کسی قدر نمک اور نصف درم تخم جرجیر چھڑک کر نیم خام کر لیں۔ پھر سوتے وقت کھالیں تو خوب ہی طاقت ظاہر ہو اور اگر سو درم بھیڑ کا دودھ بیس درم شکر ڈال کر جوش دیں اور اس میں ایک کوڑی بھر مشک بھی داخل کر دیں اور دو درم لونگ کے سفوف کے ساتھ نوش کریں تو خوب مدد پہنچے۔ اگر کسی قدر فربہ گوشت کو پیاز اور اس کے ہموزن کندر اور چوتھائی حصہ شہد اور کچھ زنجبیل اور زعفران اور تیس درم لسان العصافیر کے ساتھ پکا کر کھائیں تو بڑا لطف پائیں۔

نرگسی پلاؤ اور نرگسی قلیہ کھانے سے اشد درجہ کی باہ اور تندی ہوتی ہے۔ پینے کی چیزوں میں یہ بہتر ہے کہ شراب کے ساتھ استعمال کرنا چاہیں تو شراب زبیبی لیں۔ کیونکہ اس میں گاڑھا پن ہونے کے سبب سے زیادہ طاقت ہوتی ہے یا شیریں انگور کی شراب لیں جس کو چھ مہینے نہ گزرے ہوں کیونکہ اس قسم کی شراب میں پرانی شراب سے زیادہ غذا بہم پہنچتی ہے اور مائیت کے سبب سے فائدہ مند ریح پیدا ہوتی ہے اور اس شراب سے بہتر پختہ جوش ہے جس کے فائدے سب سے زیادہ اور لطافت و قوت تمام بدن کے لیے عام ہیں۔

سو من عرق انگور۔ بیس من فربہ گوشت اور تیار مرغی کے چوزوں۔ چکور۔ کبوتر۔ بٹیر۔ چڑیوں اور اسی قسم کے اور جانوروں کا گوشت بھی ضرورت کے موافق اور سیب بھی۔ امرود بیج نکال کر دو دو من اور سونٹھ۔ خرفہ۔ لونگ۔ تیز پات۔ بڑی الائچی دو دو مثقال۔ خولنجان مصری ایک مثقال۔ کباب چینی۔ پوست ترنج۔ پوست بالنگ۔ سنبل ہندی۔ جائپل۔ جوتری۔ تج چھڑیلا۔ پیپل۔ انیسون۔ سونف۔ موتھہ۔ بہمن سرخ وسفید۔ عود قماری پانچ پانچ مثقال۔ سکند بالائین مثقال سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ڈھیلی تھیلی میں بھر کر گوشت اور میوؤں وغیرہ کے ساتھ دیگ میں ڈال دیں۔ جوش ہوتے وقت تھیلی کو بار بار ملتے رہیں کہ کل عرق نکل آئے جب سب گوشت گلکر حلوا ہو جائے دیگ کو اتار لیں اور صاف کرنے کے بعد اس پر پانچ من شہد خالص ڈال کر قوام تیار کر لیں پھر اس میں رومی مصطگی اور عنبر دس دس درم داخل کریں اگر قوام کو زیادہ گاڑھا کرنا ہو تو جوش دیکر سو من کو چالیس من رکھیں اور پتلا رکھنا ہو تو اسی من رہنے دیں اور سب کے بعد مشک۔ زعفران کل دواؤں کی نسبت ایک ایک سواں حصہ گلاب میں حل کر کے ڈالیں اور چینی کے برتن میں بھر کر رکھ چھوڑیں چالیس دن کے بعد سے طبیعت کی برداشت کے موافق کھانا شروع کریں۔ اور لطف اٹھائیں۔

واضح ہو کہ یہ سب شرابوں اور غذاؤں سے زیادہ فائدہ بخش ہے کوئی مرکب یا تنہا شے اس کی برابری نہیں کر سکتی۔ خاص کر قوت جماع کے لیے گاجر۔ ترہ تیزک شلغم۔ انجیر کو جوش دیکر عرق نکال لیں اور اسغیدر شراب زبیبی اور مشک ملاکر داخل کریں اور سب کو چینی کے مرتبان میں بھر لیں پھر تیار ہونے کے بعد سے استعمال میں لاویں۔

شربت گزر:

گنج باد آورد کے مولف نواب خان زماں صاحب جعفرانی کی ترکیب کے موافق جو دل دماغ جگر کو طاقت بخشتا ہے شہوت پیدا کرتا ہے۔ ذکر کو سخت کرتا ہے۔ چار سیر گاجر کے عرق میں آدھ سیر عمدہ مصری۔ عنبر دو ماشہ۔ مشک ایک ماشہ۔ گلاب دو سیر ڈال کر معمولی طور پر تیار کر لیں۔

شربت گزر بطریق دیگر:

منی زیادہ پیدا کرتا ہے اور ذکر سخت ہوتا ہے۔ اعلٰے قسم کی گاجروں کو دھو کر دس سیر تراشیں اور صاف پانی دس سیر ڈال کر ہاتھ سے خوب ملیں اور جوش دیں اور پانچ سیر

شکر تری کا قوام بنا کر داخل کریں اور نرم قوام پکا کر خولنجان ۔ عاقرقرحا ۔ دارچینی چھ چھ درم ۔ زعفران دو دو درم کوٹ چھان کر ڈالیں اور جوش دیں کہ آدھ سیر شربت کا قوام بن جائے ۔

شربت ابریشم :۔

نہایت ہی انتشار پیدا کرتا ہے جسقدر چاہیں کچا ابریشم لے کر اسقدر پانی میں جوش دیں کہ پانی میں کل تاثیر نکل آئے دیگچہ لوہے کا ہو تو بہتر ہے پھر چھان کر شکر یا شہد خالص کا قوام تیار کر کے مشک خالص اور عنبر داخل کر کے عمل میں لادیں ۔

شربت پیاز :۔

تیزی اور تندی میں نہایت عمدہ تاثیر رکھتا ہے جسقدر چاہیں سفید پیاز کا عرق لے کر ہموزن شہد خالص کے ساتھ قوام تیار کر لیں اور ہر شب کو سوتے وقت دو انگلیاں بھر کر چاٹ لیں ۔

ترکیب آب :۔

اگر قوت شہوت مطلوب ہو تو پینے کے پانی کو کئی دفعہ گرم لوہے سے بجھالیں جب پانی میں لوہے کی تاثیر خوب اثر کر جائے اس کو ٹھنڈا کر لیں اور پیاس کے وقت اس کو پیا کریں نہایت ہی فائدہ مند ہو گا ۔

ترکیب شراب :۔

جو شہوت فرحت بھوک کو پیدا کرتا ہے ۔ پرانی کھانسی کو کھوتا چہرہ کے رنگ کو سرخ بناتا ہے ۔ ایک من شہد میں دو من پانی ڈالیں اور لونگ جائے پھل ۔ جو تری شیطرج ہندی ۔ پیپل ۔ گول مرچ ۔ فلفلمویہ ۔ تج ۔ خراسانی اجوائن ۔ عاقرقرحا ۔ کباب چینی ۔ سونٹھ تین تین تولہ ۔ عود ۔ زعفران ۔ مصطگی پاؤ پاؤ سیر ۔ صندل آدھ سیر ۔ دارچینی پانچ سیر ۔ عنبر ایک تولہ ۔ مشک نصف تولہ سب کو جو کوب کر کے گول میں بھر کر منہ بند کر دیں اور گرمی کی جگہ زمین میں دبا دیں اور راکھ کے گرد بکریوں کی مینگنیاں ڈال دیں پھر بیس دن کے بعد نکال کر چھان لیں اور پینا شروع کر دیں یا عرق کھینچ کر نوش کریں تو عجیب تاثیر ہو گی ۔

شراب قرنفل :۔

دل دماغ شہوت ہاضمہ کو قوت بخشتی ہے فرحت کو پیدا کرتی ہے اور سودا کو کھوتی ہے ایک من مصری آٹھ سیر لونگیں ۔ دو سیر خولنجان ۔ زعفران آدھ سیر ۔ پانی تین من سب دواؤں

کو جوکوب کر کے تمام رات پانی میں تر رکھیں دوسرے دن مصری ڈال کر دس دن کے بعد چھان لیں پھر زعفران ڈال کر دو روز کے بعد سے پینا شروع کریں۔

شراب مقوی و مبہی:

اس کا نام اکسیر بدن ہے، اور ایک ہندوستانی بادشاہ کے واسطے تجویز ہوئی تھی۔ جائے پھل، جوتری، لونگ، اجوائن خراسانی، جنگلی لونگ، بیبب، خشخاش، آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ زرنباد، بھنگرہ تازہ ایک ایک سیر، چھوٹی بڑی الائچی، سونف، اجوائن، اسگند، تخم کالی زیری۔ اجمود، سیاہ موصلی پاؤ پاؤ سیر، موتھ۔ بالچھڑ، صندل آدھ آدھ سیر، گل دھاوہ، موبز پانچ پانچ سیر، دارچینی، کبابہ کمیلا، چھالیا دو دو سیر سب کو جوکوب کر کے اور پرانی گول میں بھر کر ڈیڑھ من گڑ داخل کریں اور اسقدر پانی ڈالیں کہ چار انگشت پانی سب اجزا سے اونچا ہو جائے پھر مونہہ بند کر کے پندرہ روز تک زمین کے نیچے دبائے رکھیں۔ پھر نکال کر اور چھان کر پینا شروع کریں۔

واضح ہو کہ مبہی دوائیں تین دفعہ کام دے سکتی ہیں چاہیں معمولی طور پر عرق کھینچ کر نوش کریں بہت مفید ہے۔

ترکیب دیگر:

یہ نسخہ شہوت اور تندی اور خیزی اور بھوک اور بدن کی لطافت اور چہرہ کی سرخی کے پیدا کرنے اور اکثر بیماریوں کے دفع کرنے میں بے نظیر ہے اور فربہی لاتا ہے۔ بابونہ۔ پوست۔ سبز پستہ۔ بالچھڑ، دارچینی، بہمن سرخ و سفید خولنجان، مونہ عود الوج کوفتہ، تخم خرفہ، سونٹھ کوفتہ پہاڑی پودینہ، سورنجان مصری کوفتہ، آملہ مقشر، دھنیا، طباشیر سفید کوفتہ، فود البعابغین، زیرہ کرمانی ایک ایک سیر، گاؤزبان بادرنجبویہ، فرنجمشک، بنفشہ تازہ، سافج ہندی، ناردشک، گل سرخ ثعلب مصری، صندل سفید، عود قماری کوفتہ، سونف، بادیان خطائی، تخم کاسنی، پوست ترنج۔ انیسون، گوکھرو دو دو سیر، ابریشم خام کترا ہوا۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ کوفتہ پانچ پانچ سیر حکیم کمال الدین اس نسخہ میں پانچ سیر جو بھی چینی ڈالتے تھے۔ سب کو کوٹ چھان کر پانچ دن رات تک تر رکھیں۔ پھر عرق نکال لیں اور مغز بادام۔ مغز پستہ، مغز فندق، مغز دانہ زرد آلو۔ مغز بن، مغز بادام کوہی مغز نارجیل، مغز بلادر، مغز کدو، مغز تربوزہ، مغز خربوزہ، مغز اخروٹ۔ تخم خشخاش سیاہ۔ بنولہ۔ شہد اتج دو دو سیر کو اسقدر کوٹیں کہ سب ایک جنس بن جائیں اور چھوارے، موبز دو دو سیر

گوشت دنبہ کا یا فربہ حلوان کا ایک عدد مرغ دس کبوتر پانچ ۔چڑیاں تیس ۔دودھ میں سیر۔ تازہ سیوتی بیس سیر۔ان سب کو بھی خوب کوٹ لیں اور تر یا خشک میوہ مثلاً سیب۔ انار شیریں پچاس پچاس پھل داخل کر کے گوشت کے ہمراہ ایک دن رات تک پکائیں ۔جب گوشت گھل جائے تو اس کا عرق نکال لیں اور اس سے پہلے عرق کو اس کے ساتھ ملا کر دوسری دفعہ پھر عرق کھینچیں اور عنبر اور مشک اور گلاب حسب معمول ملا کر عرق نکالیں ۔اور لازم ہے جانوروں کی انتڑیاں اور سر اور پر اور ہڈیاں وغیرہ نکال کر پکائیں اس عرق کا فائدہ تشریح اور بیان میں نہیں آسکتا۔

عرق گوشت :

شہوت کو مضبوط کرنے رنگ کو صفائی بخشنے اور چہرہ کو سرخ بنانے کے لیے بے نظیر ہے۔ دار چینی آدھ سیر ۔جوتری ۔جائفل ۔لونگ ۔سونف ۔سونٹھ پاؤ پاؤ سیر ۔سنبل ۔زعفران ۔چھوٹی بڑی الائچی تین تین تولہ ۔مصطگی ۔شقاقل ۔عود ۔ایک ایک تولہ ۔مشک عنبر چھ چھ ماشہ قند ایک سیر ۔سیب سو دانے ۔دنبے یا فربہ بکرے کا گوشت ایک عدد ۔گلاب دو شیشہ بھر کا عرق معمول کے موافق کھینچ لیں ۔اور پینا شروع کریں بہت ہی فائدہ دیتا ہے۔

پندرہویں لذت

جس میں اُن نقلوں میووں حلووں مربوں کا بیان ہے جو شہوت کو بڑھاتے ہیں

واضح ہو کہ نقل سے پستہ بادام ۔فندق ۔اخروٹ ۔کھوپرہ ۔بلادر کی گری ۔چارولی خرد ۔مغز دانہ زردآلو ۔خربوزہ کی گری ۔خشخاش بھنے ہوئے تل دھوئے ہوئے اور بھنے ہوئے ۔چنے بھنے ہوئے مراد ہیں اور اگر ان کو شکر کے ساتھ کھائیں تو زیادہ مفید ہیں ۔اور میوہ میں انگور ۔انجیر ۔آم ۔چھوارے خاص کر تازہ چھوارے ۔کیلا وغیرہ بہت فائدہ مند ہیں اور اُن کے علاوہ اور میوے غیر مناسب ہیں ۔اور حلووں میں سے بعض حلوے اس کام کے لیے بہت مفید ہیں خاص کر اخروٹ اور سونٹھ اور دار چینی اور گاجر اور شقاقل اور چھواروں وغیرہ کا حلوی زیادہ

فائدہ بخشتا ہے۔

اخروٹ کا حلوا:

شیرہ بیس سیر۔ اخروٹ کی گری سو درم گلاب پچیس درم لے کر پہلے شیرہ کا قوام پکا کر آگ پر سے اتار لیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے کفگیر سے ہلا دیں اور اخروٹ کی گری کوٹ کر داخل کریں پھر گلاب اور کسیقدر مشک بھی ڈال دیں۔ نور اور پستہ اور کھوپرے اور فندق کے حلوے کو بھی اخروٹ ہی کے حلوے کی طرح پکائیں۔

مغز حلوائی:

مصری دو سیر۔ شہد ڈیڑھ سیر کو میل چھانٹ کر جمنے والے قوام کی درجہ تک جوش دیں پھر چھلے ہوئے اور ہلکے بھنے ہوئے بادام ایک سیر اور صاف کیا ہوا اور بھنا ہوا پستہ ہموزن ڈال کر خوب ملا دیں اور آگ پر سے اتار کر اسقدر گھوٹیں کہ اچھی طرح سفید ہو جائے پھر مغزیات ڈال کر ٹکیاں بنالیں۔ تلوں کے حلوے کا بھی یہی طریقہ ہے کہ بادام کی جگہ تل ڈالتے ہیں اور آگ پر سے اتار کر خوب گھونٹ لیتے ہیں۔

سونٹھ کا حلوا:

سونٹھ دس درم۔ گلاب سو درم۔ کھانڈ کا شربت ڈیڑھ سو درم۔ میدہ بارہ درم۔ گائے کا گھی تیس درم۔ سونٹھ کو باریک کوٹ کر شربت اور گلاب کے ساتھ جوش دیں اور میدہ کو گھی میں بھون کر سونٹھ کے شیرہ کو باقی گھی میں ڈال کر پکائیں اور چمچہ سے خوب ہلاتے رہیں کہ گھی چھوٹنے لگے اور خوب بھن جائے۔

گاجر کا حلوا:

چھلی اور کتری ہوئی ایک من گاجر کو سو درم پانی میں آہستہ آہستہ جوش دیں کہ گاجر خوب پک جائیں پھر گاجروں کو نکال کر کھانڈ کا شربت تیس درم۔ نشاستہ بیس درم اور گلاب پچیس درم کو دیگ میں ڈال کر پکالیں، پھر اس شربت میں پستہ تیس درم خشخاش دس درم۔ ڈال کر خوب چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ پھر تیس درم گائے کا گھی ڈال کر اسقدر پکائیں کہ گھی کو چھوڑ دے۔

دارچینی کا حلوا:

کھانڈ کا شربت ایک من۔ دارچینی سو درم۔ گھی پچاس درم۔ آٹا۔ گلاب پچیس پچیس پستہ ساڑھے بارہ درم۔ شربت کے ساتھ باریک کی ہوئی دارچینی کو جوش دیں پھر آٹے کو

گھی میں بھون کر اس میں شربت اور گلاب اور پستہ ڈال کر خوب ملالیں۔

خرما و خارک کا حلوا:

خرما و خارک ایک من۔ چاولوں کا آٹا سو درم۔ گھی بیس سیر۔ دارچینی کوفتہ پچاس درم۔ گلاب ڈیڑھ سو درم۔ خشخاش بھونے ہوئے ساڑھے بارہ درم۔ زعفران نصف مثقال۔ کوٹنے کی چیزوں کو جو کوب کرکے رات بھر گلاب میں تر رکھیں اور آٹے کو گھی میں بھون لیں۔ پھر خرما کو کوٹ کر گھی اور آٹے کے ساتھ پکالیں اور دارچینی، پستہ، خشخاش، زعفران کو داخل کرکے چمچے سے خوب ملادیں اس کے بعد آگ پر سے اتار کر کام میں لادیں۔

ترنجبور کا حلوا:

کھانڈ کا شربت نصف من۔ گھی سو درم۔ گیہوں کا آٹا تیس درم۔ گلاب پچاس درم۔ ترنجبور دس درم۔ پانی ایک من۔ پہلے ترنجبور اور پانی اور گلاب کو ملاکر جوش دیں اور اس دیں اور اس کے کچھ اجزاء نکلجانے دیں پھر آٹے گھی میں بھون کر شربت اور ترنجبور اس میں داخل کریں اور پکائیں کر گھی چھوڑدے۔

کلونجی کا حلوا:

کھانڈ کا شربت ایک من۔ کلونجی پچہتر درم۔ گھی پچاس درم۔ گلاب پچیس درم۔ شہد سو درم۔ کلونجی کو دھوکر بھون کر باریک کوٹ لیں کہ اس میں سے تیل نکلنے لگے۔ پھر آٹے کو گھی میں بھون کر اس میں سو درم پانی ملاکر جوش دیں پھر کلونجی کو گلاب اور شربت میں ملاکر پکائیں اور چمچہ سے خوب ہلاتے رہیں جب گھی علیحدہ ہونے لگے تو شہد ڈال کر اتار لیں۔

سوئے کے بیجوں کا حلوا:

شربت تیس درم۔ سوئے کے بیج پچہتر درم۔ گھی سو درم۔ میدہ تیس درم۔ مغز پستہ بیس درم گلاب پچاس درم۔ سوئے کے بیجوں کو دھوکر بھون کر کوٹ لیں پھر شربت اور گلاب کے ساتھ جوش دیں۔ اور آٹے کو گھی میں بھون کر اس میں داخل کرکے پکائیں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں جب گھی علیحدہ ہونے لگے اتار لیں۔

مرغی کے انڈوں کا حلوا:

شربت تیس درم۔ آٹا سو درم۔ گلاب پچاس درم۔ گھی آدھ سیر۔ صندل دو مثقال۔ مشک ایک دانگ۔ انڈوں کی زردی تیس عدد۔ آٹے کو گھی میں بھون کر اور زردی، اور شربت اور

اور گلاب کو خوب ملا کر دھیمی آگ پر پکائیں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں جب گھی علیحدہ ہونے لگے مشک اور صندل کو خوب باریک پیس کر ڈال دیں اور خوب پکا کر اتار لیں۔

چنے کا حلوا:

بھنے ہوئے چنوں کا میدہ گائے کے گھی میں بھون کر تین سیر کھانڈ میں ملالیں اور ایک سیر چلغوزہ اور آدھ سیر اخروٹ کی گری کو علیحدہ علیحدہ خوب کوٹ کر داخل کریں پھر آگ پر سے اتار کر دار چینی، لونگ، عاقر قرحا، شقاقل مصری تین تین درم کو میدہ جیسا باریک پیس ملا دیں ہر روز نصف درم کھایا کریں۔ شہوت کی قوت کے واسطے نہایت مفید ہے۔

میتھی کا حلوا:

میتھی کو خوب دھو کر پانی میں جوش دیں، جب پانی زرد ہو جائے تو اور پانی بدل کر رکھ چھوڑیں دو دفعہ دھونے کے بعد دو من شربت میں جوش دیں اور میل چھانتے جائیں پھر سو درم نشاستہ کو پانی حل کر کے داخل کریں اور پکا کر اتار لیں۔

حلوا سوہن:

دو سیر گیہوں کو اگا کر اور سکھا کر میدہ کر لیں اور نصف حصہ خشک آملہ ملالیں اور فلفل، الائچی، جائفل، جوتری، دار چینی، پیپلا مول اجوائن، سونف، ایک ایک سیر کوٹ چھان کر دو سیر کلونجی کے میدہ میں ملالیں پھر پانچ سیر میتھی کو جو کوب کر کے پانی میں جوش دیں اور اس کا عرق نکال لیں پھر اول قسم کا دو سیر شہد دس سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں جب پانچ چھ جوش آجائیں اس میں میدہ کو ڈال دیں پھر پانچ چھ جوش آنے کے بعد دواؤں کے میدہ کو بھی داخل کر دیں اور چمچہ سے ملا دیں پھر میتھی کا عرق ڈال کر چمچہ سے ہلاتے رہیں کہ قوام تیار ہو جائے اس کے بعد دو سیر گھی، دو سیر اخروٹ کی گری، دس سیر کھوپرا ڈال کر پکائیں پھر اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔

دودہالی کا مربا:

شہوت کو ترقی دیتا ہے اور مباشرت کی قوت بڑھتی ہے۔ تیزی کو زیادہ کرتا ہے دل اور دماغ کو قوت بخشتا ہے۔ تازہ دودہالی کو چھیل کر اگر تازہ نہ ملے تو خشک کو ایک دن رات پانی میں تر رکھنے کے بعد پانی بدل لیں پھر ایک دن رات کے بعد وہ پانی پھینک دیں اور دودہالی کو چھیل کر جوش دیں جب ادھ کچری ہو جائے تو چھنا ہوا شہد اس میں داخل کریں اور

دھیمی آگ پر قوام پکالیں۔ چالیس دن کے بعد کھانا شروع کریں۔ مگر خشک و دو دھلی کا اثر بہت کم ہے ضرورت ہی ہو تو بنائیں۔

گاجر کا مربا

شہوت کو تیز کرتا ہے کمر اور گردہ کو قوت بخشتا ہے۔ سینہ کو فائدہ مند ہے بڑی تازہ گاجروں کو جوش دیکر ایک ایک انگشت کی برابر ٹکڑے کر لیں اور ان میں لکڑیاں چبھو دیں اور کسی قدر شہد اور پانی کے ساتھ جوش دیں جب نیم پخت ہو جائیں تو شہد ڈال کر کسی قدر جوش دیں پھر برتن میں رکھ کر ہر روز چالیس دن تک اس برتن کو باہر کی طرف سے دھوتے رہیں کیونکہ نارنگی کے مربے کے سوا تمام چیزوں کے مربوں کے برتن کو باہر کی طرف سے دھونا ضروری بات ہے۔

سولہویں لذت

ان روغنوں کے بیان میں جو شہوت اور خیزی خوب پیدا کرتے ہیں

واضح ہو کہ روغن بلساں روغن ناردین روغن بان روغن زنبق روغن وسع پیہ قنفذ روغن خیری و چراتیہ کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ روغن نبولہ۔ روغن مورچہ۔ ان سب کو ضرورت کے وقت ذکر اور پیڑو اور اس کے گرد ملیں تو بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے اور ہندوستان کے طبیبوں نے چند قسم کے روغن تجویز کئے ہیں جن کے کھانے اور ملنے سے قوت باہ بڑھتی ہے۔ ان سب میں سے ایک نسخہ مقوی باہ یہ ہے کہ منڈی۔ مالکنگنی۔ انجیر کی جڑ۔ سنبھالی کی جڑ۔ آکھ کی جڑ۔ ایک ایک سیر کوٹ چھان کر پھر کے تھوڑے سے دودھ میں تر کرنے کے بعد پتال جنتر سے روغن نکال لیں اور آدھے چاول کی برابر پان کے ساتھ کھائیں سو بار اس کا آزمایا ہوا ہے۔

روغن

جو پارہ کو مارتا ہے جو نکی طرح نکالتے ہیں بہت ہی مفید ہے۔ خاص کر شہوت کو خوب

بڑھتا ہے۔ اگر منی کو گاڑھا کرنا ہو تو اس روغن کو سردی کے موسم میں برتیں۔ جائے پھل جوتری مالکنگنی۔ مازو جو بالوں کو سیاہ کرنے والے خضاب میں پڑتا ہے۔ پلاس پاپڑہ جسقدر چاہیں سب ہموزن لے کر جائے پھل اور مازو اور پلاس پاپڑہ کی چار پوٹلیاں اس طرح بنائیں کہ شیشہ کے مونہہ میں آجائیں اور ان پوٹلیوں کو پہر بھر تک پانی میں ڈالنے کے بعد شیشہ کے اندر بھر دیں اور جوتری اور مالکنگنی بھی داخل کر دیں لیکن اگر ان پوٹلیوں کو انگوری شراب یا عرق میں تر کریں تو زیادہ طاقتور ہو جائے گا۔ پھر اس شیشہ کو چوپہ کے طریقہ سے اوندھا کر کے روغن نکال لیں۔ لیکن شیشہ کے نیچے چوپہ میں تو نیچے برتن رکھ کر شیشہ کے مونہہ میں پانی رکھتے ہیں اور اس میں برتن نیچے رکھ کر مونہہ میں پانی نہیں بھرتے کیونکہ اس صورت میں بہت عمدہ بنتا ہے۔ اس روغن میں سے مزاج کے موافق آدھے ماشہ سے ایک ماشہ تک کھائیں۔ اور بعض ایک حصہ کے برابر سمندر سوکھ بھی ڈال کر روغن کھینچتے ہیں۔

روغن مالکنگنی:

مذکور شدہ بیجوں کا چوپہ یا معکوس شیشہ میں روغن نکال لیں کہ روحوں کی درستی کے واسطے نہایت ہی مفید ہے، اور قوت باہ کے حق میں بہت بڑا فائدہ دیتا ہے۔

تیل مقوی باہ:

انکولہ۔ ہنگوان۔ تانگل سیاہ۔ سنبھالو سیاہ۔ دھتورہ۔ مالکنگنی۔ سمندر سوکھ ان سب کی جڑیں اور اونٹ کٹارہ۔ زعفران سب کو ہموزن اور چڑے کا گوشت ہڈیاں وغیرہ کے سب دواؤں کے آدھے حصہ کی برابر اور اسیقدر بھیڑ کا گوشت بن بڑھی کا ملاکر چورہ چورہ کر لیں اور پتال جنتر سے تیل نکال لیں اور جوتری جائے پھل۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ دارچینی۔ افیون۔ مغز بادام۔ بچھناگ۔ مصطگی۔ عنبر۔ مشک سب ہموزن جوکوب کر کے شیشہ میں چوپہ کے طریق پر روغن نکال لیں پھر جس وقت چاہیں اس تیل اور اس چوپہ میں سے ایک ایک رتی ملاکر پان کے ساتھ کھائیں اور اگر زیادہ کھانے کی برداشت ہو تو زیادہ بھی کھا سکتے ہیں۔ شہوت اور بدن کی قوتوں کے بڑھانے میں بےنظیر ہے۔

روغن مقوی قضیب:

وہ تیل کہ اگر سست ذکر پر ملا جائے گا تو سختی اور تندی سے قابل جماع ہو جائیگا۔

تخم انجیرہ۔ جند بیدستر۔ ہینگ دو دو درم اور زبان ذکرہ دو درم کو روغن خیری۔ روغن چنبیلی

روغن نرگس دو دو درم میں ڈال کر باقی دواؤں کو کوٹ کر ملا کر شیشہ کے اندر بھر لیں اور موُنہہ خوب بند کر دیں بوقتِ ضرورت کے وقت استعمال میں لائیں۔

روغن شاہسفرم:۔

یعنی کرٹے کے بیجوں کا تیل۔ یہ تیل گرم ہوتا ہے اس سے شہوت کی خرابی اور لقوے کو بہت فائدہ بخشتا ہے۔ کرٹکو کوٹ کر پانی میں جوش دیں کر تیل نکل آئے بس اس کو روغن بادام شیریں اور اخروٹ کے تیل کی طرح علیحدہ کر لیں۔

روغن دھتورہ:۔

تخم دھتورہ تخم بھنگ۔ مالکنگنی پاؤ پاؤ بھر کی دال نکال کر سات دفعہ شراب میں تر اور خشک کرنے کے بعد پتال جنتر سے تیل کھینچ لیں ہر نشہ باز کو پان کے ساتھ ایک ماشہ سوتے وقت کھلائیں اور صوفی ہو تو مباشرت سے دو گھنٹے پہلے ذکر پہ لگائے کہ طاقت اور امساک دو قول کو نہایت مفید ہے۔ کسی قدر ہاتھ پاؤں پر بھی مل لیں۔

روغن لہسوڑہ:۔

تخم لسوڑہ جسقدر چاہیں خشک کر کے جو کوب کر ڈالیں کہ چھلکا اُتر جائے پھر ایک دفعہ تل کے تیل میں تر کر کے پتال جنتر سے تیل نکالیں امساک کے لیے بہت مفید ہے۔ معجونوں کے ساتھ استعمال میں لائیں شہوت کو خوب بڑھاتا ہے پارہ کو مارتے کنگہ کے بنانے اور گندھک کے درست کرنے اور گریہ اور آسیب زدہ اور کان کے درد اور بہرے پن کو بہت فائدہ بخشتا ہے۔

روغن ستو نیز:۔

یہ نسخہ جالینوس نے روم کے بادشاہ کے واسطے تجویز کیا تھا۔ گنجے کے سر پہ بال اُگاتا ہے زخم کو اچھا کرتا ہے۔ سعفہ اور گھاؤ کو بہت اچھی طرح صاف کرتا ہے۔ داء الثعلب اور داء الحیہ کو دفع کرتا ہے کلف اور برص اور بہق کو طلا کرنے سے صاف اُڑا دیتا ہے اور دانتوں کو ٹوٹنے سے روکتا ہے ذہن کو تیز کرتا ہے پینے سے اگر چند روز تک ہر روز اسی طرح سے استعمال میں تو بوڑھے آدمی کے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ حیض کو جاری کرتا شہوت کو اسقدر بڑھاتا ہے کہ نامرد بھی مرد بن جاتا ہے آلت کو مضبوط کرتا ہے اگر طلا کریں بینائی کو قوت دیتا ہے تِلی کو گھلا دیتا ہے۔ روغن مورد سے زیادہ طاقت وار ہے۔ کلونجی۔ گیہوں کا آٹا سو سو درم

جنگ دس درم تنکہ شرخ پانچ درم۔ نوشادر ایک درم سب کو نرم کر کے کسی گہرے برتن میں ٹپکالیں۔ اور شیشہ کے برتن میں اُٹھا رکھیں اور ضرورت کے وقت استعمال میں لائیں۔

روغن مورچہ:

کسی شیشہ میں نصف اوقیہ روغن رازقی یعنی روغن زنبق بھر کر سو بڑے بڑے کالے چینوٹے جو قبرستان میں ہوتی ہیں زندہ اس کے اندر ڈال دیں اور منہ بند کر کے تین ہفتہ تک جیٹھ کی دھوپ میں رکھیں اس کے بعد ذکر پر ملیں خوب تیزی پیدا کرتا ہے اور ہمیشہ سے درازی پیدا کرتا ہے۔ اگر روغن زنبق نہ ملے تو روغن زیتون بھی یہی فائدہ دیتا ہے یہ نسخہ بہت ہی تجربہ کا ہے۔

سترہویں لذت

ان لیپوں کے بیان میں جو شہوت بڑھانے اور تیزی پیدا کرنے میں بے مثل ہیں

واضح ہو کہ ضماد یعنی لیپ اس گاڑھی چیز کا نام ہے جسے کسی عضو پہ لگا کر باندھیں یا ملیں۔ اور ضماد طلاء کے برخلاف ہے کیونکہ یہ پتلی اور پیچ کی راس کی گاڑھی چیز ہوتی ہے اور عضو پر ملنے کے بعد اس کے باندھنے کی حاجت نہیں ہوتی۔

طلاء:

پتلا۔ لطیف اور بہت جلدی اثر کرنے والا ہے اور ضماد گاڑھا ہوتا ہے مواد اور ورم کو دفع کرتا ہے اور راستوں کو تنگ کرتا ہے۔

ضماد:

عقرقرحا بیل کے پتے اور شہد میں ات کر کے ذکر پر لگانے سے خوب تیزی پیدا کرتا ہے اور کہتے ہیں کہ پیاز نرگس کو ایک دن رات تازہ دودھ میں بھگونے کے بعد کوٹ کر آلت پر لگائیں تو نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔

ضماد: بانفلہ اور عقرقرحا کے آٹوں کو خوب ملا کر اور کی ہتھیلی کے اندر بھر کر ذکر اور خصیوں

کہ اس کے اندر ایک دن رات تک رکھیں تو تندی بہت زیادہ ہو جائے۔

ضماد:

جو تندی اور قوت مباشرت پیدا کرتا ہے۔ اونٹ کے ذکر کی راکھ عاقر قرحا، افتیمون سفید مزج ہموزن کوٹ چھان کر اور ایرانی شراب میں گوندھ کر ذکر پر لگائیں بہت مفید اور مجرب ہے۔

ضماد:

جو اسی تاثیر کا ہے۔ فلفل، عاقر قرحا، فرفیون، ڈھائی ڈھائی مثقال۔ بھنگ سوا مثقال۔ روغن بلسان، روغن قسط پانچ پانچ مثقال فلفل دراز۔ فلفل، جوزبری، دو دو مثقال سب کو کوٹ چھان کر اور کپڑے پر ڈال کر ذکر پر باندھ لیں اور عجیب لطف اٹھائیں۔

اٹھارہویں لذت

عورتوں کے انزال کرانے میں جس سے انکی خواہش بجھ جائے۔

منزل:

یعنی وہ دوا جو عورت کو انزال کرا دے۔ یہ نسخہ مؤلف کا آزمایا ہوا ہے۔ سہاگہ ایک حصہ شہد چھ حصہ ملا کر پینے کے بعد مسور کے دانہ کی برابر گولیاں بنالیں اور ضرورت کے وقت سرا چھوڑ کر ذکر پر طلا کریں دو تین ہی وار میں عورت منزل اور مزے سے بیہوش ہو جائے گی۔

منزل:

پارہ یکدرم۔ زنگار چہ درم۔ فلفلدراز یک درم۔ چیتہ کی جڑ کی چھال دو درم۔ کافور چہ دانہ تھوڑا سا شہد سب دواؤں کی برابر لے کر اور دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا رکھیں ضرورت کے وقت ذکر اور سوراخ پر لگائیں اور خشک ہونے کے بعد مباشرت کریں تو عورت بہت جلد منزل ہو جائے گی۔

منزل: گھونگچی کے پتوں کو خوب باریک پیس کر گولیاں نصف نصف درم کی برابر

بنالیں اور ایک گولی کھالیں تو عورت اور مرد کا نطفہ ایک ہی ساتھ نکلے گا۔

منزل :

پارہ کمی۔ پان میں پیس کر گولی بنالیں جو عورت ایک گولی کھائے فوراً انزال ہو جائے۔

منزل :

جو عورت کے لیے انزال کا سبب ہے، اور مرد کو لذت حاصل ہو۔ زاک کوٹ چھان کر اور میعہ سائلہ کو آگ پر پگھلا کر رکھ چھوڑے مباشرت سے ایک گھڑی پہلے ڈیڑھ چاول کی برابر کسی طرح عورت کی فرج میں رکھ دیں پھر لطف اٹھائیں اس نسخہ کو یاد رکھیں غیر سے پوشیدہ رکھیں کہ ایک پوشیدہ نسخہ ہے اور موئف کا آزمایا ہوا ہے۔

منزل :

موکف کا آزمایا ہوا ہے یاد آور د۔ کچور دو دو رتی بکری کے تازہ دودھ میں خوب پیس کر ایک رتی کافور ڈال کر اور خوب ملا کر کسی برتن میں رکھ چھوڑیں اور ضرورت کے وقت استعمال میں لائیں اس نسخہ میں کچور سے کچور مادہ مراد ہے۔

منزل :

پارہ ایک درم کات دو درم کو لیموں کے عرق اور شکر کے ساتھ پیس کر گولیاں بنالیں جس عورت کو کھلائیں وہ تین ہی دفعہ میں منزل ہو جائے یہ نسخہ تحفہ نظام شاہیہ کا ہے۔

منزل :

اترن۔ الائچی ہوزن گائے کے کچے دودھ میں پیس کر ذکر پر طلا کریں۔

منزل :

پکھہ نچھتر کے وقت جبکہ ثور منزل نثرہ میں جائے سورج نکلنے سے پہلے بڑی تلسی کو مع پتوں شاخوں اور جڑ کے اکھاڑ کر ایسی ہوشیاری سے کہ جڑ کا کوئی ریشہ ٹوٹ نہ جائے رکھ چھوڑیں اور ضرورت کے وقت جڑ کا ایک ٹکڑا منہ میں رکھیں اور چبائیں جس وقت عورت کے کان میں پھونکیں گے فوراً اس کو انزال ہو جائے گا۔

منزل :

بڑھی اور سرخ رواس کا پھول پارہ سہاگہ فلفلدراز ہموزن باریک پیس کر اپنی ہتھیلی میں مل کر عورت کی ہتھیلی کو ملنے میں لیں کہ پسینہ آجائے اسیوقت عورت کو انزال واقع ہو جائے گا۔

مُنزل:

بڑی اور سفید رواسن کا پھول۔ پارہ ہموزن پیس کر مذکورہ بالا طریقے سے استعمال کریں کروہی مطلب حاصل ہوگا۔

مُنزل:

اکاس بیل صندل کافور ہموزن پیس کر کسیقدر شہد میں ملاکر پر طلاکریں۔

مُنزل:

میتھی کافور سہاگہ ہموزن پیس کر کسیقدر شہد میں ملاکر ذکر پر طلاکریں مؤلف کا آزمایا ہوا ہے۔

مُنزل:

گرہ جانور کو پیس کر اور کات میں ملاکر گولیاں بنارکھیں ضرورت کے وقت ایک گولی پان کے ساتھ عورت کو کھلادیں مجرب ہے۔

مُنزل:

سفید کنیز کا پھول سایہ میں سکھاکر اور پوٹلی باندھ کر پانچ سیر دودھ میں دھیمی آگ پر جوش دیں پھر اُس کپڑے کو دودھ میں خوب مل کر نکال لیں اور جامن سے دہی بناکر مسکہ نکال لیں اور اٹھا رکھیں۔ ضرورت کے وقت تھوڑے سے مسکہ میں کافور چوھانہ ملاکر ذکر پر طلاکریں مجرب ہے۔

مُنزل:

بیگن ایک سیر کے گرم راکھ میں جھلبھلالیں پھر نچوڑ کر اسکے عرق میں الائچی ملاکر ذکر پر طلاکریں۔

مُنزل:

تانبے کا برادہ۔ رانگ کا برادہ۔ سہاگہ سب ہموزن کیقدر۔ پارہ کو کیرل میں سنبھالو کے عرق میں خوب حل کریں پھر ضرورت کے وقت ذکر پر طلاکریں مجرب ہے۔

مُنزل:

سہاگہ۔ کافور۔ سورن روغن گاؤ سب ہموزن ورار فلفل پانچ دانہ سب کو باریک پیس کر ذکر پر طلاکر کے مشغول صحبت ہوں۔ عورت منزل اور عاشق ہوگی مؤلف کا تجربہ کیا ہوا ہے۔

مُنزل:

تخم مولسری کو نیفر پر پیس کر مع تھوڑے سے صندل اور پارہ اور شہد کو خوب باہم ملاکر ذکر

پر طلا کریں۔

منزل:

گل روانس بزرگ کا شیرہ تھوڑے سے گائے کے گھی۔ پارہ۔ کافور۔ نارنگی کے عرق میں ملا کر ضرورت کے وقت ذکر پہ طلا کریں۔

منزل:

کچھ سہاگہ، منیفی، چار پانچ مکھیاں پیس کر اور کسی قدر شہد اور گائے کے گھی میں ملا کر ضرورت کے وقت ذکر پہ طلا کریں۔

منزل:

بڑی روانس کے پتوں کا عرق۔ کچھ سہاگہ پیس کر تھوڑے سے شہد اور گائے کے گھی میں ملا کر ضرورت کے وقت آلت پہ طلا کریں۔

منزل:

کامیاسندور کسیقدر شہد میں ملا کر ضرورت کے وقت ذکر پہ لگائیں۔

منزل:

کچھ پارہ سہاگہ ایک لیموں کے اندر بھر کر اور مونہہ خوب بند کر کے عورت کے سامنے ہاتھ ہلائے اور سنگھائے فوراً عورت منزل ہو جائے گی۔ یہ نسخہ عجائبات میں سے ہے۔

منزل:

روانس بزرگ کے پتوں کا عرق، شہد، پارہ ملا کر ذکر پہ لگائیں۔

منزل:

کیکر کی جڑ، بھنگرہ، پارہ ملا کر ضرورت کے وقت آلۂ تناسل پہ لگائیں۔

منزل:

کافور چودانہ، مکھی کے سر، شہد کو ملا کر پیس کر مباشرت کے وقت ذکر پہ لگائیں۔

منزل:

کئی مکھیاں کافور۔ دھتورہ کی جڑ ہموزن، شہد سب کو پیس کر ضرورت کے وقت ذکر پہ لگائیں۔

منزل:

نمک سنگ سفید جنگلی کبوتر کی بیٹھ باریک پیس کر کسیقدر شہد کے ہمراہ ذکر پہ لگا کر صحبت کریں فوراً انزال ہوگا۔

اُنیسویں لذت

فرج کو تنگ اور کنواری لڑکیوں جیسی اور خشک کرنیوالے نسخوں میں

مضیق و معطر:

فرج کو تنگ اور خوشبودار کرنیوالا نسخہ۔ مشک۔ بتی۔ عنبر اشہب عود ہندی دو دو دوانگ سب کو پیس کر اور شراب میں جوش دیکر چھان کر اس میں کپڑا تر کر کے فرج کے اندر رکھ لیں تنگ اور خوشبودار ہو جائیگی۔ مجرب ہے۔

مضیق:

انار کے پھل پھول پتے جڑ سب کو پانی میں پیس کر روغن کنجد میں جوش دیں پھر وہ روغن فرج میں لگائیں۔

مضیق:

عاقر قرحا۔ سماہیل کا سب دس دس درم تخم مرپا پنج درم کوٹ چھان کر نصف من شراب میں جوش دیں پھر چھان کر اس کے اندر بیٹھ جائیں۔

مضیق:

سبز مازو کھٹے انار کے چھلکے کا گودا۔ عود ہندی۔ نارنگی کا چھلکا نصف نصف درم باریک پیس کر اور شراب میں ملا کر ریشمی کپڑے سے فرج کے اندر رکھ لیں اور اگر غالیہ میں لگا کر رکھیں تو زیادہ بہتر ہے۔

مضیق:

مرغ کا پتہ روغن زنبق میں حل کر کے ریشمی کپڑے سے رکھ لیں۔

مضیق:

اگر عورت خرگوش کا پتہ فرج میں رکھ دے تو بہت تنگ ہو جاتی ہے۔

مضیق و معطر:

مشک۔ زعفران شراب میں جوش دیکر پرانے کتان کے کپڑے کو اس کے اندر ڈال دیں

کر سب جذب کرے پھر خشک کر کے رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت ہو ذرا سا ٹکڑا کاٹ
کر فرج میں رکھ لینے سے تنگی اور خوشبو پیدا ہوگی۔

مضیق:

اقاقیائے اذخر ایک درم مازو دو دو درم کوٹ کر اور کپڑا شراب میں تر کر کے اس سے
آلودہ کر لیں پھر خشک کر کے ضرورت کے وقت اس کا ذرا سا ٹکڑا رکھ لیں۔

مبکرہ:

یعنی کنواری لڑکیوں کی مانند بنا دینے والی دوا۔ مازو۔ کز مازو۔ پھٹکڑی۔ ہلیلہ سب ہموزن
کوٹ چھان کر کسیقدر ہر دفعہ رکھ لیا کریں۔

مبکرہ:

کنجد سیاہ دو درم۔ گوکھرو چار درم۔ شہد۔ دودھ آدھ سیر ملا کر ہر روز کھانے سے عورت
کنواری جیسی ہو جائے گی۔

مبکرہ:

مرغ کے پیر جلا کر اس کی راکھ کے برابر پھٹکری اور کز مازو ملا کر بیل کے پتے یا پانی
سے تر اور خشک کر کے فرج میں رکھے کنواری جیسی ہو جائے گی۔

مبکرہ:

مازو۔ شب۔ اقاقیا اذخر۔ ورق السوس ہموزن باریک پیس کر رکھے یا پانی میں
جوش دیکر اس کے اندر ہو بیٹھے چند روز ایسا کرنے سے تنگ ہو جائے۔

مبکرہ:

بیل کا پتہ اگر عورت چند دفعہ رکھے تو کنواری جیسی ہو جائے۔

مبکرہ:

ہد ہد کی ہڈی۔ کافور خالص۔ کز مازو۔ پوست بیخ ترنج ایک ایک درم چھڑے دوسر
پیس کر رکھنے سے باکرہ جیسی ہو جائے گی۔

مبکرہ:

بکائن کی چھال خشک کر کے شافہ کرے نہایت ہی تنگی حاصل ہوگی۔

مضیق: اخروٹ کی گری خشک کر کے پانی میں باریک پیس کر شافہ لیں کنواری

جیسی ہو جائے گی۔

مضیق :

مازو۔ کافور، شہد پیس کر فرج میں طلا کریں بوڑھی عورت بھی کنواری جیسی ہو جائے گی۔
آزمودہ نسخہ ہے۔

مضیق :

گل دھاوی۔ اسگندھ۔ موچرس باریک کر کے پانی میں جوش دیں۔ اس پانی سے فرج کو دھو دیں بہت تنگ ہو جائے گی۔

مضیق :

گل تل کو جڑ سے لے کر گائے کے دودھ میں پیس کر فرج کے اندر لگائیں خوب تنگی حاصل ہو جائے گی۔

مضیق : برگ نعرک برگ۔ منہدی۔ گل جائی ملا کر دھوپ میں رکھ دیں پھر اس دوا کو فرج کے اندر لگائیں۔ تنگ ہو جائے گی۔

مضیق :

کف دریا۔ مغز تخم ہلیلہ ہموزن پیس کر فرج میں طلا کریں تنگ ہو جائے گی۔ اگر اس دوا کو رحم کے سوراخ میں رکھیں تو بہت جلدی سمٹ جائے گی۔

مضیق :

سفید کتھ ئی کو پیس کر مباشرت کے وقت عورت کی ناف میں ملیں فرج تنگ ہو جائیگی۔

مضیق :

اقاقیا۔ گلنار۔ مسک۔ مازو دو دو درم شب یمانی۔ پتیل ایک ایک درم کا شیاف بنا کر رکھیں۔

مضیق :

بیر بھوٹی گائے کے گھی میں باریک پیس کر تین دن عورت کے فرج میں لگانے سے بہت تنگ ہو جاتی ہے۔

مضیق :

تخم کرفسہ باریک پیس کر فرج میں طلا کریں۔

مضیق :

کوتبل کو باریک پیس کر کیتیدر کاٹ میں حل کر کے گولیاں بنا کر فرج میں طلا کریں۔ عورت بڑھیا بھی ہو تو بھی بہت تنگ ہو جائے گی۔

مضیق :

بابل۔ موچرس۔ کاث۔ ہلیلہ۔ بھنگرہ تخم کولر سب ہموزن باریک پیس کر گوکھرو اور انار کے چھلکے کے جوش دیئے ہوئے پانی میں ڈال کر خشک کریں اور اس کے بعد پھر پیس کر تھوڑا سا کپڑے میں لپیٹ کر رکھیں۔

مضیق :

کہروی تلخ کے پتے باریک پیس کر طلا کریں۔

مضیق :

ہلیلہ بلیلہ۔ آملہ پانی میں تر کر کے اس پانی سے فرج کو دھوئیں۔ سبز گائے کے گھی سے دھونا بھی یہی تاثیر رکھتا ہے۔

مضیق :

جامن کے درخت کے چھال۔ آم کے درخت کی چھال۔ نارنگی کے درخت کی جڑ پانچ پانچ درم۔ جائے پھل پانچ درم۔ سب کو پانی میں جوش دیکر جب گاڑھا ہو جائے تو دھوپ میں خشک کریں پھر پیس کر گھی میں ملا کر کئی دفعہ صبح و شام طلا کریں خوشبودار اور تنگ ہو جائیگی۔

معطر :

سنبل۔ سعد۔ زعفران۔ مشک کو پیس کر کسی خوشبودار تیل میں ملا کر لگائیں۔

معطر :

زعفران۔ برگ باج ہموزن پیکر اور مشک صندل ملا کر خشک کریں پھر کپڑے میں لپیٹ کر رکھیں خوشبودار ہو جائے گی۔

مضیق و معطر :

سنبل۔ جوتری۔ مرزنجوش۔ زعرتری۔ پوست کندر۔ اذخر۔ گل سرخ۔ پوست انار ترش ایک ایک مثقال کوٹ چھان کر روغن میں ملا کر ہر صبح کو کپڑے میں لگا کر فرج میں رکھیں اور رات کو سوتے وقت نکال ڈالیں نہایت ہی تنگ اور خوشبودار ہو جائے گی۔

نسخہ کتاب الایضاح فی اسرار النکاح کا ہے۔

مضیق :

شب یمانی۔ مازو سعد تفاح۔ اذخر سوسن کے پتے ایک ایک جزو کوٹ کر چھان کر گلاب میں ملا کر رکھنے سے تنگی حاصل ہوتی ہے۔

مسخن :

یعنی فرج اور رحم کو گرم کرنے والی دوا۔ مرزنجوش۔ پوست فندق۔ زعفرانی ایک ایک جزو کوٹ چھان کر روغن نارجیل میں ملا کر فرج میں لگائیں۔

مسخن :

افسنتین۔ سنبل۔ دارچینی۔ بیل کا خشک پتہ۔ زعفرانی باریک پیس کر اور شراب میں ملا کر لگائیں۔

مجفف :

یعنی فرج کی رطوبت کو رفع کر کے خشک کرنیوالی دوا۔ شب یمانی اور سرمہ باریک پیس کر ہر روز فرج میں لگائیں۔

مجفف :

مازو۔ بلوط کا پھل۔ گل انار ایک ایک مٹھی پانی میں جوش دے کر کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور جماع سے پہلے فرج کو اس سے دھولیں بہت خشکی لاتی ہے۔

مجفف :

مازو۔ کاکڑا۔ سنبل ہموزن پانی میں جوش دے کر اس کو دھوئیں خشکی حاصل ہو گی۔

مجفف :

سنبل۔ شب یمانی۔ سعد۔ مازو۔ ایک ایک جزو کوٹ چھان کر شراب میں ملا رکھیں۔

مجفف :

پوست درخت میلا اور مازو۔ سنبل پانی میں جوش کر اس پانی سے دھو ڈالیں نہایت خشکی لاتی ہے۔

بیسویں لذت

بالوں کے دراز اور سیاہ و رنگین اور حلقہ دار بنانیوالی دواؤں میں
اور اُن نہانے کی چیزوں میں جنسے چہرہ کا رنگ سرخ اور صاف روشن ہوتا ہے
اور بدن کو نرمی حاصل ہوتی ہے پسینہ خوشبودار ہوتا ہے اور اُن
گولیوں اور منجنوں میں جنسے مونہہ خوشبودار ہاتھ پاؤں رنگین ہوتے ہیں

واضح ہو کہ اس لذت میں وہ امور درج کئے گئے ہیں جو عورتوں کی زیب و زینت سے متعلق ہیں۔

مطول :-

یعنی بالوں کے دراز کرنے والی دوا۔ شیرہ بھنگرہ۔ روغن کنجد ہموزن جوش دیجے جب پانی جل جائے اور تیل رہجائے شیشہ میں اٹھا رکھیں اور ہر شب کو سر کے بالوں میں لگا لیا کریں۔ دراز ہو جائیں گے۔

مطول :-

لال گھونگچی نصف درم چھیل کر اور دو تجربے کرکے سات دفعہ سیاہ بھنگرہ کا شیرہ چار حصہ لے کر اسی روغن میں ڈال کر پھر پکائیں اور سب کو ایک ذات کر کے سر کے بالوں میں لگائیں بال خوب دراز ہوں گے۔

مطول :-

لال گھونگچی۔ قسط۔ ابریح۔ چیر۔ سیاہ بھنگرہ روغن کنجد میں جلا کر سر میں لگائیں۔

مطول :-

گل نیلوفر۔ کنجد سیاہ میتھی ہموزن لیکر سیاہ بھنگرہ کے عرق میں ملا کر سر میں ملیں۔

مطول :

کالی بکری کے خون کو خشک کر کے ہموزن بلادر۔ یادیار۔ کندو مورد کے عرق میں ملاکر سر پر لگائیں بال گنجان اور دراز ہوں گے۔

مطول :

شیرہ بھنگرہ چار سیر۔ روغن کنجد سیاہ دو سیر۔ گھونگچی۔ گل نیلوفر۔ قسط دس دس درم روغن مذکور میں اسقدر پکائیں کہ سب حل کر روغن رہ جائے رات کو سر پر ملیں اور صبح کو تیل مل کر دھو ڈالیں چند روز بر عمل کرنے سے بال بہت زیادہ لمبے ہو جائیں گے۔

مطول :

روغن کنجد بارہ سیر سیاہ بھنگرہ چار سیر۔ کالا دانہ۔ پوست ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ایک ایک سیر۔ کبیر لکڑی کا چھلاوہ آدھ سیر سب کو ایک من پانی میں جوش دیں کہ صرف تیل رہ جائے۔ چند بار اس تیل کو سر پر لگا کر دھونے سے بال بہت ہی دراز ہوں گے۔

مطول :

پر خم روغن تازہ میں پکا کر بالوں پر لگائیں کہ بال دراز ہو جاتے ہیں۔

مطول :

سیاہ تلوں کے تیل میں چند مکھیوں کو جلا کر چند مرتبہ سر پر لگائیں۔ اور دھوئیں بال لمبے اور خوب سیاہ ہو جائیں گے۔ چقندر کا جوش دیا ہوا پانی اور کچھ رائی ملاکر اس سے سر دھوئیں پھر تیل لگائیں بال خوب لمبے ہو جائیں گے۔ یہ نسخہ عشرہ کاملہ نواب خان زمان کا ہے بالوں کو گھنگروالے بنانے کے واسطے اس کے بعد یہ کریں ایک اوقیہ بیری کے پتے اور اجوائن خراسانی اور مازو لیں۔

مطول :

یہ نسخہ پہلے نسخہ سے زیادہ طاقت وار اور اسی مطلب کا ہے متھی اجوائن خراسانی بیری۔ مازو۔ چونا مردار سنگ کو کوٹ چھان کر بالوں کا غلاف بنائیں یہ نسخہ بھی عشرہ کاملہ نواب خان زمان کا ہے۔

مطول :

اگر کوئی چاہے کہ بال گھونگھر یالے ہو جائیں تو رعوہ نمک کا طلا بالوں پر کرے۔

مطول:

جس سے بال لمبے ہو جاتے ہیں۔ خطمی اسپغول بہدانہ کا لعاب روغن بنفشہ میں ملا کر طلا کرنا بہت مفید ہے بہت جلدی بال بڑھ جاتے ہیں آزمایا ہوا ہے۔ اگر چاہیں کہ بال باریک اگیں تو بورہ ارمنی کو عرق مورد میں طلا کریں نہایت ہی مفید ہے سر وغیرہ کے بال باریک اگتے ہیں۔

مطول:

جو تیں درم آملہ پانچ درم کو پانی میں پکا کر جب دونوں چیزوں کا عرق نکل آئے تو نصف حصہ دواؤں کے برابر روغن بنفشہ اور تین درم لادن اور برگ خطمی۔ خطمی۔ برگ کنجد۔ برگ کدو کوٹ کر ملا کر جوش دیں کر روغن رہ جائے پھر چھان کر وہ تیل سر پہ لگائیں بال خوب لمبے ہوتے ہیں آزمایا ہوا ہے۔

مسود:

یعنی بالوں کو سیاہ کرنے والی دوا۔ کاکڑا سینگی۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ بھنگرہ سیاہ۔ گل کول سیاہ سب کو ہموزن پیس کر چار حصہ تیل تلوں کا ملا کر خوب جوش دیں پھر چند مرتبہ سر پہ لگائیں بال لمبے اور سیاہ ہوں گے۔

مسود:

ہلیلہ۔ بلیلہ آملہ آم کا پھول ایک ایک سیر کوٹ کر چار سیر روغن کنجد میں جوش دیں اس کے بعد سر پہ لگائیں۔ بال خوب سیاہ ہو جائیں گے۔

مسود:

مہندی کے پتے بلیلہ ہلیلہ آملہ انار کا چھلکا۔ سیاہ بھنگرہ۔ ہموزن کوٹ کر لو ہے چون۔ کات پاؤ پاؤ بھر لیموں کا عرق آدھ سیر سب کو چار سیر روغن کنجد میں خوب جوش دیں پھر چھان کر شیشہ میں رکھ چھوڑیں۔ رات کو اس تیل میں کسیقدر بھنگرہ کا عرق ملا کر سر پہ ملیں اور صبح کو دھو ڈالیں چند دفعہ میں بال بہت ہی سیاہ چمکدار نیلے لمبے ہو جائیں گے مولف کا آزمایا ہوا ہے

مطول:

روغن تخم مرغ روغن چنبیلی ہموزن ملا کر بالوں پر ملیں اور دوسرے دن رات تک لگائے رکھیں کہ اس ترکیب سے بال بہت ہی لمبے اور سیاہ ہو جاتے ہیں۔

مطول: لادن کو خمیر میں ملا کر اور روغن گل کے ساتھ جوش دیکر چند مرتبہ سر پر لگائیں

اور دھوئیں بال بہت سیاہ اور لمبے ہو جاتے ہیں یہ نسخہ کتاب الایضاح فی اسرار النکاح کا ہے۔

خضاب :-

یعنی بالوں کو رنگین کرنیوالی دوا۔ یہ نسخہ بالوں کو لمبا اور سیاہ کرتا ہے اور ان کو گرنے سے روکتا ہے۔ مورد کے پتوں کا عرق تین رطل روغن کنجد یا روغن بادام ایک رطل وسمہ اخروٹ کے اوپر کا چھلکا سبز مازو۔ لادن پانچ پانچ درم کوٹ چھان کر اور سب کو ملا کر جوش دیں کہ عرق جل کر تیل رہ جائے پھر سب کو خوب ملا کر استعمال کریں۔

خضاب :-

یہ روغن بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور گرنے سے روکتا ہے۔ وسمہ آملہ اخروٹ کے اوپر کا چھلکا۔ مہندی۔ لالہ کی پتی دس دس درم مازو دو عدد سب کو جو کوب کر کے دو رطل پانی میں جوش دیں کہ ایک رطل رہ جائے اسوقت چھان کر اس میں روغن مورد بیس مثقال۔ لادن دس درم ملا کر دھیمی آگ پر پکائیں کہ پانی جل کر تیل رہ جائے اس کے بعد استعمال کریں۔

خضاب :-

بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ مورد کا عرق۔ روغن کنجد ہموزن ملا کر جوشش دیں کہ پانی جل جائے اس کے بعد لادن وسمہ ایک ایک رطل روغن ہموزن ملا کر جوش دیں کہ سب ایک ذات ہو جائیں۔

خضاب :-

جو بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ وسمہ چالیس درم مہندی پانچ درم کو کھرل میں اسقدر پیسیں کہ سرخی آجائے پھر کچھ روغن گل اسی کھرل کے اندر ڈال کر خوب ملالیں اور گرم پانی سے ملائیں جب ملجائے خضاب کی طرح لگائیں ایک رات دن کے بعد دھوئیں مگر اس گرم پانی سے جس میں مورد کو جوش دیا ہو اس سے بال خوب سیاہ ہو جاتے ہیں۔

خضاب :-

لالہ کی پتی دس درم تازہ بالچھڑ کے چھلکے آملہ پانچ پانچ درم کوٹ کر سرکہ میں ملالیں بعد بیس دن دھوپ دیکر ہر روز استعمال میں لائیں۔

خضاب :-

بالوں کو سیاہ کرنے کے لیے جوز السرو سرکہ میں پکایا ہوا بارہ درم۔ سبز مازو روغن زیت

ہیں جلایا ہوا بھنگراج۔ شب یمانی۔ اقاقیا۔ تین تین درم جلایا ہوا تانبا۔ تازہ اخروٹ کے اوپر کا چھلکا سب کو کوٹ کر پانی میں ملا کر بالوں پر خضاب کریں اور تین گھنٹہ تک رہنے دیں پھر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

خضاب:

بالوں کو خوب سیاہ کرتا ہے روغن زیت میں بھنا ہوا مازو کتیرا۔ شب یمانی۔ پانچ پانچ درم۔ نمک اندرانی دس درم کو چند دفعہ باریک پیس کر پانی کے ساتھ لگائیں اور چار گھنٹے کے بعد دھو ڈالیں بال بہت ہی سیاہ ہو جائیں گے۔

خضاب:

خبث الحدید کوفتہ رانگ کا برادہ ایک ایک جزء۔ نخل الخرما کو پکائیں جب گاڑھا ہو جائے بالوں پر خضاب کریں کر خوب سیاہ ہو جائیں گے۔

خضاب:

ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ نیلوفر کی جڑ جدا جدا پیس کر گنّے کے رس میں ملا کر لوہے کے برتن میں رکھ کر زمین میں چالیس دن دبا دیں۔ پھر بالوں پر لگا کر اوپر ارنڈ کے پتے باندھ دیں خشک ہونے کے بعد دھو ڈالیں۔

خضاب:

جو بالوں کو سیاہ کرتا ہے ایک رطل مازو روغن زیتون میں جلا کر جب وہ بیچ میں پھٹ جائیں روسختج۔ شب یمانی کتیرا۔ پانچ پانچ درم۔ اندرانی نمک دس درم سب کو سرمہ جیسا باریک پیس کر گرم پانی میں گوندھ لیں اور چار گھنٹہ کے بعد بالوں پر لگائیں چھ گھنٹہ کے بعد دھو کر جب بال خشک ہو جائیں پھر خضاب کریں اور چھ گھنٹہ تک لگائے رکھیں پھر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ یہ نسخہ مؤلف باد آورد کا عشرہ کاملہ میں سے ہے۔

خضاب:

مردار سنگ چونا جو پانی سے بچا ہوا ہو۔ گل خیرو۔ سفیدہ کاشغری۔ رصاص سب کو کوٹ چھان کر پانی میں ملا لیں اور بالوں پر لگا کر پتوں سے باندھ دیں اور گھنٹہ بھر بعد دھو ڈالیں۔ مؤلف جس کے بال ابھی سفید نہ ہوئے ہوں اور وہ چاہے کہ تمام عمر بال سیاہ رہیں تو ہر روز اطریفل کبیر یا اطریفل صغیر یا ہلیلہ کا مربہ ایک عدد کھا لیا کریں بال کبھی سفید

نہ ہوں گے۔ پانی۔گوشت۔تبرید۔میوہ۔کثرت مباشرت۔کثرت حمام سے بہت بچے اور اگر کھانے کے بعد یا پان کے بیڑہ کے بعد مولی کے پتے اور سکنجبین کا استعمال کرے تو ضرور ہے کہ اس کے بال سفید نہ ہوں اور اگر قطران مل کر چار گھنٹہ بعد دھو ڈالیں تو بھی مفید ہو۔

خضاب:

جو بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ راسن خشک۔ سب یانی ہموزن کوٹ کر تھوڑے سے گوند کے ساتھ بالوں پر خضاب کریں۔

خضاب:

گل نسرین۔ پوست خشخاش سیب کا عرق ملا کر اور اگر کافور اور گلاب بھی داخل کریں تو زیادہ بہتر ہے بالوں پر لگائیں۔

خضاب:

جو بالوں کو لمبا اور سیاہ کرتا ہے۔ مردار سنگ۔ چونا۔ ایک ایک جزے کر اسقدر پانی کے اندر ڈال دیں کہ پانی ان سے چار انگشت اونچا رہے۔ پھر دھوپ میں رکھ دیں جب اسقدر دھوپ کھائے کہ اس کے اندر اونی کپڑا ڈالنے سے سیاہ ہو جائے تو پانی کو نتھار لیں اور پھوک پھینک دیں اور دو جز مہندی ایک جز وسمہ ملا کر استعمال میں لائیں۔

خضاب:

تر پھلہ۔ نیل کی جڑ لوہچون۔ بھنگرہ سیاہ سب ہموزن باریک پیس کر بکری کے پیشاب میں بھگو کر ڈاڑھی پر لگائیں بال سیاہ ہوں گے اور اگر کم سن اس دوا کو گڑ کے ہمراہ کھائے تو سیاہ بال لمبے ہو جائیں گے۔

خضاب:

لوہچون پوست۔ آملہ۔ بھنگرہ۔ برگ نیل۔ سب ہموزن اور برابر کے گانجے باریک پیس کر بالوں پر لگائیں تو سیاہ ہو جائیں گے۔

خضاب:

گل کنول چار درم۔ لہار کی بھٹی کی راکھ۔ مردار سنگ سات سات درم۔ چونہ۔ گل اشخار نصف نصف درم جدا جدا پیس کر چھان کر کانجی اور مصری میں ملا کر بالوں پر لگائیں کہ وہ سیاہ ہو جائیں گے۔ بلادر ایک من۔ کالے تل دس سیر ملا کر کوٹ کر بکری یا بھیڑ کے دودھ میں ملا کر

کر بالوں پر لگائیں۔ اور بھنگرہ کو جڑ پتوں سمیت دھوپ میں سکھا کر چار درم پانی کے ساتھ کھائیں اور لگائے کاگمی اور تلسکر خوب کھائیں بال سیاہ ہو جائیں گے۔

خضاب :

ترپھلہ۔ لوہچون۔ لال کنیر نیل کے پتے۔ بھنگرہ۔ سب ہموزن باریک پیس کر بالوں پر لگانے سے سیاہ ہو جاتے ہیں۔

خضاب :

ترپھلہ۔ چھڑ بلہ۔ نیلوفر کا پھول۔ نرکچور۔ آہنر ملہی۔ مرمار سنگ ہموزن باریک پیس کر لگائیں بال سیاہ ہو جائیں گے۔

خضاب :

وسمہ چالیس درم۔ مہندی پانچ درم کوٹ کر روغن گل میں چکنا کر اور آملہ کے گرم پانی میں گوندھ کر رات کو بالوں پر لگائیں اور صبح کو موزنگ مورد۔ سماق کے پانی سے دھو ڈالیں بال سیاہ ہو جائیں گے۔

کلب :

بلیلہ۔ آملہ۔ آکر کی جڑ کو سر پر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں اور اگر کم سن اس کا استعمال کرے تو بال لمبے ہو جائیں گے اور کبھی سفید نہ ہوں گے۔

غسول :

یعنی نہانے یا منہ دھونے کی دوا۔ یہ دوا چہرہ کو سرخ اور روشن کرتی ہے۔ سفید رائی۔ منسل۔ ہموزن شہد میں ملا کر منہ پر ملیں اور ایک ہفتہ تک استعمال کرتے رہیں پھر عجائب اثر کو دیکھیں عورتوں کے لیے نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

غسول :

رائی کو موم یا چربی کے ساتھ آگ پر پگھلا کر ملائیں اور روغن زیتون داخل کر کے چہرہ پر ملیں کہ خوب روشن ہو جائیگا اور ذکر پر ملنے سے خیزی ہوتی ہے اور نہار منہ نصف درم کھانے سے خوب تندی ہوتی ہے۔ اور تیز کی شراب کے ساتھ نشاط کو بڑھاتی ہے۔

غسول :

جو جسم کو صاف اور روشن کرنا اور سختی اور کھردرے پن کو رفع کر کے نرمی لاتا ہے

آملہ ہلدی۔ عود ہی۔ ناگیسر۔ سنبل۔ کنول۔ قسط باریک پیس کر کچھ خوشبودار تیل اس میں ملائیں۔ اور بدن پر مل کر نہائیں۔

غسول:

چہرہ کو روشن کرنا اور جھائیں وغیرہ کو کھونا ہے۔ مس یالیب۔ باقلہ۔ تخم خربوزہ ایک ایک جز چنے نصف جز سب کو چھیل کر اور کوٹ کر خربوزہ کے عرق میں گوندھ کر ملیں۔

غسول:

جو بدن کو روشن اور خوشبودار کرتا ہے۔ املتاس کے پتے۔ نیم کے پتے یا چھال۔ انار کے چھلکے آنبہ ہلدی ہموزن کوٹ چھان کر کڑوے تیل میں ملا کر بدن پر ملیں۔

غسول:

گٹھ چار درم۔ ناگیسر پانچ درم تیجہ چھ درم۔ بالہ آٹھ درم۔ سعد نو درم سب کو صندل کی طرح گھس کر اور کسی قدر مشک اور کافور ملا کر گولیاں بنالیں اور نہانے کے وقت ایک گولی پانی میں پیس کر بدن پر مل لیں تمام خوشبودار ہو جائے گا۔

غسول:

بدن پر ملنے سے خوشبودار ہوجاتا ہے۔ الائچی۔ چھڑ۔ صندل بای بڑنگ۔ زعفران۔ پوست ترنج چار چار درم خوشبو سولہ درم اور کچھ کافور ڈال کر بدن پر ملیں۔

غسول:

ہندی تخمے کو دھو کر سکھالیں اور پیس کر ایک دن پانی میں بھگو کر ملا کر کھائیں اعضا خوشبودار ہو جائیں گے اور ساگر گٹھ ناگیسر زنجبیل ہموزن باریک پیس کر کھائیں تو جسم خوشبودار ہو جائیگا۔

غسول:

کافور۔ سلارس۔ عود۔ مشک جوتری۔ صندل پیس کر بدن پر ملیں خوشبودار ہو جائے گا۔ اور اگر اس کی دھونی لیں تو تمام خوان معطر ہو جائیں گے۔

غسول:

مشک جائپھل۔ بای بڑنگ۔ بالہ۔ صندل۔ پانی میں پیس کر بدن پر ملیں۔

غسول: چہرہ پر ملنے سے روشن اور خوشنما کرتا ہے۔ مغز بادام۔ نشاستہ

کیتر ایکٹ کے پھول کی ڈنڈی کا گودا ملا کر چہرہ پر ملیں۔

غسول :

بلسا۔ بنے ہلد۔ سعد۔ لودھ پیس کر بدن پر ملیں۔

غسول :

نیم کے پتے۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ لودھ ہموزن پیس کر کڑوے تیل کے ساتھ بدن پر ملیں۔

غسول :

کچی پکی شملیت ایک حصہ سعد دو حصے پیس کر گائے کے گھی یا کڑوے تیل کے ساتھ بدن پر مل کر گرم پانی سے نہا ڈالیں بدن روشن اور چکدار ہو جائے گا۔

غسول :

زرد چوبہ پیس کر اور کپڑے میں باندھ کر بھینسے کے گوبر میں لپیٹ کر گولہ بنالیں پھر آگ میں جلا کر زرد چوبہ نکال کر صاف کر لیں اور اس میں اسی قدر صندل سفید ملا کر پیس کر بدن پر ملیں۔

غسول :

دھوئے ہوئے تل۔ زرد چوبہ۔ بائے بڑنگ قسط۔ بیخ خسک پانی میں پیس کر بدن پر ملیں۔

غسول :

صندل۔ زعفران۔ ناخن ودیوتہ۔ ناگیسر سب کو پانی میں پیس کر کسی قدر کافور ملا کر بدن پر ملیں۔

غسول :

چہرہ کو صاف اور سفید کر کے خوبصورت بناتا ہے باقلہ چنے کا آٹا۔ ترمس مغز بادام تلخ دس دس درم کتیرا پانچ درم کوٹ چھان تازہ دودھ میں ملا کر چہرہ پر ملیں اور ایک رات اور دن کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں تین دفعہ پے درپے اس عمل کو کریں۔

غسول :

پوست بیخ نے تخم خربوزہ۔ پوست عدس اشنان ہر ایک ... ہندی کے اندر کا گودا کوٹ چھان کر جو کے پانی میں ملا کر ملیں۔

غسول :

چہرہ کو صاف اور روشن کرتا ہے۔ مجیٹھ۔ گوشت۔ لودھ۔ اکت چندن۔ عدس ہموزن پیس کر ملیں یہ نسخہ تحفہ نظام شاہیہ کا ہے۔

غسول :

حنا۔ ببیلہ۔ زرد چوبہ۔ لودھ۔ سرسوں۔ چاردلی چنبیلی کے پتے لیموں کے عرق میں پیس کر سات دن تک چہرہ پر ملیں روشن چکدار خوشنما ہو جائیگا۔

غسول :

سرسوں۔ کالا زیرہ۔ تل گائے کے دودھ میں پیس کر سات دن تک منہ پر ملیں چاند جیسا صاف روشن ہو جائے گا۔

غسول :

نے کی جڑ۔ خربوزہ کے بیج۔ ترمس باقلہ کا آٹا۔ جو کا آٹا کوٹ چھان کر حلتیت کے لیس میں گوندھ کر چہرہ پر ملیں۔

غسول :

جو بدن کو سفید چہرہ کو روشن چکدار نرم خوشنما کرتا ہے۔ چنے کا آٹا باقلہ کا آٹا جو کا آٹا نشاستہ۔ کتیرا۔ مولی کے بیج کوٹ چھان کر دودھ میں گوندھ کر رات کو چہرہ پر ملیں اور صبح کو اس گرم پانی سے جس میں خار اور خشک بنفشہ کو جوش دیا ہو دھو ڈالیں یہ نسخہ مولف باد آور کا عشرہ کاملہ ہے

غسول :

بادام شیریں چھلا ہوا۔ نشاستہ۔ کتیرا کر کے پانی میں ملا کر رات کو چہرہ پر ملیں اور صبح کو دھو ڈالیں۔ بلیغ بالرسنہ بنفشہ یا نشاستہ کتیرا۔ بادام شیریں دودھ میں ملا کر ملیں چہرہ سرخ ہو جائیگا۔ سفید رائی زرنیخ سرخ پیس کر دودھ اور انڈے کی زردی میں حل کر چہرہ پر ملیں کہ نہایت صاف سرخی مائل ہو جاتا ہے۔ ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔

غسول :

زعفران۔ مرداسنگ۔ کندر رومی۔ مصطگی۔ بہمن ح پیاز کے عرق میں جسے ملیوس کہتے ہیں ملا کر رات کو چہرہ پر ملیں اور صبح کو دھو ڈالیں۔

غسول:

چہرے کے رنگ کو سرخ اور چمکدار کرتا ہے زوفا خشک دس درم زعفران تین درم تنکہ تیرہ درم ہر روز دو درم سفوف کا استعمال کریں۔

غسول:

چہرے کو صاف اور روشن کرتا ہے۔ چھلا ہوا باقلہ۔ کرسنہ۔ ترمس ہر ایک کے بیج خربوزہ کے بیج چھلے ہوئے۔ چنے چھلے ہوئے۔ نشاستہ باریک پیس کر پانی میں حل کر کے چہرہ پر مل کر دھوئیں۔ یہ نسخہ کتاب الایضاح فی اسرار النکاح کا ہے۔

غسول:

عدس نشاستہ انزروت مصطگی بورہ ارمنی ایک ایک جزو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر ہر روز صبح کو اس سے مونھ دھوئیں نہایت صاف ہو جاتا ہے۔

غسول:

جو رنگ کو صاف اور چہرہ کو روشن کرتا ہے نشاستہ کتیرا۔ تازہ دودھ میں پیس کر ٹکیاں بنا کر دھوپ میں سکھا لیں جب چاہیں ایک ٹکیہ کو پانی میں حل کر کے مونہہ پہ ملیں اور دھو ڈالیں

غسول:

جو جھائیں کو مٹاتا ہے بورہ ارمنی ایک جزو مغز بادام شیریں دو جزو باریک پیس کر چہرہ پر جھائیوں کی جگہ ملیں۔

غسول:

جو جھائیں کو دفع کرتا ہے۔ ملہٹی ایک جزو۔ چڑیا کی بیٹ دو جزو۔ قسط تین جزو شراب کے ساتھ پیس کر اور پانی میں گوندھ کر رات کو چہرہ پر لگائیں۔ صبح کو بھس کے جوشاندہ دیئے ہوئے پانی سے دھو ڈالیں۔

غسول:

جو جھائیں کو دفع کرتا ہے۔ تخم خربوزہ دس۔ کبوتر پوست۔ بیخ نے پانچ درم۔ مولی کے بیج۔ جبر جیر دو دو درم کوٹ چھان کر مولی کے عرق میں گوندھ کر رات کو چہرہ پر لگائیں اور صبح کو بھوسی کے جوشش دیئے ہوئے پانی سے دھو ڈالیں۔

غسول: جو رنگ کو سرخ اور چہرہ کو صاف کرتا ہے زرنیخ سرخ۔ زرنیخ زرد دو دو جزو

کرسنہ ایک جزو سب کو گائے کے پیشاب میں بیس کرات کو مونہہ پہ ملیں اور صبح کو دھو ڈالیں۔

غسل:

جو مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ بورۂ ارمنی برگ آس سبز ایک ایک جزو۔ کرسنہ دو جزو کو ملکر پانی میں جوش دیں کہ گاڑھا ہو جائے پھر چہرہ کو مل کر صبح کو دھو ڈالیں۔

غسول:

اسی طرح کا فائدہ دیتا ہے موم سفید سفیدہ کاشغری۔ گائے کی چربی ایک ایک جزو۔ شمع کو روغن گل کے ساتھ پگھلا کر سفیدہ اور چربی اس کے اندر ڈالدیں اور خوب ملا کر پانچ چھ سات دن کو چہرہ پر مل کر صبح کو ٹھنڈے پانی سے دھو لیا کریں۔

غسول:

جو اسی فائدہ کا ہے۔ کیترا۔ زردک سرسہ جیسا پیس کر زعفران۔ ترمس۔ بنولہ کی گری ایک ایک مثقال روغن بادام میں ملا کر چہرہ پر ملیں پھر دھو ڈالیں۔ مولف کا آزمایا ہوا ہے۔

غسول:

جو اسی مطلب کا ہے سفید رائی۔ ہرتال سرخ کسیقدر لبورہ ارمنی پیس کر اور انڈے کی زردی ملا کر چہرہ پر ملیں۔

چکسہ:

یعنی اُبٹنا سعد۔ کچور۔ آنبہ ہلدی خشخاش ہموزن کوٹ چھان کر خوشبودار تیل میں ملا کر بدن پر ملیں کہ جسم نرم اور روشن ہو جائیگا۔

چکسہ:

آنبہ ہلدی۔ کچور سعد سنبل بالچھڑ۔ بائے شہنگ خشخاس پوست ترنج۔ صندل۔ باج ہموزن کوٹ چھان کر خوشبودار تیل میں ملا کر بدن پر ملیں۔

غسول:

جس کو بدن پر ملنے سے بدبو رفع ہو کر پسینہ خوشبودار ہو جاتا ہے۔ ببلیہ۔ لودھ۔ نیم کے پتے۔ پھر۔ دارچینی۔ پوست انار ہموزن پانی میں پیسکر بدن پر ملیں یہ نسخہ تحفۂ نظام شاہیہ کا ہے۔

غسول: جو اسی مطلب کا ہے۔ ببلیہ۔ بیخ درخت نیل تخم کرنج۔ کٹھ املی کے پھول

کی گرمی ہموزن پانی میں پیس کر تمام بدن پر ملیں اور نہا ڈالیں۔

غسول :۔

جو اسی کام کا ہے۔ املی کے پھول کی گرمی تخم کرنج۔ گوشت ہموزن پانی میں پیس کر بدن پر ملیں۔

غسول :۔

جو اسی کام کا ہے جامن کے پتے۔ نیلوفر کا پھول۔ موتھہ دبی ہموزن پانی میں پیس کر بدن پر ملیں۔

غسول :۔

جو اسی کام کا ہے انار کی چھال۔ آم کی چھال۔ لودھ۔ گل گوگل۔ نیم کے پتے ہموزن پیس کر بدن پر ملیں۔

غسول :۔

جو اسی کام کا ہے زعفران ناگیسر۔ بالچھڑ۔ سرس کی چھال۔ لودھ۔ صندل ہموزن کوٹ کر بدن پر ملیں۔

غسول :۔

جو بدن کی بدبو کو دفع کر کے پسینے کو خوشبودار اور رنگ کو صاف کرتا ہے۔ بیل کی چھال مردہ دو تہ تلوں کے تیل میں ڈال کر ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں پھر کیوڑے کے پھول کو پانی میں ڈال کر دو تین دن رہنے دیں اس کے بعد بدن پر ملیں۔

غسول :۔

جو بدن کی بدبو کو دفع کر کے خوشبودار کرتا ہے۔ الائچی درانی سفید۔ موتھہ۔ کچور۔ چھر پترج۔ مردہ ہموزن پیس کر بدن پر مل کر دھو ڈالیں۔

غسول :۔

جو اسی کام کا ہے۔ مردہ۔ موتھہ۔ بالچھڑ۔ بلیلہ ہموزن پانی میں پیس کر بدن پر مل کر نہا ڈالیں۔

غسول :۔

جو بدن کی بدبو کو دفع کرتا ہے۔ آم کی چھال۔ بلیلہ۔ آملہ موتھہ پترج سب کے پوست کو ہموزن لے کر پانی میں پیس کر بدن پر ملکر نہائیں بدن کی بدبو باقی نہ رہے گی۔

چکہ:

یعنے ابٹنا بدن پہ ملنے سے خوشبودار ہو جاتا ہے۔ عنبر۔ اگر۔ صندل۔ کچور۔ موتھہ۔ زعفران مولسری کا پھول۔ بالا۔ سلارس۔ آنبہ ہلدی۔ دار چینی۔ الائچی۔ مرکی۔ ناگیسر۔ کچری۔ کنولر۔ نکہ۔ اندرائن ہموزن کوٹ چھان کر پانوں کے عرق میں ٹکیاں بنالیں اور جب چاہیں ایک ٹکیہ پانی میں پیس کر اس کو بدن پہ مل کر نہائیں اس نسخہ کا نام چکہ موہن ہے اور تحفۂ نظام شاہیہ میں لکھا ہے

چکہ:

جا ئپھل۔ اگر۔ اندرائن۔ صندل۔ موتھہ۔ مشک۔ مروہ۔ ناگیسر۔ لادن۔ کچری۔ کنولہ۔ جیر۔ نکہ الائچی۔ ہموزن کوٹ چھان کر پانوں کے عرق میں ٹکیاں بنا رکھیں جب ضرورت ہو ایک ٹکیا پانی میں پیس کر بدن پہ مل کر نہائیں۔

چکہ:

بلیلہ چار درم موتھا ایک درم گوشت دو درم۔ کافور تھوڑا سا مشک دو درم باریک پیس کر گولیاں بنالیں۔ جب ضرورت ہو ایک گولی پانی میں گھول کر بدن پہ مل کر نہالیں اس نسخہ کا نام چاک کشوری ہے۔

چکہ:

جو رسالۂ زینت النساء سے لیا گیا ہے۔ بابلیہ۔ اندرائن۔ نکہ۔ مروہ۔ بالچھڑ۔ موتھہ۔ گوشت اگر جائپھل۔ عنبر۔ مشک ہموزن پیس کر گلاب میں گولیاں بنالیں ضرورت کے وقت ایک گولی پانی میں پیس کر بدن پہ مل کر نہائیں۔ نہایت ہی خوشبودار ہو جائے گا۔

طلا:

جو بدن کو خوشبودار کرتا ہے رسالہ العیاح فی اسرار النکاح کا نسخہ ہے۔ نمام نعناع مرزنجوش سیب کے پتے ایک ایک مٹھی اور اسقدر پانی کہ سب اجزا ڈوب جائیں پھر جوش دیں کہ تہائی پانی جل جائے۔ پھر پانی کو چھان کر بدن پہ لگا کر مالش کریں۔

طلا:

جو اسی کام کا ہے۔ آس مرزنجوش سعد۔ نارنگی کے چھلکے۔ اشنہ۔ صندل ایک ایک جز کوٹ چھان کر اٹھا رکھیں حسب ضرورت۔ ہم اس میں سے کسی قدر لیکر روغن آس یا کسی تیل کے ساتھ بدن پر ملیں۔

طلا:

جو اسی مطلب کا ہے۔ صندل۔ تج۔ مشک۔ سنبل۔ شب۔ مروہ۔ گلاب کے پھول ایک ایک جز۔ توتیا۔ مردار سنگ تین تین جز۔ کافور نصف جز۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب میں ٹکیاں بنا رکھیں جب ضرورت ہو استعمال میں لائیں۔

طلا:

جو بدن سے رگوں کی بدبو کو دفع کرتا ہے۔ گلاب کے پھول۔ مشک۔ سنبل۔ شب یمانی مرکی ایک ایک جز کوٹ چھان کر گلاب میں ملا کر کام میں لائیں۔

طلا:

یعنی چھڑکنے کی دوا۔ نہانے کے بعد بدن پر ملنے سے جسم کو خوشبودار کرتی ہے۔ صندل۔ سعد۔ سنبل۔ گلاب کے پھول۔ مشک۔ زعفران۔ میعہ سائلہ۔ اظفار الطیب ہموزن پیس کر گلاب میں ٹکیاں بنا لیں۔ پھر نہانے کے بعد ایک ٹکیا کو خشک پیش بدن پر ملیں اور اوپر سے کپڑے پہن لیں کہ بدن خوشبودار ہو جائے گا۔ یہ نسخہ زینت النسا کتاب کا ہے۔

حب:

یعنی گولی جو منہ کو خوشبودار کرتی ہے۔ جائپھل۔ الائچی۔ چھالیہ۔ دار چینی۔ خولنجان ایک ایک درم۔ کافور نصف درم۔ مشک دو دانگ۔ سب کو کوٹ کر چھان کر چنے برابر گولیاں بنا لیں ہر وقت ایک گولی منہ میں رکھیں اگر ان گولیوں میں فرنجمشک۔ کبابہ۔ سونٹھ۔ جوتری بھی داخل کر دیں تو بہت خوب ہو اور اگر بے سوراخ کا مازو نمک ہندی نصف درم بھی ملا دیں تو رطوبت کو کم کرے گی مزاج میں تین چوتھائی درجہ گرم اور تین چوتھائی اور دو درجہ خشک ہے۔ منہاج الادویہ میں یہ نسخہ اس طرح لکھا ہوا ہے کہ جائپھل۔ الائچی۔ کافور۔ دار چینی خولنجان چھالیہ ایک ایک درم مشک دو دانگ۔ پوست ترنج۔ کبابہ۔ جوتری ایک ایک مثقال۔ موتھہ دو درم کوٹ چھان کر اور مشک کو علیحدہ پیس کر پھر سب کو ملا کر گلاب میں یا پانی میں گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں۔ اس نسخہ کے بارہ اجزا اور وزن چودہ درم مزاج تہائی درجہ گرم اور ڈھائی درجہ خشک ہے۔

حب المسک:

اختیارات کے مصنف کا برتا ہوا ہے منہ کو خوشبودار اور دل کو تقویت دیتا ہے۔ سنبل الطیب

فرنجمشک۔ لونگ۔ نارمشک۔ کبابہ۔ قرفہ۔ جوتری۔ چھالیا۔ خولنجان۔ سعد کوفی ایک ایک درم۔ الائچی۔ جوزالطیب۔ نصف نصف درم۔ پوست ترنج۔ سونٹھ تیزپات ایک ایک درم۔ مشک ترکی نصف درم بہی کے پانی میں اور گلاب اور گوند عربی میں ملاکر گولیاں بنالیں۔

حب دیگر :

کبابہ۔ بالچھڑ۔ نارنگی کے چھلکے۔ خولنجان ایک ایک درم چھالیا۔ لونگ۔ موتھہ دو دو درم سونٹھ نصف درم۔ مشک خالص نصف درم پانی اور گلاب اور کیکر کے گوند کے ساتھ گولیاں بنالیں۔

گولی :

جو مسوڑھوں اور دانتوں کی رنجوں کو فائدہ دیتی ہیں اور منہ کو خوشبو دار بناتی ہیں۔ لونگ۔ قرفہ۔ قشور۔ لبان۔ سعد پانچ پانچ درم کوٹ چھان کر ملٹھی کے ست میں گولیاں چنے برابر بنالیں اکثر وقت ایک گولی زبان کے نیچے رکھیں۔

گولی :

جو منہ کو خوشبو دار کرتی ہے۔ جائپھل۔ چھالیہ۔ دارچینی۔ نارنگی کا چھلکا خشک کیا ہوا خولنجان۔ ورق اور خراشنہ مصطگی تین تین درم کوٹ چھان کر گلاب میں گولیاں بناکر ایک گولی ہر وقت منہ میں رکھیں بادہ آور صاحبقرانی کا نسخہ ہے۔

گولی :

جو منہ کو خوشبو دار کرتی ہے اور جامع الادویہ کے مصنف کی تجویز کی ہوئی ہے۔ بالچھڑ لونگ ایک ایک درم۔ نارمشک۔ پہاڑی پودینہ۔ کبابہ۔ جائپھل۔ جوتری۔ الائچی۔ خولنجان بادرنجبویہ۔ شہری سونٹھ ایک ایک درم چھالیا۔ ساذج ہندی۔ قرفہ۔ سعد کوفی۔ نارنگی کا چھلکا ایک ایک درم۔ مشک ترکی ایک دانگ کوٹ چھان کر بہی کے عرق یا گلاب اور کیکر کے گوند میں گولیاں بناکر اور سایہ سکھاکر شیشہ میں بھر رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت ایک گولی منہ میں رکھیں۔

گولی :

جو اسی خاصیت کی ہے اور جامع الفوائد کے مصنف کی تجویز کی ہوئی ہے۔ عود خام

لونگ۔ مصطگی۔ باریک پیس کر شربت ریحانی میں گولیاں بنا کر سایہ میں سکھا کر ایک گولی ہر وقت منہ میں رکھیں اور اس کا عرق پیتے رہیں کہ منہ خوشبودار دل اور معدہ قوی ہوگا۔ اگر شربت کو کیکر کے گوند میں ملالیں تو زیادہ مناسب ہے۔

گولی:

کتاب الایضاح فی اسرار النکاح کا نسخہ اسی امر میں ہے۔ گلاب پھول۔ صندل سرخ وسفید۔ موتہا۔ جوتری دس دس درم تج قرفہ۔ جائپھل چار چار درم۔ نارنگی کے خشک چھلکے اذخر کے پتے۔ اشنہ پانچ پانچ درم۔ مشک۔ جنگلی پودینہ۔ عود ہندی۔ مصطگی دو دو درم کافور ایک درم۔ مشک نصف دانگ کوٹ چھان کر۔ نارنگی کے پتوں کے عرق میں چنے برابر گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں۔

گولی:

اسی کام کی ہے۔ الائچی۔ جائپھل۔ لونگ۔ دارچینی خولنجان تین تین درم گلاب کے پھول۔ صندل پانچ پانچ درم۔ کافور نصف درم۔ مشک ایک دانگ پیس کر گلاب میں چنے برابر گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں۔

گولی:

جو منہ کی بدبو کو دفع کرتی ہے یہ نسخہ کتاب زینت النساء میں سے لیا گیا ہے۔ الائچی نکہ۔ جائپھل۔ مروہ۔ ہموزن کیفندر مشک پیکر پانوں کے عرق میں گولیاں بنا کر پان کے ساتھ کھائیں۔

گولی:

جو اسی کام کی ہے۔ مشک۔ قسط۔ الائچی۔ جھلنے بالا ہموزن پیکر گلاب میں گولیاں بنا میں اور ایک ایک گولی منہ میں رکھیں۔

گولی:

جو اسی کام کی ہے۔ گل جائی۔ برگ جائی قسط مروہ ہموزن پیکر گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں۔

سفوف زبد البحر

یعنی سیپ کا منجن جو دانتوں کو سفید منہ کو خوشبودار کرتا ہے اور مسوڑوں کے گلنے سے حفاظت رکھتا ہے۔ سیپ۔ مرسائی۔ سکو بخی ہموزن کوٹ پیاکر دانتوں پر ملیں۔

سنون جبرئیلؑ

دانتوں کو چمکدار سفید مضبوط کرتا ہے۔ اذخر پانچ درم عاقرقرحا چار درم، [illegible] درم جو کا آٹا پانچ درم شہد میں ملا کر جلا کر پیس اور عاقرقرحا۔ اذخر کو کوٹ چھان کر [illegible] منجن کی طرح ملیں۔

سفید منجن

دانتوں کو چمکدار کرتا ہے۔ نمک اندرانی دس درم۔ کف دریا پانچ درم۔ مازو تین درم کوٹ چھان کر ملیں۔

نمک کا منجن

جو دانتوں کو مضبوط اور منہ کو خوشبودار کرتا ہے۔ قضیب شاہی نیم سوختہ۔ زبدالبحر ثمرۃ الطرفا۔ نمک سوختہ۔ چینی کا ٹکڑا۔ گلنار۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ سازج ہندی۔ حماما۔ سعد۔ عود جلایا ہوا۔ اگل سوختہ۔ سماق ہموزن کوٹ چھان کر منجن بنا لیں۔

منجن

دانتوں کو چمکدار منہ کو خوشبودار کرتا ہے۔ مازو سونٹھ زبدالبحر۔ دار فلفل۔ اناقیا۔ سعد دو درم نمک بھنا ہوا دس درم عود جلا ہوا پانچ درم جو جلے ہوئے سات درم کوٹ چھان کر منجن بنا لیں

منجن

منہ کو خوشبودار اور دانتوں کی جڑوں کو مضبوط اور دانتوں کو چمکدار کرتا ہے۔ صندل سفید گلاب کے پھول پانچ پانچ درم موتھہ نارنگی کے چھلکے خشک اذخر ایک تین تین درم۔ الائچی کبابہ جوتری لونگ مصطگی عود ہندی۔ مشک جنگلی پودینہ کوٹ چھان کر دانتوں پر ملیں
یہ نسخہ کتاب الایضاح فی اسرار النکاح کا ہے

منجن

دانتوں کو چمکدار کرتا ہے۔ پہاڑی بکری کا سینگ جلا ہوا۔ نمک اندرانی۔ کف دریا ایک ایک حصہ بانس کی جڑ جلی ہوئی دو حصہ۔ سازج ہندی ایک حصہ۔ چینی کا ٹھیکرا ایک حصہ کوٹ چھان کر دانتوں پر ملیں۔

منجن سداب

دانتوں کو مضبوط اور منہ کو خوشبودار کرتا ہے پہاڑی بکری کا سینگ جلا ہوا۔ نمک سنگ۔

شہد میں ملا کر جلایا ہوا دس دس درم۔ زعفران۔ بالچھڑ خشک سداب دو دو درم۔ گلنار سماق ایک ایک درم جو جلے ہوئے تین درم کوٹ چھان کر دانتوں پر ملیں۔

بانس کی جڑ کا منجن:

دانتوں کو چمکدار منہ کو خوشبودار۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ جو کے آٹے کو شہد میں ملا کر۔ کف دریا۔ بانس کی جڑ جلی ہوئی بیس بیس درم۔ ہلیلہ۔ الائچی۔ کبابہ۔ جوتری۔ عاقر قرحا۔ تین تین درم۔ تباشیر سفید ورق۔ گل سرخ۔ زہرہ جلا ہوا۔ ایک ایک درم۔ نمک اندرانی پانچ درم کوٹ چھان کر منجن بنالیں۔

صندل کا منجن:

منہ کو خوشبودار مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے اور دانتوں کے درد کو کھوتا ہے۔ صندل سفید نارنگی کا چھلکا خشک اذخر۔ سماک تین تین درم۔ الائچی۔ کبابہ۔ جوتری۔ لونگ۔ اگر ہندی۔ مصطگی مسک تین تین درم کوٹ چھان کر منجن بنالیں۔

اقاقیا کا منجن:

دانتوں کو چمکدار منہ کو خوشبودار کرتا ہے۔ ثمرۃ الطرفا۔ سونٹھ۔ زبد البحر۔ دار فلفل اقاقیا دو دو درم۔ نمک بریاں دس درم۔ عود جلایا ہوا پانچ درم جو جلے ہوئے پانچ درم سب کو کوٹ چھان کر دانتوں پر ملیں۔

مسوڑہ کا منجن:

منہ کو خوشبودار دانتوں کو چمکدار مسوڑوں کو مضبوط۔ خون نکلنے کو دفع کرتا ہے گلاب کے پھول۔ گلنار۔ ثمرۃ الطرفا۔ شب یمانی۔ پوست ترنج۔ مسور سرخ تین تین درم۔ طباشیر۔ چھالیہ ساذج ہندی۔ کف دریا۔ چینی کا ٹھیکرا دو دو درم کوٹ چھان کر دانتوں اور مسوڑھوں کی جڑوں میں بھر کر ایک گھنٹے کے بعد مل کر گلاب سے دھوئیں اور اگر زیادہ خشک بنانا چاہیں تو کسی قدر کافور بھی ملادیں اور منجن ملنے سے پہلے سرکے میں ثمرۃ الطرفا کو جوش دیکر اس سے غرارہ کریں۔ اور اگر یہ منظور ہو کہ دانتوں کی جڑوں میں گوشت پیدا ہو جائے اور جڑیں مضبوط ہو جائیں تو تین درم کساحل کا میدہ شہد میں گوندھ کر اور جلا کر پیس کر منجن میں ملالیں۔

تیزپات کا منجن:

دانتوں کے خون کو روکتا ہے۔ منہ خوشبودار ہوتا ہے بشرطیکہ مزاج گرم ہو۔ گل سرخ

تین درم۔ گلنار شب یمانی۔ کزمازو۔ مسور سرخ چھلی ہوئی طباشیر دو دو درم۔ موتھہ تیزپات ہندی ایک ایک درم اگر خون کے لیے زیادہ مفید بنانا ہو تو برگ شفتالو خشک دو درم۔ کابلی چاول چھلے ہوئے ڈیڑھ درم عود خام جلا ہوا نصف درم ملاویں۔ پہلے دانتوں کو سرکہ اور نمک سے مل کر پھر یہ منجن اس میں چھڑک کر گلاب سے دھوئیں۔

منجن قابض :

مونہہ کو خوشبودار اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور خون کے نکلنے کو روکتا ہے۔ بلیلہ۔ آملہ گلاب کے پھول۔ گلنار اقاقیا۔ شب یمانی۔ کتھہ، ماقر قرحا سب کوٹ چھان کر منجن بنالیں یہ نسخہ بخشی کے خمسہ کا ہے۔

مسی کی ترکیب :

یعنی دانتوں کے سیاہ کرنیوالی دوا۔ کھیرہ نیلہ تھوتہ ہموزن پیس کر پان کھا کر دانتوں پر ملیں اور پھر پان کھائیں اور پیک تھوک دیں اور پانی کا پھوک دانتوں پر رکھیں۔ دانت خوب سیاہ ہو جائیں گے۔

مسی :

مازو نو درم ہلیلہ سیاہ چار درم ہلیلہ کابلی دو درم نیلا تھوتھا تین درم لوہچون ڈیڑھ درم سوہن مکھی تین درم بھیڑہ تین درم پیس کر کسی قدر الائچی اور لونگ بھی ملا دیں تو بہتر ہے

مسی :

صاف کیا ہوا لوہچون تیس درم اور نیلہ تھوتھا پسا ہوا لوہچون سے چھ گنا ملا کر دوبارہ پتھر پر خشک کو پیس لیں اور چھان کر کہ کوئی دانہ یا سختی باقی نہ رہے سترہ سیر شاہی مازو میں سے چھ مازو آگ پر نیم بریاں کر کے پیس کر ملا دیں۔ اور اس کے بعد لیموں کے عرق میں سب دواؤں کو کوٹ کر پیس کر گوندھ لیں مگر نہ زیادہ نرم ہے نہ سخت پھر دھوپ میں رکھیں کہ خشک اور سخت ہو جائے اس کے بعد چھ مازوؤں کے علاوہ جو مازو بچے تھے ان کو بغیر بھونے پیس کر اور خشک کی ہوئی دوا کو بھی پیس کر ملا دیں۔ اس کے بعد پھر ایک دو دفعہ باریک پیس کر کپڑے میں دو تین دفعہ چھان کر رکھ چھوڑیں اور ضرورت کے وقت کام میں لائیں اگر خوشبودار بنانا ہو تو کسیقدر مشک بھی داخل کر دیں اور بوتل کو اگر کی دھونی سے خوب بسا کر مسی اس کے اندر بھر کر مونہہ خوب بند کر دیں کہ وہ خوشبودار ہو جائے گی۔

مسّی ؛

لوہچون نصف سیر شاہی مازو پاؤ سیر شاہی زاک ایک سیر شاہی انار کا چھلکا نصف سیر شاہی سب کو ملاکر سرمہ جیسا باریک پیس کر دانتوں پر ملیں ۔

مسّی ؛

لوہچون۔ انار کا چھلکا۔ چھالیا جلی ہوئی ہموزن شیر سیاہ مسی میں وہ دھن تک کھرل کریں جب سرمہ جیسی ہو جائے دانتوں پر ملیں اس کے بعد مغز بادام ملیں ۔

منجن ؛

مونہہ کو خوشبودار کرتا ہے ۔ بالچھڑ۔ تیزپات مہندی ۔ موتھ ۔ نارنگی کے چھلکے۔ لونگ حماما۔ گلاب کے پھول ۔ زیرہ کی عود معطی جلا ہوا نمک کوٹ چھان کر منجن بنائیں ۔ گنج باد آورد کے مؤلف کے عشرہ کاملہ میں سے ہے ۔

منجن ؛

دانتوں کو چمکدار کرتا بدبو کو کھوتا ہے ۔ نمک اندرائن۔ زبدۃ البحر کوٹ چھان کر منجن بنالیں ۔

مور کے پر جیسا خضاب ؛

تلقلد لیبی دو مثقال توبال آہن تین مثقال کھٹے انار کا چھلکا نصف مثقال کوٹ چھان کر چقندر کے پانی میں گوندھ کر ہاتھ پر رکھیں گھنٹہ بعد دھو ڈالیں ۔

خضاب مور ؛

طاؤسی یعنی مور جیسا رنگ ہوتا ہے شب یمانی ایک مثقال ۔ زاج دو مثقال گلقند تین مثقال خبث الحدید پانچ مثقال کھٹے انار کا چھلکا۔ مہندی ایک ایک مثقال کوٹ چھان ببول میں گوندھ کر ہاتھ پر لگائیں ۔ یہ نسخہ کتاب الایضاح فی اسرار النکاح کا ہے ۔

خضاب سیاہ رنگ ؛

مہندی بیس مثقال ۔ زاک دو مثقال ۔ مازو ۔ کیکر کا گوندھ ایک ایک مثقال ۔ توبال آہن ۔ زرنباد ۔ نصف نصف مثقال ۔ سب کو الگ الگ کوٹ کر پرانے سرکہ میں ملا کر گوندھ لیں پھر ہاتھ پاؤں پر لگائیں نہایت ہی عمدہ رنگ آئیگا اور اگر کاغذ کی جالی

کتر کر اس پر لگائیں تو ویسے ہی نقش ہاتھ پاؤں پر بن جائیں گے۔

خضاب :-

سیاہ رنگ دیتا ہے۔ مسور کا چھلکا خشک کر کے کوٹ چھان کر اور مہندی ملا کر تین ماشہ اور تین درم گلقند دو درم آملہ نصف درم مصطگی کو سرمہ جیسا باریک پیس کر سب کو پانی میں گوندھ لیں پھر ہاتھ پاؤں پر لگائیں تو ایسے جیسے کالے ہاتھ پاؤں ہو جائیں گے یہ نسخہ کتاب الایضاح کا ہے۔

خضاب :-

جو فیروزی رنگ دیتا ہے۔ زنگار پانچ مثقال۔ زرنیخ۔ راسنج۔ کیکر کا گوند۔ گلقند ایک ایک مثقال زعفران ایک دانگ کوٹ چھان کر دس مثقال مہندی میں ملا کر سرکہ انگوری میں گوندھ کر ہاتھ پاؤں پر لگائیں فیروزہ جیسے ہو جائیں گے۔

خضاب زعفرانی :-

جو زعفران جیسا رنگ دیتا ہے۔ خون سیاؤشان حکیدہ دو جزو وسمہ زعفران۔ عروق کرکم ایک ایک جزو مصطگی نصف جزو سب کو کوٹ چھان کر کیکر کے گوند میں گوندھ کر کچھ عرصہ تک رکھ چھوڑیں پھر ہاتھ پاؤں پر لگائیں۔

خضاب :-

نارنگی کے گیلے اور سوکھے چھلکے ایک ایک حصہ کوٹ چھان کر گوند تین درم آملہ دو درم مصطگی نصف درم سب کو پانی میں گوندھ کر ہاتھ پاؤں پر لگائیں رنگ آئیگا۔

خضاب زرین :-

قلقطار۔ ایک ایک حصہ۔ ورق نیل۔ زاغ زرد ایک ایک حصہ زعفران پاؤ حصہ نوسادر کل دواؤں کے برابر سرمہ جیسا باریک کر کے بکری کی کبیری یا انتڑیوں میں بھر کر سرکہ کے مٹکہ کے اندر لٹکا دیں۔ جب سب حل ہو جائے یا گوبر میں دفن کر دیں اور ہر روز تازہ گوبر اس پر ڈالتے رہیں پھر اجوائن کے پانی میں گوندھ کر ایک دن رات تک رہنے دیں پھر مہندی کی طرح ہاتھ پاؤں پر لگائیں سنہری ہو جائیں گے۔

خضاب :-

ہرتال پانچ درم کبریت دو درم مردار سنگ لوہچون دو دو درم کوٹ چھان کر کٹھالی

میں رکھ کر آگ جلائیں کہ ادویہ سرخ ہو جائیں اس کے بعد نکال کر باریک پیس کر مہندی کو سرکہ میں گوندھ کر سکھا کر باقی دواؤں میں ملا کر شربت قند میں گوندھ کر ایک دن رات کے بعد مہندی کی طرح ہاتھ پیر لگائیں اور چقندر کے پتے باندھ کر رات بھر رہنے دیں سنہری ہو جائیں گے۔

خضاب:

مہندی بیس درم مردار سنگ دس درم زاک۔ کیکر کا گوند۔ کتیرا ایک ایک درم۔ لاجورد تین درم سب کو باریک پیس کر مرغ کے انڈے کی سفیدی میں حل کر کے ہاتھ پاؤں پر لگائیں۔

خضاب:

فیروزی رنگ دیتا ہے۔ تانبا پانچ درم زاک شب یمانی زرنیخ۔ قلقند کیکر کا گوند زعفران ایک ایک درم۔ افیون ایک دانگ خوب باریک پیس کر ملا کر اور دس درم مہندی داخل کر کے سرکہ میں گوندھ کر ہاتھ پاؤں پر لگائیں۔

خضاب خلوقی:

یعنی زعفرانی رنگ کا خضاب۔ خون سیاہ شان ٹیکا یا ہوا دو حصہ نیل پتے۔ زعفران شنگرف ایک ایک حصہ مصطگی آدھا حصہ باریک پیس کر کیکر کے گوند کے پانی میں گوندھ کر ایک دن رات کے بعد ہاتھ پاؤں پر لگائیں۔

خضاب سبز زمردی:

قلقند شب یمانی ایک ایک حصہ دونوں کو علیحدہ باریک پیس کر دو برتنوں میں بھر کر اسقدر پانی ڈالیں کہ ان پہ سے تر جائے۔ تھوڑی دیر کے بعد دھوپ میں سکھا کر مرغ کے انڈے کی سفیدی میں دونوں کو کھرل کر کے پہلے ناخنوں پہ مہندی لگائیں اس کے بعد یہ دوا لگا کر چقندر کے پتے باندھ دیں۔

خضاب: جو ناخنوں کو سیاہ نقش دار کرتا ہے۔ مردار سنگ صابن۔ چونا ہموزن پانی میں پیس کر پہلے ناخنوں کو مہندی سے سرخ کر لیں پھر ان پہ یہ دوا رکھ کر آدھ گھنٹے تک بوند بوند ٹپکاتے رہیں ناخن منقش ہو جائیں گے اور اگر بغیر مہندی کے لگائیں گے تو کالے ہو جائیں گے۔

خضاب: سوزی کھار دو حصہ میں کچھ پانی ڈال کر جوش دیں پھر اتار کر اس میں مردار سنگ چونا ایک ایک حصہ کو باریک پیس کر ملا کر ناخن پر ایک گھنٹہ تک رکھیں سیاہ ہو جائیں گے۔

اکیسویں لذت

حمل ٹھہرنے بچہ گرانے۔ آسانی سے بچہ جنے۔ بانجھ بنانے حیض کے جاری اور بند کرنے دودھ بڑھانے چھاتیوں کو سخت و چھوٹا کرنے کے بیان میں

مجبل:

یعنی حمل کو ٹھہرانے والی دوا۔ بکری کے بچہ کی ہڈیوں کا گودہ روئی کے کپڑے پر لگا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد تین دن متواتر رکھیں پھر مرد کے پاس جائے حاملہ ہو جائیگی۔

مجبل:

کم سن عورت حیض کے شروع ہونے سے پہلے ایک ناصری وزن کے برابر اور بڑی عمر والی ایک عدبلہ کے وزن کے برابر اسگندکوٹ کر کھائے اور غذا ایں دودھ خشکہ کھائے پھر مرد کے پاس جائے حاملہ ہو گی۔

مجبل:

اگر عورت کسی قدر پنیر مایہ خرگوش پی کر مجامعت کے بعد فرج میں رکھے تو حمل رہ جائے گا۔

مجبل:

اگر عورت حیض سے پہلے خرگوش کا خصیہ پکیہ پاک ہونے بعد خاوند کے پاس جائے تو حمل رہ جائے گا۔

مجبل:

شب یمانی دو درم۔ ساق زعفران۔ اگر ایک ایک درم کوٹ چھان کر اونی کپڑے پر چھڑک کر عورت رکھے اور پھر مرد کے پاس جائے تو حمل ٹھہر جائے گا۔

مجبل:

اگر مرد ہد ہد کی چونچ کو تیل میں جوش کر کے ذکر پر مل کر عورت سے مباشرت کرے

تو وہ عورت حاملہ ہو جائے گی

مجبل ؛

کنگھی سفید کی جڑ ایک ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں اور کلنگ کا پتہ پاک ہونے کے بعد فرج میں لگائیں پھر مرد کے پاس جائیں تو فوراً حمل ٹھہر جائے گا۔

مجبل ؛

جس سے بیٹا پیدا ہو سفید کنگی کی جڑ ایک رنگ والی گائے کے دودھ میں پیس کر حیض کے پاک ہونے کے بعد اسی دن کھا کر مرد کے پاس جائے تو بیٹے کا حمل رہیگا۔

مجبل ؛

تازہ دودھ دو تین دفعہ ذکر پر طلا کرے خشک ہونے کے بعد جبکہ عورت حیض سے پاک ہوئی ہو ہمبستری کرے حمل رہ جائے گا۔ یہ نسخہ کتاب الایضاح کا ہے۔

مجبل ؛

باز کی بیٹ دس درم شراب کے ساتھ نہار منہ کھا کر مرد کے پاس جائے تو حمل رہ جائے گا۔

مجبل ؛

مویز، بڑنگ، آملہ، بلیلہ، انار کی لکڑی، مصبرہ، تل، دودی، گل دھاکی، تاروان قند، شہد ہموزن کوٹ چھان کر ملا کر گولیاں بنا کر عورت کھائے اور فرج میں بھی لگائے آٹھ دن کے عمل کے بعد مرد کے پاس جائے حاملہ ہو جائیگی۔

مجبل ؛

جوز لوا کر بازج۔ بلور، شب یمانی، انار کا چھلکا ایک ایک مثقال کوٹ چھان کر شافہ کریں عورت بانجھ بھی ہو گی تب بھی حمل رہ جائے گا۔

مجبل ؛

پنکھ پچھتر کی گھڑی میں جبکہ چاند برج سرطان میں ہو دھتورہ کو زمین میں سے اکھاڑ کے اس کی جڑ رکھ لیں جب ضرورت ہو مرد اپنی کمر میں باندھ کر مجامعت کرے عورت کو لڑکے کا حمل رہیگا۔

مجبل ؛ مغز شفتالو سمیت خرگوش کے پتے کے ساتھ شافہ بنائیں اور تین رات

عورت شافہ لیکہ ہر شب کو مرد کے پاس رہے حاملہ ہوجائے گی۔

مجبل :

شلغم کی بیٹ اور پتہ اور خرمیاں اور بھیڑ کی مینگنیاں اور مشک سب ہموزن پیس کر ملا کر شافہ رکھ کر مرد کے پاس رہے حاملہ ہوجائے گی۔

مجبل :

نارنگی کی جڑ اور تخم پانی میں پیس کر اور ایک رنگی گائے کے دودھ کے ساتھ پی کر مرد کے پاس رہے حمل ٹھہر جائے گا۔

مجبل :

اگر عورت خوب پانی پیے اور کچھ نہ کھائے پھر صبح سے ظہر کی نماز تک پیاسی رہ کر مرد کے پاس رہے حاملہ ہوجائے گی۔

مجبل :

شب یمانی دو درم۔ زعفران عود ہندی ایک ایک درم کوٹ چھان کر اونی کپڑے پر لگا کر روغن گل کے ہمراہ عورت رکھ کر مرد کے پاس جائے حاملہ ہوجائے گی۔ یہ نسخہ تحفۃ السلاطین کا ہے۔

مجبل :

لومڑی کی بیٹ تیل میں گھول کر ذکر پر لگا کر عورت سے مجامعت کرے حاملہ ہوجائیگی۔

مجبل :

نر ریچھ کا پتہ شراب میں ملا کر عورت کو کھلادیں پھر مجامعت کریں تو لڑکے کا حمل رہیگا اور مادہ ریچھنی کا پتہ ہوگا تو لڑکی پیدا ہوگی۔

مجبل :

اگر ہرن کا پتہ اور کچھ خصیۃ الثعلب اور شہد کو شراب میں ملا کر عورت کھائے تب بھی یہی خاصیت ظاہر ہوگی اور بھیڑیے اور شیر کا پتہ بھی یہی کام دیتا ہے۔

مجبل :

اگر خرگوش کا پتہ مشک روغن بنفشہ ملا کر عورت رکھ لے اور مرد کے پاس جائے حاملہ ہوجائے گی۔

محبل:

اگر عورت خشک یا تر لہسن کو تلوں کے تیل میں اسقدر جلا کر ایکذات ہو جائے رکھ کر مرد کے پاس جائے تو حاملہ ہو جائے گی۔

محبل:

زعفران۔ حاما۔ اکلیل الملک۔ سنبل دس دس درم مرغ کے انڈے کی زردی بیس درم روغن ناردین پانچدرم دواؤں کو خشک کوٹ چھان کر اور چربی پگھلا کر اس میں ملا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد اونی کپڑے پر لگا کر عورت رکھے اور پھر مرد کے پاس جائے تو حاملہ ہو جائے گی۔

محبل:

اگر عورت ہاتھی کی لید کھا کر مرد کے پاس جائے تو حاملہ ہو جائے گی اور عجائب یہ ہے کہ اگر لید کو اپنے پاس رکھے گی تو ہرگز حاملہ نہ ہو گی۔

محبل:

ہاتھی دانت کا برادہ تین مثقال مصری تین مثقال خوب باریک پیس کر حیض سے پاک ہونے کے بعد تین رات برابر سوتے وقت دو مثقال سفوف کھا کر تیسری اور چوتھی رات کو مرد کے پاس جائے حمل رہ جائے گا۔ اور منہاج کا مصنف کہتا ہے کہ ہاتھی دانت کے برادہ کو ماء العسل کے ساتھ متواتر پینے کے بعد عورت مرد کے پاس جائیگی تو فوراً حاملہ ہو جائیگی۔

محبل:

اگر عورت حیض سے پاک ہو کر تین دن متواتر ناگیسر کو گائے کے گھی میں حل کر کے کھائے اور اوپر سے بکری کا دودھ پی کر مرد کے پاس جائے تو حمل رہ جائے گا۔ یہ نسخہ تحفہ نظام شاہیہ کا ہے۔

محبل:

فلفل دراز۔ ناگیسر۔ سونٹھ۔ گول مرچ کوٹ چھان کر گائے کے گھی میں ملا کر چند روز کھانے کے بعد عورت مرد کے پاس جائے حاملہ ہو جائے گی۔

محبل: بنکھیر نچھتر کی گھڑی میں اتوار کے دن نارنگی کی جڑ لا کر پیس کر گائے کے

دودھ میں جوش دے کر اور شہد میں ملا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد تین دن تک عورت کھا کر مرد کے پاس جائے حاملہ ہو جائے گی۔

مجبل :-

مجرب ہے فرفیون۔ جند بید ستر۔ سنبل۔ کٹھ میعہ ایک ایک مثقال کوٹ چھان کر اور میعہ شراب میں پیس کر ذکر پر طلا کرکے خشک ہونے کے بعد عورت سے مجامعت کرے حکم خدا سے حمل قرار پائے گا۔

مجبل :- حب بلسان۔ مقل ارزق۔ جاوشیر۔ باوآورد ایک ایک مثقال علیحدہ علیحدہ کوٹ کر اور شراب میں حل کرکے ذکر پر لگا کر خشک ہونے کے بعد عورت سے ہمبستر ہوں حاملہ ہو جائے گی۔

مجبل :-

جائپھل۔ انار کا چھلکا ایک ایک مثقال پیس کر اور شہد میں ملا کر مجامعت کے وقت عورت شافہ بنا کر رکھے حمل رہ جائے گا۔ اگر چڑے کا پتہ ذکر پر لگا کر مباشرت کریں تو عورت حاملہ ہو جائے گی۔

مجبل :-

جند بید ستر۔ میعہ۔ مر۔ کٹھ۔ جاؤشیر۔ کمونِ خشک کچھ عنبر کوٹ کر شراب میں حل کرکے عورت شافہ رکھ کر مرد کے پاس جائے گی تو حمل رہ جائے گا۔

مجبل :-

خرگوش کے پنیر مایہ کو خشک کرکے پیس کر اور شہد کا ایسا قوام بنا کر شافہ بن سکے تو اس کو سرد کرنے کے بعد پنیر مایہ ملا کر شافہ بنا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد رکھ کر مرد کے پاس جائے حکم خدا سے حاملہ ہو جائے گی۔

دوائے مسقط :-

یعنی حمل کو گرا دینے والی دوا۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ ہینگ۔ جند بید ستر۔ مازو۔ طباشیر ایک ایک درم۔ سونٹھ دو درم۔ بنفشہ تبتی ایک دانگ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین حصہ شہد میں ملا کر ہر روز صبح کو عورت ایک مثقال کھا لیا کرے۔

مسقط :-

مولسری کی جڑ۔ چینہ کی جڑ۔ کرونج کی جڑ۔ پیپل میں پیس کر کسی قدر روغن میں ملا کر کھائے تو حمل

گر جائے گا یہ نسخہ تحفہ نظام شاہیہ کا ہے۔

مسقط:

بسنہالی کے پتوں کا عرق۔ چیتر ک کی جڑ کچھ رائی ملا کر کھا کر اوپر سے گائے کا گھی پی لینے سے حمل گر جاتا ہے۔

مسقط:

اگر عورت سوسمار کے گوشت کو سکھا کر کوٹ کر ایک درم کھائے تو بچہ فوراً نکل پڑے۔

مسقط:

اگر گائے کے گوبر کو جوش دے کر عورت پی لے تو فوراً حمل گر جائے گا۔

مسقط:

نہار منہ نصف درم شورہ کھا کر تھوڑی دیر صبر کریں اگر پیٹ میں بچہ مر گیا ہوگا تو فوراً نکل پڑیگا۔

مسقط:

حنظل کے پتوں کے عرق میں اونی کپڑا تر کر کے شافہ رکھنے سے بچہ نکل پڑتا ہے۔

مسقط:

تازہ ارنڈ کی ٹہنی کو ارنڈ کے تیل میں تر کر کے شافہ کرنے سے بچہ فوراً نکل پڑتا ہے۔

مسقط:

گماجیر کے بیجوں کی دھونی فرج میں لینے سے مرا ہوا بچہ فوراً نکل پڑتا ہے۔

مسقط:

اگر عورت گھوڑے کے بالوں یا آدمی کے سر کے بالوں کی دھونی فرج میں لے تو بچہ فوراً نکل پڑے۔

مسقط:

دلیقور بدوس کا قول ہے کہ نازگی کے بیج کو دو چند مرتج کے ساتھ پیس کر عورت پی لے تو فوراً حمل گر جائیگا۔ یہ نسخہ کتاب الاختیارات کا ہے۔

مسقط:

اگر ایک مازو پیس کر عورت کھائے تو اسی دن بچہ نکل پڑے گا۔ یہ نسخہ تحفۃ السلاطین کا ہے۔

مسقط:

لوہے کا میل۔ خنظل۔ کبریت۔ سقمونیا کو شہر آب قطراں میں ملا کر کھانے سے حمل گر جاتا ہے اور پھر نہیں رہتا۔

مسقط:

اگر بچہ پیٹ میں مر گیا ہو تو گائے کا گوبر دس درم پانی میں گھول کر عورت کو پلاویں فوراً بچہ نکل آئے گا مگر عورت پھر حاملہ نہ ہوگی۔ اگر کسیقدر تخم زردک کی دھونی لیں تب بھی بچہ فوراً نکل پڑتا ہے۔ آزمایا ہوا ہے۔

مسقط:

بگر کلیجی کے ٹکڑے پر ایک ماذہ میں کر ڈال کر عورت کو کھائیں تو بچہ فوراً نکل جائے گا۔

مسقط:

کجا نسا۔ زراب ایک رات پانی میں تر کر کے وہ پانی عورت کو پلائیں۔ بچہ نکل پڑے گا یا حیض رکا ہوا ہوگا تو وہ جاری ہو جاوے گا۔

مسقط:

اگر تھوڑا سا سداب پانی میں پیس کر اور ذکر پہ لگا کر مجامعت کریں تو بچہ نکل پڑے گا۔ پہاڑی پودینہ۔ برنجاسف۔ اگر ترکی۔ کٹھ۔ سنج۔ نانخواہ۔ فوتنج۔ مرزنجوش۔ تخم بلبیون۔ میتھی۔ فرا سیون جعدہ۔ عود بلسان۔ اسارون۔ پانی میں جوش دیکر عورت کو اس کے اندر بٹھانے سے مرا ہوا بچہ نکل پڑے گا۔

مسقط:

شملیت۔ تخم شبت۔ تخم زردک۔ پانچ پانچ درم کو چار سیر پانی میں جوش دیں جب آدھا سیر رہ جائے گھونٹ کر نیم گرم پلاویں حمل گر جاوے گا۔

مسقط:

سانپ کی کیچلی کی دھونی فرج میں لینے سے بچہ فوراً نکل پڑتا ہے یہ نسخہ شفائی خانی کا ہے۔

مسہل:

یعنے وہ دوا جس سے بچہ آسانی اور جلدی سے پیدا ہو جائے۔ سونف کی جڑ۔ نرسس کی جڑ۔ مرکل کی جڑ میں سے جو مل سکے پنجشنبہ کی ساعت میں اتوار کے دن لے کر عورت

کی کر میں باندھ دیں فوراً بچہ ہو جاوے گا۔ اور اِس جڑ کو پیٹ پر ملا کریں۔

مسہل ٭

آدمی کے سر کے بال جلا کر اُس کی راکھ کو گلاب میں ملا کر عورت سے رکھوا دیں تو فوراً بچہ ہو جائیگا۔

مسہل ٭

گھونگچی کی جڑ۔ پنکھہ بچھتر کی گھڑی میں اتوار کے دن لے کر عورت ہاتھ میں لے یا کمر میں باندھے تو بچہ آسانی سے ہو جائے گا۔ تحفہ نسیم شاہیہ۔

مسہل ٭

خالص مہندی۔ سرکہ۔ ہینگ۔ نمک سنگ جوش دے کر عورت کو پلا دیں بچہ آسانی سے ہو جائیگا۔

مسہل ٭

آزمایا ہوا ہے۔ اگر عورت خالص زباد فرج میں لگائے تو بچہ بہت جلدی ہو جائے۔

مسہل ٭

جاوشیر۔ ہینگ۔ گڑ کو ملا کر کھا لینے سے بچہ بہت جلدی بغیر درد کے ہو جاتا ہے۔

مسہل ٭

میتھی اور سرکہ کو جوش دے کر پانی میں دو تین بوندیں کڑوے بادام کے روغن کو ڈال کر عورت کو پلا دیں تو دردِزہ سے جلدی فارغ ہو جاوے گی۔

مسہل ٭

اگر تھوڑی سی جدوار پیس کر اور کھانڈ کے شربت میں کھول کر عورت کو پلا دیں اور کچھ اُس کی کپڑے پر لگا کر شافہ کریں تو آسانی سے بچہ ہو جاوے گا۔

مسہل ٭

دارچینی۔ ابہل دو دو درم۔ تخم سات درم خرفہ۔ مرکی۔ زراوند مدحرج۔ کٹھ تلخ پانچ پانچ درم میعہ۔ انیسون دو دو درم۔ مشک ڈیڑھ دانگ کوٹ کر گولیاں بنالیں اور شربت یا پرانی شراب کے ساتھ استعمال کریں۔

مسہل ٭ ابہل دو درم۔ ہینگ۔ اشق۔ فوہ نصف نصف درم شربت بنا کر پلائیں

فوراً بچہ ہو جاوے گا۔ جامع الفوائد۔

مسہل:

اگر گدھے کے سم کی دھونی عورت اپنے نیچے دے تو جلدی بچہ جنے۔

مسہل:

اکثر طبیبوں نے دعویٰ کیا ہے کہ آسانی سے بچہ ہونے کے لیے اس دوا سے بہتر دوسری دوا نہیں ہے۔ جند بیدستر، میعہ سائلہ ایک ایک مثقال، دارچینی نصف مثقال کوٹ کر شہد میں ملا کر دو مثقال شربت ماء العسل یا پرانی شراب کے ساتھ کام میں لائیں۔

مسہل:

جاؤشیر، مر، خربق ہموزن بیل کے پتے میں ملا کر شیاف کریں جلدی درد سے فراغت حاصل ہوگی۔ اور اگر بچہ مر گیا ہوگا تو وہ بھی نکل پڑے گا۔

مسہل:

اگر مقناطیس کا پتھر عورت کی ران پر باندھ دیں تو بچہ فوراً ہو جاویگا۔

مسہل:

گائے کا گوبر کھانے سے مردہ بچہ بھی فوراً نکل پڑتا ہے۔

مسہل:

نصف درم جند بیدستر کو شراب میں حل کرکے پلانے سے بچہ بہ آسانی ہو جاتا ہے۔

مسہل:

تھوہر کی جڑ کو شہد میں حل کرکے پیٹ پر لیپ کرنے سے بچہ جلدی ہو جاتا ہے۔ اور تھوہر کی جڑ کی رحم میں دھونی بھی لیں۔

مسہل:

سرس کی چھال سانپ کی کینچلی، مازو، کبریت کی دھونی فرج میں لینے سے فوراً درد زہ سے فراغت ہو جاتی ہے۔

مسہل:

چرچیرہ کی جڑ عورت کے پیٹ پر باندھ دیں اور کچھ پانی میں پیس کر ناف اور پیٹ پر لیپ بھی کریں۔ بہت جلدی بچہ ہو جائے گا۔ شفا خوانی۔

مسہل:
گوندنی کی جڑ اور پتے دہی میں ساگ کی طرح پکا کر کھلائیں۔ فوراً بچہ ہو جائے گا۔

معقم:
یعنی بانجھ کر دینے والی دوا۔ بھیڑیے کا پتہ ایک مثقال روغن ناردین میں حل کر کے اور اونی کپڑے پر لگا کر رکھنے سے عورت کو حمل نہیں رہتا۔

معقم:
شہد۔ گائے کا گھی۔ تخم پلاس ملا کر پیس کر حیض کے وقت رکھنے سے حمل نہیں رہتا۔
تحفۂ نظام شاہیہ۔

معقم:
تخم پلاس پانی میں پیس کر پی لیں اور کسیقدر روغن میں پیس کر حیض کے وقت رکھنے سے حمل نہ ٹھہرے گا۔

معقم:
حیض کے دنوں میں پاؤ سیر اسبند کوٹ چھان کر عرق شبینہ کے ہمراہ کھانے سے اور تخم پلاس کو روغن گاؤ کے ساتھ پیس کر رکھنے سے حمل نہیں رہتا

معقم:
جامن کا پھول سرکہ میں پیس کر حیض کے دنوں میں سات روز تک کھانے سے عورت حاملہ نہیں ہوتی۔

معقم:
اگر عورت گندھک ڈیڑھ درم پیس کر حیض کے دنوں میں تین دن تک کھائے تو بانجھ ہو جائے۔

معقم:
خاکی رنگ کے گرہ جو بیری کے درخت کی شاخوں پر ہوتے ہیں۔ تخم سن۔ اسبند ہموزن کر کے پیس کر حیض کے دنوں میں سات روز کھائیں اور تین دفعہ کے حیض میں ہر مرتبہ اس عمل کو کریں تو پھر حمل نہ رہے گا۔

معقم: پنیر مایہ خرگوش ایک درم روغن سوسن میں حل کر کے اونی کپڑے کے ساتھ

رکھنے سے عورت حاملہ نہیں ہوتی۔

معقم:

اگر عورت حیض سے پاک ہوکر پہاڑی بکری کا پنیر یا یہ کھائے تو پھر حاملہ نہ ہوگی۔

معقم:

بچے کا دانت جو پہلے ٹوٹے زمین پر گرنے سے پہلے لے کر چاندی میں بند کرا کر عورت اپنے پاس رکھے تو حمل نہ رہیگا۔

معقم:

اگر عورت خچر کے سم کو شافہ کرے تو حمل نہ رہے گا۔

معقم:

اگر کسی قدر عجاق المستر خچر کے کان کا میل باہم پیس کر ذکر پہ لگا کر مجامعت کرنے سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔

معقم:

قطران شامی نصف درم قضیب پر مل کر رحم کی منہ تک دخول کریں تو عورت کو پھر حمل نہ رہیگا

معقم:

اگر عورت حیض کے دنوں میں دو درم زرد چوبہ پیس کر کھائے تو حمل نہ رہیگا اور اگر حیض کے بعد بھی پانی میں پیس کر پیوے تو بھی حمل نہ رہیگا۔

معقم:

کالا دانہ ایک درم گڑ میں ملا کر حیض سے فارغ ہوکر تین روز تک کھائے تو حمل نہ رہے گا۔

معقم:

جیت سرخ کے پتے گائے کے گھی میں بھون کر عورت جسقدر تعداد میں کھائے گی اسی قدر برسوں تک حاملہ نہ ہوگی۔

معقم:

حیض کے بعد سپند اور کوڑی کو پیس کر کھانے سے حمل نہیں رہتا۔

معقم:

اگر عورت اونٹ کا دل کھائے تو بانجھ ہو جائے۔

معقم:

اگر مرد مباشرت کے وقت ذکر کو روغن کنجد سے چکنا کرے تو رحم میں نطفہ نہ ٹھہریگا۔

معقم:

اگر عورت جماع سے پہلے یا بعد میں نقاع الکرنب اور تخم عرق سداب میں ملاکر فرج میں رکھے تو حمل نہ ٹھہرے گا۔

معقم:

اگر عورت مجامعت کے بعد اندرانی نمک کا شافہ رکھے تو حمل نہ رہیگا۔

معقم:

تخم گندر دو درم ہڑتال ایک درم شراب تازہ کے ساتھ اونی کپڑے پر لگا کر شافہ لینے سے حمل نہیں رہتا۔

معقم:

اگر عورت ایک ارنڈی ثابت نگل جائے تو دو برس تک حاملہ نہ ہوگی۔

معقم:

اگر جماع کے وقت جنگلی پیاز کا عرق ذکر پر لگائیں تو عورت کو حمل نہ رہیگا۔

معقم:

اگر خچر کے سم کو باریک پیس کر عورت کو کھلاویں تو حاملہ نہ ہوگی۔ جامع اللذۃ

معقم:

شیخ بوعلی سینا کا قول ہے کہ حمل نہ رہنے کے واسطے مجھ سے بات سیکھنے جو عدن کے موتی سے بھی زیادہ آبدار ہے وہ یہ ہے کہ عورت کو زروت قبل شہد میں ملاکر دینے سے بالکل بانجھ ہو جاتی ہے۔

معقم:

اگر خچر کے کان کا میل سونے میں بند کر کے اور رسن کے دھاگے میں سیکھ بازو پر باندھ کر مرد جس عورت سے چاہے مباشرت کرے وہ ہرگز حاملہ نہ ہوگی۔

معقم:

اگر عورت جماع کے بعد تھوڑا سا نمک رکھے تو منی نکل جائے گی اور حمل نہ ٹھہرےگا ۔۔۔۔۔

معقم:

مازو۔ تخم مورد ہموزن کوٹ کر ٹھنڈے پانی میں گوندھ کر شافہ بناکر عورت مجامعت سے پہلے رکھے تو حاملہ نہ ہوگا۔

معقم:

گھونگچی رتی میں عجیب خاصیت ہے۔ اگر جو عورت حیض سے پاک ہو کر ایک گھونگچی ثابت نگل جائے تو دو برس تک حمل نہ رہیگا اور اگر زیادہ کھائے تو ان کی شمار کے مواقف آئندہ برسوں میں بھی حمل نہ رہیگا۔

معقم:

حکیم کمال الدین حسن شیرازی کا آزمودہ ہے۔ آدمی کے کان کا میل باقلا کی برابر جو سیاہ رنگ کے اونی کپڑے میں سی کر عورت کی گردن میں باندھ دیں جب تک وہ بندھا رہے گا حاملہ نہ ہوگی۔

معقم:

مجرب عزیزی جسے مصنف نے خود ان سے سنا ہے۔ اگر عورت حیض سے پاک ہو کر ایک کوڑی نگل جائے تو ایک برس تک حمل نہ رہے گا۔ اور جتنے برسوں تک منظور ہو کہ حمل نہ رہے اسیقدر کوڑیاں نگلنے سے مطلب حاصل ہوگا۔ اور زیادہ عجیب بات یہ ہے کہ اگر کوڑی کو پیس کر کھائے تو بالکل ہی بانجھ ہوئے۔

مدر حیض:

یعنی وہ دوا جس سے رکا ہوا حیض جاری ہو جائے۔ سرخ لوبیا۔ میتھی۔ انیسوں چار چار درم سداب تین درم۔ پودینہ چار درم سب کو تین رطل پانی میں پکا کر جب ایک رطل رہجائے چھان کر ہر روز صبح کو چار درم کے مواقف پی لیا کریں۔

معقم:

رحم کو گرم اور حیض کو جاری کرتا ہے۔ تخم بابونہ پانچ درم شونیز تین درم۔ افسنتین رومی چھ درم کٹھ۔ عود صلیب۔ ابہل تین تین درم۔ جند بیدستر ایک درم۔ زراوند دس درم۔ انیسوں چار درم کوٹ چھان کر تین درم جلاب کے ہمراہ پیویں۔

دیگر: سرخ لوبیا تین درم۔ فراسیون چار درم۔ فوتینج دس درم۔ فوہ چار درم سب کو

یا پانچ رطل پانی میں جوش دیں جب آدھا رہ جائے گھونٹ کراس میں سے تین دفعہ عرق پی لیں۔

دیگر:

پہاڑی پودینہ گاؤزبان۔ پرسیاوشاں۔ تخم کرفس۔ رازیانہ۔ انیسون۔ کٹھ تین تین درم کسیقدر روتاس کوٹ چھان کر جلاب کی طرح تین دن تک علی الصباح پیوے اور شافے ایلوا اسقوطری ایک جز۔ نمک طبرزد ایک جز۔ مور ایک جز۔ وسمہ ایک حصہ عرطنیثا ایک حصہ سب کوٹ چھان کر پیاز کے عرق میں ملاکر شافہ بنالیں اور دھوپ میں خشک کر کے رکھ لیں فوراً حیض جاری ہوگا۔ آزمایا ہوا ہے۔

دیگر:

بنج۔ مرزنجوش۔ اذخر۔ بابونہ۔ کٹھ۔ اکلیل الملک۔ شونیز۔ کبریت۔ سداب۔ پودینہ۔ حاشا انیس۔ برسنجاسف ہموزن پانی میں پکاکر چھان کر طشت میں رکھ کر اس کے اندر عورت کو بٹھادیں۔

دیگر:

قردماناں۔ نانخواہ۔ بورہ ارمنی۔ زراوند۔ پودینہ ایک ایک جز کوٹ چھان کر روغن سنبل یا روغن سداب میں ملاکر اونی کپڑے پر لگاکر فرج میں رکھیں۔

دیگر:

پہاڑی پودینہ۔ ابہل۔ سداب خشک پوست حنظل۔ کندش تین تین درم۔ خشک تبتی دو جو کوٹ چھان کر روغن زنبق میں ملاکر اور ساوُنی کپڑا اس بھر کر رکھیں۔

دیگر:

روغن بلساں میں گائے کا پتہ حل کر کے اونی کپڑے پر لگاکر رکھیں۔

دیگر:

مفردہ کا مصنف لکھتا ہے کہ جند بیدستر ایک مثقال تھوڑا سا فوتینج جنگلی پینے سے حیض جاری ہو جاتا ہے اور آنول نال اور بچہ نکل پڑتا ہے۔ اگر دو مثقال جند بیدستر کو سرکہ میں پی لیں تو حیض کھل جائیگا۔ اختیارات۔

دیگر: فلفل دراز۔ تند۔ میں پہل۔ تخم اندرائن۔ جو اکھار۔ زیتون۔ ہموزن گائے

کے دودھ کے ساتھ شافہ بنا کر رکھیں چھٹے دن حیض کھل جائے گا۔

دیگر:

جس عورت کا حیض رک گیا ہو وہ برابر اجوائن کھاتی رہے تو جاری ہو جائے گا۔

دیگر:

تلوں کو پانی میں جوش دیگر زنجبیل۔ فلفل گرد۔ فلفل دراز۔ بہارنگی ہموزن کو عرق مذکور کے ہمراہ پیوے حیض جاری ہو جائے گا۔

دیگر:

فرفیون کو کوٹ کر بیل کے پتے میں ملا کر شافہ لیں فوراً حیض جاری ہو جائے گا اگر حاملہ رکھے گی تو بچہ نکل پڑے گا اور بہت خون جاری ہو گا۔

دیگر:

مرسہاڑی پودینہ چار چار درم۔ ابہل آٹھ درم۔ سداب خشک دو درم۔ مویزہ بیج نکال کر بیس درم کوٹ چھان کر بیل کے پتے اور روغن گل میں ملا کر شافہ کریں حیض کھل جائے گا۔ اور گنج باد آور کے مصنف نے لکھا ہے کہ اس دوا کو بہت سے آدمیوں نے آزمایا ہے۔ حکیم کمال الدین حسین شیرازی نے بھی یہی لکھا اور تجربہ کیا ہے۔

دیگر:

اسپول۔ فرومانا۔ پودینہ۔ نانخواہ۔ ورق زراوند ہموزن کوٹ چھان کر روغن ناردین میں ملا کر اونی کپڑے کے ساتھ فرج میں رکھیں۔

دیگر:

فود۔ حب الآس۔ پودینہ خشک۔ پہاڑی پودینہ دو درم۔ سداب خشک۔ کلونجی ہر ایک ڈیڑھ درم۔ تخم کرنس۔ مقل ایک ایک درم شیافہ بنا کر رکھیں حیض کھل جائے گا اور گردہ۔ جوڑوں کے دردوں کو جو حیض کے رکنے سے نقصان پہنچا ہو سب کو فائدہ بخشے گا۔

دیگر:

ہینگ پانی میں ملا کر نیم گرم پینے سے حیض کھل جاتا ہے اور حاملہ کا بچہ نکل پڑتا ہے ستودہ نظام شفا ہے۔

دیگر: برگ بانگو۔ زرسل۔ چترک کی جڑ پیس کر فرج میں لگا کر اونی کپڑے کے ساتھ

اندر رکھیں حیض جاری ہو جائیگا۔

دیگر:

ہر بالی کے پتے۔ کنگنی کے چاول۔ شیرہ رائی ایک ایک حصہ پیس کر گرم پانی کے ساتھ کھاؤ حیض کھل جاوے گا۔

دیگر:

بیخ لانگلی۔ بیخ اکھارہ۔ بیخ اندراین میں سے جس جڑ کو عورت پیس کر اندر رکھے گی حیض جاری ہو جاوے گا۔

حابس الحیض:

یعنی حیض کو بند کرنیوالی دوا۔ کہربا ایک مثقال گل ارمنی پانچ درم کوٹ کر بارتنگ کے پتوں کے عرق یا سماق یا بہی یا کشنہ کے عرق میں پیویں خون رک جاوے گا۔

حابس الحیض:

کیکر کا گوند۔ بارتنگ۔ کڑ کا بیج بھون کر ایک ایک مثقال روغن گل سرخ میں تر کر کے گولیاں بنا کر کھائیں۔

دیگر:

گلنار۔ کہربا۔ گل ارمنی تین تین درم کیکر کا گوند چار درم۔ بارتنگ بریاں تین درم کوٹ چھان کر وزن مدم عرق بہی یا عرق مورد میں ملا کر کھائیں۔

دیگر:

کندر۔ ایلوا۔ انزروت تین تین درم۔ دم الاخوین قبر کی مٹی چار چار مثقال۔ لحیۃ التیس دو درم کوٹ چھان کر مورد کے پتوں کے عرق یا بارتنگ کے عرق میں ملا کر اونی کپڑے کے ساتھ اندر رکھیں۔

دیگر:

پوست بلغار۔ اقاقیا۔ کندر۔ ایلوا۔ دم الاخوین۔ حب الاس ایک ایک حصہ کوٹ کر چھان کر مورد کے پتوں کے عرق میں ملا کر اندر رکھ لیں۔

دیگر:

سنر ماند جلایا ہوا۔ پہاڑی گائے کا سینگ۔ مرغ کے انڈے کا چھلکا۔ کاغذ۔ شاہدانہ۔

سب کو جلا کر کہربا۔ آقاقیا۔ دم الاخوین۔ قبر کی مٹی ایک ایک حصہ کوٹ چھان مورد کے پتوں کے عرق میں ملا کر اندر رکھیں۔

دیگر:

پسا ہوا سرمہ۔ گلنار۔ بلوط کا جوڑا ایک ایک حصہ کوٹ چھان کر مورد کے پتوں کے عرق میں ملا کر اندر رکھیں۔

دیگر:

بیلہ۔ پوست انار دس دس درم کوٹ کر چار پیالہ پانی میں جوش دیں جب ایک پیالہ پانی رہ جائے نہار منہ پی لیں خون بند ہو جائے گا۔

دیگر:

گوگرد ڈھائی درم گائے کے دودھ کے ساتھ پئیں خون کو بند کر دے گا۔

دیگر:

مر۔ آقاقیا۔ ریوند چینی۔ لادن۔ کافور۔ زعفران۔ گل ارمنی ایک ایک حصہ کوٹ چھان کر لسان الحمل کے عرق میں ملا کر اونی کپڑے کے ہمراہ فرزجہ کریں یعنی فرج کے اندر رکھیں۔

دیگر:

ارنے کی راکھ کپڑے میں چھان کر گائے کے دودھ میں ڈال کر نہار منہ کھائے اور شام کو چولائی کی جڑ پانی میں دھو کر پیس کر چاولوں اور شکر کے ساتھ کھانے خون بند ہو جائے گا۔ تحفۂ نظام شاہیہ۔

دیگر:

آملہ۔ بلیلہ ایک ایک حصہ کوٹ کر رس البن ایک حصہ ملا کر پانی کے ساتھ کھا لیں۔

دیگر:

تودری کا ٹھیکرا۔ خبث الحدید۔ انار کا چھلکا۔ سنگ بسری۔ شب یمانی ایک ایک حصہ بارتنگ کے عرق میں ملا کر اونی کپڑے کے ساتھ فرج میں رکھیں۔

دیگر:

کاغذ جلایا ہوا۔ بلوط کا جوڑا ایک ایک حصہ کوٹ چھان کر ورق گل یا خرنوب نبطی کے عرق میں ملا کر اونی کپڑے کے ساتھ شافہ بنائیں۔

دیگر:

پسا ہوا گل۔ تنکار۔ گلنار۔ تین تین درم۔ گل مختوم۔ زیرہ کرمانی نصف نصف درم کوٹ چھان کر ساق یا مورد کے پتوں کے عرق میں ملا کر اونی کپڑے کے ساتھ شافہ بنائیں۔

دیگر:

بدن کا تیل جو حمام میں جمع ہو جائے اندر رکھنے سے خون کی کثرت رک جاتی ہے اور حکیم کمال الدین شیرازی کا تجربہ ہے۔

دیگر:

حکیم سعد اللہ گیلانی کا آزمایا ہوا ہے زخمی یا حیض یا استحاضہ کے خون کے بند کرنے کے واسطے نہایت مفید اور عجیب و غریب ہے۔ خطیا نا پانچ مثقال۔ مہندی ضرورت کے مواقف ملا کر ہاتھ پاؤں پر لگائیں فوراً خون بند ہو جائیگا۔

دیگر:

چولائی کی جڑ دو درم مصری چار درم پیس کر چاولوں کی پیچھ کے ساتھ کھائیں گرمی کا حیض بند ہو جائیگا۔

دیگر:

موے کاہ سرد آلہ ایک پستارہ جلا کر اس کی راکھ دو سیر اور شکر تری ایک سیر ملا کر ہر روز پانی کے ساتھ چار درم کھاتے سے تمام قسم کے خون بند ہو جاتے ہیں۔

دیگر:

گرگھرو۔ کیکر کا گوند۔ شکر تری دس دس درم ملا کر پیس کر گائے کے گھی کے ساتھ چاٹیں۔

دیگر:

مسور کے آٹے کا ملیدہ کر کے کھانے سے حیض بند ہو جاتا ہے۔

دیگر:

مازو سبز کندر بغدادی ایک ایک درم پیس کر پانی میں ملا کر تین ہفتہ تک نہار منہ کھائے۔

دیگر:

شب یمانی سرمہ زنگار ہموزن پیس کر مورد کے عرق میں گوندھ کر نصف انگشت کی برابر شافہ بنا کر خشک کر کے اونی کپڑے میں لپیٹ کر اندر رحم کے سرے تک پہنچا دیں فوراً خون بند ہو

جاوے گا۔ آزمایا ہوا ہے۔ شفاخانی۔

دُودھ بڑھانے والی دوا:

نمک سنگ۔ سفید زیرہ۔ لاون بزرگ۔ فلفلدراز۔ ایک ایک درم کوٹ کر چھان کر بھینس کی دہی کے ایک پیالہ میں ملاکر نہار منہ ایک ہفتہ تک کھائیں دودھ زیادہ ہوگا۔

دیگر:

سفید زیرہ۔ لودہ۔ مٹھی چاول دو درم پیس کر گائے کے دودھ میں حریرہ پکاکر کھائیں دودھ بڑھ جائے گا۔

دیگر:

گھرونده کے پتوں کو چباکر اسکا عرق پیویں دودھ میں ترقی ہوگی۔

دیگر:

تازہ مچھلی میں بھون کر کھانے سے بھی دودھ خوب بڑھتا ہے۔ بکھارہ کی جڑ۔ الان بزرگ ایک ایک درم گائے کے کچے دودھ کے ساتھ پیس کر اور آدھ سیر دودھ میں جوش کر کے برابر کئی دن پیویں دودھ کو خوب ترقی ہوگی۔ عین الحیاۃ۔

دیگر:

یہ دوائیں عورت کے دودھ کو ترقی دینے والی ہیں۔ شقاقل۔ تخم اسپست۔ تخم بلیون انیسون۔ شونیز۔ سازیاشہ۔ رب بستانی کا دیسہ۔ اور غذا ہیں پرندوں کے گوشت۔ چنے کا عرق۔ تلوں کا تیل۔ مرغ کے انڈے کی زردی۔ بھیجا۔ قلیہ گاجر۔ دودھ کا حلوا۔ ترنجبین۔ مادر ساگوں میں۔ شبت۔ کرفس۔ اور معجونوں میں نوشدارو۔ گنج باد آورد والی اور خشخاش کا شیرہ شکر کے ساتھ۔ اور تخم گزر کا شربت۔ سونف۔ شبت مفید ہیں۔

عورتوں کی چھاتیوں کو چھوٹا و سخت و استادہ کرنیوالی دوا:

مقناطیس کا پتھر۔ کالبودی۔ اسکندہ۔ سفید زیرہ خشک ہموزن کوٹ چھان کر تھوڑے سے پانی سے دھو کر سٹھی چاولوں کے ساتھ گوندھ کر اگر عورت کی چھاتیاں لٹکی ہوئی ہوں تو ان کے سروں میں دو ایک سوئیاں چبھا کر کچھ خون نکل آوے اس کا دوا کا لیپ کریں اور سینہ بند کس کر باندھ دیں اور دن تین دفعہ یہ دوا لگائیں صبح کو ظہر کے وقت اور عشار کے وقت اور سوئی صرف اول ہی دفعہ لگادیں۔

دیگر:

چھاتیاں سخت اور استادہ ہو جاویں۔ قسط۔ تج۔ گوند۔ کنیر۔ بارہ سینگا ہموزن پیس کر بھینس کے مسکہ کے ساتھ کئی دفعہ طلا کریں اور سینہ بند کس کر باندھ دیں۔

دیگر:

سفید آک کا دودھ گائے کے گھی میں ملا کر چھاتیوں پر طلا کریں اور سینہ بند کسکر باندھ دیں

دیگر:

پختہ انار شیریں کا چھلکا کڑوے تیل میں جوش دیکر تیل نیم گرم کئی دفعہ چھاتیوں پر لگائیں سخت اور استادہ ہو جائیں گی اور اگر اسی تیل کو ذکر پر ملیں تو وہ بھی سخت اور مضبوط ہو جائے گا۔

دیگر:

انار کا چھلکا ایک سیر۔ سرسوں کا تیل تین سیر پانی نصف من ملا کر جوش دیں جب سب پانی جذب ہو جائے اور تین سیر تیل رہ جائے گھونٹ کر نیم گرم کئی دفعہ پستان یعنی چھاتیوں یا ذکر پر لگائیں سختی کو بہت مفید ہے۔

دیگر:

چھوٹی کٹائی پوست انار۔ کندوری کی جڑ ہموزن بھینس کے مسکہ میں ملا کر چھاتیوں یا سست قضیب پر طلا کریں سختی حاصل ہو گی۔

دیگر:

جب عورت کو پہلا حیض آئے وہ اس خون کو اپنی چھاتیوں پر لگائے تو اس کی چھاتیاں زیادہ نہ بڑھیں گی۔

دیگر:

یہ ضماد پستان کو بڑھنے نہیں دیتا جلی ہوئی جھاجھہ جو کا آٹا۔ کوٹ چھان کر سرکہ میں ملا کر گوندھ کر برابر مہینے میں تین تین دن لیپ کریں۔

دیگر:

یہ دوا پستان کو بڑھنے سے روکتی ہے۔ زیرہ پیس کر مجون کے پانی میں ملا کر چھاتیوں پر لیپ کریں اور اوپر سے سرکہ کا دھلا ہوا کپڑا خوب کسکر باندھ دیں تین دن تک یہی عمل کریں۔

دیگر:

پستان اور خصیوں کے بڑھ جانے کے علاج میں جو بالکل کا آزمایا ہوا ہے۔ مصطگی۔ لونگ دو دو سیر شاہی کوٹ کر چھان کر تین دن تک شہد میں ملا کر جائیں۔ برگ سنبھالو کو پانی میں دھوئے ہوئے چاولوں کے ساتھ پیس کر عورت کی ناک میں ٹپکاویں اس کی چھاتیاں اصلی حالت پر آجائیں گی۔ عین الحیوۃ۔

دیگر:

زیرہ کو سرکہ یا پانی میں پیس کر چھاتیوں پر ملیں وہ بچپنے کی حالت پر آجائیں گی اور قائم رہیں گی پھر نہ لٹکیں گی مگر یہ دوا تین دن تین رات ملیں۔

دیگر:

اگر کسی عورت کی چھاتیاں بہت چھوٹی بالکل ہی دبی ہوئی ہوں تو ملہٹی کی چربی بھینس کی چربی ہموزن گلا کر ملا کر نیم گرم ہر روز پستان پر ملیں بڑی ہو جائیں گی اور ابھر آئیں گی۔

دیگر:

ایک سیر انار کے چھلکے کو چار سیر کڑوے تیل اور نصف من پانی میں جوش دیں جب سب پانی جل جائے تو اس کو گھونٹ کر کئی دفعہ نیم گرم پستان پر ملیں چھوٹی اور سخت ہو جائینگی اور ذکر یا کان یا شانہ پر ملنے سے بھی یہی تاثیر ظاہر ہوتی ہے عین الحیوۃ۔

دیگر:

اسگند۔ فلفل دراز۔ تج۔ آلان بزرگ ہموزن پیس کر بھینس کے مسکہ میں ملا کر متواتر نیم گرم پستان پر طلا کریں سخت ہو جائیں گی۔ اور ذکر یا کان پر لگانے سے وہ بھی سخت اور چھوٹے ہو جائیں گے۔

دیگر:

اگر کسی عورت کی پستان لٹک پڑی ہوں اور اصلی حالت پر لانا منظور ہو تو کرم کنہاسی کلاں جن کے بہت سے پاؤں ہوتے ہیں اور برسات میں بہ کثرت ہوتے ہیں چار عدد کو نصف درم نمک میں ڈال کر اس قدر عرصہ تک رکھ چھوڑیں کہ وہ کرم اور نمک ایک ذات ہو جائے پھر اس کو چکنی مٹی میں ملا کر برابر سات دن تک پستان پر لیپ کریں اصلی حالت پر ہو جائیں گی آزمودہ ہے۔

دیگر:

پختہ انار کا چھلکا کوٹ چھان کر سرسوں کے تیل میں جوش کر کے نیم گرم پستان پر لگائیں چند روز ایسا کرنے سے سخت ہو جائیں گی۔ تحفہ نظام شاہیہ۔

دیگر:

کالے سانپ کی چربی پستان پر ملنے سے سخت ہو جاتے ہیں۔

دیگر:

بیخ پلی۔ گورشت۔ اسگند۔ بیخ۔ باب شبینہ پیس کر بھینس کے مسکہ میں ملا کر اکیس دن تک پستان پر ملیں سخت ہو جائیں گی۔ لہسن کا عرق۔ زردی بتاول کا تیل ملا کر جوش دیں اور نیم گرم پستان پر ملیں۔ کیسی ہی بگڑی ہوئی اور نرم ہوں چودہ برس کی عمر والی لڑکیوں جیسی چھوٹی اور سخت ہو جائیں گی۔

دیگر:

بلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ سندری۔ فلفل گرد۔ فلفل دراز۔ زردچوبہ۔ روغن کنجد سب ہموزن چوتھائی حصہ پانی ہیں اسقدر جوش دیں کہ سب پانی جل جائے پھر روغن کو صاف کر کے اٹھا رکھیں اگر بڑھیا عورت کی ناک میں ایک قطرہ اس روغن کا ڈال دیا جائیگا تو بھی اس کی چھاتیاں سخت ہو جائیں گی۔

دیگر:

اگر چولائی کے ساگ کا عرق ناک میں ڈالیں تو پستان سخت ہو جاتے ہیں اور اپنی اصلی حالت پر قائم رہتے ہیں۔

دیگر:

مہندی کے پتوں کا عرق روغن کنجد ہم جوش دیکر ناک میں ٹپکا دیں پستان سخت ہو جائیں گے۔

دیگر: بالا۔ بیخ اسگند۔ گیج پہلی۔ گورشت پیس کر بھینس کے مسکہ میں ملا کر پستان پر طلا کر کے سینہ بند کس کر باندھ دیں اور یہ تیل ناک میں بھی ٹپکا دیں۔ بڑھیا عورت کی پستان بھی چودہ برس کی لڑکی جیسے سخت ہو جائیں گے۔

دیگر: تخم گھونگچی کا تیل پتال جنتر سے کھینچ کر پستان پر ملیں چھوٹے اور سخت ہو جائیں گے۔

بائیسویں لذت

پان کی خاصیتوں اور فائدوں میں جس سے بزم عیش و خلوت کی رونق ہوتی ہے

پان کی کیفیت و خاصیت :

اختیارات بدیعی کا مصنف لکھتا ہے کہ پان کو عربی میں تنبول کہتے ہیں۔ اور اس کا نام مانول بھی ہے۔ ہر ایک قسم کا پتہ نارنگی کے پتے کی صورت جیسا ہوتا ہے اور دریا پار پر بہت کثرت سے ہوتا ہے اور بہت کھایا جاتا ہے ذائقہ لونگ جیسا ہوتا ہے۔ اسکا مونھہ میں چبانا بہت مفید ہے مونہہ کو خوشبودار کرتا ہے بھوک خوب لگاتا ہے۔ شہوت کو ترقی دیتا ہے۔ دانتوں کو سرخ کرتا دلکو فرحت بخشتا ہے۔ بدن کو قوت پہنچاتا ہے دانتوں کی جڑوں کے خون کو روکتا ہے معدہ دانتوں مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ منہاج کا مصنف کہتا ہے اس کا مزاج اوّل درجہ سرد اور دوسرے درجہ خشک ہے۔ روکنے والا خشکی لانیوالا ہے شریف لکھتا ہے اول درجہ گرم اور دوم درجہ خشک ہے۔ جگر کی قوت کو گھٹاتا ہے اگر کھا کر پانی پیویں تو طبیعت کو فرحت ہوتی ہے اور پریشانی دور ہوتی ہے۔ ہندوستان کے لوگ کھانے کے بعد شراب کے بدلے بھی پان کھاتے ہیں۔ فرحت بخشتا ہے رنج کو رفع کرتا ہے لازم ہے کہ اسے چونے کتھے چھالیا کے ہمراہ کھائیں اور اگر بغیر لوازمے کے کھائیں تو اس سے کوئی طعمہ حاصل نہیں ہوتا۔ فرحت پیدا کرتا ہے رازی کا قول ہے اس کا بدلا چھالیا یا خشک لونگ ہے اور گنج باد آورد کا مصنف صاحبقرانی فرماتے ہیں کہ جن پتوں کا چبانا مفید ہے۔ ان میں پان ہے۔ جس کے اور تین جز چھالیا کتھا چونا ہیں سب کو ملا کر چباتے ہیں اور اسے اکال کہتے ہیں جو سب سے عمدہ دوا ہر زخم کے واسطے ہے اس پر باندھتے ہیں اور اگر اسے گرم پانی کے ساتھ کھالیں تو آسانی دست آجاتے ہیں۔ اس کے چبانے سے منہ خوشبودار ہوتا ہے۔ محفل عطر آگیں ہوجاتی ہے مسوڑے مضبوط ہوجاتے ہیں بھوک کو تسلی ہوجاتی ہے اور پیٹ بھرے بھوک لگ آتی ہے اور جب تین جزوں سے مل کر بنایا جاتا ہے اسے بیڑہ کہتے ہیں کیسا عمدہ پتہ ہے کہ باغ کا پھول بھی کوئی چیز نہیں۔ یہ برصغیر کا کیسا عمدہ میوہ ہے کہ بھوکے کو تسلی اور پیٹ بھرے کو بھوک ہوتی ہے کھانے پر کوئی چیز کھائی جاتی ہے تو وہ یہی چیز ہے۔

تیئیسویں لذت

ان عطروں کے بیان میں جن سے اہل جلوت و خلوت والوں
کے دل کو طاقت دماغ کو خوشبو اور قوت حاصل ہوتی ہے

عبیر مایہ اعلیٰ بنانے کی ترکیب:

پکی نارنگی کو سر پر سے سرپوش کی طرح کاٹ کر اندر سے خالی کر لیں اور کئی دفعہ پانی ڈال کر دھو لیں کہ کھٹائی کا اثر اس کے اندر نہ رہ جائے۔ پھر اگر صندل کھٹے کا پھول ہموزن، مشک عنبر ضرورت کے موافق چورہ چورہ کر کے اس خالی نارنگی کے اندر بھر دیں اور اس کا سرپوش اسی پر رکھ کر آٹے سے خوب مضبوط بند کر دیں۔ اور نئی قلعی کی ہوئی دیگ میں رکھ کر اسقدر گلاب ڈالیں کہ نارنگی پر سے تیر جائے تب دیگ کا منہ آٹے اور سرپوش سے بند کر دیں اور اس کے نیچے دھیمی آنچ کریں کہ گلاب اڑ جائے اور اس کے اڑنے کی علامت یہ ہے کہ بھاپ نکلنی بند ہو جائے۔ اسوقت دیگ کو اتار لیں اور نارنگی وغیرہ کو سایہ میں سکھا کر جہاں گرد اور ہوا نہ ہو شیشہ میں اٹھا رکھیں، عرصہ تک خراب نہیں ہوتا نہ اس کی طاقت گھٹتی ہے۔ اگر عبیر بنانا چاہیں تو گل سیوتی تازہ چنے ہوئے جن کو پانی نہ لگا ہو جسقدر چاہیں صندل کے ساتھ ڈبیں کر اور کپڑے میں باندھ کر کسی برتن کے اوپر لٹکا دیں کہ اسکا تمام عرق نکل آئے تب اس کے عرق میں اور اسیقدر سیوتی کے پھول اور صندل پیس کر اور خوب ملا کر کسی چینی کے برتن میں لیپ کر دیں اور سایہ میں سکھا کر ڈھائی سیر صندل کے لیپ میں پاؤ سیر مایہ داخل کر کے اور خوب ملائیں کہ نہایت عمدہ اور خوشبودار عنبر ہو جائے گا۔ یہ عطر قطب شاہی ہے۔

عبیر مایہ:

جو گنج باد آورد کا نسخہ ہے۔ صندل دو دام۔ عود اول درجہ کا دو دام گلاب میں کھرل کر کے چینی کے پیالہ میں لیپ کر کے سکھا لیں اور سات آٹھ دن تک اس پہ کھٹے کے پھولوں کا عرق چھڑکتے رہیں اور ہر دفعہ سکھا لیا کریں کہ صندل کی خوشبو پاک ہو جائے پھر اسی طرح

پانچ چھ روز تک عرق قند چھڑک کر سکھائیں جس سے کھٹے کی بو جاتی رہے اس کے بعد گلاب چھڑکتے اور سکھاتے رہیں پھر چنبیلی کے پھولوں کی خوشبو سے سات آٹھ دن تک بسائیں کہ تمام اور خوشبوئیں جاتی رہیں اس کے بعد عنبر۔ مشک دو دو تولہ۔ اگر چار تولہ پیس کر اور چھان کر ملادیں اور پھر باریک کپڑے میں چھان کر عبیر بنالیں۔

کم درجہ کا عبیر:

دو دام صندل کو پانی کے ساتھ کھرل کر کے نکہ کہنولہ دو دو رتی۔ مشک چار ماشہ۔ اگر ایک تولہ کوٹ چھان کر عبیر بنالیں۔

عبیر:

عود قماری۔ صندل۔ سفید تین تین تولہ۔ عبیر دو تولہ۔ بالچھڑ یکتولہ۔ زعفران ایکتولہ۔ خولنجان دو تولہ۔ کافور ایک ماشہ۔ کنہولہ۔ نکہ نصف نصف ماشہ۔ مشک ایک ماشہ گلاب یزدی آدھ سیر سب کو باریک پیس کر گلاب میں ملاکر عبیر بنالیں۔

دیگر:

لاون دھویا ہوا ایک سیر مصطگی رومی دو تولہ مرغ کے انڈے کا چھلکا پانچ تولہ پیس کر اور عمدہ مشک ایک تولہ اور اول درجہ کا گلاب یزدی ضرورت کے موافق ملاکر عبیر بنالیں۔

دیگر:

اگر صندل عنبر۔ لاون ایک ایک سیر۔ چھڑ۔ چھڑ بلیہ ایک ایک سیر مشک تیس تولہ گلاب یزدی پچاس بوتل لیکر معمولی طور پر عبیر بنالیں۔

دیگر:

کھٹے سہ پھول پانچ سیر۔ سنبل اگر۔ صندل۔ تین تین سیر۔ دوالک دس سیر۔ عنبر اشہب تین تولہ۔ گلاب یزدی پچاس شیشے۔ لاون دھویا ہوا ڈیڑھ سیر۔ بنفشہ کی جڑ۔ اترنج۔ ایک ایک سیر صندل اور اگر کوٹ کر دیگ میں ڈال کر اسقدر گلاب ڈالیں کہ دواؤں پر سے چار انگشت بلند ہوجائے پھر اس کے نیچے کم کم آنچ کریں کہ گلاب خشک ہوجاتے۔ اس وقت سب کو نکال کر اور طشت میں پھیلا کر سکھا کر عبیر بنالیں۔

دیگر:

صندل جسقدر ضرورت ہو لیکر کسیقدر مشک اور کافور کے ساتھ پیس کر اس کے اوپر

نیچے تازہ پھول رکھیں اور کئی مرتبہ پھولوں کو بدل دیں عمدہ عبیر بن جائیگا۔

عبیر گل سرخ:

گلاب کے پھول نئے برتن میں سکھا کر سات دفعہ گلاب میں تر اور خشک کر کے کھرل کریں پھر کسیقدر پسی ہوئی صندل۔ کافور چوڑ دانہ۔ مشک زعفران بھی ملا کر پھر نئے برتن میں رکھ کر اس کے نیچے اوپر گلاب کے پھول یا کسی اور خوشبو دار چیز کے پھول بچھا دیں جب وہ سوکھ جائیں تو اور تازہ پھول ڈال کر ایک رات کے بعد دوسرے دن خشک پھولوں کو پھینک دیں اور باقی کو کپڑے میں چھان کر عبیر بنالیں۔

دیگر:

صندل نو درم اگر عمدہ چھ درم۔ کہنولہ دو درم۔ کچور تین درم۔ لبان۔ عنبر۔ بالچھڑ تین تین درم کھڑ وار چینی۔ جوز بوا۔ دونا ایک ایک درم۔ مرزنجوش نصف درم۔ گل سیوتی۔ گل چنبیہ۔ گل مولسری خشک۔ نارنگی کا چھلکا تین تین درم پیس کر تین دن تک گلاب میں تر کر کے چینی کے برتن میں لیپ کر دیں اور خوشبو دار پھول ڈال کر باندھیں اور صبح کو دھوپ میں رکھیں اسی طرح نو دن یا زیادہ عمل کریں اس کے بعد پیس عبیر بنالیں نہایت خوشبو دار ہوگا۔

دیگر:

اگر چار درم صندل دو دام۔ بیخ بنفشہ ایک دام۔ بالچھڑ ساڑھے تین دام۔ دوالک تین درم۔ مشک خطائی چار تولہ۔ لادن ڈھائی دام کھٹے کا پھول ساڑھے سات درم کوٹ چھان کر دس شیشہ گلاب میں دھیمی آگ پر جوش دیں اور سایہ میں سکھالیں۔ آئین اکبری۔

دیگر:

اگر تین پاؤ صندل چھبیس تولہ مشک دو تولہ آٹھ ماشہ شب کو گلاب میں پیس کر سایہ میں سکھالیں۔

عبیر سنتوک:

یعنی بدن پر ملنے کا عطر چوہ ڈیڑھ تولہ۔ زباد ڈیڑھ تولہ۔ روغن چنبیلی دو ماشہ۔ گلاب ۸ شیشہ موافق دستور عنبر بنالیں بدن پر ملنے سے فرحت حاصل ہوتی ہے

دیگر:

صندل پاؤ سیر۔ اگر دو تولہ۔ چوہ تین تولہ۔ بنفشہ کہنولہ ایک ایک تولہ۔ کافور نصف ماشہ

گلاب گیارہ شیشے لے کر عبیر بنالیں اور گرمیوں میں بدن پر ملیں۔

روح افزا :

اگر پانچ سیر، صندل ایک سیر، اسیقدر لبان اور رہوپ جو ایک قسم کی جڑ کشمیر سے آتی ہے۔ اسیقدر لاون بنفشہ ساڑھے تین تولہ۔ چھڑیلا بیس تولہ سب کی برابر مصری کا قوام کر کے ملادیں اور چار شیشے گلاب کے اس میں کھپا دیں پھر اس کی ٹکیاں بنالیں اور انگیٹھیاں روشن کریں۔

عود کا کشتہ :

لاون چوبیس تولہ، لبان، صندل پاؤ سیر۔ بیخ بنفشہ مشک ایک ایک تولہ۔ اگر دہوپ ایک تولہ، مصری پچاس تولہ۔ گلاب دو شیشہ نرم آگ پر پکا کر ٹکیاں بنالیں جن کے جلانے سے خوشبو پھیلتی ہے اور روح کو فرحت ہوتی ہے۔

بخور :

عود۔ صندل ایک ایک سیر۔ لاون مصری دو دو سیر۔ مشک دو تولہ۔ گلاب ایک شیشہ نرم آگ پر پکا کر ملالیں۔

فتیلہ :

عود پانچ سیر، صندل بہتر تولہ۔ لاون پچیس تولہ۔ بیخ بنفشہ پچیس تولہ۔ لوبان دس تولہ مصری تیس تولہ کوٹ چھان کر دو شیشہ گلاب میں بتی بنالیں۔

عطر جہانگیری :

جس پھول کا عطر بنانا ہو پہلے اس کا عرق کھینچیں اور کسی برتن میں بھر کر ایسی جگہ جہاں ہوا کا حبس اور گرد و غبار نہ ہو رکھ دیں صبح کو جو شے اس پر جمع ہو جائے اس کو کسی اوزار سے علیحدہ کر لیں کہ یہی عطر جہانگیری ہے۔

لوبان کا ست :

پاؤ سیر لوبان کو ایک آبخورے میں رکھ کر کسی دوسرے ایسے آبخورے کے اندر رکھیں کہ دونوں کے مونہہ ملجائیں پھر تیسرا آبخورہ اس کے اوپر اوندھا دیں کہ اس کا مونہہ بھی نیچے والے آبخوروں کے مونہہ پر ٹھیک آجائے پھر ان کے مونہہ کو گل حکمت سے خوب اچھی طرح بند کر دیں اور نیچے والے بڑے آبخوروں میں پہلو کی جانب سے سوراخ کر کے اس کے اندر کوئلہ کی آگ داخل کریں کہ آگ کی تیزی سے لوبان اڑ کر اوپر والے آبخورے

کے اندر آجائیگا اسوقت اسے ٹھنڈا کر کے نکال لیں وہی ست ہوگا۔

طریق دیگر :

لوبان کو شیشہ میں ڈال کر اور مٹی او پر لپیٹ کر اور اُسکے مُنہ میں چند تنکے لگا کر چولہے پر ٹیڑھا کر کے رکھدیں اور نیچے دھیمی آگ جلائیں اور شیشہ کے مونہہ کی سیدھ میں نیچے کیطرف کوئی برتن پانی سے بھر کر رکھدیں کہ جو کچھ شیشہ کے مونہہ سے ٹپکے اُس پانی میں گرے پھر پانی پر سے اُس کو علیحدہ کر لیں۔ اور وہ پانی قوت باہ کے لیے بہت مفید ہے۔

عبیر مایہ مختار :

جو بہار کے مؤلف کا ہے۔ نارنج یا گل سیوتی تیس مثقال۔ صندل سفید گلاب میں پیس کر سایہ میں سکھا کر چھڑ یلہ۔ بیخ بنفشہ دس دس مثقال عنبر یا بیخ مثقال سب کو سات گنے گلاب میں دھیمی آگ پر پکائیں جب سارا گلاب جذب ہو جائے تو سایہ میں سکھا کر پیس کر عبیر بنالیں۔

فتیلہ :

چھڑ یلہ عود۔ سلارس سب کو پیس کر بتی میں لپیٹ کر چراغ میں روشن کریں تمام گھر میں خوشبو پھیل جائے گی۔

فتیلہ :

عبیر۔ اگر۔ صندل ایک ایک سیر۔ بیخ بنفشہ۔ لوبان دو دو تولہ عبیر مایہ پاؤ تولہ تولہ سب کو ملا کر پیس کر گلاب میں تر کر کے پھر پیسیں اور بتی میں لپیٹ کر جلائیں۔

دیگر :

عنبر اشہب زبادہ صو یا مواخالص چوہ دو دو ماشہ سب کو آگ پر رکھیں کہ حل ہو جائیں پھر اتار کر گلاب یزدی سے دھو ڈالیں۔

دیگر :

زباد۔ خالص چوہ ایک ایک ماشہ عنبر اشہب تین ماشہ تھوڑا سا چنبیلی کا تیل ضرورت کے موافق گلاب یزدی۔ آگ پر اول کی تینوں چیزوں کو گلا اور حل کر کے تیل میں ملا دیں پھر گلاب سے دھو ڈالیں۔

فتیلہ خوشبوی :

عود قماری۔ صندل سفید گلاب میں پیس کر سایہ میں سکھا کر بیس مثقال۔ گل گلاب

گل سفید چالیس چالیس مثقال عبیر بایہ پندرہ مثقال مشک عنبر ایک ایک مثقال سرخ چار مثقال کوٹ چھان کر گلاب ملا کر بتی بنالیں۔

عطر برگی :-

اصل قسم کے اگر ایک سیر کو جو کوب کر کے تین دن تک گلاب میں تر رکھیں۔ پھر چھ تولہ عنبر۔ عمدہ خشخاش کا چورہ اس میں ملا دیں اور چینی کے برتن میں عمدہ قسم کی مصری کا شربت شہد میں حل کر کے اُس کے اندر داخل کر دیں اور سکھانے کے بعد جب چاہیں جلائیں خوب خوشبو دیگا۔

کشتہ اعلیٰ :-

اگر چھتیس درم۔ صندل۔ سلارس۔ شہد اٹھارہ اٹھارہ درم۔ سنبل۔ نکہ۔ لاکہ۔ قند۔ عنبر نو نو درم۔ سال۔ بالہ سفید۔ الائچی تین تین درم۔ بربتی۔ چھڑ بلیہ۔ دارچینی۔ کتھہ چار چار درم سب کو پیس کر مصری کو شربت میں گوندھ کر ٹکیاں بنالیں۔

اگر کی بتی :-

اگر ہنبلیہ اٹھائیس درم۔ صندل۔ لبان ستائیس ستائیس درم۔ سلارس۔ سنبل۔ نکہ اٹھارہ اٹھارہ درم۔ عنبر نو درم۔ کتھہ ایک درم۔ الائچی چار درم پھول کے اندر کی زردی بارہ درم۔ دارچینی لالہ چار چار درم۔ چھڑ بلیہ مصری۔ بالا سفید نو نو درم۔ کہنولہ تین درم سب کو باریک پیس کر گلاب میں ملا کر بتیاں بنالیں اور دھوپ سکھالیں۔

فتیلہ خوشبو :-

چھڑ بلیہ۔ سعد۔ عود۔ سلارس ایک ایک حصّہ باریک پیس کر بتی میں لپیٹ کر چراغ میں کڑوے تیل کے ساتھ جلائے تمام گھر خوشبو دار ہو جائے گا۔

الہ گجبہ اعلیٰ :-

اول قسم کی صندل اور عود ایک ایک دام کو گلاب کے آدھے شیشے میں علیحدہ علیحدہ کر کے پیس کر سکھا کر چار روز تک چنبیلی کے پھولوں میں بسائیں پھر عنبری اشہب۔ مشک چوہ ہر ایک اعلیٰ قسم دو دو ماشہ بیخ بنفشہ کہنولہ کافور۔ ناخن دلیو دو دو رتی۔ روغن چنبیلی پاؤ دام سب کو ملا کر اور گلاب دو شیشہ داخل کر کے کام میں لائیں۔

دیگر :- پسی ہوئی صندل ایک دام۔ چوہ اعلیٰ۔ مشک ایک ایک ماشہ۔ اگر دمڑی بھر

اسیقدر چمبیلی کا تیل اور کافور۔ بچہ۔ کنبولہ۔ بیخ بنفشہ دو دو رتی ایک شیشہ گلاب میں ملاکر کام میں لائیں۔

دیگر:

صندل ایک دام۔ جوہ ایک ماشہ۔ اگر دمڑی بھر۔ اسیقدر روغن چمبیلی کسیقدر گلاب ملاکر ایک پیالہ تیار کرلیں۔

دیگر:

عود اعلیٰ قسم کا ڈیڑھ دام گلاب میں پیس کر اور پسا ہوا کافور ایک رتی داخل کر کے ایک پیالہ بنالیں۔

دیگر:

صندل تین دام مشک دو ماشہ عنبر ایک ماشہ چمبیلی کا تیل نصف دام۔ اگر چار ماشہ۔ چوہ۔ کافور ایک ماشہ۔ گلاب ایک شیشہ ایک پیالہ کے موافق بن جائے گا۔

عود پروردہ:

سعد۔ زرنباد نو نو درم۔ قسط۔ بالاسفید سات سات دام۔ سلارس۔ دیودار۔ انار کی لکڑی۔ سپید۔ چھڑیلا۔ تین تین درم ملاکر کوٹ کر دانگ بیر قسہد جلاب شکر کے ہمراہ متھیں عود پروردہ ہوجائیگا۔

خوشبودار ٹکیاں:

اگر ایک سیر لوبان دانگی سیر عنبر پندرہ درم۔ سلارس چھ درم۔ بچہ۔ پانچ درم۔ گائے کے گھی میں بھونا ہوا۔ سب کو کوٹ کر مصری کے شربت کے ساتھ ٹکیاں بنالیں۔

دیگر:

کشتہ قماری دس مثقال۔ عنبر اشہب دو مثقال۔ مشک ایک مثقال۔ مصری تین مثقال عنبر کو گرم کر کے پگھلا کر اور مشک کو گلاب میں پیس کر سب اجزا کو گلاب کے اندر ملاکر ٹکیاں بنالیں بہت خوشبودار دھواں دیں گی۔

بری کی ترکیب احمد شاہی:

صندل۔ بچہ۔ بالاسفید۔ لوبان۔ نو نو درم۔ سلارس۔ کچھری۔ سعد۔ دیودار۔ کچور۔ رال لاکھ۔ الائچی۔ گل۔ قرنفل۔ قسط چار چار درم۔ لادن چھ تولہ۔ عود قماری۔ چھڑیلہ۔ چھڑ دو دو

دوم۔ قند۔ پانچ تولہ سب کو باریک کوٹ کر گلاب میں گوندھ کر دھوپ میں سکھا لیں۔

اعلیٰ قسم کے چوہ نکالنے کی ترکیب:

اوّل قسم کے اگر کو ریزہ ریزہ کر کے چار ہفتہ تک بندی گلاب میں تر رکھیں اور ہر ہفتہ گلاب کو تازہ گلاب سے بدلتے رہیں اور گلاب اسقدر ڈالیں کہ اگر کے چورہ پر سے بیتر تا رہے اسکے اگر کو دو شیشہ میں گل حکمت کر کے اور اس میں بادام بھی ڈال کر معمولی طریق سے چوہ ٹپکالیں اور جس برتن میں ٹپکائیں اس میں پانی کی جگہ گلاب ہو۔ جب نصف شیشہ ٹپک چکے تو علیحدہ کر کے اس میں دو ماشہ عنبر بھی ڈالیں یہ اعلیٰ قسم سفید رنگ ہوگی۔ اور باقی شیشہ کو کسی دوسرے برتن میں ٹپکالیں وہ دوسری قسم ہوگی اور پہلے قسم کی نسبت کم سفید ہوگی۔ غرضکہ ہر ایک شیشہ کو اسی طرح نصف نصف کر کے علیحدہ علیحدہ ٹپکائیں کہ قسم اول اور قسم دوم ملنے نہ پائیں۔

دیگر:

جسے افغان بہت پسند کرتے ہیں۔ اگر ایک سیر۔ عنبر لادن نصف نصف دام۔ لوبان کپور کچری۔ جائپھل ایک ایک دام۔ نکہ۔ چھڑ۔ چھڑیلہ نصف نصف دام اگر کو پانی میں تر کرنے کے بعد انہیں سب چیزوں کو ملا کر اور شیشہ میں بھر کر گل حکمت کر کے معمولی طریقہ سے ٹپکالیں۔

چوہ سلطانی:

تیلہ خالص۔ صندل قسم اول ایک سیر۔ عنبر۔ لادن۔ پاؤ پاؤ سیر سب کو باریک کوٹ کر مشک ایک تولہ۔ کافور چودانہ پاؤ تولہ۔ مصری نو دام ملا کر اور گلاب میں گوندھ کر چوہ کھینچ لیں۔

دیگر:

عود۔ عنبر۔ صندل۔ نکہ۔ لوبان ہموزن باریک باریک کوٹ کر سلارس میں ایک دن رات تک تر کریں پھر شیشہ میں بھر کر معطر کریں اور منہ کو دھوئیں کہ بو رفع ہو جائے۔ یہ نسخہ گنج بادآورد کا ہے۔

کہرولی بنانے کا طریقہ:

سفید کتھ اعلیٰ قسم کا آدھ سیر کوٹ کر ایک دن پانی میں تر رکھیں پھر چھان کر گلاب میں تر کریں پھر کیوڑہ اور چنبیلی کے پھولوں کے بسے ہوئے پیالہ میں دس دن تک رکھیں پھر مشک ایک تولہ۔ کافور دو ماشہ ملا کر ہاتھ پاؤں کو چنبیلی کے تیل سے چکنا کر کے کہرولی لگائیں

دیگر :-

کتھہ دو سیر کوٹ چھان کر مشک ایک تولہ۔ کافور دو ماشہ۔ الائچی چھ درم۔ لونگ جائفل گلاب میں گوندھ کر گھرولی لگائیں۔

چھالیہ بنانے کی ترکیب :-

پہلے چھالیہ کو گلاب میں تر کریں۔ صندل۔ عود۔ زعفران۔ کافور۔ الائچی ایک ایک حصہ کوٹ چھان کر گلاب میں حل کر کے چھالیہ کو دو تین پانیوں سے دھو کر مذکورہ بالا تیار کی ہوئی ڈالیں۔ ایک دن رات تک رہنے دیں اور سروطہ سے ٹکڑے کر کے سکھالیں اور پھولوں سے بسا لیں۔

خوشبودار چھالیا :-

چھالیہ کو کٹھے کے پھولوں سے بسالیں کہ تمام اور قسم کے پھولوں کی بہ نسبت زیادہ لطیف اور عمدہ ہو جاتی ہے۔

روغن چمبیلی :-

اعلیٰ قسم کا روغن بنانے کے لیے دھوئے تل ایک من لے کر چار تہ چادر بچھائیں اور اس پر پہلے دن ایک سیر چنبیلی کے پھول جن کی سبزی نکال ڈالی ہو پھیلا دیں اور پھولوں پر ایک باریک چادر ڈال کر اس کے اوپر نصف من تل پھیلا دیں اور اس پر پھر ایک باریک چادر ڈال کر اس کے اوپر بھی سیر بھر پھول اسی قسم کے ڈال دیں اور ان پر بھی ایک باریک چادر ڈال کر باقی نصف من تل اس پر پھیلا دیں اور ان پر چو تہ چادر ڈال دیں۔ شام سے دوپہر رات تک اسی طرح رہنے دیں اس کے بعد پھولوں کو علیحدہ کر کے سب تلوں کو ملا دیں دوسرے دن پھر اسی طریقہ کے ساتھ ایک سیر پھول اور زیادہ کریں اور دس دن تک ایک سیر پھول روز بڑھاتے رہیں اس کے بعد پندرھویں دن سے دس سیر پھول اسی طریق سے لگاتے رہیں کہ ایک من تل اول سے آخر تک بیس من پھولوں میں بس جائیں پھر تیلی کے کولھو میں تیل نکال لیں نہایت ہی خوشبودار اور عمدہ ہوگا۔

دیگر :-

ایک چادر پر چار سیر چنبیلی کے پھول سبزی علیحدہ کر کے تہ بتہ بچھا دیں اسی طرح ایک سیر پھولوں پر دس سیر دھوئے ہوئے تل پھیلا دیں اور ان کے اوپر سیر بھر پھول ڈال کر

پھر دس سیر تل ان کے اوپر پھیلا دیں اسی طرح ایک من تل پھیلا دیں پھر ان کے اوپر ایک چوتہ چادر ڈال دیں اور شام سے دوپہر رات تک بطریق مذکورہ بالا رہنے دیں اور ہر روز دس روز تک ایک سیر پھول بڑھاتے رہیں کہ دس سیر تک نوبت پہنچ جائے اس کے بعد دس سیر پھول ہر روز ڈالتے رہیں جب بارہ تن پھول خرچ ہو چکیں تو تیل نکال لیں۔ اور دوپہر تک رکھنے کی قید اس لیے ہے کہ اس کے بعد پھول مرجھانے لگتا ہے اور طاقت کم ہو جاتی ہے اس لیے دوپہر سے زیادہ دیر تک رکھنے سے وہ تلوں کو خراب کر دیں گے۔

دیگر:

سیاہ دھوئے ہوئے تل بڑے برتن میں بھر کر اور ان کے نیچے اور اوپر چنبیلی کے پھول ایک دن ایک رات رکھ کر ان کو نکال ڈالیں اور تازہ پھول اسی طرح نیچے اوپر بچھا دیں اور بارہ مرتبہ اسی طرح تازہ پھول بدلیں پھر تیل نکال کر اس تیل کو کسی برتن میں بھر کر اس کے اندر بھی چنبیلی کے پھولوں کے ہار لٹکائیں اور ایک دن رات کے بعد تازہ پھولوں کے ہار ڈالیں بارہ دن تک ایسا کریں۔ پھر تیل کو صاف کر لیں اور کسیقدر مشک اور کافور ملا کر کام میں لائیں اسی طریق سے جس قسم کے پھولوں کا روغن بنانا چاہیں بنا سکتے ہیں۔

تابہ سے گلاب کھینچنے کا طریقہ:

یہ گلاب بھبکے کے کھینچے ہوئے گلاب سے زیادہ خوشبودار اور عمدہ ہوتا ہے کھلے منہ کا دیگچہ لے کر اس کے منہ پر کپڑا باندھ دیں اور اس پر گلاب کے تازہ پھول بچھا کر اس دیگچہ کو پانی کے بھرے ہوئے طشت میں رکھدیں اور تابہ کے منہ کو مٹی سے لیپ کر دیگچہ کے منہ پر رکھ کر تابہ پر کوئلہ کی آگ روشن کریں اسی طریق سے گلاب کے پھولوں کا عرق ٹپک ٹپک کر دیگچہ میں جمع ہوتا رہیگا جب وہ پھول ٹپک چکیں تو اور تازہ پھول ان کی جگہ بدلتے رہیں جسقدر گلاب کی ضرورت ہو اسی طرح نکال لیں یہ گلاب کا عرق نہایت ہی عمدہ اور خوشبودار ہوتا ہے اسی طریق سے کھٹے کے پھولوں اور سیوتی کا بھی نکال سکتے ہیں۔

چوبیسویں لذت

عورتوں کے فریفتہ اور عاشق کر لینے کی ترکیبوں میں

للمحب :

یعنی محبت پیدا کرنیوالا نسخہ ۔ منجیٹ ۔ بھدر موتھ ۔ سفید آکھ کی جڑ ۔ گوشت کھا اپنے بدن کے خون میں پیس کر گولیاں بنالیں جب چاہیں پانی میں پیس کر اپنی پیشانی پر لگا کر سامنے جائیں جس عورت کی نظر اس پر پڑے گی عاشق ہو جائے گی تحفہ نظام شاہیہ

للمحب :

چاند گرہن کے وقت سہدیوی کو گائے کے گھی میں ملا کر رکھ چھوڑیں جب ضرورت ہو کچھ پیشانی پر لگا لیں جو عورت دیکھے گی عاشق ہو جائے گی۔

للمحب :

اگارہ کی جڑ دھتورہ کے عرق میں پیس کر پیشانی پر مل کر جسکے سامنے جاوے وہی عاشق ہو جائے گا۔

للمحب :

سرخ کنیر ۔ سفید آگ کا پھول ۔ دھتورہ کا پھول ۔ پنچھ نچھتر کے دنت کی بتی ۔ پارہ کے ساتھ پیس کر پیشانی پر لگا کر جائے جو دیکھے عاشق ہو جائے گا۔

للمحب :

ہرتالی ۔ دردلہ سفید ۔ سیلی مع جڑ اور پنول کے کوٹ ۔ چھان کر اپنی منی میں ملا کر کتھہ کے ساتھ گولی بنالیں جس کو پان میں کھلادیں وہی عاشق ہو جائے۔

للمحب :

بڑی ردانسن سرخ کا پھول ۔ سہاگہ اپنے تخم میں ملا کر پیس کر گھونگچیوں کی برابر گولیاں بنالیں ایک گولی جس عورت کو کھلادیں وہی فرمانبردار ہو جاوے۔

للمحب : شہد ۔ مرنبی ۔ کچنگی ۔ مرگھٹ کی مٹی گائے کا گھی ۔ سب کو کوٹ چھانکر

پنے تخم میں ملا کر کھلائے یا شراب کے ہمراہ کھلا دیں فریفتہ ہو جائے گی۔

للحب:

سونڈ ا لوان ۔شہد ۔کبوتر کی بیٹ پیس کر ذکر پر لگا کر مباشرت کرے تازندگی وہ عورت کسی دوسرے مرد کی رغبت نہ کرے گی ۔ اور اسی پر مرے گی۔

للحب:

کرم صدف ایک عدد ۔ گل مرتہی ۔سہاگہ ایک ایک دام پارہ کا ٹکنکی ۔ دیودار ہموزن پیس کر ذکر لگا کر مجامعت کریں فوراً فریفتہ ہو جائے گی مجرب ہے۔

للحب:

کسی سرخ پھول کی جڑ سے کر اس کے ہموزن گنا پیس کر ذکر پر طلا کر کے جس عورت سے صحبت داری کریں وہی فریفتہ ہو جائے ۔

للحب:

کسیقدر مقناطیسی پتھر اپنے تخم اور صندل میں پیس کر بدن پر ملیں فریفتہ ہو جائے گا۔

للحب:

بیر بہوٹی کو گائے کے گھی میں بھون کر اور اس روغن کو ذکر پر طلا کر کے جس سے مباشرت کی جائے تازندگی وہ کسی دوسرے مرد کی رغبت نہ کرے گی اور فریفتہ رہے گی۔

للحب:

جوان بیل کے خشک ذکر کو شہد اور لیموں کے عرق میں پیس کر اور آلت پر لگا کر جس عورت سے مباشرت کریں وہی فریفتہ ہو کر کسی دوسرے شخص کی خواہش نہ کرے۔

للحب:

سفید مرغ کے خون کو ذکر پر لگا کر مباشرت کریں تو جانی دوست ہو جائے ۔

صندل:

صندل ۔گوشت ۔ زعفران ۔ دیودار ۔ نالیسر ۔ بزج ۔ بالا ۔ گل نیلوفر مصری ملا کر آگ پر ڈال کر جس کو دھونی دیں وہی فریفتہ ہو جائے ۔

للحب:

برگ زرد چوبہ صندل ۔ الائچی ۔رائی ۔ رال ۔ گوشت ۔ سرسوں ۔ نمک ۔ ملا کر آگ پر ڈال کر

جسے دھونی دیں وہی فریفتہ ہو جائے۔

للحب

کاکڑا سینگی۔ بیخ صندل۔ رال ہموزن شہد میں ملا کر گھر میں دھونی کریں جو شخص اس گھر میں داخل ہو کر اس کی خوشبو سونگھے گا وہی فریفتہ ہو جائے گا۔

للحب

یکرنگ سفید مرغ کا خون تازہ شہد میں خوب پیس کر ملا کر مٹی کے کورے برتن میں بھر کر آگ پر دو تین جوش دیں پھر اس کو آلت پر لگا کر مجامعت کرے فوراً وہ عورت فریفتہ ہو جائے گی گنج باد آورد۔

للحب

بیخ چینہ سفید روغن گاؤ میں ملا کر پیشانی پر لگا کر جس کے سامنے جائیں وہی فریفتہ ہو جائے

للحب

سہد لیوی کو شہد میں ملا کر گولیاں بنالیں جسے پان میں ایک گولی کھلا دیں وہی فریفتہ ہو جائے۔

للحب

کالے کوے کی زبان۔ بیخ۔ کتھہ۔ زعفران میں اپنا خون ملا کر پیشانی پر لگا کر جسکے سامنے جائے وہی فریفتہ ہو جائے۔

للحب

سرسوں۔ فلفل گرد۔ شہد ملا کر بدن پر ملیں اور پھر نہا ڈالیں اور کچھ پیشانی پر مل لیں۔ جب کسی کی نظر اس پڑے گی فریفتہ ہوئے گی۔

للحب

دھتورہ کا پھول۔ پائے بڑ تنگ ہموزن آگ میں جلا کر راکھ کر کے اسکو آنکھوں میں سرمہ کی طرح لگا کر جس کے سامنے جائے وہی عزیز رکھے۔

للحب

بیخ بھنگرہ۔ بیخ تھوہر سفید ہموزن پیس کر گولیاں بنالیں جس وقت ایک گولی پیس کر بدن پر مل کر جس کے سامنے جائے وہی درست ہو جائے۔

للحب:

سنبل ناگیسر۔ بابرنگ روغن گاؤ پیس کر گولیاں بنالیں جسوقت کوئی عورت اس کو آنکھ میں لگائے گی سب کو محبوب اور عزیز ہو گی۔

للحب:

بھیڑیے کا پتہ۔ روغن گل آگ پر گلا ملاکر جس عورت کے سامنے جائے وہی فریفتہ ہو جائے اور اُس بغیر اسکو چین نہ آئے۔

للحب:

بھیڑیے کے پتے کو شہد میں ملاکر ذکر پر طلاکر کے جس عورت سے مباشرت کی جائے وہی اسقدر فریفتہ ہو جائے گی۔ کہ بغیر اُس مرد کے ایکدم چین نہ آئیگا۔

للحب:

اگر ہینگرہ کی جڑ کو موتھہ میں چباکر اُس کا عرق آنکھ میں لگائیں تو خلقت کی آنکھوں میں عزیز ہوں۔

للحب:

حکیم کمال الدین شیرازی کا آزمایا ہوا ہے۔ کالے کوے کا گوہ شہد میں ملاکر ذکر پر طلاکر کے جس عورت کے ساتھ مباشرت کی جائے وہ بالکل فریفتہ ہو جائے۔

للحب:

ہفتہ کے دن ہاتھ پاؤں کے ناخن کتر کر خوب باریک پیس لیں جسے کھلاویں وہی فرمانبردار ہو جائے اور کھلانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ پان کے چونے میں ملادیں کہ کچھ تمیز نہ ہو گی۔

للحب:

ہفتہ کی رات کو ہاتھ پاؤں کے ناخن پانی میں دھوئیں اور کہدیں کہ میں تم کو آئندہ ہفتہ کی رات ایک اُمید اور حاجت پوری کرنے کی غرض سے پالتا ہوں جب وہ مقررہ رات آئے تو ان ناخنوں کو تراش کر مٹی کے برتن میں آگ پر رکھ کر راکھ کر لیں جسے وہ راکھ کھانے یا شراب میں دیں وہی فرمانبردار ہو جائے۔

للحب: جب قرعطارد کے قریب ہو اسوقت ناخن تراش کر کورے ٹھیکرہ میں

رکھ کر جلالیں پھر خوب پیس کر کسینڈرا اپنے تخم اور شہد میں ملا کر جسے کھلا دیں فرط محبت سے بیقرار ہو جائے۔

للحب:

عنبر ایک حصہ بیروزہ اسنم۔ ایک حصہ پیس کر جسے کھلا دیں نہایت ہی الفت ہو جائے۔

للحب:

حب کتاں دو حصہ مزعو سیح ایک حصہ کوٹ کر کھانے میں ملا کر جسے کھلا دیں فرط محبت سے بیقرار ہوئے۔

للحب:

سفیدہ آکھ کی جڑ منجمیت۔ چڑیا کی بیٹ۔ فسط اپنے تخم میں ملا کر جس عورت کو دیں وہی فریفتہ ہو جائے۔

للحب:

نبار کے ذکر کو باریک پیس کر اپنے تخم میں ملا کر ٹکی بنالیں جس وقت چاہیں اس میں سے تھوڑا سا لیکر مٹی میں ملالیں جسے سنگھائیں وہی فریفتہ ہو جائے۔

پچیسویں لذت

بعض عجیب و غریب فائدوں اور دواؤں کے بیان میں
جن کا مباشرت کے بعد کھانا نہایت مفید ہے ٭

واضح ہو کہ مباشرت کے بعد دودھ پینا جسے آگ پر جوش دیکر نصف خشک کر دیا ہو اور اس میں کسی قدر خولنجان دارچینی ڈالی ہو یا وہ شہد چاٹنا جو مکہ یا عراق کا ہو اور اس میں کچھ دارچینی ملا دی ہو یا خولنجان کی پھنکی مصری کے ساتھ پھانکنی اور ماء العسل پینا یا گلاب پینا نہایت مفید ہے۔

ماء العسل کی ترکیب یہ ہے ٭

شہد ایک حصہ پانی دو حصہ جوش دے کر تہائی جلائے کے بعد دو تہائی باقی رکھکر خوب گھونٹ لیں اور اگر حرارت بڑھانی ہو تو اس میں مصطگی۔ زعفران، سونٹھ۔ لونگ۔ دار فلفل پوٹلی باندھ کر جوش دیتے وقت ڈال دیں۔ اختیارات۔

دیگر ٭

مفرح النفس کا مصنف لکھتا ہے کہ یہ گولی مباشرت کے بعد کھانی نہایت ہی مفید اور آزمودہ ہے۔ مومیائی تین حصہ۔ کیکر کا گوند ایک حصہ۔ مصری دو حصہ۔ گلاب میں حل کر کے گولیاں بنالیں اور شربت عناب نصف مثقال کے ساتھ یا شراب کے بعد یا ماء العسل کے ساتھ کھائیں۔

دیگر ٭

گنج باد آورد کا مصنف صاحب جعفرانی کہتے ہیں کہ مومیائی کی تاثیر عجیب و غریب ہے۔ اگر مباشرت کے بعد دو چنے برابر کھالیں فوراً تمام سستی اور تکان جاتا رہتا ہے اور اصلی طاقت پیدا ہو جاتی ہے گویا مباشرت ہی نہیں کی اور یہ نسخہ آزمایا ہوا ہے۔

دیگر ٭

محمد زکریا نے بھی باہ کی کتاب میں لکھا ہے کہ جس کی منی خروج ہو گئی ہو اور وہ چاہے کہ

فوراً پھر اصلی طاقت پر آجائے تو آخری حرکت کے وقت مومیائی دو حصہ شہد سفید پانچ حصہ ملا کر کھائے اور اگر مزاج گرم ہو تو شربت کے ساتھ پی لے نہایت مفید ہے جامع اللذات

دیگر:

اگر بامنی کرفس کے بیجوں کو تین روز تک کوٹ چھان کر نسکہ اور گائے کے گھی میں ملا کر کھائیں تو اس کے بعد جسقدر مباشرت کریں تکان اور سستی لاحق نہ ہوگی۔

دیگر:

اگر خولنجان کا ٹکڑا منہ میں رکھیں تو خوب خیزی ہو اور اگر نصف مثقال کو کوٹ چھان کر نصف رطل تازہ شیر گاؤ کے ساتھ پئیں تو قوت باہ نہایت ہی زور کرے گی۔ کتاب مفردات ابن بیطار۔

دیگر:

اگر مرغ کا پتہ دہنی ران پر مل لیں تو قوت باہ زیادہ ہو۔

دیگر:

بھیڑیے کے پتہ کو بھی ران پہ ملنے سے شہوت بہت زور کرتی ہے۔

دیگر:

شریف کا قول ہے کہ روغن عقرقرحا۔ لقوہ۔ اعضا کی سستی فالج کو نہایت مفید ہے اور مباشرت سے پہلے ذکر پر ملنے سے شہوت زور کرتی ہے اور خیزی اور تندی خوب ہوتی ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے، کہ عقرقرحا ایک اوقیہ کوٹ کر ایک رطل پانی میں اسقدر جوش دیں کہ دو اوقیہ رہجائے پھر اس میں زیتون کا تیل ڈال کر اسقدر جوش دیں کہ پانی جل کر تیل باقی رہجائے۔

دیگر:

اگر تخم گندنا گائے کے دودھ کے ساتھ کئی روز برابر کھائیں تو کثرت جماع سے کوئی تکان اور تکلیف پیدا نہ ہوگی۔

حب جالینوس:

یہ گولی کمر کو طاقت بخشتی ہے۔ چڑے کا مغز جسے جفتی کھاتے وقت پکڑا ہوا شقاقل مصری۔ تخم پیاز سفید۔ کشنیز خرما ہموزن کوٹ کر شہد میں ملا کر گولیاں بنالیں اور ضرورت

کے وقت ایک گولی دودھ میں گھول کر پی لیں خوب تندی پیدا کرے گی۔

بغل کی بدبو کی دوا:

توتیا کو کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب گرم ہو جائے تو گلاب سے بجھا لیں اسی طرح دو تین مرتبہ گرم کر کے اور گلاب سے بجھا کر سرد کرنے کے بعد اس میں کسی قدر کافور چودانہ ملا کر استعمال میں لائیں۔

دودھ کے جوش کرنے کی عمدہ ترکیب:

اس طریق سے جوش کیا ہوا دودھ نہایت مفید اور شہوت کو ترقی دینے والا اور نہایت مزیدار ہو جاتا ہے۔ کالی یا زرد ورنہ جیسی ہو اس گائے کے دودھ کو آہستہ آہستہ جوش کرتے اور چمچہ سے چلاتے رہیں کہ بالائی نہ جمے اور دودھ تین چوتھائی حصہ رہ جائے تب اس میں گلاب کا شیشہ ڈال کر پھر جوش دیں کہ ایک سیر دودھ رہ جائے پھر اسے اتار کر امرتی قسم کی اور جسقدر پسند ہو شیرینی ڈال کر پی جائیں گنج باد آور د۔

شربت نیلوفر:

کھانسی۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ۔ صفراوی درد کو بہت مفید ہے دل کو قوت بخشتا ہے پیاس کو کم کرتا ہے۔ خاص کر جماع کے بعد پیاس نہیں لگنے دیتا۔ گرم مزاج والوں کو نہایت فائدہ بخش ہے۔ حرارت کی وجہ سے جو بے خوابی ہو اسے دفع کرتا ہے۔ نیلوفر کے خشک یا تر پھول ایک رطل کو چار رطل پانی میں جوش دیں جب ڈیڑھ رطل رہ جائے چھان کر ایک من کھانڈ ڈال کر قوام پکا کر اٹھا رکھیں اور پندرہ درم شربت پییں۔

سنا کے فائدے:

واضح ہو کہ سب سے عمدہ سنا حجاز کی ہے اس کے استعمال کی مقدار چار درم سے سات درم تک ہے اس کے فائدے بہت ہیں۔ تین درم سنا کو تین درم شہد کے ساتھ کھانے سے بینائی کو بہت ترقی ہوتی ہے۔ کمر کو طاقت بخشتی ہے اور قند کے ساتھ کھانے بدن کی تمام اقسام کی حرارت کو نکال دیتی ہے اور رنگ کو صاف کرتی ہے۔ اگر بکری کے دودھ کے ساتھ کھائیں تو اسقدر شہوت بڑھاتی ہے کہ رات بھر میں کئی عورتوں کی تسلی کر سکیں۔ گائے کے دودھ کے ساتھ پینے سے چہرہ کا رنگ نکھرتا ہے اور قوت بڑھتی ہے اور بھینس کے دودھ کے ساتھ کھاتے رہیں تو ہمیشہ تندرست اور طاقتور رہیں۔

اگر عورت کھائے تو باکرہ لڑکی جیسی بنی رہے اگر خشک چھواروں کے ہمراہ کھائے تو منہ کی بدبُو جاتی رہے اور ہمیشہ خوشبودار رہے۔ اگر بھنگرہ کے عرق کے ساتھ کھائیں تو بوڑھا ہو کر بھی جوان بنا رہے۔ طاقت نہ گھٹے اور بال سفید نہ ہوں۔ جامع الفوائد۔

بغل کی بدبو کی دوا:

تخم سپند۔ خولنجان کو بغل کے نیچے ملیں گنج بادآورد۔

دیگر:

مردار سنگ کو پُرانے سرکہ میں پیس کر بغل میں مل کر دھوئیں۔

نسخہ عرق چبین:

بغل کی بدبو اور خراب ابخروں کو دفع کرتا ہے۔ بغل میں اسوقت لگائیں۔ جبکہ بغل کے بال لئے جاویں۔ اور جب کپڑے بدلیں اس عرق کو بغلوں میں لگا لیا کریں اگر ہر روز لگائیں تو بہت خوب ہے۔ گولیاں ریٹھے کی برابر بنائیں اور گلاب میں ضرورت کے موافق حل کر کے بغل میں طلا کریں ترکیب یہ ہے۔ مردار سنگ چار تولہ۔ مشک ایک تولہ عنبر نصف تولہ۔ پسی ہوئی صندل پاؤ تولہ۔ عبیر مایہ پاؤ تولہ سب کو کھرل کر کے گولیاں بنالیں۔

دیگر:

شفتالو کے پتے کوٹ کر بغل میں ملیں اور پانی سے دھو ڈالیں۔

دیگر:

مردار سنگ جسے گلاب میں درست کیا ہو دو مثقال۔ توتیا دھویا ہوا دو مثقال سازج ہندی۔ برگ سوسن۔ چڑیلا ایک ایک مثقال۔ شب یمانی نصف مثقال چنار سوختہ۔ گلاب کی پتی۔ انار کا چھلکا نصف نصف مثقال صندل پسی ہوئی چار مثقال سب کو کوٹ چھان کر بغل کے نیچے طلا کریں۔

دیگر:

صندل۔ بنج۔ سنگ سبنل شب مر۔ سازج ہندی۔ گلاب کے پھول۔ ہموزن توتیا مردار سنگ سفید کیا ہوا تین تین حصہ کافور نصف جز و سب کو کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر ٹکیاں بنا کر سایہ میں سکھالیں جب ضرورت ہو تھوڑی سی گھس کر بغل میں لگالیں۔

دیگر: مردار سنگ سفید کو پیس کر گلاب کافور میں ترتیب دیکر ملیں بغل کی بدبو جاتی رہیگی

دیگر:

یہ گولیاں بغل کی بدبو کھونے کے لیے آزمائی ہوئی ہیں۔ پھٹکری کو برتن میں رکھ کر آگ پر پگھلا لیں، جب خون سخن جائے اتار کر تین تولہ میں نصف تولہ مشک یا ۳ تولہ اگر ملا کر گلاب کے ساتھ گولیاں ریٹھے کے برابر بنائیں جب ضرورت ہو پانی یا گلاب میں گھس کر لگائیں۔

دیگر:

صرف زاگ کو پانی میں پیس کر لگانا بھی بہت مفید ہے۔

مونہہ کی بدبو کی دوا:

پودینہ کی پانی سے کلیاں کریں۔

دیگر:

سکنجبین دھنیا۔ ہلیلہ سیاہ نہار منہ کھائیں۔

دیگر:

ہلیلہ نمک سنگ۔ فلفلدراز پیس کر دہی یا سرکہ کے ساتھ کھائیں۔

فرج کی بدبو کی دوا:

پوست درخت انار۔ پوست انار۔ برگ انار۔ گل انار کوٹ چھان کر عرق نکال کر سرسوں کے تیل کے ساتھ اسقدر جوش دیں کہ تیل رہجائے پھر اس تیل کو اس کے اندر لگاتے رہیں بدبو رفع ہو جائے گی۔ تحفہ نظام شاہیہ۔

دیگر:

نیم کی چھال کو پانی میں جوش دیکر اس سے پانی دھوئیں بدبو رفع ہو جائے گی۔

دیگر:

گل جافی کو سرسوں کے تیل میں جوش دیکر جائے مخصوص پہ لگائیں بدبو زائل ہو جائیگی۔

دیگر:

پوست جامون پوست انبہ بیخ ترنج پانچ پانچ درم۔ جائے پھل چھ درم کوٹ چھان کر پانی میں اسقدر جوش دیں کہ سب پانی جل جائے پھر دھوپ میں سکھا کر باریک پیس کر تیل ملا کر صبح و شام طلا کریں بدبو جاتی رہے گی اور خوشبو آنے لگیں گی۔

بدن کی بدبو کی دوا:

جامن کے پتے۔ گل نیلوفر۔ موتھہ دہی سب ہموزن پیس کر پانی کے ساتھ تمام جسم پر ملیں بدبو جاتی رہیگی۔

دیگر:

بلیلہ۔ بیخ درخت نیل کھجور کی گٹھلی تخم کسنج گوشت ہموزن پانی میں پیس کر بدن پر ملیں۔

دیگر:

لودھ۔ نیم کے پتے۔ چھڑیلہ انار کے چھلکے۔ دارچینی۔ سٹر۔ موتھہ بالا۔ نارنگی کے چھلکے ہموزن پانی میں پیس کر بدن پر ملیں۔

موہنہ کی بدبو کی دوا:

سرکہ گلاب میں ملاکر ایک ہفتہ تک غرارہ کریں موتہہ کی بدبو جاتی رہے گی۔

دیگر:

چھوٹی الائچی نکہ کوٹ چھان کر گلاب میں ملاکر گولیاں بنالیں اور دن کو اور رات کو پان کے ساتھ کھائیں۔

چہرہ کو روشن اور خوشنما کرنے کی دوا:

ہندوستان میں رقاصہ عورتیں اس نسخہ کو برتتی ہیں اور چہرہ پر ملتی ہیں جس سے چہرہ چمکدار صاف خوشنما ہو جاتا ہے۔ چارمغز۔ خشخاش۔ زردچوبہ۔ چنبیلی کے پتے۔ ہریالی مندری۔ کچری سب ایک تولہ پیس کر چہرہ اور بدن پر ملیں۔

گل چشم کو دفع کرنے کی دوا:

تخم بہلسری کو شہد میں پیس کر آنکھ میں لگانے سے گل چشم جاتا رہتا ہے۔

دیگر:

اگر بجری کا دودھ اور بھینس کا مسکہ ملاکر آنکھ میں لگائیں تو فائدہ ہو۔

دیگر:

آدمی کے سر کے بال جل کر اس کی راکھ مسکہ کے ساتھ کئی دفعہ آنکھ میں لگائیں تو شفا ہوگی۔

افضی کی دوا: یعنی عورت کے ہر دو راستے ایک ہوگئے ہوں تو اس دوا کے

استعمال سے درست ہو جاتے ہیں اور اصلی حالت پر آجاتے ہیں۔ بیل کے سینگ کا گودا کتھا پیس کر موم سفید سب ہموزن لے کر موم کو کسی برتن میں آگ پر پگھلائیں اور دوائیں داخل کر کے جوشاندہ میں بھر آتار کہ اس میں سے ذرا سا ہر روز دو تین ہفتہ تک عورت اپنی جائے مخصوص میں رکھے۔

دیگر :

موم رال۔ گوند سرخ مرہم بنا کر جائے مخصوص میں رکھے درستی حاصل ہو گی مفید ہے۔

دیگر :

برگ بلوتی۔ موم۔ مغز شاخ گاؤ۔ کتھا حسب مذکورہ بالا مرہم بنا کہ چار ہفتہ تک استعمال کرے مفید ہے۔

مسمنہ :

یعنے موٹا ہونے کی دوا۔ آرد۔ باقلا۔ آرد نخود۔ کعک کٹا ہوا سب کو دودھ اور کھانڈ میں لت کر کے حمام میں جا کر ملیں۔

مسمنہ :

مقشر پاک کیا ہوا ایک دن رات تک دودھ میں تر رکھ کر سایہ میں سکھالیں پھر کوٹ کر باقلا گیہوں۔ اڑد مسور سب کے آٹے اور مغز سفید خشخاش۔ مغز بادام چھلا ہوا۔ کدو کی بیجوں کی گریاں کعک کٹا ہوا بیس بیس درم۔ مغز تخم خیار بادرنگ تخم تورک دھوئے ہوئے تل۔ کیترا۔ بیس بیس درم کوٹ چھان کر ملا کر پندرہ دن تک گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ لت کر کے صبح و شام کھائیں بدن کے موٹا کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔

مسمنہ :

سوسمار کی چربی اسگند گائے کا گھی میدہ ملا کر گولی بنا کر سات مرغیوں کو کھلائیں دو ہفتہ تک ہر روز ان میں سے ایک ذبح کر کے اور گھی میں بھون کر کھاتے رہیں موٹا ہونے کے نہایت ہی مفید ہے۔

مسمنہ :

مغز بادام چھلے ہوئے مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ بیس بیس درم کھائیں۔

مسمنہ ❋
مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز کنجد۔ خشخاش بیس بیس درم کیلا دس درم شکر سب کو ہموزن کوٹ چھان کر بیس درم کھائیں۔

مسمنہ ❋
جو گرم مزاج والوں کے لیے بہت مفید ہے۔ چنوں کو ایک دن رات تک گائے کے دودھ میں جو شدیکہ تیس درم چاول سفید دھوئے ہوئے۔ خشخاش گیہوں جو چھلے ہوئے قند تیس تیس درم ان میں سے چالیس درم کو جو شدیکہ کھائیں اور حمام میں نہائیں۔

مسمنہ ❋
چنے باقلا نانخواہ دو درم کیلا چار درم۔ زیرہ کرمانی فلفل ایک ایک درم کوٹ کر سب کے ہموزن میدہ ملا کر روٹی پکائیں۔ اور دودھ اور کھانڈ میں ملا کر کھائیں۔

مسمنہ ❋
سات دن تک کبوتر کے بچے اور مرغی کا گوشت گائے کے گھی اور پیاز میں بھون میدہ کی پتلی روٹی کے ساتھ کھائیں۔

مسمنہ ❋
اسگند۔ کنجد سیاہ چھلے ہوئے کوٹ کر شکر سرخ ہموزن ملا کر اور کسیقدر رادرک بھی ملا کر پیس کر گولی بنالیں اور ہر روز ایک ایک کھا لیا کریں خوب موٹا کرتی ہیں۔

مسمنہ ❋ جبر جیر۔ بیج آملہ سیاہ خشک پیس کر ہر روز تین درم گائے کے دودھ کے ساتھ شکر سرخ ملا کر کھائیں خوب موٹا کرتی ہے۔

مسمنہ ❋
تر پھلا۔ فلفل دراز پیس کر شہد میں ملا کر کھانا کھانے کے وقت کھائیں۔

مسمنہ ❋
مغز بادام چھلے ہوئے۔ خشخاش سفید۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم کوٹ چھان کر شکر اور گائے کے گھی میں ملا کر ہر روز صبح کو دس مثقال کھا لیا کریں اور اسیقدر رات کو بھی۔

مسمنہ ❋
مغز گندم۔ آرد نخود تین تین اوقیہ۔ تودری زرد و سفید و سرخ دس دس درم۔

مغز بادام چھلے ہوئے۔ فندق۔ پستہ ایک ایک اوقیہ شکر سفید تین اوقیہ سب کو کوٹ چھان کر گائے کے گھی اور رکچہ شہد میں ملا کر ہر روز صبح کو ایک اوقیہ کھائیں۔

مسمنہ:
تودری چھلے ہوئے فندق۔ خشخاش۔ حب الصنوبر۔ حب السمنہ۔ حب الخضر اگائے کے گھی میں ملا کر گلاب میں گھولی ہوئی شکر کے ساتھ صبح وشام پیا کریں یہ نسخہ عشرہ کاملہ مصنف گنج باد آورد کا ہے۔

مسمنہ:
قند ایک من چوتھائی حصہ پانی میں پکائیں۔ جب جم جائے تو ایک اوقیہ مغز۔ بادام ڈال کر اور خوب ملا کر کسی چوڑے تختہ پر پھیلا کر خشک کر لیں اور ہر روز کھائیں۔ یہ نسخہ کفایہ کا ہے

مسمنہ:
سفید چنے دودھ میں تر کر کے سکھانے کے بعد پچاس درم۔ چاول دھو کر سکھانے کے بعد تیس درم۔ میدہ کی خشک روٹی ساٹھ درم۔ مغز بادام تیس درم۔ خشک جو تیس درم۔ خشک گندم تیس درم۔ سفید خشخاش تیس درم۔ مصری نصف من سب کو ملا کر ہر روز صبح کو تیس درم تازہ دودھ میں لگا کر کھائیں۔

مسمنہ:
دھوئے ہوئے چاولوں کا آٹا۔ روغن بادام۔ قند سفید۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ زیرہ کرمانی خشخاش۔ شقاقل مصری۔ خولنجان کوٹ چھان کر ملا کر حلوا بنا کر ہر روز کھائیں۔

مسمنہ:
سفید چنوں کو دودھ میں بھگو کر سکھانے کے بعد لوبیا، السی اور باقلہ۔ چاول۔ گیہوں کے آٹے میں ملا کر اور مصری۔ روغن بادام۔ تخم تودری۔ تل۔ خشخاش۔ سونٹھ گلاب داخل کر کے حلوا بنا کر کھائیں۔

مسمنہ:
موصلی سفید اسگند سایہ میں سکھا کر کوٹ چھان کر ہموزن شکر سرخ ملا کر ہر روز نو درم گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں خوب ہی موٹا کرتی ہے۔

مہزل: یعنے دبلا کرنیوالی دوا۔ سداب۔ نانخواہ۔ تخم رازیانہ۔ کرفس۔ زیرہ کرمانی

پانچ پانچ درم بورہ سرخ۔ مرزنجوش ویڈھ ڈیڑھ مثقال سب کو کوٹ چھان کر ایک مثقال کو سرد پانی یا سرکہ کے ساتھ کھائیں۔

مہزل :

فلفلہ راز۔ نانخواہ۔ فلفل۔ انیسوں تین تین درم۔ تخم کرفس۔ زیرہ کرمانی۔ تخم رازیانہ دو درم دارچینی تین درم۔ قرفہ ایک درم کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر ایک مثقال روز کھائیں

مہزل :

ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ دار فلفل۔ نانخواہ دس دس درم۔ سداب تین درم مرزنجوش ایک درم کوٹ چھان ایک مثقال روز کھائیں۔

مہزل :

اطریفل کوچک تین درم۔ ایارج فیقرا ایک درم سرکہ اور سرد پانی میں ملا کر گولیاں بنا کر ہر ہفتہ میں ایک ایک دفعہ صرف ایک ایک مثقال کئی دفعہ کھائیں۔

مہزل :

بدن کو بہت جلدی دبلا اور خشک کرتی ہے۔ دو درم زیرہ کرمانی کو ایک دن رات تک انگوری سرکہ میں تر رکھیں۔ کرفس تین درم۔ سداب دو درم۔ نانخواہ چار درم۔ بورہ سرخ مرزنجوش تین تین درم خوب کوٹ کر ہر روز ایک مثقال کھائیں۔

مہزل :

نانخواہ۔ تخم سداب۔ زیرہ کرمانی۔ ایک ایک حصہ۔ مرزنجوش۔ بورہ پاؤ پاؤ حصہ لاکھ ایک حصہ ہر روز ایک مثقال گلقند یا شوربے کے ساتھ کھائیں۔

مہزل :

سندرس۔ لاکھ دھوئی ہوئی۔ چار چار دانگ۔ مرزنجوش نصف درم زراوند گرد۔ جنطیانہ ڈیڑھ ڈیڑھ دانگ۔ ایک دانگ سے دو دانگ تک کھائیں۔

ملحن : یعنی آواز کھولنے والی دوا۔ مغز ہلیلہ۔ نمک سنگ فلفلدراز کوٹ چھان کر شہد ملا کر ایک ہفتہ یا دو ہفتہ برابر کھائیں آواز صاف ہو جائے گی۔

ملحن :

کسونڈے کی جڑ جو تین چار برس سے زمین کے اندر ہو نکال کر رات کے وقت

اس کا عرق پئیں گلا صاف ہو جائیگا۔

ملحن ؛

ادرک تین درم۔ پرانا گڑ پانچ درم ملاکر ہر روز نہار منہ کھالیا کریں آواز کھل جاویگی۔

ملحن ؛

فلفلمویہ با ادرک کوٹ کر۔ جو خام تین درم ملاکر پوٹلی باندھ کر سرکہ میں ڈالدیں ایک دن رات کے بعد نکال کر سکھا کر نہار منہ کھائیں۔

ملحن ؛

ہینگ پانی میں گھول کر پی لیں آواز صاف ہو جاوے گی۔

ملحن ؛

حلبہ انجیر خرما پانی میں بھگو کر پانی میں نتھار کر اس میں شہد ملاکر ایسا قوام بنالیں کہ چاٹ سکیں۔ آواز کو صاف کرتا ہے غلیظ بلغم کو دفع کرتا ہے حلق کو بالکل پاک کر دیتا ہے۔

ملحن ؛

پکے ہوئے آملہ کو باریک پیس کر برابر کے سیاہ تل ملادیں اور شہد اور گائے کے گھی میں کھائیں حلق صاف ہو جائے گا۔

ملحن ؛

سپندان کے عرق کا غرارہ کریں آواز کھل جاوے گی۔

ملحن ؛

نوسادر بیکالی کو پانی میں گھول کر غرارہ کریں۔

ملحن ؛

فلفلدراز۔ چترک۔ سونٹھ۔ کٹھ۔ زیرہ سفید۔ بترج۔ لونگ۔ ہموزن کوٹ چھان کر شہد ملاکر نہار منہ گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔

ملحن ؛

فلفل گرد۔ انگرود۔ رائی ہموزن کوٹ چھان کر شہد ملاکر معجون بنالیں ہر روز نصف درم کھائیں۔

ملحن ؛ فلفل۔ نمک سنگ۔ سونٹھ۔ فلفلدراز کوٹ کر دہی یا سرکہ کے ساتھ کھائیں۔

ملحن ؛

قلقلدر راز۔ فلفل گرد۔ جو اکھار۔ ناروان کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں۔ بمقدار ایک درم پھر سکھا کر ایک گولی منہ میں رکھیں آواز کھل جاوے گی۔

ملحن ؛

عرق اصل السوس۔ لونگ۔ سلارس ملا کر چنے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی منہ میں رکھیں۔

دودھ کم کرنے کی دوا ؛

اگر کسی عورت کا دودھ زیادہ ہو اور اس کو کم کرنا چاہیں تو آرد گندم۔ آرد باقلا۔ گہی۔ ملا کر پستاں یعنی چھاتیوں پر لیپ کریں۔

دیگر ؛

مردار سنگ کو روغن گل میں ملا کر چھاتیوں پر لیپ کریں اور اگر سخت اور گرم ہو تو لعاب اسبغول مل دیں۔

دیگر ؛

سوراور کچھ زیرہ پکا کر کھلائیں یا سداب کھلائیں دودھ کم ہو جاوے گا۔

عورتوں کی خواہش جماع کم کرنے کی دوا ؛

جس عورت پر شہوت غلبہ کرے اور چاہیں کہ وہ کم ہو جائے تو نیم دانگ زیرہ کفتار کھلائیں خواہش جاتی رہے گی۔

دیگر ؛

حکیم کمال الدین ولد حکیم احمد شیرازی کا آزمایا ہوا نسخہ ہے کہ کچے چنے۔ زیرہ کرمانی مصطگی ایک ایک مثقال کوٹ کر شہد خام میں ملا کر کھائیں۔

دیگر ؛

کافور ایک درم سہاگہ نصف درم پان کے ساتھ جس عورت کو کھلا دیں اس کی شہوت بالکل جاتی رہے گی۔

دیگر ؛

سرخ بیل کا ذکر اور خصیئے سکھا کر پیس کر بان کے شربت کے ہمراہ جس عورت کو کھلا دیں اس کی شہوت بالکل جاتی رہے اور پھر مرد کی خواہش نہ کرے۔

دیگر:

جس جگہ اونٹنی بیٹھی ہو وہاں کی کنکریاں لیکر جس عورت کے بازو پر باندھ دیں اس کو کبھی مرد کی خواہش نہ ہوگی۔

دیگر:

مور کے سر کا مغز کا فو ایک ایک درم عورت کو کھلاویں تو اس کی شہوت بالکل قطع ہو جائے گی۔ اگر مرد کھائے گا تو وہ مرد بھی نامرد بن جائے گا اور اس کو عورت کی خواہش نہ ہوگی۔

عورتوں کی شہوت کے باندھنے اور کھولنے ہیں۔

کالی بلی کا خصیہ بھون کر پیس کر مباشرت کے وقت تھوڑا سا شہد میں ملا کے ذکر پہ لگائیں پھر اس عورت پر دوسرا مرد قادر نہ ہوگا گنج باد آورد۔

دیگر:

مرغی کی چربی اور مردار سنگ ذکر پر لگا کر جس عورت سے مباشرت کریں اس پر دوسرا مرد قادر نہ ہوگا۔

دیگر:

کیچوے سایہ میں سکھا کر آلت پر لگا کر جس عورت سے مباشرت کریں دوسرے مرد کو اس پر رغبت نہ ہوگی۔

دیگر:

اتوار کے دن مینڈک کا خون آلت پہ لگا کر ہم بستری کریں بستہ ہو جائے گی اور اگر یاد ہی کے پانی سے دھو ڈالیں تو کھل جائیگی۔

دیگر:

سہاگہ چڑیا کے خون میں ملا کر آلت پر لگا کر ہم بستری کریں بستہ ہو جاتے گی۔ مونہہ بند سیپ کو پانی میں پیس کر عورت کی جائے خاص پہ لگائیں۔ اور جب کھولنا ہو تو دہی کے پانی سے دھو ڈالیں۔

دیگر:

بھنگا ڈر کا پتہ آلت پر لگا کر جماع کرنے سے عورت پہ دوسرا مرد قدرت نہیں پا سکتا انشاءاللہ۔

دیگر:

اتوار کے دن جس گائے کا ایک سینگ کھڑا ہو اور دوسرا پڑا ہوا ہو اس کے دونوں سینگ کاٹ لیں۔ مگر کھڑی ہوئی سینگ کو کسی قدر زیادہ کاٹ لیں پھر پڑے ہوئے سینگ کو گھس کر آلت پر لگا کر جس عورت سے مباشرت کریں اس پر کوئی دوسرا شخص قدرت نہ پا سکے گا اور جب کھولنا ہو تو اس دوسرے سینگ کو گھس کر طلا کر کے جماع کریں عورت کھل جائے گی گنج بادآورد کا مصنف کہتا ہے کہ جس بیل کا ایک سینگ کھڑا اور دوسرا پڑا ہوا ہو اس کے دونوں سینگ کاٹ کر اور نشان دیکر اپنے پاس رکھیں جب عورت کو بستہ کرنا ہو۔ تو جماع کے بعد پڑے ہوئے سینگ کو فرج میں اس طرح لگا دیں کہ عورت کو خبر نہ ہو وہ بستہ ہو جائے گی۔ یہاں تک کہ وہ مرد خود بھی اس کے ساتھ قادر نہ ہو گا مگر جب خود چاہے تو جماع سے پہلے کھڑے ہوئے سینگ کو عورت کی فرج میں لگا دیں کھل جائے گی۔ اگر بستہ کرنے کے بعد دوسرا سینگ نہ لگایا جائے گا تو وہ عورت کسی تدبیر سے نہیں کھل سکتی مجرب نسخہ ہے۔

مردوں کی شہوت باندھنے اور کھولنے میں:

بکرے کی ہڈی میں سوراخ کر کے اس میں دوسری ہڈی لگا کر مرد کے تکیہ کے نیچے رکھ دے وہ کسی سے مباشرت نہ کر سکے گا۔ راحۃ الانسان۔

دیگر:

مرد کی منی کو کسم کے رنگے ہوئے سرخ کپڑے میں لے کر کتا کے تھن میں کسی درخت کے نیچے دبا دیں اور پھر نکال کر مرد کی چارپائی کے نیچے دبا دیں اور جب کھولنا ہو ان کو اس جگہ سے نکال ڈالیں اگر جگہ یاد نہ رہی تو ایک مروارید کو سونے کے پیالہ میں دھو کر اگر سونے کا پیالہ نہ ملے تو سونے کا بُندہ اس کے ساتھ ملا کر پانی میں دھو کر اس پانی سے آلت کا سر دھوئیں مرد بستہ کھل جائے گا۔ راحۃ الانسان۔

مرد کی شہوت کا کھولنا:

چمگادڑ کی بیٹ آلت پر ملیں فوراً کھل جائے گی۔

دیگر:

مرد ہو یا عورت ہدہد کا دل سکھا کر قند کے ساتھ کھانے سے کھل جاتا ہے یا ہدہد کا گوشت بھون کر دس درم کالے دانے کے ساتھ کھائے۔

نیند لانیوالا نسخہ:

جسے شربت میں خرگوش کا پتہ کھلادیں وہ خواب سے بیدار نہ ہوگا۔ اگر جگانا ہو تو اُسے سرکہ کھلادیں۔

دیگر:

اگر سوتے ہوئے آدمی کے سرہانے دھنیا رکھدیں تو وہ بہت دیر میں بیدار ہوگا۔

دیگر:

گدھے کے کان کا میل نصف رتی سرکہ یا شراب میں ملاکر پلادیں تو خوب نیند آتی ہے مجرب ہے

دیگر:

اگر سوتے ہوئے شخص پر ہدہد کی ہڈی باندھدیں تو وہ بیدار نہ ہوگا جب تک کہ وہ ہڈی کھول کر علیحدہ نہ کی جائے گی۔

نیند کی کھونے والی دوا:

جبکہ نیند آرہی ہو فلفل گرد کو پیس کر گھوڑے کے موتنہ ... لعاب میں ملاکر آنکھ میں لگائیں تو ذرا نیند نہ آئے گی۔

دیگر:

فلفل گرد۔ نمک سنگ۔ زردچوبہ ہموزن کوٹ چھان کر چند روز برابر کھائیں نیند کا غلبہ جاتا رہے گا۔

دیگر:

سہجنہ۔ گل نیلوفر۔ ناگیسر ہموزن پیس کر ناس لیں نیند اُڑ جائے گی۔

دیگر:

بھیڑے کی دائیں آنکھ سکھا کر سرمہ جیسی باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں نیند جاتی رہیگی۔

دیگر:

چمگادڑ کو کسی سوتے ہوئے شخص کے سر پر لٹکادیں تو پھر اُسے نیند نہ آئے گی۔

سوتے میں باتیں کرنا:

الّو کا دل سوتے ہوئے شخص کے سینہ پر رکھدیں تو وہ سوتے ہی میں اپنے دل کا تمام بھید کھو دیگا اور اسے کچھ خبر نہ ہوگی یہ عمل عورت پر زیادہ چلتا ہے۔

دیگر:

اگر بھیڑیے کی چربی کسی کے ہاتھ پہ رکھ کر خواب کی حالت میں اس سے اس کا راز دریافت کریں تو سب سچ سچ کہہ دیگا اور اسے ذرا خبر نہ ہوگی۔

دیگر:

اگر چغد کی زبان عورت کے سینہ پر سوتے ہوئے حالت میں رکھدیں تو وہ اپنا حال سب کہدے گی اور خود اُس کو خبر نہ ہوگی۔

دیگر:

اگر پہاڑی بکری کا سینگ عورت کے سرہانے رکھدیں تو وہ سب دل کی بات کہہ گذرے گی اور خبر نہ ہوگی از گنج باد آورد۔

IQBAL LIBRARY BHOPAL
ESTD. 1939
Tel.: 2542 659
इक़बाल लायब्रेरी भोपाल
اقبال لائبریری بھوپال

ان ترکیبوں کا بیان جن سے امتحان ہو سکتا ہے کہ عورت حاملہ ہے یا بانجھ اور حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی

شفاخانی میں لکھا ہے کہ عورت کے رحم میں تخم کے قرار پانے کی علامتیں یہ ہیں کہ عورت سست ہو جائے گی۔ بدن بھاری پڑ جائیگا۔ بھوک کم پیاس زیادہ ہو جائے گی۔ پیشانی پر پسینہ آئیگا۔ جب حمل کو ایک مہینہ کا عرصہ گزر جائیگا تو چھاتیوں کے سرے سیاہ ہو جائیں گے۔ سینہ کے بال کھڑے ہو جاتے ہیں دل میں سوزش منہ میں پانی پیدا ہوتا ہے۔ اُن چیزوں کو دل چاہنے لگتا ہے جن کے کھانے کی عادت نہیں ہوتی۔ اگر تخم سرد مزاج پر ٹھہرا ہوگا تو ترشی کو زیادہ دل چاہے گا اور گرم اور چکنی چیزوں کی زیادہ خواہش ہوگی اور اگر مزاج پر بلغم ٹھہرا ہوا ہے تو گرم اور تیز چیزوں کو زیادہ دل چاہے گا اور نیند بہت آئے گی۔ حکماء نے کہا ہے کہ عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرنے بعد جس شخص کو دیکھے گی فرزند اُسی کی شکل میں شکل ملائے گا اس لیے عورت کو چاہیئے کہ حیض کے غسل کے بعد اور حمل میں سوتے اٹھتے اپنا یا اپنے شوہر کا مونہہ دیکھے کہ بچہ اس صورت کا ہو گنج باد آور رہ۔

فائدہ :-

واضح ہو کہ بچہ بالوں دانتوں ناخن ہڈی میں باپ سے تعلق رکھتا ہے اور گوشت خون چربی مغز۔ جگر۔ دل انتڑیوں مقعد میں ماں سے۔

فائدہ :-

اگر حمل کے دنوں میں عورت کا بایاں پہلو بھاری ہوگا اور حرکت سست ہوگی تو لڑکی پیدا ہوگی اور اگر دایاں پہلو بھاری ہوگا اور حرکت جلدی سے ہوگی تو لڑکا پیدا ہوگا۔ بقراط کا قول ہے اگر حاملہ عورت کے چہرہ کا رنگ تر و تازہ ہو تو لڑکی پیدا ہوگی اور اس کے برخلاف ہو تو لڑکا ہوگا۔ شفاخانی۔

امتحان حمل :-

جب یہ امتحان کرنا ہو تو عورت حمل سے ہے یا نہیں تو شہد سفید دس درم کھلا دیں اگر عورت کے شکم میں درد ہو تو حمل ہے نہیں تو نہیں۔

امتحان حمل و دختر و پسر :-

حاملہ عورت کا دودھ کپڑے پر ڈالیں اگر جلدی سے نیچے ٹپک جائے تو لڑکی ہے نہیں تو لڑکا

دیگر:

آئینہ کو دھوپ میں تپا کر حاملہ کا دودھ اس پر ڈالیں اگر وہ بوند مروارید کی طرح قائم رہے تو لڑکا ہے اور اگر پھیل جائے تو لڑکی ہوگی۔

دیگر:

اگر حمل والی عورت کی رگیں سرخ ہوں تو لڑکا اور سبز رگیں ہوں تو لڑکی ہوگی۔

دیگر:

چقندر کے پتوں کو سکھا کر عورت کی ناک میں پھونکیں اگر چھینک آئے تو لڑکی اور نہ آئے تو لڑکا ہوگا۔

دیگر:

کمال الدین حسین شیرازی کا تجربہ ہے کہ حاملہ کا دودھ ہتھیلی پر نکال کر ایک جوں اس میں ڈال دیں اگر جلدی سے نکل آئے تو لڑکی اور نہ نکل سکے تو لڑکا ہوگا۔

دیگر:

حاملہ کے پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی دریافت کرنا ہو تو لودہ کی راکھ ڈال کر جوں کو اس پر چھوڑ دیں اگر اس کے اوپر سے گذر جائے تو لڑکا ہے اگر نہ گذر سکے تو لڑکی ہے عجائب المخلوقات فی خواص العمل۔

دیگر:

حیض سے پاک ہونے کے بعد اگر پہلے دن جماع ہوگا اور نطفہ قرار پائیگا تو لڑکا ہوگا اور دوسرے روز قرار پائیگا تو لڑکی ہوگی اسی طرح بارہ دن تک طاق تاریخ میں لڑکا اور جفت دن میں لڑکی کا حمل رہیگا۔ پس بارہ دن تک رحم کا منہ کھلا رہتا ہے اور نطفہ قرار پاسکتا ہے اسلیئے جب لڑکے کی خواہش ہو تو طاق دنوں میں مباشرت کریں۔

لڑکا ہونا:

ناگیسر گائے کے گھی میں ملا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد تین دن تک عورت کو کھلائیں اور کھانے میں دودھ چاول کھلائیں اور دودھ گائے کا ہو جسکا بچہ نر ہو اور اسی اثناء میں مباشرت کریں انشاء اللہ لڑکا ہوگا۔ گنج باد آورد۔

دیگر: جب دو مہینے کا حمل ہو عورت بیج کتائی سفید لے کر دھوپ میں بیٹھے اور

خاوند کو سامنے بٹھائے اور ایک ہاتھ سے ستی چاولوں کی پانی کے ساتھ پیکر اس گائے کے دودھ سے جسکا بچہ نر ہو کھائے اللہ تعالیٰ لڑکا عطا کرے گا۔

دیگر :

جب عورت حاملہ ہو اسکا شوہر کونل ککری کو منہ کے لعاب میں حل کر کے صبح کے وقت عورت کو کھلائے خداوند تعالیٰ لڑکا عطا کریگا۔

دیگر :

کلنگ کا پتہ سکھا کر مشک و زعفران ملا کر شافہ کریں اور مباشرت کریں تو لڑکے کا حمل رہے گا۔

دیگر :

گوشت سرطان ایک درم اس گائے کے دودھ میں جسکا بچہ نر ہو پیکر حیض سے پاک ہونے کے بعد پیس کر مرد کے پاس جائے تو بفضل خدا لڑکا ہو گا۔

لڑکی ہونا :

اگر کوئی چاہے کہ لڑکی ہو تو تر دری سبز بلیخ کا پوست اتار کر پیس کر حیض سے پاک ہونے بعد تین دن تک جائے خاص میں لگا کر د ہونے کے بعد شوہر کے پاس جائے تو لڑکی کا حمل رہیگا۔

بانجھ عورت کا امتحان :

جس دن حیض جاری ہو حیض کا تھوڑا سا خون کسی برتن میں لے کر ہینگ کا عرق ملائیں اگر دونوں مل جائیں تو سمجھیں کہ عورت بانجھ نہیں ہے اس کے اولاد ہو گی۔

دیگر :

جس طرح عورت بانجھ ہوتی ہے۔ مرد بھی بانجھ ہوتا ہے اور مرد عورت کے بانجھ ہونے کا امتحان اسطرح ہو سکتا ہے کہ دو پیالوں میں کدو یا یا کا ہو کی جڑ لگا کر مرد ایک پیالہ میں اور عورت دوسرے پیالہ میں پیشاب کریں جس کے پیشاب سے جڑ نکل آئے اس کی طرف سے قصور ہے۔

ان طلاؤں کا بیان جن سے بہق کلف، نمش، قوبا، برص، جرب وغیرہ امراض دفع ہوتے ہیں

طلا:

جو سیاہ اور سفید بہق کو جس نے ہندی میں سیم کہتے ہیں دفع کرتا ہے۔ مولی کے بیج دس درم، کندش، آٹھ درم سرکہ پرانا ملا کر حل کر کے طلا کریں۔

طلا:

برص اور سیاہ و سفید بہق کو کھوتا ہے۔ کندش۔ رونتاس شیطرج ہندی۔ رائی، مولی کے بیج۔ مازریون۔ تخم حنظل۔ خربق سفید۔ مویزج۔ سافیا سقمونیا ایک ایک حصہ شقاق دو حصہ سرکہ میں پیس کر طلا کریں۔

طلا:

جو اسی مطلب کا ہے بلادر کا رس سات درم۔ عاقرقرحا۔ سداب۔ فرفیون شیطرج ایک ایک درم شہد میں ملا کر طلا کریں

طلا:

برص اور سفید بہق کے واسطے نہایت مفید اور مجرب ہے۔ شیطرج۔ خربق سیاہ۔ کالا دانہ۔ رائی حضیض۔ شقاقیق۔ مرعفص۔ یشب یمانی۔ جوز۔ فلفل۔ زرنیخ سرخ۔ اقاقیا۔ کوٹ چھان کر پرانے سرکہ میں ملا کر طلا کریں۔

طلا:

برص اور سفید بہق کو مفید ہے پوست بیخ کبر۔ خربق سیاہ۔ شیطرج ایک ایک حصہ۔ زنجار نصف حصہ کوٹ چھان کر مورد کے پتوں کے عرق اور سرکہ انگوری میں ملا کر طلا کریں۔

طلا:

اسی فائدہ میں۔ خربوزہ کے چھلکے پچاس درم کوٹ کر ایک رطل روغن زیت میں جوش دیکر چھان کر پاؤ رطل موم پگھلا کر اور پسا ہوا گندھک ملا کر حمام یا دھوپ میں سفیدی کی جگہ پر ملیں۔

طلا:

نمش اور کلف کو جس نے ہندی میں جھائیں کہتے ہیں دفع کرتا ہے۔ مولی کے بیج۔

خرلق۔ آرد باقلا۔ سرکہ میں بھگو کر اور سکھا کر مغز بادام تلخ۔ کٹھ۔ اکلیل الملک ایک ایک حصہ کوٹ چھان کر عورت کے دودھ میں گوندھ کر لگائیں۔

طلا:

اسی فائدہ کا ہے۔ مرغی کے انڈے کا چھلکا۔ اشنان جسے خربوزہ کے پانی میں پرورش کیا ہو۔ جو کا آٹا چھنا ہوا۔ پوست عدس۔ آرد باقلا۔ چھالیہ۔ سمندر جھاگ۔ بامیران۔ چینی چنے۔ مغز بادام۔ تلخ کوٹ چھان کر مولی کے عرق یا عورت کے دودھ یا گدھی کے دودھ میں گوندھ کر لگائیں۔

طلا:

کتیرا تین درم۔ کندش ایک درم کوٹ چھان کر مولی کے عرق یا عورت یا گدھی کے دودھ میں گوندھ کر لگائیں پھر دو گھنٹے کے بعد اس پانی سے جس میں گیہوں کی بھوسی کو جوش دیا ہو دھو ڈالیں جھائیں جاتی رہے گی۔

طلا:

جھائیں کو کھوتا ہے۔ فلفل۔ بورہ ایک ایک حصہ کوٹ کر عرق فاطر میں ملا کر لگائیں۔

طلا:

آرد ترمس۔ آرد باقلا دو دو درم۔ آرد نخود۔ آرد عدس پانچ پانچ درم پانی میں گوندھ کر طلا کریں۔

طلا:

جھائیں کو مفید ہے جو چار درم۔ تخم خربوزہ دس درم۔ نخالہ۔ جواری۔ کتیرا دو دو درم ترمس ایک درم کوٹ کر پانی میں گوندھ کر تین روز تک رات کو لگائیں اور صبح کو دھو ڈالیں۔

طلا:

ترمس باقلا۔ تخم خربوزہ ایک ایک حصہ چھلی ہوئی نصف حصہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر صبح و شام جھائیں پر ملیں اور پانی سے دھو ڈالیں۔

طلا:

سیاہ جھائیں کو دفع کرتا ہے۔ بورہ فلفل۔ مولی کے بیج ایک ایک حصہ کوٹ کر پانی میں گوندھ کر رات کو لگائیں اور چنے کے پانی سے دھو ڈالیں۔

طلا: چیچک کے نشان کو دفع کرتا ہے۔ مردار سنگ جسے روغن گل میں پرورده کیا ہو۔

بیخ نے خشک آردنخود۔ گل بہوئی بڈیاں۔ آرد برنج۔ تخم خربزہ۔ مرکٹھ۔ حب البان ایک ایک حصہ سب کو کوٹ چھان کر لعاب خربزہ اور میتھی اور باقلا کے پانی میں گوندھ کر لگائیں۔

طلا ؎

چیچک کا نشان مٹ جاتا ہے۔ مداین بورہ ایک ایک حصہ کوٹ کر پانی میں گوندھ کر طلا کریں۔

طلا ؎

زرنیخ زرد۔ حب قلقل کندر۔ ایک ایک حصہ ہرے دھنیے کے عرق میں گوندھ کر چیچک کے نشانوں پر لگائیں۔

طلا ؎

چوٹ لگنے سے جو نیل پڑ جاتا ہے اس طلا سے جاتا رہتا ہے۔ نطرول سرخ کوٹ کر پرانے سرکہ میں ملا کر نیل کی جگہ پر ملیں۔

طلا ؎

نیل کی جگہ پہ علک ملنا اور نطرون سے اُس جگہ کو دھونا اُس کو رفع کرتا ہے۔

طلا ؎

نطرون، کندش۔ صمغ اجاص ایک ایک جزو کوٹ چھان کر پرانے سرکہ اور شہد میں ملا کر نیل کی جگہ پر طلا کریں۔

طلا ؎

کلف کو بالکل کھو دیتا ہے۔ حکیم محمد بن عبداللہ حکیم عین الملک کا آزمودہ ہے۔ خشک بلگری کا چھلکا بادام کے اوپر کا چھلکا پانی میں پیس کر لگائیں۔

طلا ؎

زخموں اور چیچک کے نشانوں کو دفع کرتا ہے۔ گورخر کی چربی۔ بط کی چربی باہم گلا کر ملا کر ملیں۔

طلا ؎

بیل کا پتہ زخم یا چیچک کے نشانوں پر ملیں تو سب مٹ جاتے ہیں

طلا ؎

گائے کا پتہ ملنے سے بھی داغ مٹ جاتے ہیں۔

طلاء:

مردار سنگ روغن گل میں پرورده کیا ہوا۔ اسفیداج۔ رسامس کپڑا نے سرکہ میں گوندھ کر چیچک یا زخم کے نشان پر ملیں۔

طلاء:

مردار سنگ جسے روغن میں پرورده کیا ہو۔ بیخ نے خشک۔ آرد نخود۔ گل بہری۔ ہڈیاں چاول کا آٹا۔ خربوزه کا چھلکا میٹھے انار کا چھلکا۔ کتھہ کڑوا۔ سب ہم وزن باریک کوٹ کر پانی میں گوندھ کر لگائیں سب نشان جاتے رہیں گے۔

طلاء:

چھاتیوں کی سوجن کو فائده بخشتا ہے۔ گیہوں کی سوکھی روٹی۔ جو۔ آرد باقلا۔ آرد حلبہ خطمی سب ہموزن زعفران نصف جزو کوٹ چھان کر مرغ کے انڈے کی زردی میں ملا کر لگائیں۔

طلاء:

توبا یعنی داد کے لیے جو ہاتھ پاؤں یا سر اور چہره میں ہو نہایت مفید ہے۔ مازو کو تانبے کے برتن میں رکھ کر اس پر روغن زیتون ڈال کر آگ پر پکائیں جب روغن میں حل ہو جائے تو داد پر لگائیں۔

طلاء:

ہاتھ پاؤں کے پھٹنے کو فائده مند ہے۔ بکرے کے گرده کی چربی ایک حصہ خمیر فطیر ایک حصہ ملا کر اور آگ پر پگھلا کر نیم گرم ملیں۔

طلاء:

پاؤں کی خشکی اور پھٹنے اور سختی کو مفید ہے۔ تخم حرمل چار درم کوٹ کر تازه شیرے میں ملا کر دو تین دن لگائیں مجرب ہے۔

طلاء:

کھال کی سختی کھردرے پن اور کھجلی کو رفع کرتا ہے۔ مویزنج۔ زرنیخ پاره کا کشتہ ہموزن کوٹ چھان کر روغن زیت اور روغن گل سرخ میں ملا کر رات دن ملیں اور حمام میں نہائیں۔

طلاء:

مجرب ہے خارش کو بہت فائده دیتا ہے۔ مغز خستہ الو زرد بیخ بیس درم تخم ریباس

کوفتہ بیس درم کھانے کا نمک دو درم سب کو کوٹ کر تین درم سرکہ میں تر کرنے کے بعد دو سیر دہی میں ملا کر حمام کے اندر بدن پر ملیں اور ایک گھنٹہ بعد دھو ڈالیں اسی طرح تین دفعہ ملیں۔

طلا:

خارش کو مفید ہے کندش دو درم زراوند طویل چار درم۔ خبث الفضہ سولہ درم۔ زردچوبہ تین درم۔ پارہ کا کشتہ دو درم سب کو کوٹ چھان کر سرکہ میں تر کر کے حمام کے اندر لگائیں۔

طلا:

مینھی۔ حنظل کا گودا پانی میں پکا کر چھان کر بدن پر ملیں۔ خارش جاتی رہے گی۔

طلا:

داد کو دفع کرتا ہے۔ رائی۔ بزر القطونا تخم جرجیر۔ کندش تین تین درم۔ خرفہ دس درم۔ خربق سیاہ آٹھ درم کوٹ کر پانی میں ملا کر داد پر لگائیں۔

طلا:

ترمس۔ اشق ایک ایک درم بورہ سرخ چھ درم گوند پانچ درم تیز سرکہ میں ملا کر سات روز شام کو داد لگائیں اور صبح کو حمام میں جا کر دھوئیں۔

طلا:

برص کو دفع کرتا ہے۔ پوست بیخ کبر شیطرج خربق سیاہ ایک ایک مثقال زنگار زرنیخ سرخ و زرد۔ زراریح۔ منزوع الرجل والجناح۔ چونا نوشادر۔ ایک ایک مثقال کوٹ چھان کر شراب میں ملا کر لگائیں۔

طلا:

بیس دن میں برص کو دفع کر دیتا ہے۔ شیطرج۔ نیل رونا س۔ شب یمانی۔ گل سرخ کوٹ کر پرانے سرکہ میں ملا کر حمام کے اندر لگائیں۔

طلا:

آگ کے جلے ہوئے کو مفید ہے۔ خطمی بلوچینا ایک ایک حصہ پانی پکا کر جب سب گھل کر مل جائیں تو علیحدہ کر کے پیس کر مردار سنگ جسے روغن گل میں پرورده کیا ہو گلاب کے بھول اسفیداج ہرے دھنیے کا عرق۔ مکوہ کا عرق سب کو ملا کر طلا کریں۔

طلا: جلے ہوئے کو مفید ہے۔ لاکھ جسے ٹھنڈے پانی سے سات دفعہ سکھایا ہو بیس درم

سفید موم چھ درم روغن بیس درم موم کو گلا کر ملا کر لگائیں۔

طلا:

عدس مقشر اسفیداج۔ رصاص کو سرکہ میں پیس کر جلی ہوئی جگہ پر لگانا مفید ہے۔

طلا:

خنازیری دنبل کو فائدہ کرتا ہے۔ چونا۔ زرنیخ سرخ دس دس درم صنوبر کا گوند تین درم روغن گل سات درم گوند کو تیل میں حل کر کے اور دواؤں کو کوٹ چھان کر ملا کر طلا کریں۔

طلا:

بیل کا خشک گوبر سرکہ میں پکا کر خنازیر پہ لگانے سے صحت ہوتی ہے۔

طلا:

زرنیخ۔ سوسن کوٹ چھان کر بنیں بیس درم کشتہ بیس درم سب کو پکا کر طلا کریں تو خنازیر کو فائدہ ہوتا ہے۔

طلا:

آرد میتھی کو شہد میں پکا کر طلا کرنے سے خنازیر کو فائدہ ہوتا ہے۔

طلا:

ناخن پر جو نشان سفید تل جیسے ہو جاتے ہیں ان کو مفید ہے۔ زرنیخ شب یمانی کبریت ایک ایک حصہ رال کو سرکہ اور شہد میں حل کر کے باقی دوائیں کوٹ کر ملا کر طلا کریں۔

طلا:

گل۔ سرکہ۔ دہی ملا کر دو دن تک دھوپ میں پھر رات کو مل کر صبح کو حمام میں اس پانی سے نہائیں جس میں برگ مورد۔ گل سوسن کو جوش دیں۔

طلا:

برص کے لیے مجرب ہے شیطرج ہندی۔ سرمہ سبز بازو۔ زاج احمر۔ زعفران دو دو حصہ ماہی سوختہ۔ مویز ج سوختہ ایک ایک حصہ خبث الحدید جسے بیس دن سرکہ میں پیسا ہو۔ زبد البحر گوگرد سفید۔ عاقر قرحا۔ خردل سیاہ فیلزہرج۔ حب النیل برادہ نحاس دو دو تولے کوٹنے کی چیزوں کو کوٹ کر سرکہ میں جوش دیکر حب مرہم جیسی ہو جائیں تو کالے سانپ اور جھینگوڑ کے خون ملا کر چالیس دن تک برص کے دھبوں پر ملیں۔

طلا:

سوکھی اور تر کھجلی کو فائدہ مند ہے۔ کبریت زاج سفید پانچ پانچ درم۔ زنجار دو درم۔
کوٹ کر گائے کے گھی میں ملا کر حمام کے اندر بدن پر ملیں۔

طلا:

کھجلی کو فائدہ مند ہے۔ کندش۔ خربوزہ سیاہ تین تین درم۔ گوگرد سوختہ۔ قبیل قرومانا
افیون ایک ایک درم مردار سنگ۔ چاندی کا میل دو دو درم کوٹ چھان کر گلاب یا سرکہ یا
شراب میں ملا کر حمام میں پسینا آنے کے بعد ملیں۔

طلا:

برص کو فائدہ کرتا ہے۔ بیخ خردل۔ شونیز۔ بورہ ارمنی۔ گوگرد۔ بیخ کبر۔ سرکہ میں پیس
کر لگائیں۔

طلا:

عنصل۔ شیطرج۔ عاقرقرحا کوٹ کر پانی میں ملا کر طلا کریں برص کو مفید ہے۔

طلا:

کھجلی کو مفید ہے۔ ریباس۔ گوگرد۔ فلفل دراز۔ مردار سنگ کوٹ کر ایک رات دن
دودھ میں تر رکھ کر سب جگہ طلا کریں۔

طلا:

داد کو مفید ہے تخم پنواڑ چار سیر شاہی۔ زردچوبہ دس سیر شاہی۔ لاکھ ایک سیر شاہی۔
ساٹھی کے چاول پانی میں ڈال کر ہاتھ سے مل کر اس کے پانی میں اور تمام چیزوں کو پیس کر
داد پر لگائیں مگر داد کو پہلے موٹے کپڑے سے رگڑ کر ذرا چھیل دیں پھر لگائیں اور دن میں
تین دفعہ لگائیں۔ مجرب ہے۔

طلا:

کھجلی کے لیے مجرب ہے۔ لوکہہ۔ پرانا گڑ۔ میدہ ہموزن کوٹ چھان کر گولیاں بنا کر تین
روز تک ایک گولی پانی میں پیس کر جہائیں پر ملیں اور تین گھنٹہ تک دھوپ میں بیٹھ کر
ٹھنڈے پانی سے دھوئیں حکیم نورالدین مرحوم کا آزمودہ ہے تین روز میں جہائیں بالکل
جاتی رہتی ہے۔ اس دوا کے خواص بہت ہیں ہر شخص کے حال اور وضع پر غور کر کے علاج کریں۔

طلاء:
حکیم مذکور کا تجربہ ہے کھجلی کو نہایت مفید ہے۔ ایک سیر دہی کو دھوپ میں رکھیں جب جوش آجائے اور خوب کھٹا ہو جائے تو دو سیر شاہی گوگر دپیس کر ملا کر ملیں۔

طلاء:
خشک کھجلی کو فائدہ بخشتا ہے۔ بورہ۔ نمک کٹھ۔ کندش ایک ایک درم۔ میعہ سائلہ چھ درم۔ روغن گل میں حل کر کے حمام کے اندر ملنے کے ایک گھنٹہ بعد نہائیں۔

طلاء:
جھائیں کو دفع کرتا ہے۔ نرس۔ تخم جرجیر۔ ترب۔ قسط۔ بادام تلخ۔ بورہ۔ فلفل۔ مقل ہموزن سب کو کوٹ چھان کر اور مقل کو گائے کی زردی میں حل کر کے اور گوندھ کر لگائیں عشرہ کاملہ مولف گنج بادآورد۔

طلاء:
کھجلی کو فائدہ کرتا ہے۔ تخم پنواڑ۔ کنجد سیاہ۔ برنجاسف۔ قسط۔ بابچی۔ زرد چوبہ۔ دار ہلد۔ ہموزن کوٹ چھان کر تین دن تک گائے کے دہی میں مخلوط رکھ کر ملیں بہت مجرب ہے۔

طلاء:
جھائیں اور چہرہ کی کلونس کو کھوتا ہے۔ گل چینا مع پتوں اور چھال کے پانی میں پیس کر چہرہ پر ملیں۔

طلاء:
داد کے واسطے مفید ہے۔ ہلیلہ زرد۔ گوند سقوطری ایلوا۔ ایک ایک جزو کوٹ کر تیز سرکہ میں اور روغن گل سرخ میں ملا کر لگائیں۔

طلاء:
علک۔ بعلم کو مفید ہے، گوند اور روغن زیت کے ساتھ حل کر کے کبریت زرد۔ صمغ اجاس ملا کر تیز سرکہ کے ساتھ داد پر طلاء کریں۔

طلاء:
دستق سورد۔ مغاث ایک ایک حصہ کوٹ کر سرکہ میں ملا کر داد پر طلاء کریں۔

طلاء: چہرہ کو روشن اور صاف کرتا ہے کھردرے پن کو دفع کرتا ہے چھلے ہوئے جو کو کیتندر

کوٹ کر دیگچہ کے اندر ڈال کر اور تازہ دودھ ڈال کر اسقدر جوش دیں کہ وہ جذب ہو جائے پھر جو نکال کر خشک کر لیں اور دار زرد کیترا تین تین درم جو خشک کو مرغ کے انڈے کی سفیدی میں ملا کر منہ پر مل کر دو گھنٹہ کے بعد گیہوں کی بھوسی کے پانی سے دھو ڈالیں۔

طلا:

کتاب قانون کا نسخہ پرانے داد کے واسطے مفید ہے۔ قرومانا۔ مویزج دس دس درم۔ ہرتال کبریت زرد پانچ پانچ درم۔ نخود۔ بتھل۔ بز بازہ چھ چھ درم سب کو باریک کوٹ کر تیز سرکہ میں ملا کر طلا کریں۔

طلا:

بری قسم کے داد کو فائدہ کرتا ہے۔ شیطرج۔ راکھ۔ کیترا تخم خربزہ ایک ایک حصہ کوٹ چھان کر سرکہ میں گوندھ کر لگائیں۔

طلا:

خشک کھجلی کو فائدہ مند ہے۔ لوہے کا میل۔ مردار سنگ۔ ہلدی کسیقدر کوٹ کر سرکہ اور روغن گل میں ملا کر طلا کریں۔

طلا:

اقاقیا کو سرکہ میں پیس کر ملیں کھجلی جاتی رہے گی۔ تخم خربوزہ۔ پوست خربزہ۔ نشاستہ کڑ۔ آب کرفس۔ طینچ حلبہ ملا کر لگا لینے سے کھجلی دفع ہوتی ہے۔

طلا:

تخم حنظل۔ علک۔ بنات کو نعناع کے عرق میں پیس کر لگائیں کھجلی نہ رہے گی۔

طلا:

کھجلی کو مفید ہے۔ کندش۔ خربق سیاہ تین تین درم۔ کبریت زرد۔ تبنیل چار چار درم انبوان پانچ درم کوٹ چھان کر پرانے سرکہ اور روغن گل میں ملا کر ملیں۔

طلا:

خارش اور کری کو دفع کرتا ہے۔ تخم خشخاش کو باریک کوٹ کر سرکہ ملا کر حمام میں مل کر نہائیں۔

طلا: سیاہ اور سفید بہق کو دفع کرتا ہے۔ تخم حنظل۔ بورہ۔ کندش ہموزن کوٹ کر سرکہ

میں ملا کر ملیں۔

طلاء:

برص کو مفید ہے۔ مغز بادام تلخ۔ نرمس۔ مولی۔ تخم جرجیر۔ کرنب۔ حرف۔ زراوند۔ خربق سیاہ۔ شیطرج۔ جنطیانہ۔ تال رومی۔ فرفیون۔ ہموزن کوٹ کر بادر یون کے جوشاندہ میں گوندھ کر ملیں۔

طلاء:

ناخن کی گرد کی کوروں کے واسطے مفید ہے۔ حرف نمک ہموزن کوٹ کر ملا کر لگائیں۔

طلاء:

اسی فائدہ کا ہے۔ مصطگی تین درم روغن گل میں حل کر کے اور دو درم نمک ملا کر ناخن کی کوروں پر لگائیں۔

طلاء:

عورتوں کی جریان منی کو بہت مفید ہے۔ صندل سرخ و سفید۔ گل سرخ۔ پان۔ بنفشہ۔ گلنجری جو کا آٹا۔ تخم ننجکشت ہموزن کوٹ چھان کر گلاب میں ملا کر پیشاب گاہ کے اندر لگائیں۔

طلاء:

چہرہ کے سرخ تل جاتے رہتے ہیں۔ شیطرج۔ زراوند۔ مرچ۔ تخم خربزہ۔ نرمس شامی۔ ایک ایک مثقال۔ آرد باقلا۔ آرد نخود۔ آرد جو۔ بنفشہ تین تین درم چھان کر مرغ کے انڈے کی سفیدی میں ملا کر رات کو چہرہ پر ملیں اور صبح کو اس پانی سے جس میں خربوزہ کے بیجوں کو جوکوب کر کے جوش دیا ہو دھو ڈالیں۔

طلاء:

حکیم کمال الدین حسین شیرازی کا آزمایا ہوا خارش اور داد کے واسطے بہت مفید ہے بورہ ارمنی۔ کندش۔ گوگرد زرد۔ خرزیرہ۔ حنا۔ زراوند طویل۔ میعہ سائلہ کوٹ چھان کر روغن زیت میں ملا کر لگائیں۔

طلاء:

بہق اور کلف کو دفع کرتا ہے۔ روغن بلادر چھائیں پر ملیں جب زخم اور پختگی کا نشان ظاہر ہو چار رولی کو پانی میں پیس کر ہر روز دو تین مرتبہ ملیں داغ مٹ جائیں گے اور چہرہ کا

رنگ اور بدن کے رنگ جیسا ہو جائیگا۔ تحفہ نظام شاہیہ کا مجرب نسخہ ہے۔

طلا :-

رال۔ بیخ چرتک۔ مولی اور اس کے پتوں بیجوں کا عرق یا ملیل کا رس ہموزن۔ کسیقدر سنبل کہار ملاکر صندل کی طرح طلا کریں۔ بہق اور چھائیں کے لیے مجرب ہے۔

طلا :-

اسی مطلب کا ہے۔ صندل۔ ہلدی بھینس کے دودھ میں پیس کر لگائیں۔

طلا :-

بیر کا مغز۔ گلقند۔ شہد۔ مسکہ گاؤ پیس کر چھائیں پر لگائیں۔

ضماد یعنی لیپ کے نسخے :-

دنبل کو گھلاتا ہے۔ خمیر بنن حصہ بورہ۔ کبوتر کی بیٹ۔ نمک مرغ کی بیٹ ایک ایک حصہ کوٹ چھان کر روغن زیت میں ملاکر دنبل پر لیپ کریں۔

لیپ :-

دنبل کو پکاتا ہے۔ جرجیر کو گائے کے گھی میں پکاکر پیس کر لیپ کریں۔

لیپ :-

خنازیر کو مفید ہے۔ رال ایک حصہ آگ میں پگھلاکر اس میں جلی ہوئی بیخ کبر بٹ ایک حصہ ملاکر لیپ کریں۔

لیپ :-

برص کی بیخکنی کے لیے مجرب ہے۔ مازو کو چیر کر اس میں شاہترج خشک یا گیلا بھر کر اور اس کا پیٹ سی کر آگ پر بھون لیں پھر شاہترج کو نکال کر برص پر لیپ کریں دو رات دو دن میں بالکل دفع ہو جائے گا۔

لیپ :-

حاملہ عورت کے حیض کو روکتا ہے۔ ہموزن عدس مقشر پوست انار ترش تازہ برگ مورد کوٹ چھان کر جبل الخرمیں گوندھ کر پیٹھ پر لیپ کریں۔

لیپ :-

عورتوں کے دودھ کو ترقی ہوتی ہے۔ آرد باقلاوس درم تخم بارمنح۔ آرد جو نعناع۔

جنگلی پودینہ۔ سداب ہموزن ملاکر لیپ کریں نیز پرانے سرکہ کی گاد میں اکلیل الملک آرد باقلا
ہموزن ملاکر نیم گرم کرکے چھاتیوں پر لیپ کریں تو بھی دودھ کو ترقی ہو۔

لیپ :۔

چھاتیوں کے سوجن اور پیٹ کے مواد کو مفید ہے تخم مینتھی۔ تخم کتاں۔ کنجارہ۔ کنجد۔ ایرسا۔
میدہ سائدہ۔ کبوتر کی بیٹ۔ نطرون۔ رایتنج۔ موم روغن شیر میں ملاکر چھاتیوں پر لیپ کریں۔

لیپ :۔

پستانوں کی سوجن کو مفید ہے۔ آرد گندم۔ آرد جو۔ باقلا خطمی دس دس درم زعفران نصف
درم کوٹ چھان کر مرغ کے انڈے کی زردی میں ملاکر لیپ کریں۔

لیپ :۔

پستانوں کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ دہی کا پانی۔ جو کا آٹا ملاکر سرکہ میں گوندھ کر ہر
مہینے میں متواتر تین دفعہ لیپ کرلیا کریں۔

لیپ :۔

دنبل کے پکانے اور سخت مادہ کے واسطے مفید ہے۔ منقل کو کوٹ چھان کر پانی میں
پکاکر قوام بناکر لیپ کریں۔

لیپ :۔

کھجلی کو مفید ہے۔ کڑوا بادام۔ سناء کی۔ مردار سنگ تین تین درم کنجد دس درم کوٹ
چھان کر پرانے سرکہ اور روغن گل میں ملاکر تمام جگہ پر لیپ کریں۔

بعض مرہموں کا بیان :۔

بکسے گوشت کو گلاکر علیحدہ کردیتا ہے اور اچھا گوشت پیدا کرتا ہے اکثر زخموں کو مفید
ہے۔ مردار سنگ نصف رطل روغن زیت ایک رطل موم پاؤ رطل رال بیس درم۔ مصطگی
پانچ درم۔ روغن میں موم و مصطگی و رال کو گلاکر مردار سنگ چھڑک کر لیپ کردیں کہ جم جائے

مرہم :۔

کھجلی کو مفید ہے۔ نمک۔ نوشادر۔ زنجار۔ زرنیخ۔ کبریت ہموزن کوٹ چھان کر موم
روغن زیت میں ملاکر مرہم بناکر حمام کے اندر لگائیں مجرب ہے۔

مرہم زنگار :۔ اسوقت فائدہ مند ہے جبکہ خنازیری پھوڑوں اور سرطانوں

کا خون کچا رہا ہوا ہو۔ مردار سنگ پانچ درم۔ لبان ذکر دو دو قیہ۔ اشق دس درم۔ علک البطم چھ درم۔ زنگار چار درم۔ موم سفید دس درم کوٹ چھان روغن گل سرخ ملا کر ہاون دستہ سے خوب کوٹ کر مرہم بنا کر استعمال میں لائیں۔

مرہم باسلیقون :-

گوشت کو اگاتا ہے اور پٹھے اور اعضا کے لیے زیادہ مفید ہے۔ سرد زخموں کے لیے فائدہ مند ہے۔ رال۔ راتینج۔ موم سفید۔ علک الانباط بیس بیس مثقال۔ قند چار درم روغن زیت کوٹ چھان کر روغن اور موم کو گلا کر مرہم بنالیں۔

مرہم مردار سنگ :-

زخموں کو خشکی پر لاتا ہے۔ مردار سنگ اسفیداج۔ چاندی کا میل ایک ایک درم۔ دم الاخوین طین قبرسی دو دو درم۔ دار زرد۔ انزروت نصف نصف درم موم سفید۔ روغن کنجد سب کو گلا ملا کر مرہم بنالیں۔

مرہم :-

آگ کے جلے ہوئے کو بہت فائدہ مند ہے دھویا ہوا چونا موم سفید روغن گل سرخ ہموزن انڈے کی سفیدی میں ملا کر مرہم بنالیں۔

مرہم :-

مردار سنگ چاندی کا میل آب قیمولیا۔ دھویا ہوا چونا۔ روغن گل سرخ سفیدی تخم مرغ مرہم بنا کر جلی ہوئی پر لگائیں۔

مرہم :-

اسی مطلب کا ہے۔ دھویا ہوا چونا چار مثقال تخم چقندر۔ تخم کلم تین تین مثقال روغن گل سرخ چھ مثقال مرہم بنالیں۔

مرہم مردار سنگ :-

زخموں کے گوشت کو بھر لاتا ہے۔ مردار سنگ ایک اوقیہ خوب باریک پیس کر اس پر روغن زیت تین وقیہ ڈالیں اور پکا کر کندر۔ انزروت۔ دم الاخوین رال دو دو درم کوٹ کر ملالیں اور ہاون دستہ سے خوب کوٹ کر مرہم بنا کر اس وقت تک استعمال میں لائیں کہ زخموں میں کیڑے نہ پڑے ہوں۔

مرہم سرمہ :

زیادہ رطوبت دار زخموں میں گوشت بھر لاتا ہے۔ مردار سنگ پیس کر روغن زیت چھ درم روسنج۔ جلنار۔ سرمہ ہلدی دم الاخوین۔ شیح سوختہ شب یمانی چاندی کا میل ایک ایک درم کوٹ چھان کر روغن ملا کر مرہم بنالیں۔

مرہم :

خنازیر۔ سرطان خصیہ کی سوجن کو نافع ہے مرداسنگ پانچ درم کندش مر۔ اشق دس دس درم ملک البطم چھ درم موم زرد استار۔ تنگرف بیس درم روغن زیت ضرورت کے موافق۔ مرکو سرکہ میں حل کریں اور ہاونِ دستہ سے خوب کوٹیں اور کبھی سرکہ اور کبھی روغن ڈالتے جائیں کہ سب ایک ذات مرہم جیسے ہو جائیں پھر ایک وقیہ موم اور دو وقیہ گل روغن ملا کر مرہم تیار کرلیں سردی کا موسم ہو تو گل روغن کے عوض روغن زیت اور نصف حصہ تنگرف کے بدلے نصف حصہ سرنج ڈالیں۔

مرہم سنادکی :

کھجلی اور حکہ کے لیے بہت مفید ہے سنادکی پوست۔ ہلیلہ زرد مردار سنگ سفیداب سب ہموزن روغن گلسرخ میں ملا کر مرہم بنالیں۔

مرہم خارش :

مہندی۔ دھنیا سوکھا چودہ چودہ مثقال چاندی کا میل سات مثقال مردارسنگ دم الاخوین جلنار سات سات مثقال۔ کندش ساڑھے تین مثقال تنبل ساڑھے دس مثقال روغن گل میں مرہم بنالیں۔

موم روغنوں اور بعض روغنوں کا بیان۔ موم روغن :

حکیم سعد اللہ کا تجربہ داد کے واسطے بہت ہی مفید ہے۔ سفیداب توتیا بورہ ۔ ارمنی نوسادر ایک مثقال تلیا سم الفار نصف نصف مثقال روغن کنجد اور موم اور سرکہ میں ملا کر قاعدہ کے موافق بنالیں اور داد کی جگہ کو دھو کر موٹے کپڑے سے رگڑ کر یہ موم روغن ملیں۔

موم روغن :

ہونٹوں کی سوجن اور پھٹنے کو مفید ہے۔ موم صاف کیا ہوا گائے کا گھی۔ روغن بنفشہ ایک ایک وقیہ دیگچہ میں ڈال کر جوش دیں کہ موم گھل جائے اور سب مل کر ایک ہو جائیں۔

موم روغن :۔
مغز استخوان قلم موم ہموزن ملاکر نیم گرم پھٹے ہوئے عضو پر لگائیں۔

موم روغن :۔
پھٹے ہوئے اعضا کو مفید ہے گائے کا گھی موم ہموزن پگھلا کر ملاکر نیم لگائیں۔

موم روغن :۔
ہونٹ ناک کے بانسے کے پھٹنے کے لیے مفید ہے۔ روغن گل۔ فارتہ۔ نشاستہ کتیرا۔ لعاب بہدانہ۔ بطخ کی چربی کوٹ چھان کر گلا ملاکر ہاون دستہ سے خوب کوٹ کر مرہم جیسا بناکر استعمال کریں۔

دیگر :۔
حمام میں جاکر جب پھٹے ہوئے اعضا کی جگہ نرم پڑ جائے تو اس میں کتیرا سرمہ کی طرح چھڑکیں۔

موم روغن :۔
موٹا ہونے کے لیے مفید ہے روغن بادام شیریں۔ کتیرا۔ تخم کاہو۔ شیرہ تازہ کے ساتھ موم روغن بنالیں۔

موم روغن :۔
لہ ہاتھ پاؤں چہرہ ہونٹوں کے پھٹنے کے لیے فائدہ مند ہے۔ تخم کتاں موم صاف سوا۔ روغن بادام شیریں۔ مرغی کی چربی۔ گائے کی نلی کا گودا۔ خطمی۔ کتیرا۔ صمغ آلو۔ معمول کے موافق روغن بنالیں۔

موم روغن :۔
سودادی مادہ کے ٹیڑھے ناخن کو درست کرتا ہے اور اس کے پھٹنے کو مفید ہے روغن بنفشہ۔ موم سات سات درم بنفشہ گل خطمی کتیرا ڈیڑھ ڈیڑھ درم ناخن پر باندھیں۔

روغن آملہ :۔
بالوں کو سیاہ اور جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ آملہ گٹھلی نکلا ہوا۔ مورد۔ صنوبر کی جڑ کی چھال کوٹ کر روغن خوشبو ڈال کر پانی میں جوشدیں جب پانی حل کر تیل رہ جائے صاف کر کے کام میں لائیں۔

روغن لادن :۔
بالوں کو سیاہ جڑوں کو مضبوط کرتا ہے روغن میں ایک دفعہ لادن ڈال کر ایک دن

ڈال کر ایک دن رات کے بعد ایک دیگچہ میں ڈال کر بڑی دیگ کے اندر جس میں پانی بھر رکھا ہو داخل کر کے دھیمی آگ پر جوش دیں کہ لادن اور روغن مل جائے۔ اگر روغن لادن کو شیشہ کے اندر بھر کر پانی والے دیگچہ میں رکھ کر جوش دیں تب بھی درست ہے۔

روغن حنا:

تمام جوڑوں اور اعضا کے درد کو فائدہ مند ہے اور بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ پانی میں مہندی کے پتوں کو جوش دے کر چھان کر روغن داخل کریں اور جوش دیتے رہیں کہ صرف تیل رہ جائے۔

روغن مازو:

بالوں کو گرنے سے روکتا اور گرتے ہوؤں کی جگہ اور اگا لاتا ہے۔ مازو۔ ہلیلہ کا جڑ۔ ل مورد۔ شراب ریحانی میں ایک دن رات تر کرنے کے بعد پکالیں کہ گھل جائیں پھر گھونٹ کر پکائیں کہ خوب گاڑھا ہو جائے تو ہموزن روغن کنجد اور ایک رطل روغن ہو تو دس درم لبان یا اسی حساب سے کم و بیش ڈال کر جوش دیں کہ پانی جل کر تیل رہ جائے پھر ہر رات کو یہ تیل بالوں پر لگائیں اور صبح کو مورد کے جوشاندہ کے پانی سے دھوئیں۔

روغن مازو:

حکیم کمال الدین شیرازی کا آزمایا ہوا سخت قسم کے داد کے لیے بہت مفید ہے بڑا سبز سوراخدار مازوے کر توڑ ڈالیں اور آگ پر رکھ کر جلائیں اور اُس کے اوپر قہوہ کا مکعب پیالہ اوندھا کر دیں کہ مازو کا تیل دھواں بن کر اُس میں لگ جائے گا بس اُس کو دس دن تک داد چھیل کر لگاتے رہیں۔

روغن کالادانہ:

کالادانہ دلکر اور ایک ہفتہ تک کالے تلوں کے تیل میں تر کر کے پتال جنتر سے تیل کھینچ کر شیشہ یا لوہے کے برتن میں اٹھا رکھیں سر پر لگانے سے بال سیاہ اور مالیخولیا۔ دردِ سر دردِ گوش۔ دردِ سینہ دفع ہوتے ہیں اور چہرہ پر ملنے سے جھریاں جاتی رہتی ہیں۔ اور رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

روغن بلادر:

بھلانوہ کی ٹوپیاں علیحدہ کر کے پتال جنتر میں تیل نکال لیں روحوں اور جسموں اور

مزاجوں . . . . کے لیے بہت مفید اور فائدہ مند ہے ۔ برص ، پیپ جوڑوں کے درد، ریحوں ۔ ہاتھ پاؤں ، ایڑی تلووں کے پھٹنے کو گائے بہت مفید ہے ۔ گنج باد آورد صاحبقرانی ۔

مفرح عروجی :

گنج باد آورد کا مصنف لکھتا ہے کہ یہ مفرح ہندوستان کے تمام گذشتہ تجربہ کاروں کا آزمایا ہوا ہے اور ہیں ناتھ جوگی کی ایجاد ہے اور پکھہ نچھتر کہلاتا ہے ۔ مؤلف نے بنگالہ میں رہنے کے لیے ایک عمارت بنوائی تھی ۔ اور مضبوطی کی غرض سے اس کی نیو نہایت گہری کھدوائی اتفاق سے زمین کے اندر پانی نکلنے کے قریب ہندوں کا ایک عبادت خانہ برآمد ہوا اُس میں سے لوہے کی قلم کا تاڑ کے پتے پر لکھا ہوا نسخہ اسی زمانے کی زبان میں تھا سالہا سال اور مدتِ دراز سے مدفون تھا نکلا ۔ میں نے عالموں کو جمع کیا اور اس کو ترجمہ کرایا تو ہیچ یہ ہے کہ وہ ایک قسم کا خزانہ ہی برآمد ہوا کیونکہ نہایت ہی فائدوں اور خاصیتوں سے بھرا ہوا ہے لیس ، میں اس نسخہ کو اُس نوشتہ سے نقل کرتا ہوں ۔ یہ بھی لکھا ہے کہ مہاسنگھ ایک کامل عبادت گذار ہندو زاہد گزشتہ زمانہ میں تھا وہ بہت ہی زیادہ جماع کیا کرتا تھا اس کی عورت سوہنی نے پوچھا تو اُس نے کہا ۔ مجھے اس مرکب نسخہ کے استعمال میں رکھنے کے سبب اسقدر زیادہ جماع کی قوت حاصل ہوئی ہے نسخہ یہ ہے بجیا یعنی ورق النشاط آٹھ پل اور پل آٹھ تولہ کے برابر ہوتا ہے ، پکھہ نچھتر یعنی اُس وقت میں جبکہ چاند نشر کی منزل میں ہو جو برج سرطان میں قمر کی تحویل کا وقت ہے ۔ شکر سفید چار پل ، شہد دو پل ۔ گھی گائے کا تین پل ملا کر ہر روز ایک کرکر مانزہ جس کے دو ماشہ ہوتے ہیں کھائیں جب دو مہینے کھاتے کھاتے ہو جائیں بینائی نہایت ہی درجہ میں ترقی کرے گی ۔ بدن کی جھریاں اور بڑھاپے کی علامتیں جاتی رہیں گی ۔ شہوت اور ٹھیراؤ اور تندی اور رخیزی انتہا درجہ کی پیدا ہوگی ۔ ہاضمہ خوب بڑھ جائے گا ۔ معدہ کی خرابیاں ۔ پائخانہ کی خشکی جاتی رہے ۔ قبض کی تکلیف ذرا باقی نہ رہے گی ۔ اس نسخہ کے بنانے والے کا عقیدہ ہے کہ ہمیشہ اس نسخہ کو استعمال میں رکھنے سے طبعی عمر حاصل ہوتی ہے مؤلف نے بھی تجربہ کیا بھوک اور شہوت اور ٹھیراؤ میں بے نظیر پایا ۔

مفرح مختار حکیم سعداللہ :

یہ مرکب مولانا قطب الدین شیرازی کا قوت کے لیے بے مثل ہے ۔ ورق النشاط ساٹھ

درم۔ چھ من تازہ شیر میں جوش دیں کہ دو من شیر رہ جائے تو کپڑے میں چھان کر اور شہد ایک من ملا کر جوش دیں کہ قوام تیار ہو جائے پھر گلاب کے پھول۔ لسان الثور۔ بادرنجبویہ ایک ایک مثقال۔ جوزبویا۔ قاقلہ۔ زعفران پاسہ خیر بوا۔ طباشیر۔ عنبر اشہب دو دو مثقال مصطگی دو دو درم۔ مشک نصف درم۔ کوٹ چھان کر ملا کر معجون بنالیں اور ہر روز ایک مثقال کھائیں۔

منشط اکبر:

مولانا قطب الدین شیرازی کی ترکیب یہ ہے۔ دارچینی۔ قرنفل۔ سونٹھ۔ بہمن سرخ و سفید ایک ایک درم۔ مصطگی۔ جوزبوا دو دو درم۔ صندل سفید چار دانگ۔ جوتری۔ زعفران قرفہ۔ زرنباد۔ الائچی۔ گلاب کے پھول ایک ایک درم۔ سنبل۔ دھنیا۔ درنج عقربی۔ نارنگی کے چھلکے نصف نصف درم۔ مشک دو دانگ۔ عنبر ڈیڑھ مثقال کوٹ چھان کر ورق النشاط اسی مثقال چھ من شیر گاؤ تازہ میں بھگو کر ایک دن رات کے بعد جوش دیں اور چھان کر قوام بنالیں شکر سفید ڈالیں جب ٹھنڈا ہونے لگے تو دواؤں کا سفوف داخل کر کے معجون بنالیں۔ ایک مثقال کھائیں۔

مفرح:

بھوک بدن کی طاقت۔ شہوت۔ جماع کے آلات کو نہایت ہی مفید اور مجرب ہے نارنگی کا چھلکا زرنب عود خام دو دو مثقال بادرنجبویہ گاؤزبان خولنجان لونگ ہیل بوا۔ دارچینی۔ سعد کوفی۔ کبابہ۔ سنبل فاغلمانہ۔ فلفل گرد۔ صندل عنبر ایک ایک مثقال۔ جوزبوا۔ زعفران پانچ پانچ مثقال جوتری چار مثقال گل سرخ تین مثقال مشک نصف مثقال جزو اعظم باؤ سیر ورق نقرہ وطلا دواؤں سے تین حصے ملا کر معجون بنالیں۔

ورق النشاط کے سفید کرنے کا طریقہ:

گنج مذکور کے مولف کا آزمایا ہوا ہے ورق النشاط کو کسی چھلنی جیسے سوراخدار برتن میں رکھ کر نیچے سے کبریت کا دھواں دیں اور ہاتھ سے پلٹتے رہیں کہ سب جگہ دھواں لگے پس سفید شکر جیسے ہو جائیں گے۔

دیگر:

گنج مذکور کے مولف کے شاگرد فتح اللہ خاں کا آزمودہ ہے۔ ورق النشاط دو سیر شاہی

لوبان دو ماشہ۔ سیاہی سفید ایک ماشہ۔ پسی ہوئی صندل دو ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں کہ ورق النشاط مفید ہے۔

مفرح عالمگیر کبیر:

حکیم رکنابادی مسیح الزمان کا تالیف کیا ہوا ہے۔ مروارید ناسفتہ کہربا۔ مرجان۔ عنبر اشہب۔ ورق نقرہ و طلا ایک تولہ مشک ایک مثقال مصطگی نصف تولہ۔ لونگ ایک تولہ پستہ کے اُوپر کا چھلکا۔ اسارون۔ بالچھڑ۔ بادرنجبویہ ساذج ہندی نصف نصف تولہ خصیۃ الثعلب دو تولہ۔ دارچینی۔ درونج عقربی۔ ہلیلہ کابلی۔ ابریشم کترا ہوا۔ زرنجور۔ شقاقل۔ عود بلسان۔ طباشیر گل نیلوفر ایک ایک تولہ۔ مایہ شتر اعرابی دو تولہ۔ ورق گل سرخ نصف تولہ گاؤزبان پوست ترنج ریگ ماہی۔ تودری زرد و سرخ۔ دھنیا خشک۔ تخم جزر تخم شلغم مغز تخم کدو ایک ایک تولہ۔ مغز نارجیل مغز چلغوزہ مغز بادام مغز پستہ۔ زعفران دو دو تولہ روغن نشط سب دواؤں کے برابر گلاب عرق بید مشک ضرورت کے موافق۔ شہد سب دواؤں سے تین گنا داخل کر کے معجون بنالیں۔

منشط اکبر:

خوش کیف اور قوت دار ہے۔ ورق النشاط کو سایہ میں سکھا کر ہاون دستہ سے خوب کوٹیں پھر اجلی ہریالی کے عرق میں تر کر کے سایہ میں سکھا کر کیقدر بھون کر میدہ کر کے سفید کپڑے میں چھان لیں پھر طاقت اور مقدور کے موافق جو اجزا چاہیں ملا کر یا بغیر ملائے ہی کھائیں خوب طرب افزا اور مفید ہے

جزو اعظم کے پروردہ کرنیکا طریق:

ورق النشاط سبز تازہ کی لکڑی دور کر کے پتے اور پھل دیگ میں ڈال کر پانی بھر کر آگ پر جوش دیں کہ کھل جائیں پھر لوہے کے ہاون دستہ سے کوٹ کر خمیر میں رکھیں اور پانچ چھ روز کے بعد جبکہ سفید کیڑے اس میں نظر آنے لگیں تو خمیر میں سے نکال کر خوب نچوڑیں کہ جو پانی ہو ٹپک جائے پھر دھوپ میں سکھا کر اُٹھا رکھیں اور ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔ اس کی قوت اُمید سے زیادہ ظاہر ہوگی۔

دیگر:

تربوز کے سرے پر سے کیقدر تراش کر اُس کا گودا نکال کر اس کے اندر بھر کر تراشا

ہوا انکھڑا رکھ کر بند کر دیں اور کپڑا لپیٹ کر مٹی میں گولہ بنا کر آگ میں ڈالیں جب پکنے کے قریب ہو جائے نکال کر جزو اعظم کو اس کے اندر سے نکال کر سکھا کر کام میں لائیں سب سے عمدہ اور نہایت مفید ہوگا۔

نشاط اکبر کو خوشبودار کرنا:

نشاط ایک دام زیرہ بھنا ہوا نصف درم مصری چار درم کوٹ چھان کر پھنکی بنا کر کھائیں یا معجون بنالیں۔

دیگر:

نشاط کبری پاؤ سیر بھنا ہوا زیرہ تین تولہ مصری ایک سیر کوٹ چھان کر پھنکی بنالیں۔

دیگر:

نشاط اکبر ایک سیر گیہوں ایک سیر شاہی کوٹ چھان کر ملا کر کام میں لائیں۔

مفرح نسخہ حکیم نجم الدین عبداللہ:

زعفران جوز بوا جوتری پانچ پانچ تولہ مصطگی تین تولہ گل سرخ دس تولہ عنبر نارجیل ایک ایک تولہ مشک نصف تولہ ورق النشاط تیس تولہ سب دواؤں کو گلاب میں تر کر کے شہد میں معجون بنالیں۔

ہندی دواؤں کے خواص۔

بھنگرہ:

اس کے بیج بلادر کے نصف من شیرہ میں تر کر کے ہموار اور پاک صاف جگہ میں بوئیں اور بلادر کا عرق پانی کی جگہ دیتے رہیں اور ایک سفید زکبوتر ہو یا بگلا اس کے اندر رکھیں۔ اور بلادر کا پانی پلائیں۔ جب وہ سیاہ ہو جائے تو بھنگرہ کے دس پودے جڑ سمیت اکھاڑ کے سایہ میں سکھالیں اور پیس کر اس میں سے تین انگلیوں کی جسقدر آسکے اٹھا کر گائے کے دودھ میں ڈال کھائیں سر اور داڑھی کے بال سیاہ ہو جائیں گے اور کبھی سفید نہ ہوں گے اگر بھنگرہ کو اتوار کے دن اکھاڑ کر سایہ میں سکھا کر سات مرتبہ بھنگرہ کے شیرہ میں تر اور خشک کر کے پیس جس کو مرض میں لاحق ہو ہر روز ایک پھنکی پھنکائیں بالکل صحت ہو گی۔ برص بھی جاتا رہتا ہے۔ بھنگرہ کو گنبد سیاہ اور نمک کے ساتھ ملا کر کھائیں تو عمر دراز سننے اور بینائی کی قوت تیز ہو گی۔ روز بروز طاقت زیادہ ہوگی۔ بڑھاپا پاس نہ آئیگا اگر برسات کے چار ماہ تک بھنگرہ

کو ترپیلہ میں ملا کر اور اس کے رفع کے لیے فلفلد از ملا کر کھائیں اور گرمیوں کے چار ماہ تک کلونجی کے ساتھ ملا کر کھائیں تو کوئی بیماری پاس نہ آئے گی۔ تندرستی قائم رہے گی۔ چہرہ اور بدن کی جھریاں جاتی رہیں گی۔ بال سفید نہ ہوں گے۔ بینائی کو ترقی ہوگی اگر بھنگرہ کی جڑ پان کے ساتھ کسی کو کھلائیں تو وہ فریفتہ ہو جائیگا۔

سہدیوی کی جڑ:

ذکر پر لگا کر مباشرت کرنے سے فریفتہ ہو جاتی ہے۔

مورسنگبار کی جڑ:

اس کو کوٹ کر گولیاں بنا کر دھوپ میں سکھا کر مباشرت کے وقت مونہہ میں رکھیں انزال نہ ہوگا۔ بھوڑہ پیس کر خنزیر پر باندھنے سے دس دن میں فائدہ ہو جاتا ہے۔

گھونگچی:

یہ چار قسم کی ہوتی ہے سرخ و سفید زرد سیاہ۔ جنکی شہوت باندھ رکھی ہو اس کے بازو پر ایک سیاہ گھونگچی باندھنے سے کھل جاتی ہے۔ اگر سفید کا ایک دانہ پاس رکھیں تو سب آدمی اسے عزیز رکھیں گے۔ اور دیوجن پری گفتار کی ایذا سے محفوظ اور لڑائی میں فتحمند ہوں گے۔ اگر عورت ایک سفید دانہ گردن پر باندھے رکھے تو حاملہ نہ ہوگی سفید دانہ کی جڑ پیس کر جسے کھانے میں کھلاویں وہی فریفتہ ہو جائے گی جو شخص سفید دانہ کی جڑ کو مونہہ میں رکھے گا اس کے مقابل بدگولیوں کی زبان بند ہوگی اور سانپ اسے نہ کاٹ سکے گا۔ اگر عورت اس کا شافہ لے تو حیض جاری ہو جائے۔ اگر اسے جلا کر راکھ کپڑے میں لگائیں تو اس میں جوں نہ پڑے گی۔ سفید دانہ کو پیس کر سر پر طلا کریں تو سر کا درد جاتا رہتا ہے۔ سفید کی جڑ چاولوں کے پانی میں پیس کر دانتوں پر لگائیں تو کیڑے جاتے رہتے ہیں اگر اس کی جڑ شکر کے ساتھ پھانک لیں تو پیڑو کا درد پیشاب کی رکاوٹ جاتی ہے۔ اور عورت اس کو ہاتھ میں رکھے تو کوئی مرد اس پر قادر نہ ہو سکے۔

ڈھاک:

سفید پھول کا۔ اس کے تخم پھول چھال کھانے سے روئے زمین کے تمام اسرار کھل جاتے ہیں۔ جس عورت سے مباشرت کرے وہ جوان ہو جائے۔ تانبے پر پیشاب کرے تو سونا بن جائے غذا میں آٹا اور مونگ کا دلیا کھائیں عقلمند اور تیز فہم ہو جائیں گے۔

کٹائی: سفید پھول کی کٹائی کو اتوار کے دن بچکر پنجبر کے وقت سے پہلے اسکو تل اور

چاول دے کر اطلاع کرے پھر کھود لائے۔ اس کے چار نام کٹائی۔ برہتی۔ انگہی۔ سنگھی ہیں۔ اگر بانجھ عورت حیض سے پاک ہو کر اس کی جڑ ایسی گائے کے دودھ کے ساتھ جس کا بچھڑا اسی کے رنگ کا ہو تین دن کھا کر مرد کے پاس جائے تو حاملہ ہو جائے گی۔ اگر عورت یا مرد اس کی جڑ کا لیپ سر پر کرے تو آدھی سیسی اور سر کا درد جاتا رہے اگر بخار والے کو اس کی جڑ دیں تو صحت پائے اگر اس کی جڑ روئی اور انگور کی جڑوں کے ساتھ پیس کر زہر کھائے ہوئے کو پلائیں تو پورا فائدہ ہو تریاق کی برابر ہے۔ جس کے سر پہ اس کی جڑ رکھ دیں وہ سب لوگوں میں عزیز ہو۔ اگر خنزیر والے کی گردن میں باندھ دیں تو صحت پائے اگر اسے فلفل راز اور بھینس کے پیشاب کے ساتھ پیس کر عورت کو دیں تو دردزہ سے بہت جلد رہائی ہو جائے۔ اگر مرگی والے کی ناک میں اس کی جڑ کو عورت کے دودھ کے ساتھ پیس کر ڈالیں تو دورہ جاتا رہے۔ اگر اسی بکری کے دودھ میں پیس کر حاملہ عورت پیوے تو دردزہ سے جلدی رہائی پاوے اگر اس کی جڑ کو مرد کمر میں باندھ کر مباشرت کرے تو امساک کا خوب لطف اٹھائے۔ اگر اسے صندل کے ساتھ پیس کر لگائیں جو شخص اس کی بو سونگھے فریفتہ ہو جائے۔

چیچڑہ

دو قسم کا ہوتا ہے ایک لال پھول والا جو عام ہے۔ اور دوسرا سفید پھول کا جسے سو پھول کہتے ہیں اس کی جڑ پانی میں پیس کر پینے سے خون کا فساد جاتا رہتا ہے۔ جس عورت کا پاؤں چھٹا ہوا ہو اسے دہی اور شکر تری کے ساتھ دینے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اس کا امتحان یہ ہے کہ خون میں ڈالنے سے اسے پانی کر دیتا ہے۔ ہر روز تازہ چیچڑہ سے مسواک کریں تو مرتبہ اور باہ کو ترقی ہوتی ہے دانتوں کا درد اور کیڑا اور منہ کی بدبو جاتی رہتی ہے۔ دانت مضبوط اور خوشبودار ہو جاتا ہے۔ اس کے پتوں کا صاف عرق آنکھ میں ڈالنے سے کمزوری اور تاریکی جاتی رہتی ہے مجرب ہے۔ اس کے پتے اور بیج ایک تولہ کوٹ کر ایک سیر دودھ میں ملا کر کھانے سے بہت قے آتی ہیں۔ اگر اس کے پتے جڑ اور بیج کانجی کے ساتھ کوٹ چھان کر چار تولہ ہر روز کھائیں اور اس کے پتے وغیرہ کو کوٹ کر گرم کر کے خونی بواسیر پہ باندھیں تو خون بند ہو جائے گا اور بیس دن کے استعمال سے صحت ہو جائے گی مجرب ہے۔

لجالو

ذائقہ میں کڑوا۔ سخت ہوتا ہے۔ طبیعت میں ٹھنڈا۔ اس کی خاصیت یہ ہے۔ کہ بلغم اور

صفرا کو کھوتا ہے پت اور سہال کو اور عورتوں کی بندش حیض کو فائدہ مند ہے۔

موصلی سیاہ ؛

اس کو جوز ہندی کے ہمراہ کھانے سے منی زیادہ ہوتی ہے۔ گردہ کو طاقت پہنچتی ہے۔ سر کا درد جاتا رہتا ہے۔ اگر روغن کنجد کے ساتھ کھائیں تو زکام نزلہ بالکل جاتا رہتا ہے نمک کے ساتھ کھانے سے بھوک لگتا ہے۔ گاجر کے بیجوں کے ہمراہ کھانے سے شہوت کو ترقی دیتا ہے اگر گائے کے گھی کے ساتھ کھائیں تو ایک سو اسی بیماریاں جو بادی ہوں جاتی رہیں گی۔ اگر کبر کے ساتھ کھائیں تو سر میں درد نہ ہوگا۔ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھانے سے تیز بخار جاتا رہتا ہے۔ ترپھلہ کے ہمراہ کھانے سے تمام باد مخالف کے مرض رفع ہو جاتے ہیں۔ شہد کے ساتھ کھانے سے کیڑے مر جاتے ہیں۔ بیل کے گیرز کے ساتھ کھانے سے دائمی بخار جاتا رہتا ہے اور شہوت زیادہ ہوتی ہے۔ گائے کے دودھ کے ساتھ موٹا کرتا ہے۔ اگر اسگندھ اور گائے کے گھی اور شکر تری کے ساتھ کھائیں تو سانپ کا زہر اثر نہ کرے گا۔ اگر گونگا اس کی جڑ کھائے بولنے لگے۔ اگر دو ہفتہ کھائے جس کا خصیہ بڑھ رہا ہو وہ فلفل دراز کے ساتھ کھائے کہ زیادہ نہ بڑھے گا۔ عرق زاک کے ساتھ کھانے سے آنکھ کی روشنی بڑھتی ہے گائے کے گھی کے ہمراہ کھانے سے سانپ کا زہر۔ چہرہ کی زردی۔ بدن کی لاغری دور ہوتی ہے۔

سہاگہ ؛

ایک سیر سہاگہ اور زیرہ کرمانی کو ماش کے پانی تین دفعہ دھوئیں اور سکھالیں اسی طرح پھر تین دفعہ جوتری کے پانی سے دھوئیں پھر ایک ماشہ ہر روز کھائیں اور غذا عمدہ صاف تناول کریں تو ایک چلہ میں حافظ اور عقل ترقی پائے گی۔ اگر دو چلہ تک کھائیں اور جماع نہ کریں۔ اور زیادہ نہ بولیں اور بہت فکر نہ کریں اور بیوقوف لوگوں سے جدا رہیں تو عقل اور حافظہ اور سمجھ اسقدر ترقی پائے کہ لوگوں کے دلوں کی بات سمجھنے لگے اور سو برس کا بڑھا ہو نوجوان بن جائے اور ہر قسم کے زہر اور مرض دور ہو جاویں اور بدن دمکتے ہوئے سونے جیسا ہو جائے۔ یہ نسخہ رتناولی جوگی کی طلب سے لیا گیا ہے۔

مالکنگنی ؛

ہندوستان کے تجربہ کار حکیم بیان کرتے ہیں مالکنگنی کو اسطرح کھانا چاہیئے کہ پہلے دن ایک دانہ دوسرے دن دو دانے اور اسی طرح ہر روز ایک دانہ بڑھاتا جائے ایک ہفتہ میں

دل روشن ہوگا۔ تندرستی حاصل ہوگی آتشی قسم کے زہر اور مرض دفع ہو جائیں گے مگر کھٹائی دہی تل۔ مولی۔ لیمو۔ رائی سے اور اسی قسم کی چیزوں کا پرہیز رکھے اور چار روز تک جماع نہ کرے۔ اگر مالکنگنی کا تیل تلووں میں لگایا جائے تو بینائی کو خوب ترقی ہو۔ اگر چاند کی چودھویں تاریخ کو اتوار کی رات میں اسکا تیل اور اس سے کاجل نکالا جائے تو آنکھ میں لگانے سے اسے کوئی نہ دیکھ سکے گا جہاں چاہے جائے۔ اگر صفر کے مہینے میں بدھ کے بدھ دن تیل نکال کر جذام والے کو کھلائیں تو صحت پائے مگر بیس دن تک کھلائیں اور بدن پر بھی ملیں اور جماع سے بھی پرہیز کرائیں مجرب ہے۔ اگر اس کے ثابت دانہ کو گائے کے گھی میں بھون کر ایک پھنکی ہر روز کھائیں۔ اسقدر شہوت ہو کہ ہر روز دس عورتوں کی تسلی کر سکیں۔ اگر مالکنگنی کو کالی گائے کے دودھ میں جوش دیکر دہی جما کر مسکہ نکال کر آٹھ درم شیر برنج کے ساتھ کھائیں تو بال سیاہ ہو جائیں گے اور پھر سفید نہ ہوں گے مجرب ہے۔ اگر مالکنگنی کو منگل کی شب کو گائے کے دودھ میں بھون کر چالیس دن تک کھائیں اور جماع سے پرہیز کریں تو نامرد بھی مرد ہو جائے۔ اگر اسے اونٹ یا گیدڑ کے پیشاب میں تر کر کے تین دن تک عورت کو کھلائیں تو اس کی شہوت مرک جاوے گی اور کوئی مرد اس سے مباشرت نہ کر سکے گا۔ اگر کسی مہینے کے غرہ کو اتوار کے دن تیل تیل نکال کر اور اس سے کاجل بنا کر آنکھ میں لگائے تو تمام دفینے نظر آنے لگیں گے اگر اسے مینڈک کی چربی میں تر کر کے تیل نکال کر ذکر پر ملیں تو نہایت ہی قوت اور شہوت اور بھڑاؤ پیدا ہو کہ نامرد بھی مرد بن جائے۔ اسے کیکر میں چالیس دن تر کر کے تیل نکال کر سفید برص والے بدن پر اکیس روز ملنے سے صحت ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے۔ اگر گونگا شخص گائے کے دس سیر دودھ میں ایک دانگ بیر مالکنگنی کو اسقدر پکائے کہ تمام دودھ جذب ہو جائے۔ پھر سات دانے روز بیس دن تک کھائے اور جماع نہ کرے تو بولنے لگے گا۔ مجرب ہے۔ اگر اس کا تیل اس جگہ پر گرم کر کے ملیں جہاں ریح رکی ہوئی ہو تو چند دفعہ کے استعمال سے صحت ہو جائے گی۔

منڈی :-

یہ دوا ہندوستان کے سوا اور کسی ملک میں بہت کم ہوتی ہے اس کا پتہ پودینہ کے پتے کی مانند اور پھول سرخ گھنڈی جیسا بودار اور خاص گلاب کا سا ہوتا ہے جب منڈی پر پھل آنے پتوں کی جڑ سمیت اکھاڑ کر لائیں اور سایہ میں سکھا کر سفوف بنا کر میدہ اور گائے کے گھی تنکر کے

ہمراہ کھائیں اس کے فائدے بیشمار ہیں بال سفید نہیں ہوتے۔ اس کے تخم کو شکر تری کے ساتھ کھانے سے عمر طبعی حاصل ہوتی ہے ایک شخص نے قسمیہ بیان کیا ہے۔ کہ میں بہت ہی ضعیف ہو گیا تھا ایک برس تک اس کے استعمال کرنے سے جوان ہو گیا اب دو سو پانچ برس کی عمر ہے۔ ہندوستان کے معتبر حکیم لکھتے ہیں منڈھی کی جڑ میں آبحیات ہے۔ جس وقت تک اس پر پھول نہ آیا ہو جمع کر کے پیس کر گائے کے گھی اور شہد میں ملا کر چالیس دن کھائیں بال سیاہ ہو جائیں گے پوشیدہ امور کھل جائیں گے۔ یہ بوٹی حکماء کا راز اور بہت ہی مفید ہے قوت و جوانی کے باب میں اکسیر ہے چالیس دن تک منڈھی کے پھول کھانے سے پوشیدہ چیزیں نظر آنے لگتی ہیں تمام دفینے ظاہر ہونے لگیں اگر سال بھر تک اس کی جڑ کھائیں تو کامل ہو جائیں گے آگ میں بھی نہ جلیں گے نہ پانی میں غرق ہوں گے اس کی جڑ اور پتے خشک پیس کر گائے کے دودھ اور شکر کے ساتھ پھانکنے سے تین ہی دن میں قوت باہ بڑھتی ہے۔

رودنتی:

یہ ہندوستان کی سب سے زیادہ فائدہ مند بوٹی ہے پنکھہ نچھتر کے وقت اتوار کے دن بغیر سایہ ڈالے اس کو پھل پھول پتوں جڑ سمیت اکھاڑ کے پانچ رات تک اوس اور آسمان کے نیچے کشادہ جگہ میں رکھیں پھر سایہ میں سکھا کر مصری اور شہد کے ساتھ ایک ٹانک کھائیں۔ قوت باہ خوب ترقی پائے گی۔

دیگر:

رودنتی اور کیلہ کے درخت کا عرق لے کر اکیس بجھاؤ دیکر کھرل کر ڈالیں پھر منڈھی کے عرق کے سات بجھاؤ دیں پھر دو چند مصری اور کیلہ کی جڑ کا عرق لے کر قوام بنا کر جلاب کریں اور رودنتی مذکور کو کسیقدر گائے کے گھی میں بھون کر مصری کے جلاب اور کیلہ کے عرق مذکور میں ڈال کر ملا کر الائچی لونگ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ مشک کافور نصف نصف تولہ داخل کر کے تین تین ٹانک کی گولیاں بناکر اور دودھ میں جوشدیکر مٹھاس ڈال کر پیویں بہت ہی مقوی ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

دیگر مجربات حکیم حیدر علی:

رودنتی دو ماشہ شکر دو ماشہ ملا کر کھائیں بہت مفید مقوی باہ ہے۔

درخت سرس: سفید سرس کی جڑ کو منہ میں رکھنے سے امساک خوب ہوتا ہے۔

تلخ کدو :-

یعنے تو نبڑی جس کے بیج اور گودا کڑوا ہو کسوف کے وقت لے کر کمر میں باندھیں امساک خوب ہوگا۔

گل مہندی :-

اس کو پانی میں جوش دیکر اور قند سیاہ ملا کر گولیاں بنا کر جماع کے وقت ایک گولی کھائے تو بغیر لیمو کے انزال نہ ہوگا۔

گھونگچی کے پتے :-

ان کو باریک پیس کر نصف درم کی گولیاں بنا کر جماع کے وقت کھائیں تو مرد اور عورت کا نطفہ ساتھ ہی نکلے گا۔

سہس مولی کی جڑ :-

سایہ میں سکھا کر کوٹ چھان کر برابر کی شکر تری ملا کر چار درم سفوف آدھ سیر کچے دودھ کے ساتھ کھانے سے قوت باہ اور بڑھاؤ خوب ہوتا ہے۔

درخت نیم تلخ :-

جو درخت اس درجہ کڑوا ہو کہ اس کے سایہ میں بیٹھنے سے اس کی تمام چیزیں کڑوی ہو جاتی ہیں اور ذائقہ بھی کڑوا ہو جاتا ہے اور جو کچھ کھائے پیوے وہ بھی کڑوا معلوم ہو۔ کترین جو محمد نور الدین مولف کا خادم ہے خاندیس کے متعلق پرگنہ بھرگام میں ایسی صفت کے نیم کے نیچے گذرا اس کے ایک ضلع کے نیم کی خاصیت تھی کہ جو شخص اس کے سایہ کے نیچے بیٹھے تمام چیزیں کڑوی ہو جائیں باقی ضلعوں کے نیم کی کڑواہٹ معمولی تھی۔ اس درخت سے روغن بلساں ٹپکتا تھا و اقفکار اسے برتنوں میں بھر کر لے جاتے تھے اور دواؤں خاص کر جذام کے مرض میں استعمال کرتے تھے۔ گنج بادآورد۔

دیگر مقوی و مجرب :-

کچھ طلق نازک لے کر شکر سفید کے ساتھ بیل کے گوبر میں آگ دینے کے بعد نکال کر اس کا جرم آہستہ سے صاف کر کے طلق علیحدہ کر کے اس کے ورق ورق کر کے بیچ میں شورہ بھر کر اور مٹی کی کلیا میں بھر کر گل حکمت کر کے خشک کر کے زمین کے گڑھے میں کچھ گھوڑے کی لید ڈال کر اور کلیا کو رکھ کر اس پر بھی لید بھر کر آگ دیں جب سرد ہو جائے نکال کر ایک تی

تباشیر میں کر آدھی ٹکہ ہو بھر کر کھا جائیں کھٹائی سے پرہیز کریں قوت باہ اور امساک خوب ہوگا۔

حب ابن حارث:

برص کے لیے مفید اور حکیم کمال الدین حسین ولد حکیم احمد شیرازی کا تجربہ ہے۔ ہلیلہ کابلی گٹھلی نکال کر۔ ہلیلہ سیاہ۔ ایلوا۔ سقوطری سانز روت۔ مقل احمر۔ سکبینج۔ مازو۔ تخم حنظل حرف ابیض صعتر فارسی۔ سونیز۔ زیرہ کرمانی۔ نمک اندرانی۔ مصطگی رومی ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر آب نطرون میں گوندھ کر گولیاں بنا کر رات کو کھایا کریں۔ دو مثقال گلقند میں ملا کر کھائیں۔

طلا:

ناف کے نیچے کے بالوں کو آگنے سے روکتا ہے اور عرصہ دراز میں شب کو غسل کے ساتھ شب یمانی۔ طین قیمولیا۔ اسفیداج۔ رصاص ایک ایک حصہ کھرل کر کے ماء البنج الرطب کے ساتھ طلا کریں۔

طلا:

جو اسی خواص کا ہے بزر البنج پیس کر سرکہ میں ملا کر بالوں کی جگہ پہ ملیں اور ہمیشہ یہی لگاتے رہیں۔

عرق گل بید انجیر:

پانچ درم کھانے سے اس قدر شہوت ہوتی ہے کہ ایک رات میں چالیس عورتوں کی تسلی کر سکے۔

مرکب اہل ہند:

معدہ۔ اشتہا۔ ہاضمہ قوت باہ و نشاط کے لیے نہایت ہی مفید ہے اس کے علاوہ اور بہت سے فائدہ رکھتا ہے الائچی جوز۔ جوتری دس دس مثقال اجوائن زعفران پانچ پانچ مثقال قند سو مثقال کوٹ چھان کر دو چند شہد میں معجون بنالیں اور پانچ مثقال یا دو مثقال کھائیں۔

مرکب دیگر:

یہ معجون بھی اہل ہند کی تجویز کی ہوئی ہے چار دوائیں ہیں سب قسم کے بخاروں کو دفع کرتی ہے بھوک اور منی کو خوب بڑھاتی ہے آنکھوں کے لیے مفید ہے بلغم کو زیادہ کرتی ہے

آملہ بلیلہ بلیلہ چتر مور سب ہموزن سہ چند شہد میں معجون بنالیں۔

فائدہ:

اگر سنکھم پنجتر کے دن لگر وندہ کو مع پھل پھول پتول جڑ سمیت اکھاڑ کر سایہ میں سکھا کر پیس کر پہلے دن نصف درم کھائیں اور ہر روز نصف درم بڑھاتے جائیں جب آٹھ درم پر نوبت پہنچ جائے تو زیادہ نہ بڑھائیں۔ اسی قدر چھ مہینے تک ہر روز کھاتے رہیں بال سیاہ ہو جائیں گے اور قوت باہ کو بہت ترقی ہو گی۔

بلادر کے کھانے کا طریقہ:

اس طریق سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ ثابت بلادر کو تلوں کے ساتھ منہ میں ڈال کر چبائیں اور نگل جائیں جسقدر چاہیں کھائیں کوئی نقصان نہ ہو گا۔

ترکیب نوارہ سا:

ہندوستانی طبیبوں کی رائے ہے یرقان۔ بھوک کی کمی۔ کھانے کی بو ناگوار معلوم ہونے بدن کی سوجن۔ فالج۔ پرمنہ۔ پرمیو۔ جذام۔ پیسی۔ پیچش۔ سینہ۔ سانس۔ بواسیر کو بہت ہی مفید ہے۔ ترکٹہ یعنی فلفل۔ فلفلدراز۔ سونٹھ۔ بلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ تین تین درم۔ بائے بڑنگ چتر مورا ایک ایک درم۔ فولاد کا کشتہ نو درم ملا کر ترکیب میں لے آئیں۔

رسائن طلا و نقرہ:

حکماء ہند کا تجویز کیا ہوا ہے۔ ستاور کی جڑ کا عرق نکال کر اس میں سونے اور چاندی کو نئے مٹی کے برتن میں تر کر کے دھوپ میں سکھالیں اور سات دفعہ ایسا ہی کریں۔ پھر سات دفعہ بھنگرہ کے عرق میں تر اور خشک کریں پھر پیس کر حقہ بند کریں اور ہر روز ایک معتاد مقرر کر کے یہ زر و نقرہ نصف درم تر پھلا اور شکر خام کے ہمراہ گائے کے گھی میں ملا کر کھائیں۔ وبلا فربہ ہو گا۔ عمر دراز ہو گی صحت اور قوت قائم رہے گی۔ باہ کو خوب ترقی ہو گی۔ یرقان اور بلیسی کے مرض جاتے رہیں گے ۹۶ دن تک کھائیں۔

رسائن طلا:

قوت باہ کے لیے فائدہ مند ہے۔ فلفلدراز۔ بابڑنگ۔ بلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ نصف نصف درم سونے کا کشتہ رتی بھر شہد اور شکر تری اور روغن گاؤ کے ساتھ ایک سال تک کھائیں اگر بوڑھا بھی ہو نوجوان ہو جائیگا اور آخر عمر تک مضبوط تندرست جوانوں جیسا بنا رہے گا عمر بھی دراز ہو گی۔

لے اسطرح اخرنٹ کی گری کے ہمراہ

سفوف کرنب:

مستی کو باز رکھتا ہے۔ حکیم کمال الدین حسین شیرازی کا تجربہ ہے۔ تخم کرنب مغز بادام تلخ نانخواہ دو مثقال۔ کھانے کا نمک سداب۔ زیرہ نصف نصف مثقال کوٹ چھان کر انار کے عرق میں حل کر کے پی لیں۔

سفوف:

دیر تک مست رکھتا ہے تخم کرنب۔ زیرہ مغز بادام تلخ پودینہ نفطلے افسنتین رومی۔ سداب خشک نانخواہ کوٹ چھان کر دو درم ٹھنڈے پانی کے ہمراہ نہار منہ کھائیں مگر جب حرارت ہو تو نہ کھائیں۔

مونہہ سے شراب کی بدبو دفع کرنا:

غورہ پنیر دانہ جو کچھ کچا کچھ پکا ہو سایہ میں سکھا رکھیں جب منہ میں سے شراب کی بو دفع کرنی ہو اس کو چبائیں دیگر سعد۔ کبابہ۔ زرنباد چبائیں اور دانتوں پر ملیں شراب کی بو بالکل جاتی رہے گی۔ گنج باد آورد۔

سفوف:

زبان کے پھٹنے کو بہت مفید ہے۔ طباشیر سفید۔ کبابہ۔ نشاستہ۔ دھنیا خشک۔ مسور مقشر تخم خرفہ ہموزن کوٹ چھان کر زبان پر چھڑکیں اور خوب ملیں۔ اس کے بعد بطخ اور مرغ کی چربی ملیں۔

سفوف:

بھوک خوب لگاتا ہے اور معدہ کو قوت بخشتا ہے بیخ اذخر ایک درم سنبل نصف درم کوٹ کر سرد پانی سے پھانکیں۔

سفوف:

حکیم نظام الدین گیلانی کا تجربہ ہے معدہ کو قوت دیتا ہے ریح اور نفخ کو دفع کرتا ہے کھانے سے پہلے اور بعد میں بھی کھا سکتے ہیں۔ نعناع خشک دو مثقال۔ نمک ایک مثقال کوٹ چھان کر سفوف بنا کر ایک یا دو مثقال کھائیں۔

سفوف:

نفخ کو فائدہ مند ہے۔ انیسون۔ سونف تین تین درم۔ نانخواہ ایک درم نبکر ہموزن کوٹ

چھان کر ہر روز صبح کو تھوڑا پھانک لیں۔

سفوف :۔

منی کے بننے اور روی کو مفید ہے۔ تخم خشخاش۔ خس۔ تخم قنفا ایک ایک درم۔ بیخ مہک تین درم۔ گل سرخ۔ گلنار ایک ایک درم گڑ ملا کر ہر روز صبح کو ایک درم چھالیہ یا دہی یا خرفہ کے ساتھ پی لیں۔

فائدہ :۔

اگر تخم پنجگشت شب کو کمر کے نیچے بچھا کر سوئیں تو احتلام نہ ہوگا اور خیزی ظہور میں آئے گی۔

سفوف :۔

بھوک خوب لگتی ہے اور معدہ طاقتور ہوتا ہے۔ طباشیر دس درم ایک سیر مصری یا شکر میں ملا کر نہار منہ پھانک لیا کریں۔

سفوف :۔

اسی خواص کی مانند ہے۔ نانخواہ۔ ہلیلہ بلیلہ۔ آملہ۔ فلفلدراز فلفگہ د شیطرج۔ بیخ کی فی۔ پان۔ کالا نمک۔ نمک سنگ سب ہموزن کوٹ کر چھان کر نہار منہ تین درم کھائیں۔

سفوف :۔

عورتیں اس کا استعمال کریں تو ان کے پسینے میں سے خوشبو آنے لگے۔ ڈھاک کے نئے نکلتے ہوئے پتے سایہ میں سکھا کر کوٹ چھان کر دو سیر میں ایک سیر شاہی قند یا مصری یا شکر تری ملا کر کھائیں۔

سفوف :۔

اسی مطلب کا ہے۔ آم کا مور سایہ میں سکھا کر کوٹ چھان کر اس کا نصف حصہ چوتری ملا کر صبح و شام کسیقدر کھا لیں۔ دو ہفتہ میں پسینے سے خوشبو آنے لگے گی۔ زیادہ عرصہ تک کھائیں تو بہتر ہے۔

سفوف عود :۔

معدہ کی رطوبت اور ریاح کی اصلاح کرتا ہے مصطگی۔ کبابہ لونگ پانچ پانچ درم عود ہندی بیس درم۔ مشک تین مثقال۔ شکر طبرزد تیس درم کوٹ چھان کر تین درم روز کھائیں۔

سفوف حلبہ :

معدہ کے نفخ کھانے کے ہضم ہونے۔ پیٹ کے قبض کو نہایت فائدہ مند ہے اجوائن ہلیلہ۔ زنجبیل۔ نمک سیاہ کوٹ چھان کر پھنکی بنالیں۔ اگر قبض زیادہ ہو تو تربد اور سونف بھی ملا دیں۔ کھانے سے پہلے نصف سیر شاہی کھائیں۔

معجون تریاق کبیر :

شیخ نے اپنی کتاب قانون میں لکھا ہے اور اسے اپنے نام سے تجویز کیا ہے اور ذخیرہ کے مصنف نے بھی اسکا حال لکھا ہے اور شیخ کی ایجاد بیان کی ہے اس کے فائدے بیشمار ہیں چند یہ ہیں۔ شہوت کو ترقی ہوتی ہے۔ زہر کا اثر دفع ہوتا ہے۔ درد جگر۔ تلی خفقان۔ فالج کو فائدہ ہوتا ہے۔ مجرب ہے اترج کے چھلکے جنطیانہ۔ حب بلسان۔ برگ بادرنجبویہ۔ زرنباد۔ درونج عقربی چار چار درم۔ مشک عنبر ایک ایک مثقال۔ عود ہندی۔ دو مثقال قسط۔ دارچینی۔ وج۔ زعفران۔ ناردین۔ افسنتین۔ افیون تین تین درم۔ فوہ فطراسلون ڈھائی درم۔ تخم چرچرہ۔ تخم گندنا۔ حب القلقل۔ لسان العصافیر۔ دو دو درم۔ شہد کل دواؤں سے ڈھائی گنا معجون بناکر چھ مہینہ کے بعد سے ایک مثقال روز کھائیں۔ اسکا مزاج اوّل میں دوسرے درجہ کا گرم اور اوّل میں تیسرے درجہ خشک ہے یہ نسخہ میزان الطباع قطب شاہی کا ہے۔

حب البہجت :

میر محمد باقر داماد کے نسخوں میں سے دیا گیا ہے فلفل سیاہ بیس مثقال فلفل سفید پانچ مثقال دارچینی۔ زرنباد بارہ بارہ مثقال۔ دار فلفل آٹھ مثقال بالچھڑ مثقال سعد کوفی بارہ مثقال۔ درونج عقربی نو مثقال۔ زنجبیل چینی مصطگی پندرہ پندرہ مثقال۔ زعفران۔ پان شہری تین تین مثقال۔ عود قماری لونگ۔ ہیل بوا نو نو مثقال۔ تخم کرفس بائیس مثقال۔ زعفران۔ ساذج ہندی۔ کبابہ چینی اسارون۔ حب الغار۔ مرساف چھ چھ مثقال۔ جدوار خطائی پانچ مثقال۔ مشک خالص تین مثقال روغن بلسان سات مثقال۔ افیون خالص مصری بتیس مثقال۔ گوند۔ گلاب ضرورت کے موافق لے کر معجون بنالیں مزاج گرم اول درجہ ٭ دوسرے درجہ پر خشک دوا دریا پانچویں درجہ میں۔

حب جدوار :

حکیم ضیا کی تجویز کی ہوئی ہے اس کے فوائد بیشمار ہیں لیکن چند یہ ہیں بلغمی درد سر ریح۔

سرعت انزال کو بالکل کھو دیتی ہیں۔ دل کو فرحت چہرہ کے رنگ کو سرخی۔ آنکھوں کی حلقوں کو خوبصورتی بخشتی ہیں۔ بینائی۔ بھوک۔ معدہ۔ دل دماغ کو خوب قوت پہنچاتی ہیں کھانا بہت اچھی طرح ہضم ہوتا ہے۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں بھی کھائی جاتی ہیں۔ درونج عقربی۔ سونٹھ۔ راسن۔ انیسون۔ پوست ہلیلہ زرد بہمن سرخ وسفید چار چار مثقال۔ بزرالبنج۔ کبابہ چینی۔ عاقرقرحا لونگ۔ کیکر کا گوند۔ گاؤزبان۔ سوتھر کونی۔ تخم کدو۔ اسبغول۔ لسان العصافیر۔ دھنیا۔ سونف تین تین مثقال۔ سنبل۔ الائچی۔ فرفیون۔ زرساوند چینی۔ مصطگی۔ مغز بادام۔ صندل سرخ وسفید زیرہ دو دو مثقال مشک عنبر۔ مروارید ناسفتہ۔ لبد۔ مرزنجوش۔ مرمکی ایک ایک مثقال خصیۃ الثعلب پانچ مثقال۔ آملہ مقشر۔ شقاقل چھ چھ مثقال۔ فلفلدراز۔ فلفل گرد نو مثقال۔ جند بیدستر نصف دانگ افیون پچیس مثقال گولیاں بنالیں۔

حب جدوار ٭

حکیم نظام الدین گیلانی کی تجویز کی ہوئی کھانے کو ہضم کرنے خوب بھوک لگانے۔ معدہ کو طاقتور کرنے۔ متلی قے۔ بلغمی تپ اور چوتھیے بخار کے دفع کرنے دستوں کو روکنے منی کو جوش میں لانے۔ رنگ کو صاف اور روشن بنانے کے لیے بے نظیر ہے۔ جدوار پانچ مثقال۔ زہر مہرہ ایک مثقال۔ زعفران دو مثقال بادرنجبویہ ایک مثقال۔ مشک نصف مثقال۔ درونج۔ انیسون۔ جائپھل۔ جوتری ایک ایک مثقال۔ کافور دو دانگ۔ صندل نصف مثقال۔ عصارہ زرشک جو گلاب میں تر کرکے لیا ہو۔ بقدر ضرورت کوٹ چھان کر عصارہ ملا کر گولیاں چنے برابر بنا کر کھانے سے پہلے یا بعد میں کھائیں گنج بادآورد۔

حب جدوار ٭

حکیم عماد الدین محمود کی مجرب ہے۔ جدوار عود ہندی۔ بالچھڑ، لونگ۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ حب الغار۔ عاقرقرحا۔ دارچینی دو دو مثقال۔ فلفل۔ بزرالبنج۔ بیس بیس مثقال۔ گوند۔ زعفران پانچ پانچ مثقال۔ تخم کرفس پستہ کے اوپر کا چھلکا مصطگی تین تین مثقال کوٹ چھان کر افیون پندرہ مثقال گلاب میں ملا کر گولیاں بنا کر سایہ میں سکھا کر کھائیں۔

حب جدوار ٭

زعفران دس مثقال۔ عاقرقرحا۔ فرفیون دو دو مثقال۔ سنبل۔ ماہ فربین۔ مشک خالص ایک ایک مثقال۔ مصطگی سات مثقال۔ درونج عقربی۔ حب الغار۔ فلفل عود۔ مرصاف۔ افیون۔

پانچ پانچ مثقال۔ تخم کرفس آٹھ مثقال۔ سونٹھ۔ دارچینی تین تین مثقال کوٹ چھان کر عرق سونف میں گولیاں چنے برابر بنالیں۔

معجون اشرفی :

تمام حکما کا اتفاق ہے کہ شہوت اور سننے کی قوت کو خوب بڑھاتی ہے۔ اگر چاہیں تو کسیقدر افیون بھی ڈال سکتے ہیں۔ ہلیلہ زرد۔ بلیلہ آملہ ساٹھ ساٹھ درم طباشیر۔ خیار شنبر ایک ایک درم۔ مغز بلادر۔ فلفل دراز۔ فلفگرد۔ اجمود نو نو درم کوٹ چھان کر نو سو درم مصری جلاب کرکے حلوے کی طرح معجون بناکر تین سو ساٹھ گولیاں بناکر ہر روز نہار منہ ایک گولی کھالیا کریں۔

معجون سلطانی :

امساک اور قوت باہ کے واسطے بے نظیر ہے۔ موصلی سیاہ۔ سونٹھ۔ جوزلبا۔ قرنفل۔ الائچی۔ تخم زردک۔ دارچینی۔ دانہ خشخاش۔ تخم خیار۔ بادرنگ تخم پیاز۔ تخم ترب۔ سعد۔ بلیلہ۔ کوکنار۔ آملہ۔ چھ چھ درم۔ شہد میں ملاکر معجون بناکر طبیعت کے قوت کے موافق کھائیں۔

معجون نشاط العاشقین :

باہ کو قوی اور سرعت انزال کو دفع کرتی ہے۔ جوتری اسی درم۔ جوزلوا پندرہ درم بڑی الائچی چھوٹی الائچی دو دو درم۔ زعفران پندرہ درم۔ مشک دو ماشہ۔ عود دو دو درم۔ تخم دہنورہ ایک ماشہ بزرالبنج چار درم۔ مالکنگنی تین درم۔ جندبیدستر پانچ درم دارچینی نو درم۔ مازو دس درم موچرس پانچ درم۔ تخم سمندرسوک دس درم موتنز ایک درم۔ تخم کرفس۔ قسط۔ انار کا چھلکا۔ جھڑبیری کی جڑ کی چھال۔ مولسری کی جڑ کی چھال۔ سونٹھ۔ کیکر کا گوند دس دس درم۔ تخم گل سرخ۔ عنبر اشہب دو دو درم۔ دارشیشان۔ کاکڑا سینگی۔ جفت بلوط حرمل۔ گوگرد پانچ پانچ درم۔ طباشیر تین درم۔ بیخ بہنگرہ۔ ثمرۃ الطرفا۔ حب الآس۔ ہلیلہ زرد پندرہ پندرہ درم چھالیا گیارہ درم۔ سونے کا ورق چار ماشہ۔ چاندی کا ورق پانچ ماشہ شہد میں معجون بنالیں۔

معجون نشاط المعشوق :

جوزلوا۔ افیون خالص۔ روغن بادام۔ جندبیدستر۔ مروارید ناسفتہ۔ عاقرقرحا دس دس درم۔ جوتری ڈھائی درم۔ سنبل۔ لونگ۔ دارچینی۔ طباشیر۔ خارخسک۔ خصیۃ الثعلب۔ اجوائن خراسانی۔ زعفران پانچ پانچ درم۔ جنگلی سونٹھ کی جڑ دو درم۔ عنبر۔ کہربا۔ یاقوت رمانی۔ مشک ترکی ایک ایک درم۔ جندبیدستر۔ فرفیون نصف نصف درم۔ اصل السوس دو درم۔ ریگ ماہی

سونے کا ورق چار چار ماشہ چاندی کا ورق چھ ماشہ فلفل چار درم۔ مصطگی رومی۔ گاؤزبان تین تین درم شہد میں معجون بنالیں۔

افیون کی عادت چھوٹنے کی تدبیر :

جو شخص دن میں دو دفعہ ایک ایک رتی افیون کھاتا ہو تو اُسے چالیس دن کی خوراک یعنی اسی رتی افیون کو چالیس مثقال اجوائن میں ملا کر ہر دفعہ میں نصف مثقال کھائیں چالیس دن کے بعد اگر ضعف وخمار غلبہ کرے تو نصف مثقال خالص اجوائن اور زیادہ کریں اسی طرح اجوائن کی مقدار بڑھاتے رہیں یہاں تک کہ افیون کے بدلے خالص اجوائن ہی کی نوبت آجائے۔

افیون چھڑانے کی معجون :

جو زبوا ایک مثقال۔ لونگ ایک سیر۔ اجوائن خراسانی نصف سیر۔ درخت کنہ کا عرق جسے اس کی لکڑی میں سے صندل کی طرح گھسکر نکالا ہو ڈیڑھ سیر کوٹ چھان کر عرق میں گولیاں بنالیں، ڈیڑھ مہینے کے عرصہ میں افیون کی عادت بالکل چھوٹ جائے گی کیونکہ کہتے ہیں قبض کی طاقت حد سے زیادہ ہے اور خوب امساک اور حرارت پیدا کرتی ہے۔

افیون چھڑانے کی معجون :

سفید کنیر کی جڑ صندل کی طرح گھسکر تین درم بانچ لیسی ہوئی چھ درم۔ سپند سوختنی بارہ درم۔ بیر کے پتے چوبیس درم۔ میتھی اڑتالیس درم۔ کوٹ چھان کر ایک ایک درم کی گولیاں بنالیں جو ایک درم افیون کھاتا ہو اُسے تین گولیاں دیں افیون چھوٹ جائے گی۔

بیجاپوری دال :

یہ دال بہت مشہور ہے وہاں سے غیر شہروں کو بطریق تحفہ جاتی ہے اور اسکا نسخہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔ لونگ فلفل دراز۔ فلفلمویہ۔ فلفلگرد۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ الائچی۔ ترنج صندل کچور۔ گل دھتورہ گل ببول۔ عاقرقرحا۔ گل صدبرگ۔ بیترج۔ بنج۔ جبر۔ جھڑبیلہ۔ خولنجان۔ کبابہ اجمود۔ موتر۔ سپند۔ سب ہموزن۔ جوز اٹھارہ درم۔ عود پانچ درم کوٹ چھان کر ورق النشاط روغن ایک ایک سیر۔ جوز۔ میدہ۔ پاؤ پاؤ سیر میدہ کو گھی میں بھون کر ورق النشاط ملا کر اور سب ادویہ ڈال کھانڈ کے شربت کی چاشنی پکا کر جب تار اُٹھنے لگے ٹھنڈا کرکے ضرورت کے موافق گولیاں بنالیں۔

مقوی:

ٹھنڈے مزاج والوں کو فائدہ مند ہے قوت باہ اور امساک خوب کرتی ہے۔ جائپھل تین عدد اندر سے خالی کر کے چھ ماشہ افیون لے کر ہر جوز میں دو ماشہ بھر کر ان کے سرے خوب بند کر کے اور ڈورے سے لپیٹ کر گائے کا دودھ دو سیر دیگچہ میں ڈالیں اور اس کے منہ پر ایک لکڑی رکھ کر اسمیں وہ تینوں جائپھل باندھ کر لٹکا دیں کہ دودھ کے اندر لٹکتے رہیں پھر سرپوش ڈھک کر دھیمی آگ پر جلائیں کہ سب دودھ جذب ہو جائے اور جائپھل نظر آنے لگیں اسوقت ان کو نکال کر اور چھ ماشہ زعفران اور ایک تولہ دارچینی ملا کر شہد میں پیس کر ایک رتی برابر گولیاں بنالیں اور طبیعت کی برداشت کے موافق کھائیں۔

مقوی:

جو صفراوی مزاج والے کو بہت نافع اور قوت شہوت کو ترقی دینے والی ہے کافور چودانہ۔ سہاگہ بریاں۔ صندل۔ مشک دو دو ماشہ۔ دارچینی۔ قرنفل۔ خلفدار ایک ایک تولہ زعفران۔ مروارید ناسفتہ۔ مرجان چار چار ماشہ۔ اگر نصف تولہ۔ جوزی ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر شہد میں گولیاں بنالیں۔

نسخہ گندھک:

چار ہیلولی۔ گندھک۔ دودھ میں صاف کریں پھر دودھ میں سے نکال کر سکھا کر کوٹ کر کسی چھوٹے سے لوہے کے برتن میں ڈال کر نیچے آگ دھیمی دھیمی جلائیں جب وہ گھل جائے تو تین حصہ گھی کوار کا عرق ڈالیں اور گائے کے گھی کے ساتھ گولیاں بنالیں اور ایک ماشہ کھائیں سب باتوں کو مفید ہے خاص کر قوت باہ کے لیے نہایت فائدہ مند ہے مگر جیٹھ اور ہاڑ کے مہینوں میں نہ کھائیں۔

شراب انجیر:

گردہ اور باہ اور خیزتی کو بہت ہی قوت دیتی ہے منی کو زیادہ کرتی ہے مثانہ کو ریت اور بلغم سے پاک صاف کر دیتی ہے انجیر سیاہ یا سفید دو من کو پانچ من پانی میں پکا کر جب ڈیڑھ من رہ جائے تو چھنے ایک من لے کر پانچ من پانی میں جوش دیں جب یہ بھی ڈیڑھ من رہ جائے تو دونوں کو خوب ملیں اور چھان کر ڈیڑھ من شہد اور دارچینی۔ خولنجان۔ لونگ۔ بالچھڑ ایک ایک درم زعفران نصف درم کوٹ کر پوٹلی باندھ کر ڈال کر قوام تیار کریں۔ ایک مثقال چاٹ

لیا کریں۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں بھی کھا سکتے ہیں۔ گرم پانی کے ساتھ پی سکتے ہیں۔

عود ہندی کا شربت :-

معدہ کو گرماتا ہے سردی کو کھوتا ہے۔ شہوت کو بڑھاتا ہے گردہ کو طاقت بخشتا ہے۔

عود خالص تین درم۔ مصطگی۔ لونگ۔ فلفلدراز دس دس درم باریک پیس کر ایک من گلاب میں جوشدیں جب نصف رہ جائے۔ نصف من شہد ڈال کر قوام بنالیں پھر نو درم سے سترہ درم تک کھائیں۔

شربت :-

مویز۔ گل دھانجی دس دس سیر۔ چھالیہ۔ بالو بنہ۔ فلفلمویہ ایک ایک سیر جو کوب کر کے تین من پانی میں جوشدیں جب ایک من رہ جائے چھان کر چکنے برتن میں نکال لیں قند کہنہ شکر تری شہد خالص پانچ پانچ سیر۔ گل دھانجی جو کوب تین سیر ملا کر دانہ الائچی۔ فلفلگہ دارچینی۔ پترج۔ لونگ چابہیل چار چار درم۔ فلفلدراز نصف سیر خولنجان ایک دانگ سیر پرلنے ایک سو عدد سب کو پیس کر پوٹلی باندھ کر کسی گھڑے میں ڈالدیں اور منہ بند کر کے سوکھے گوبر کے نیچے دبادیں سات دن کے بعد نکال کر ملا کر پھر منہ بند کر کے سات دن اور اسی طرح دبادیں اس کے بعد کپڑے میں چھان کر شیشہ میں بھرلیں اور تین دن کے بعد استعمال میں لائیں خوراک ایک سیر نہایت ہی مقوی باہ ہے۔

عورت کی بیشرمی دور کرنا :-

جس بے شرم عورت کو لجالو کی جڑ کھلائیں حیادار بن جائیں گی۔

احتلام کے روکنے کا ٹوٹکہ :-

اتوار کے دن سایہ ڈھلنے سے پہلے سفید آگ کو اکھاڑ کر اپنے پاس یا بازو پر باندھ رکھیں۔ یا تھیلی میں بھر کر پاس رکھیں کبھی احتلام نہ ہوگا۔

تئیسویں بزم

بزم راحت جس میں ایک آسایش اور تین صحبتیں ہیں آسایش میں حمام کے فائدے حکیم ولی گیلانی کے رسالے سے لکھے گئے ہیں

واضح ہو کہ حمام میں نہانا اعتدال کے ساتھ بدن کو فضلات اور میل سے ظاہر اور باطن میں پاک صاف کر دیتا ہے۔ نہانے اور مواد کو تحلیل کرنے کے سبب سے۔ سب سے بہتر حمام وہ ہے جو بہت ہی عرصہ دراز کا بنا ہوا ہو اس کا صحن کشادہ چوڑا ہو۔ پانی شیریں۔ ہوا معتدل ہو کیونکہ اگر نیا بنا ہوا ہوتا ہے تو اس کے بخار ضرور بلند ہونے کے بعد مصالحہ اور چونے کی کیفیت سے ملنے کے سبب خراب ہو کر ایک مضر کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دل اور روح کو نقصان پہنچتا ہے اور حمام کی آب و ہوا بگڑ جاتی ہے اور زیادہ خشکی لاتی ہے جس سے بدن کو ضرر ہوتا ہے اس کے برخلاف پرانے حمام میں درازی مدت کے سبب سے وہ کیفیت باقی نہیں رہتی اس واسطے وہ نقصانوں سے بری ہوتا ہے۔ اگر اس کا صحن کم ہوتا ہے تو لوگوں کی کثرت سے اس کی ہوا بوجہ سانس لینے کے خراب رہتی ہے۔ کیونکہ بیشک سانسوں کی ہوا مختلف کیفیت کے دلوں کے فضلوں سے بھری ہوئی ہوتی ہے اور وہ ابخرے بھی جو حمام کے میل کچیل سے نکلتے ہیں اس تغیر کے مددگار ہو کر ہوا کے ساتھ دماغ میں پہنچنے کے بعد دل اور روح کے جوہر کو خراب کرینگے۔ حمام کا صحن چوڑا ہوگا تو اس کی ہوا جلدی سے بدل جانے نہ پائے گی۔ اور اگر پانی شیریں نہ ہوگا تو بیشک ملا ہوا ہوگا کسی معدنی کیفیت سے مثلاً گندھک یا زاج اور نمک اور نطرون اور اسی قسم کی چیزوں سے اور یہ ملونی بدن کو نقصان پہنچاتی ہے۔ کیونکہ اس میں خشکی اور تحلیل کرنے کا مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف شیریں پانی بدن کو تازگی بخشتا ہے اگر حمام کی ہوا گرمی اور سردی میں معتدل نہ ہوگی تو حمام کی غرض پوری نہ ہوگی۔ کیونکہ زیادہ گرم ہوگی تو زیادہ خشکی اور تحلیل اور بے چینی پیدا ہوگی اگر زیادہ سرد ہوگی تو کثافت پیدا کرے گی۔ واضح ہو کہ حمام چار درجہ کا ہونا چاہیے اور ان درجوں کا پہلا اس میں ہے کہ وہاں کپڑے اتار کر ننگے ہو جائیں اس درجہ کو عرب لوگ مسلخ کہتے ہیں اور ایرانی

جامہ کش دوسرے درجہ کو سرد خانہ کہتے ہیں اور طبیب بیت مرطب بولتے ہیں۔ اس جگہ مزاج کی درستی اور اصلاح ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ آگ سے بہت دور ہے اور بیرونی ہوا سے نزدیک۔ تیسرا درجہ جس کو اہل حمام کہتے ہیں بیت معتدل کہلاتا ہے۔ اور مزاج کی حرارت بڑھاتا ہے جو ہوا کے لحاظ سے معتدل کے طریقہ پر ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ آگ سے قریب اور دواؤں کی حیثیت سے رطوبت کی طرف آمادہ کرتا ہے۔ چوتھے درجہ کو گرم خانہ کہتے ہیں۔ اور بیت حارہ بولتے ہیں۔ کیونکہ اس کے نیچے آگ روشن ہوتی ہے اور اسی واسطے گرمی بہت زیادہ ہوتی ہے جو زیادہ تحلیل کرنے کے سبب سے مزاج کو خشک بنا دیتی ہے پس جب اس درجہ میں جائیں تو رفتہ رفتہ جائیں کہ دفعتہً سرد ہوا سے گرم ہوا میں نہ پہنچیں اور اسی طرح جب اس درجہ سے نکلیں کہ یکایک گرم ہوا سے سرد ہوا میں نہ آجائیں کیونکہ اس دفعتہً کے تغیر سے تندرستی کو نقصان پہنچتا ہے۔ اور حمام کے اندر زیادہ عرصہ تک نہ ٹھہریں کیونکہ زیادہ دیر تک رہنے سے کثرت حرارت کے سبب غشی اور بےچینی اور خفقان پیدا ہوتے ہیں اور جس کے مزاج میں خشکی ہو اسے لازم ہے کہ ہوا سے زیادہ پانی کا استعمال کرے کہ اس کی رطوبت مزاج کو اعتدال پر لے آئے اگر زیادہ تازگی کی ضرورت ہو تو بہت سا پانی حمام کی زمین پر ڈالیں اور پہلو کی دیواروں پر چھڑکیں کہ حمام کی ہوا مرطوب ہو جائے اور کم تحلیل کرے اور خوب تازگی بخشے چنانچہ دق والوں کے واسطے یہ تدبیر بہت ضروری ہے اور جس کے مزاج میں زیادہ رطوبت ہو اس کے واسطے برعکس عمل میں لائیں یعنی پانی کی نسبت ہوا کا زیادہ استعمال کریں کہ مزاج کی رطوبت حرارت کے سبب سے تحلیل ہو جائے اور اگر زیادہ خشکی مطلوب ہو تو گرم خانہ میں زیادہ دیر تک ٹھہریں کہ پانی ڈالنے سے پہلے خوب پسینہ آکر خشکی بڑھ جائے اور یہ تدبیر استسقا والوں کے واسطے کی جاتی ہے کہ ان کو تحلیل مادہ کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ جب تک حمام میں بدن کی کھال نشف رطوبات کے سبب پھیلتی اور بڑھتی رہے طبیعت خوش اور چہرہ تر و تازہ رہتا ہے۔ دیر تک رہنے کا مضائقہ نہیں اور جب بدن گھٹنے اور پژمردہ ہونے لگے تو زیادہ تحلیل ہونے کے سبب طبیعت میں بےچینی اور گھبراہٹ ہونے لگتی ہے اور زیادہ گرمی کی وجہ سے متلی۔ دردسر ہو تو زیادہ تحلیل ہونے کی علامت ہے پس لازم ہے کہ حمام میں سے نکل آئیں نہیں تو کمزوری غلبہ کر کے تمام اقسام کے مرضوں کا باعث ہو جائے گی۔ مناسب یہ ہے کہ جب حمام میں سے نکلیں پیشتر سے زیادہ لباس پہنیں

خاص کر سردی کے موسم میں کہ بیرونی ہوا کی سردی کھینچے ہوئے مسامات کی راہ سے اندر سرایت نہ کر جائے یا حمام کے پانی کی حرارت جس نے نشعت پیدا کیا ہے بیرونی ہوا کے سبب سے خارج نہ ہو جائے اور سردی بدن کے سبب سے نزلہ اور سدہ واقع نہ ہو جائے۔ جس شخص کے کسی عضو میں ورم ہو یا زخم ہو اسے حمام سے پرہیز رکھنا چاہیئے کیونکہ اس سے مواد پتلا پڑ کر طبیعت کمزور پڑ جاتی ہے جس سے مرض بڑھ جاتا ہے۔ اور بدبودار تپ والیکو مواد پکنے کے بعد حمام فائدہ مند ہے کیونکہ حمام کی حرارت اور تبخیر اور تفریق مواد کو آسانی سے بدن سے نکال ڈالتی ہے غیر بدبودار تپ مثلاً دق اور روزانہ بخار میں حمام اعتدال کے ساتھ مضر نہیں ہے اور کھانے کے بعد حمام میں جانا یا حمام سے نکل کر کھانا دونوں حالتوں میں بدن فربہ ہوتا ہے کیونکہ کھانا ہضم ہونے سے پہلے ہی کثرت حرارت کے سبب سے جذب ہو جاتا ہے مگر پوری طرح ہضم نہ ہونے کے خیال سے سدہ پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے پس سکنجبین سادہ یا بزوری کے استعمال سے مختلف مزاجوں کے موافق سدہ سے بچیں لیکن کھانا کھا کر حمام میں جانا زیادہ فربہی لاتا ہے۔ بہ نسبت بعد میں کھانے کے کیونکہ پہلی صورت میں کھانا کم جذب ہوتا ہے بوجہ کمی حرارت کے مگر سدہ کا خوف نہیں کیونکہ وقت پر اچھی طرح ہضم ہو جاتا ہے اور غذا لطیف ہو جاتی ہے۔ کھانا پختہ اور پوری طرح ہضم ہو جانے کے بعد حمام کرنا بھی فربہ کرتا ہے مگر پہلی صورت سے کم اور دوسری صورت سے زیادہ کیونکہ رطوبت کم ہو جاتی ہے اور دوسری صورت کی نسبت حرارت زیادہ ہوتی ہے۔ خالی معدہ کے وقت حمام کرنا بدن کو دبلا اور خشک کرتا ہے کیونکہ وہ تحلیل کرتا ہے اور وہ چیز نہیں ہوتی جو بدن کے بدلے تحلیل ہوا سلیئے مناسب ہے کہ آسودہ رہنے والے کم محنت کرنیوالے اشخاص حمام میں ہوا کا استعمال زیادہ کریں اور دیر تک گرم خانہ میں رہیں کیونکہ ان کے جسموں میں فضلات موجود ہوتے ہیں جن کو پسینے کی راہ تحلیل کرنا چاہیئے اور محنتی آدمیوں کو پانی کا استعمال زیادہ کرنا چاہیئے۔ کہ اعتدال پیدا ہو اور ان کو گرم خانہ میں زیادہ دیر تک نہ رہنا چاہیئے کیونکہ ان کی بدن رطوبت اور فضلہ سے خالی ہوتے ہیں مبادا کہ اچھی خلطیں تحلیل ہو جائیں۔ ٹھنڈے پانی سے نہانا بدن کو تازگی اور قوت بخشتا ہے اور چہرہ تروتازہ اور حرارت غریزی کشادہ ہوتی ہے دل کو فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے طبیعت ہلکی اور قوتیں فراہم ہو جاتی ہیں کیونکہ مسامات کھل جاتے ہیں اور حرارت اعتدال پر ہو جاتی ہے اس لیے قوتیں اور روح کی حرارت اندر جمع ہو جاتی

ہیں لیکن یہ عمل دوپہر کے وقت ہونا چاہیئے کہ آب وہوا کی سردی سورج کی کرنوں کے سبب سے جاتی رہے اور بدن پر حرارت غالب ہو جائے اور یہ عمل گرم مزاج والے آدمیوں کے واسطے ہے بشرطیکہ ان کے بدن پر گوشت اوسط درجہ کا ہو کیونکہ لاغری کی صورت میں پانی کی سردی جلدی سے اندر اثر کر جاتی ہے اور نقصان دیتی ہے ۔ اور موٹے آدمی اور بوڑھے لوگ مزاج کی سردی کے سبب سے سرد پانی کی برداشت نہیں کر سکتے اسیواسطے بچوں اور بوڑھوں کو منع کیا ہے کہ ان کی کمزور حرارت پانی کی سردی کا مقابلہ نہیں کر سکتی ۔

تنبیہ :

یاد رکھنا چاہیے کہ جن کو دست آتے ہوں یا نزلہ ہو یا معدہ میں کھانا فاسد حالت میں ہو اُسے بھی سرد پانی سے بچنا چاہیے کیونکہ سرد پانی ظاہری اعضا کو کثیف کرتا ہے اس لیے مواد اندر کی طرف رجوع ہو جاتا ہے جس سے نزلہ اور دستوں کو ترقی ہو جاتی ہے اور طعام فاسد معدہ میں حبس ہو کر نکمے انجرے اٹھنے سے دردِ سر پیدا ہو جاتا ہے ۔ اس چشمہ کے پانی سے نہانا جس میں معدنی کیفیت گندھک بورق نمک نطرون وغیرہ کی پائی جائے فضلوں اور تشنج اور فالج اور رعشہ کو دفع کرتا ہے ۔ حکہ اور کھجلی عرق النساء کو بہت مفید ہے ۔ دریا کے پانی سے نہانا تمام پرانے امراض کو جو کسی عضو میں ہو خاص کر پھوڑوں والے امراض کو دفع کرتا ہے اور تندرست مزاج والے کو کبھی کبھی نہانا تازگی بخشتا ہے مگر کثرت سے نہانا از روئے تجربہ خشکی پیدا کرتا ہے اور کھجلی اور حکہ کا باعث ہو جاتا ہے ۔

پہلی صحبت

مقدمہ اور فصل میں باہ کے طاقتور کرنیکا اور اسکی کمی کے سببوں کا بیان ہے

اور خاتمہ میں آلت کی تندی اور خیزی اور جماع کی خواہش کا ذکر کیا گیا ہے ::

واضح ہو کہ خیزی اور تندی ذکر کے پٹھوں کے پھیلنے اور دراز ہونے سے حاصل ہوتی ہے اور یہ پٹھے اس عضو میں بکثرت اور روح کے داخل ہونے سے طول اور عرض اور گہرائی میں بڑھتی ہیں جب حیوانی روح کسی عضو کی طرف جاتی ہے تو اس طرف خون شریانی کی بہت سی مقدار اسکی غذا بنے کے واسطے جاتی ہے اور صحت کو بچاتی ہے کیونکہ از روئے حکمت مانا گیا ہے کہ حصول روح حیوانی کا مادہ خون ہے اسی سبب سے ذکر کی زنگت تندی کے وقت سرخ اور جرم بھاری ہو جاتا ہے اور تندی سونے وقت بہ نسبت بیداری کے زیادہ ظہور میں آتی ہے کیونکہ اس وقت کی تحلیل کے سبب سے حیوانی روح اور ریح کی کثرت ہوتی ہے اور پچھلی نیند میں اول نیند کی نسبت زیادہ تندی ہوتی ہے کیونکہ غذا میں حرارت اثر کرتی ہے اور زیادہ دیر ہونے کے سبب سے غذا خوب ہضم ہو جاتی ہے اور روح و ریح اس عضو کی طرف رجوع کرتے ہیں اور جماع کی خواہش منی کی کثرت اور اس کی حرارت کے حاصل ہونے سے پیدا ہوتی ہے کیونکہ جب آدمی کے بدن میں مادہ زیادہ ہوتا ہے یا اپنی اصلی حالت سے کسی وجہ سے بدلتا ہے تو طبیعت اس کو دفع کرنا چاہتی ہے چونکہ منی کے نکلنے کے راستے ایک دوسرے پر منطبق ہوتے ہیں اور منی لیس اور گاڑھے پن سے خالی نہیں ہوتی اس لیے طبیعت ریح کو جو نہایت لطیف ہوتی ہے آمادہ کرتی ہے کہ ان راستوں میں داخل ہو کر خیزی اور عرض عمق کے موافق چوڑائی اور درازی پیدا کرے کہ منی آسانی سے نکل جائے اور کبھی کبھی کسی صورت کا خیال تندی اور خواہش جماع کا سبب ہو جاتا ہے کیونکہ جب تصور کسی پیاری اور دلپسند شکل کو پیش کرتا ہے تو خواہش کی قوت جوش میں آتی ہے اور آلت شوق کی کثرت کے سبب اپنے کام کے واسطے تیار ہو جاتا ہے کیونکہ جماع کے باب میں خیال کو عجیب قسم کا دخل ہے جسکا سبب یہی ہے کہ اس دخل کی بنا ابتدا ...

خواہش اور رغبت پر منحصر ہے اور خیالی محبت خیال کا کام ہے چنانچہ پہلے بھی بیان ہو چکا ہے اور وہ کھانے جن میں خاص رطوبت ہوتی ہے کہ اس کے سبب سے غلیظ ریح رگوں میں پیدا ہو کر تندی اور خیزی کو مدد دیتی ہے مثلاً چنا باقلا سونٹھ لوبیا وغیرہ کیونکہ پہلے ہضم میں یہ قوت نہیں ہوتی ہے کہ اس رطوبت کو ایسی ریح میں بدل ڈالے اور دوسرے ہضم کا بھی یہی حال ہے اس لیے یہ رطوبت تیسرے ہضم میں جو رطوبت میں ہوتا ہے غلیظ ریح بن جاتی ہے اور غلیظ ریح ہونے کے سبب جلدی سے تحلیل نہیں ہو سکتی اسلیئے ذکر کے پھلانے کا مادہ ہو جاتی ہے اور اسی سبب سے ایسی اشیاء کا زیادہ استعمال اس کو زیادہ لمبا کرتا ہے کیونکہ وہ رطوبت اور فضلے جو حرارت کی کمی کا باعث ہوتے ہیں حرکت کی زیادتی کے سبب تحلیل ہو جاتے ہیں اور حرارت عزیزی اس وقت اِس عضو کی غذا کے جذب کرنے کے واسطے طاقت دار ہو جاتی ہے اور جلدی سے اس کو بدل ڈالتی ہے اور تحلیل شدہ کا بدل زیادہ کر دیتی ہے اسی لیے درازی بڑھ جاتی ہے اور اسی طرح پیڑو کے بال بکثرت مونڈنے سے درازی زیادہ ہوتی ہے جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔ اور اس عمل کے ترک کرنے سے ذکر چھوٹا اور پتلا ہو جاتا ہے کیونکہ حرکت نہ پانے کے سبب سردی غالب رہتی ہے جس سے ہضم اور جذب کرنے کی قوت کمزور رہتی ہے اور رطوبت اور فضلوں کی کثرت ہو جاتی ہے اور طبیعت کی خواہش ان فضلوں وغیرہ کے دفع کرنے کی طرف زیادہ متوجہ ہو جاتی اور غذا کے جذب کرنے کی طرف سے کم ہو جاتی ہے اور انہی سببوں سے حرارت عزیزی بھی غذا میں زیادہ تصرف نہیں کرتی اسی وجہ سے آلت کمزور اور پتلا پڑ جاتا ہے۔

فصل باہ کے طاقتور کرنے اور اسکے نقصان کے سببوں کے بیان میں

واضح ہو کہ باہ کی کمی منی کے کم ہونے سے ہوتی ہے جب یہ منی کا بدن پھیل نہیں سکتا کیونکہ اس میں گرمی نہیں ہوتی اور وہ جوش اور حرکت جو مادہ کو دفع کرے حاصل نہیں ہوتی یا تو عضو میں ڈھیلا پن ہونے سے کہ تندی اور حرکت نہیں ہوتی یا پھیلانیوالی روح اور ریح کے کم پیدا ہونے سے کہ خیزی نہیں ہو سکتی یا اس سبب سے کہ قوت خواہش کسی عارضہ یا سبب یا ریح وغیرہ سے کمزور ہو بعض جماع کر سکنے والے اشخاص کی قوت شہوت محبت کی کثرت یا معشوق کی شان و شوکت کے رعب یا اس وہم سے کہ میں اس فعل کو نہیں کر سکتا خاص کر اس حالت میں جبکہ

ایک دفعہ کسی سبب سے جماع پر قادر نہ ہوا ہو بالکل قطع ہوجاتی ہے اور آلہ زیادہ سست پڑ جاتا ہے۔ کیونکہ پہلی ناکامی کا خیال طبیعت پر غالب ہو کر آنکھوں میں گزشتہ نقشہ بندھ جاتا ہے اس قسم کی نقصان باہ کا علاج بہت مشکل ہے کیونکہ وہ وہم سے متعلق ہوتا ہے جو مشکل سے دفع ہوتا ہے یا مباشرت عرصہ دراز تک وقوع میں نہ آنے کے سبب سے شہوت کی قوت کم ہو جاتی ہے کیونکہ طبیعت اس شغل کو بھول جاتی ہے اور منی اور تندی کے سامان کے پیدا کرنے میں بہت کم توجہ کرتی ہے چنانچہ فاعلہ عورت میں تولد کا اہتمام زیادہ ہوتا ہے۔

علاج :-

جب قوت باہ کم ہو تو مناسب یہ ہے کہ تمام بدن کی قوت بڑھائیں ہلکی غذائیں کھائیں مثلاً مرغ کے انڈے کی نیم خام زردی جوان تیار مرغ کا گوشت۔ ایک سال کے بکرے کا گوشت وغیرہ کیونکہ جب بدن کمزور ہوتا ہے تو یہ غذائیں جلدی ہضم ہو جانے کے سبب جسم کو فربہ کرتی ہیں اور ان سے پھلانیوالا اخراج جو منی کا مادہ ہے پیدا ہوتا ہے اور دل کو قوت بخشتا ہے اور فرحت دینے والی چیزوں کا استعمال کریں مثلاً دواء المسک وغیرہ کہ ریح پیدا ہو جس سے لذت حاصل ہوتی ہے اور رگیں پھولتی ہیں اور جگہ کو قوت پہنچتی ہے جس سے منی کا مادہ زیادہ ہوتا ہے اور دماغ طاقتور رہتا ہے جس سے پٹھے مضبوط ہوں اور ریح کے داخل ہونے کے وقت خوب پھیل سکیں اور نفسانی روح جو حرکت اور لگاؤ کے سبب سے ذکر میں آتی ہے مباشرت کے وقت کثرت سے آئے اور شہوت کو بڑھائے کیونکہ حرکت کا آلہ ذکر ہے اور شہوت کی قوت کو تازگی بخشنے میں عطروں کا پورا دخل ہے کیونکہ ان سے دل اور دماغ کو طاقت پہنچتی ہے جس پر تمام کام منحصر ہے۔ اگر ریح کی کمی سے شہوت میں نقص ہو تو دیکھنا چاہیئے کہ سردی کی زیادتی ہے یا حرارت کی کثرت سے کیونکہ سردی کا غلبہ ریح کی پیدائش کو روکتا ہے جس کا سبب یہ ہے کہ ریح ہلکی حرارت سے اسوقت پیدا ہوتی ہے جبکہ وہ رطوبت میں داخل ہو کر انجرے اٹھاتی ہے اگر حرارت کم ہے تو ان انجروں کو پکا اور تحلیل کر کے علیحدہ ہو جائے گی اور پھلانیوالی ریح بنا دے گی اور اگر حرارت زیادہ ہو گی تو پھلانیوالی ریح کو پیدا نہ ہونے دے گی بلکہ تحلیل کر دیگی پس پہلی صورت کی بنا پر مناسب مالش یا گزر درحرارت سے جو مالش سے حاصل ہو نفع کرنیوالی ریح پیدا ہوتی ہے۔ بعض روغن جن کا بیان پہلے آچکا ہے بدن پر ملیں پھر عزیزی رطوبت والی چیزیں کھائیں جیسا کہ بیان ہو چکا ہے مثلاً چنے۔ سونٹھ۔ دار چینی وغیرہ۔ دوسری صورت

ہیں جبکہ نفخ کی کمی حرارت کی زیادتی کے سبب ہو تو حرارت کو اعتدال پر لائیں۔ سرد بوٹیوں کا
عرق پیویں اور وہ سرد چیزیں کھائیں جن میں غلیظ رطوبت ہو۔ سرد آبزن کی ترکیب یہ ہے
کہ تانبے یا چاندی یا اور کسی چیز کا ایک حوض قد کے موافق بنوا کر اس میں کوئی شے کرسی جیسی
نصب کریں کہ اُس پر بیٹھ سکیں اور دو سرپوش جو نصف نصف حوض پر آ کر اُس کو ڈھک
سکیں بنوائیں اور ان کے بیچ میں سے اسقدر گول ٹکڑا کاٹ ڈالیں کہ دونوں سرپوش ملکر
بیچ میں سے اسقدر سوراخ رہجائے جس میں آدمی کی گردن رہ سکے۔ پھر جس وقت مزاج کا سرد
کرنا منظور ہو حوض کو سرد پانی سے بھروا کر اُس کے اندر بیٹھیں کہ تمام جسم پانی میں اور سر اور
گردن پانی سے باہر رہے پھر وہ دونوں سرپوش اُس حوض پر اسطرح ڈھک دیں کہ اس سوراخ
میں سے گردن اور سر نکلا رہے۔ اگر باہ میں مزاج کے ناساز ہونے سے نقصان ہو تو دواؤں
اور غذاؤں سے جو اس حالت کے موافق ہوں اعتدال پر لائیں۔ قوت باہ کے خواہشمند کو لازم ہے
باہ کو نقصان دینے والی چیزوں اور حالتوں سے بچے مثلاً تخمیر اور کھانے کے فساد معدہ سے
کیونکہ ان حالتوں میں وہ خون جو منی بنتا ہے حاصل نہیں ہوتا اور زیادہ پانی نہ پیویں کیونکہ
سردی اور رطوبت پیدا کرتا ہے خاص کر ذکر کے آس پاس کیونکہ پیشاب مثانہ میں جمع ہوتا ہے
تندی کو کم کرتا ہے اور معدہ اور ہاضمہ کی قوت گھٹاتا ہے۔ جس سے اور زیادہ کمزوری حاصل
ہوتی ہے۔ زیادہ قے کرنے۔ فصد کرانے اور پچھنے لگوانے سے بھی پرہیز کریں کیونکہ اس سے
خون اور روح گھٹتی ہے۔ اُن چیزوں سے پرہیز کریں جن سے منی خشک اور ریاح تحلیل ہوتی ہے
مثلاً زیرہ دانا نخواہ۔ حرمل۔ خرنوب فوتنج۔ عدس۔ ترشی کیونکہ یہ سب منی کو خشک اور پھیلانیوالی
ریح کو تحلیل کرتی ہیں اور ان چیزوں سے بچنا چاہیئے جو زیادہ سردی دینے کا باعث ہوں مثلاً کافور
افیون۔ گل سرخ۔ بزرقطونا وغیرہ کیونکہ گردہ مثانہ خصیہ کو سرد کر کے منی کو منجمد کر دیتی ہیں اور تشویش
حواس پیدا کرتی ہیں جس سے مطلب پورا نہیں ہو سکتا۔ اگر عرصہ دراز تک جماع نہ کرنے کے
سبب باہ ناقص ہو تو عورتوں میں مشغول رکھنا چاہیئے۔ کہ آہستہ آہستہ طبیعت عادی ہو جائے اور
اور اپنی اصلی حالت اور طاقت پر آ جائے۔ اگر وہم کے سبب سے ہو جیسا کہ پیشتر بیان ہو چکا ہے
تو وہ تدبیریں کریں جن سے ناقص ہونے کا گمان جاتا رہے لیکن ایسا ہونا بہت مشکل ہے امر
تاہم سب سے بہتر یہ ہے کہ شراب پلائیں کیونکہ اس شے کی خاصیت ہے کہ وہم اور خیال اور
شرم و حیا کو کھو دیتی ہے اور دلیر کر دیتی ہے مگر اعتدال سے نہ بڑھیں۔ بوعلی سینا کہتا ہے جو باہیت

سقنقور محلی میں ہے وہی انگوری شراب میں ہے اور جوان دونوں چیزوں سے فائدہ حاصل ہے وہی انگور کے تین سیر عرق سے پیدا ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ شہوت اور مجامعت کی نسبت سب سے عمدہ یہ بات ہے کہ مزاج کو اعتدال پر رکھیں اور طبیعت کی قوت اور اس کی طاقت کی حفاظت مناسب غذا پر منحصر ہے نہ دواؤں پر کیونکہ خون اور منی اور روح کی زیادتی اور ریاح اور نفخ اور قوت اعضا اور پٹھوں کی سختی اور قوتوں کی ترقی اور محن جو مباشرت کے سامان خاص ہیں معتدل اور مناسب غذا سے حاصل ہوتے ہیں اور دوا کو صرف اسقدر دخل ہے کہ مزاج کی اصلاح کر سکے گرمی زیادہ ہو تو سرد دواؤں کا استعمال اعتدال پر لے آئیگا اور اگر سردی غالب ہوگی تو گرم دوائیں درستی پر لے آئیں گی اسی طرح اور بھی سمجھ لیں لیکن دوا کا عمل خاصیت کے لحاظ سے ہوتا ہے نہ کیفیت کی رو سے تو اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ وہ دوا تجویز کی جائے جو بالخاصیت شہوت کو قوت دے اور مزاج کو اعتدال پہ لائے۔

خاتمہ میں خیزی کی قوت اور امساک کی شدت اور سرعت انزال کا بیان ہے

واضح ہو کہ خیزی کی قوت کا سبب کثرت نہیں ہے اس کا اعتدال پہ ہونا شرط ہے یعنی گاڑھا سردی۔ گرمی رطوبت خشکی اور تمام کیفیتوں میں اور گاڑھا خون اچھا اور پھیلانیوالی ریح کی کثرت ہو اور اعضاء تناسل مثلاً گردہ مثانہ وغیرہ درست ہوں کمر جگر دل دماغ قوی ہوں جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے اور یہ سب باتیں حرارت پر موقوف ہیں اور امساک منی کے سرد اور کم ہونے سے حاصل ہوتا ہے یا منی گاڑھی اور خشک ہو کیونکہ جب منی سرد ہوگی تو بیشک وہ غلیظ اور کثیف ہوگی اور اس میں حرکت کی گرمی جس سے منی جلدی سے نکل جاتی ہے کم ہوگی اور جبکہ منی کم ہو تو بھی امساک کا سبب ظاہر ہے اور سردی کے ساتھ خشکی اس طریق سے ہوتی ہے جس طرح پانی سردی سے جم جاتا ہے اور حرارت کی کثرت سے امساک اسلئے ہوتا ہے کہ رطوبت بالکل جاتی رہتی ہے جس طرح آگ پہ دیگ کا کھانا جل کر خشک ہو جاتا ہے اس بیان سے مطلب یہ ہے کہ خیزی اور تندی کی قوت امساک کے خلاف ہے کیونکہ یہ اعتدال پہ منحصر ہے اور امساک اعتدال کو ملحوظ خاطر رکھیں اور زیادہ امساک کے خیال کو ترک کر دیں کہ تندی اور خیزی کی قوت کے لذت سے محروم نہ رہ جائیں کیونکہ کمال منفرفاعل اور قابل لذت ہے اور یہ امر شدت

تندی پر منحصر ہے اگر شدت میں کمی ہوگی تو طرفین کو نفرت ہو جائے گی لیکن بعض دوائیں کیفیت کے ساتھ عمل کرتی ہیں اور بعض خاصیت کے ساتھ جیسا کہ بیان ہو چکا ہے اسلئے ممکن ہے کہ کوئی ایسی دوا مل جائے کہ خاصیت کے لحاظ سے دونوں امور کو نفع دے یا خاصیت سے تندی کو فائدہ کرے اور کیفیت سے امساک پیدا کرے اور ایک دوسرے کے مخالف امور کو طبیعتوں کے لیے آسان کرے۔ سرعت انزال یا تو منی کی زیادتی کے سبب سے ہوتی ہے جو عرصہ دراز تک مباشرت نہ کرنے کے سبب جمع ہو کر بڑھ جاتی ہے اور طبیعت اس کو دفع کرنا چاہتی ہے یا قوام کے پتلے ہونے کے سبب سرعت انزال واقع ہوتا ہے اور منی گرمی کی زیادتی سے پتلی پڑ جاتی ہے یا حرکت کی تیزی کے سبب سے لاحق ہوتی ہے جو رذائت کیفیت سے پیدا ہوتی ہے یا روکنے والی طاقت کے کم ہونے سے سرعت واقع ہوتی ہے اور حالت مزاج کے غیر صحیح یا اور ہی قسم کے اسباب سے ہو جاتی ہے۔ سب سے عمدہ علاج یہی ہے کہ جس سبب سے سرعت انزال واقع ہو اُسے دفع کریں اس کے بعد مزاج کا تبدل کریں پس پہلی سبب کو زیادہ مباشرت کرنے سے دفع کریں اور دوسری اور تیسری وجہ کو سرد مرطوب دواؤں کے استعمال سے روکیں کہ منی کو گاڑھا کر کے حدت لذع کو کم کر دے اور سردی اور رطوبت کے سبب سے منی کم پیدا ہو اور شراب میں پانی ملا کر پیویں کہ مزاج کو سرد اور مرطوب کرے اور سردی گاڑھا کرتی اور حدت کو کھوتی ہے شراب زیادہ غذا دیتی ہے اور اس کا زیادہ حصہ جو ہر عضو بنتا ہے اسی لیے منی بکثرت پیدا ہوتی ہے کیونکہ وہ چوتھے ہضم کا فضلہ ہے اور چوتھی حالت میں روکنے والی ادویہ کا استعمال کریں۔

دوسری صحبت

ہیں بعض اُن مرضوں اور دردوں کا علاج ہے جن
ہیں سے اکثر جماع کے سبب سے لاحق ہوتے ہیں

واضح ہو کہ از روئی گنج بادآورد مرہم کی قوت چھ مہینے تک قائم رہتی ہے۔

مرہم زخم آتشک:

تیوداس کا تجربہ ہے۔ انزروت مصطگی رال موم سہاگہ دو دو حصہ پارہ ایک حصہ روغن گاؤ ہیں مرہم بنالیں

مرہم بادفرنگ:

روغن گاؤ موم ہموزن ملاکر جوشش دیکر استعمال کریں مجرب ہے۔

مرہم زخم قضیب:

مصطگی مردار سنگ شنگرف کتھہ سندری موم کافوری ایک ایک مثقال زرنباد برابر۔ برگ انجیر ایک مٹھی۔ پتوں کو جلاکر سب کے ساتھ کوٹ چھان کر موم اور روغن کنجد کو گلا ملاکر اجزا ڈال کر مرہم بنالیں۔

دیگر:

مجرب ہے پانچ ٹانک مصطگی ڈھائی ٹانک کچا پارہ روغن گاؤ لقدر ضرورت سب کو تین پہر تک کھرل کرکے سرمہ بناکر مرہم بنالیں نہایت مفید ہے۔

مرہم عدس:

گرم ورم کو جو خصیہ اور اس کے آس پاس ہو بہت مفید ہے۔ عدس مقشر پوست انار کو پانی میں جوش دیکر خوب گاڑھا پانی لے کر اس میں روغن گل سرخ ملاکر طلا کریں اور اگر پکانے کے بعد دونوں چیزوں کو کوٹ ڈالیں اور روغن گل ملاکر مرہم بنالیں تو بھی خوب ہے۔

روغن سورنجان: جو جوڑوں کے درد اور عرق النساء کو فائدہ مند ہے۔ سورنجان

مصری کو خوب کوٹ کر روغن گل سرخ یا روغن کنجد میں ڈال کر خوب جوش دیں جب عرق جل جائے تو سب کو گھونٹ کر اٹھا رکھیں۔

روغن بیضہ :-

جس جگہ دو ہفتہ ملیں بال نکل آئیں گے۔ انڈوں کی زردی طشت میں ڈال کر ہاتھ سے منھ کر خوب پھیلا دیں اور دھوپ میں سکھا کر چاقو سے ٹکڑے کر کے مٹی کے برتن میں بھر کر جنتر سے تیل نکال لیں۔

دیگر :-

یہ روغن بھی بال اگاتا ہے۔ قیصوم برسیاوشان۔ بابونہ۔ ایک ایک اوقیہ پانی میں ڈال کر ایک ذات کرکے چھان کر ایک رطل روغن سالیہ کے ساتھ جوش دیں کہ تیل رہ جائے۔ رحمہ بخشی۔

معجون دافع باد فرنگ :-

سونٹھ نصف درم۔ شنگرف ایک درم عاقر قرحا ڈھائی درم پوست۔ بیخ سنبھالی ڈھائی درم آگ کی جڑ کے کوئلے نو درم سب کو باریک پیس کر برابر کی آٹھ پوری بنائیں اور دو انگشت جنگی پر دیگ میں بھر کر آگ جلائیں اور سر پوش ڈھک دیں جس میں ایک سوراخ ہو اس میں ایک نے حقہ جیسی لگا دیں اور ایک پوری دیگ پر رکھ کر مریض کو اس کا دھواں بذریعہ نے کے پلائیں کہ اس پوری کا سب دھواں پی جائے مگر سر کو ڈھک لیں کہ اس وقت ہوا نہ لگے۔ جب پسینہ آئے سر لپیٹ کر سو رہیں سات دن تک برابر یہی عمل کریں نمک نہ کھائیں اور چاول کا خشکہ گائے کے دہی کے ساتھ نوش کریں۔

ضماد :-

نقرس اور وجع مفاصل کو فائدہ مند ہے۔ صندل سفید۔ مغاث۔ خطمی۔ نیکو آرد۔ سورنجان بنفشہ خشک ہموزن کوٹ چھان کر روغن شبرہ اور مرغ کے انڈے کی زردی میں اور سرکہ میں ملا کر لیپ کریں۔

ضماد :-

عرق النسا اور جوڑوں کے دردوں کو فائدہ مند ہے۔ گیہوں کی بھوسی۔ بابونہ۔ شبت میتھی کا آٹا تخم کوٹ چھان کر گندھک کے عصارہ میں ملا کر لیپ کریں۔

ضماد :- عرق النساء کو مفید ہے سداب رال تین تین درم گندھک جاؤشیر۔ اسفیل بریاں بورہ۔

موبزج ایک ایک درم حب الغار دو درم موم پانچ درم روغن ناردین ملا کر لیپ کریں۔

ضماد:

عرق النساء اور تمام جوڑوں کو اور ہاتھ پاؤں کے درد کو فائدہ مند ہے۔ منقی کو مٹی کے برتن میں ڈال کر اور سرکہ اور پانی ملا کر جوش دیں جب گھل جائے کسیقدر شہد ملا کر پھر جوش دیں اور لیپ کریں۔

ضماد:

جوڑوں اور نقرس کے لیے مفید ہے۔ زراوند طویل۔ حب الغار۔ جنطیانا دس دس درم اشق۔ ایلوا۔ کمون۔ پانچ پانچ درم کوٹ کر لیپ کریں۔

ضماد:

حکیم کمال الدین حسین کا تجربہ ہے۔ جوڑوں کے درد۔ عرق النساء۔ کولہے کے درد ہڈی کے درد اور تمام اُن دردوں کے واسطے جو باد اور نفخ اور بلغم کے سبب سے ہوں نہایت مفید ہے۔ اُس لال بکری کی مینگنیاں جسے چند روز تک منقی کا دانہ کھلایا ہو یا روغن سداب اور روغن زیتون دیا ہو اگر یہ ممکن نہ ہو تو روغن بیدانجیر اس کا بدل ہے۔ مینگنیوں کو روغنوں میں حل کر کے ان میں کچھ سرکہ اور پانی میں ملا کر جوش کریں کہ مرہم بن جائے پھر درد کی جگہ پر ملیں اور لیپ کریں اوپر سے ارنڈ کے پتے السی کے تیل میں تر کر کے باندھ دیں تر کر کے باندھ دیں اور صبح کو حمام میں دھو ڈالیں۔

ضماد:

داء الثعلب کو فائدہ مند ہے۔ فرفیون خشک۔ بورہ رائی ہموزن کوٹ کر آب اسقیل یا عرق پیاز میں ملا کر گرم کر کے طلا کریں۔

ضماد:

اسی مرض کو مفید ہے۔ فرفیون پانچ درم پوست درخت انجیر و برگ۔ کف دریا سوختہ دو دو درم کوٹ کر پیاز کے عرق میں ملا کر دس روز تک طلا کریں کہ وہ جگہ سرخ ہو جائے اس کے بعد زراوند طویل۔ مدحرج۔ لادن افسنتین سوختہ مورد۔ حضض ہموزن کوٹ کر عنب الثعلب میں ملا کر طلا کریں۔

طلاء: داء الثعلب۔ سعفہ کو مفید مطلب ہے۔ زبد کف دریا۔ کاغذ۔ حب الغار ہموزن

IQBAL LIBRARY BHOPAL

جلاکر سرکہ میں ملاکر طلاکریں۔

ضماد:

ابرو کے بالوں کو جو جذام کے سبب سے گر گئے ہوں مفید ہے پہلے تنقیہ کریں پھر یہ لیپ استعمال میں لائیں۔ مویزج۔ ہلیلہ سیاہ آملہ ایک ایک حصہ جوش دیکر روغن زیت میں حل کرکے لگائیں جبکہ اس جگہ کو عوسج اور گلنار کے جوش دیئے ہوئے پانی سے دھویا ہو۔

طلا:

جو اسی مرض کو مفید و مجرب ہے۔ ہلیلہ مازو جلاکر سرکہ میں ملاکر لگائیں۔ شیخ الرئیس نے قانون میں لکھا ہے۔

طلا:

داء الثعلب کو دفع کرتا ہے۔ فرفیون۔ تافیا۔ حب الغار۔ چھ چھ درم گندھک خربق سفید دو دو درم خربق سیاہ ایک مثقال۔ موم آٹھ مثقال۔ موم کو روغن بید انجیر میں گلاکر اور دوائیں کوٹ چھان کر ملاکر لہسن اور سقمونیا ملنے کے ایک گھنٹہ بعد طلاکریں۔

طلا:

اسی غرض کو مفید ہے بکری کی جلی ہوئی مینگنیاں جنگلی سداب۔ کف دریا۔ چوہے کی مینگنی۔ مغز بادام تلخ سوختہ۔ بیخ نے سوختہ ہموزن کوٹ چھان کر خل الخمر ملاکر طلاکریں مگر اس سے پہلے موٹے کپڑے یا کف دریا سے اس جگہ کو مل لیں۔

طلا:

سوداوی داء الثعلب کو دفع کرتا ہے۔ شونیز۔ ریاں تین درم۔ بیخ نے سوختہ۔ چوہے کی مینگنی۔ پرسیاوشان۔ عاقر قرحا۔ شحم سوختہ خربق سفید ہموزن کوٹ چھان کر روغن بادام میں ملاکر طلاکریں۔

طلا:

جو سب قسم کے داء الثعلب کو مفید ہے۔ کف دریا دس درم۔ بورہ رائی۔ کبریت۔ تافیا۔ فرفیون دو دو درم۔ مویزج۔ زراریح۔ روغن زیت کہنہ ملاکر لگائیں اس کے بعد پیاز ملیں آبلہ پڑ جائیگا اس وقت ایک یا دو دن توقف کریں پھر بطخ اور مرغ کی چربیاں اور مرہم سفید ملاکر طلاکریں کہ آبلہ اچھا ہو جائے۔ اس کے بعد پھر طلاکریں۔

طلاعجیب :

جو اسی مرض کو نہایت مفید ہے، بیخ نے سوختہ چوہے کی مینگنی خارپشت کی راکھ، نوسادر، بورہ، مغز بادام تلخ سوختہ، خربق سفید ہموزن کوٹ چھان کر روغن ملاکر لگائیں اور برگ انجیر سے اس کو رگڑیں۔

طلا :

سر اور ڈاڑھی کے بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے اور خوب مضبوط کر دیتا ہے لادن کو شیرۂ مازو میں تر کریں پھر روغن مورد اور شراب نصف حصہ لادن میں اور پر سیاؤشاں میں ملاکر حمام یا دھوپ میں لگائیں اگر مزاج سرد ہو یا موسم سردی کا ہو تو روغن زیت ملالیں۔

طلا :

اسی مرض کو مفید ہے لادن پرسیاؤشاں حب الغار افسنتین کوٹ چھان کر روغن زیت میں ملاکر لگائیں۔

طلا :

اسی مرض کو فائدہ مند ہے لادن تین درم مازو ایک درم مصطگی ڈیڑھ درم مورد۔ قردمانا دو دو درم، کندر ایک درم۔ روغن گل سرخ میں ملاکر بالوں اور ان کی جڑوں پر لگائیں نہایت عجیب اور مجرب ہے۔

طلا :

خصیہ کے ورم کو فائدہ بخشتا ہے۔ اکلیل الملک۔ بابونہ، خطمی۔ مقل۔ بزرالمر۔ میتھی۔ چنے کا آٹا، زیرہ ہموزن کوٹ چھان کر بزر الکتان کے لعاب میں ملاکر خصیہ پر لگائیں۔

طلا :

جو اسی مرض کو مفید ہے۔ آرد باقلہ۔ آرد جو۔ آرد عدس بنفشہ ہموزن کوٹ چھان کر مکوہ کے عرق اور عرق گل میں ملاکر خصیہ پر لگائیں۔

طلا :

عرق النساء اور نقرس کو بہت مفید ہے۔ میعہ سائلہ، افیون پیس کر جوڑوں پر لگائیں۔

طلا :

جو اسی مرض کو مفید ہے روغن چمگادڑ لگائیں بہت ہی مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ:

آتشک کے لیے بہت مفید ہے یہ نسخہ انگریز برتتے ہیں۔ مصطگی چند بیدستر۔ گندھک زرد۔ توتیا درم تبر باز نیق درم ریوند چینی یا پنج درم۔ فرفیون نصف مثقال گلاب اور لیموں کے عرق میں گولیاں بنا کر ایک پورا برابر صبح و شام کو نگل لیا کریں۔ کھٹائی۔ دودھ کی چیزوں۔ مچھلی۔ بادانگیز چیزوں کو نہ کھائیں۔

نسخہ دیگر:

آتشک کو مفید ہے شنگرف سہاگہ۔ اسگند ناگوری۔ مغز املی سیاہ اسپند۔ بڑی مائیں چھوٹی مائیں سب کو جو کوٹ کر کے چودہ پوری بنائیں۔ نہار مونھ چلم میں ایک پوری رکھ کر تمباکو کی طرح پی لیں اور ایک پوری کا دھواں شام کو پی لیا کریں اور ایک ہفتہ تک بغیر نمک کے چنے کے سوا اور کچھ نہ کھائیں۔ آٹھویں دن چنے کی روٹی بغیر نمک کے گائے کے دودھ اور گھی کے ساتھ کھائیں اور نویں دن جو شے چاہیں کھائیں۔ بفضل خدا صحت ہو جائے گی۔ علاج کے اثنا میں یا تو دست آجائیں گے یا مونہہ آجائیگا۔ اگر مونہہ آجائے تو جنگلی جھڑ بیری کی چھال ایک سیر لے کر باریک کوٹ کر مٹی کے برتن میں جوش دیں جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو اس سے غرارہ کریں مونہہ اچھا ہو جائیگا۔

نسخہ دیگر:

آتشک کو مفید ہے۔ پرانا گڑ۔ مردار سنگ۔ زعفران۔ تخم جمالگوٹہ کوٹ چھان کر آٹھ گولیاں بنالیں ایک گولی پرتا بہ ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کھائیں اور اس کے بعد روٹی اور گھی کا مالیدہ کھائیں صحت ہو جائے گی مجرب ہے۔

نسخہ دیگر:

آتشک کو فائدہ مند ہے۔ بیخ کتائی۔ ریوند چینی۔ بیخ اندرائن ہموزن کوٹ چھان کر کھائیں۔ تو جلاب ہو جائیگا اس کے بعد دوا کریں انشاء اللہ شفا ہو گی۔

حب سیماب:

لالہ شیو داس کا تجربہ باد فرنگ کو دفع کرنیوالی ہے پارہ ڈیڑھ درم اجود تین ٹانک بھلانوہ ایک عدد یا دو عدد سب کو پیس کر کچھ قند سیاہ ملا کر سات گولیاں بنالیں اور ہر روز ایک گولی کھائیں اور غذا میں خشک موٹھ کے سوا اور کوئی چیز نہ کھائیں اس کے بعد سات دن

نیم گائے کا دودھ اور چاول کھائیں مجرب ہے۔

پارہ کی گولی :-

بادفرنگ کو فائدہ مند ہے۔ پارہ تین درم۔ خالص افیون دو درم۔ پرانا گڑ چھ درم سب کو طشت میں رکھ کر لیموں کے عرق میں تر اور خشک کر کے پیس کر ایک درم پسا ہوا شنگرف ملا کر کھرل کر کے تین گولیاں بنالیں ہر روز ایک گولی صبح و شام کھائیں مچھلی اور کھٹائی سے پرہیز رکھیں۔

حب جدوار :-

روم کے طبیب حکیم سعد اللہ خان گیلانی کا مجرب ہے۔ بارد مرضوں اور جوڑوں کے دردوں اور آبلہ بادفرنگ وغیرہ کو نہایت ہی مفید ہے خوراک کی مقدار ایک چنے کے برابر ہے۔ تخم کرفس تخم خردل انیسوں۔ زعفران۔ مصطگی۔ ایک ایک درم۔ سکنج ازرق ڈیڑھ درم۔ آملہ سیاہ۔ بلیلہ دو دو درم۔ پودینہ بری۔ فطراسالیون۔ فقاح۔ اذخر۔ اسارون۔ قسط۔ زرنباد نصف نصف درم۔ جدوار نصف مثقال کوٹ چھان کر گندنا کے عرق میں ملا کر گولیاں بنالیں۔

سفوف :-

حکیم کمال الدین حسین کا تجربہ جوڑوں کے درد اور نقرس کے لیے نہایت ہی مفید ہے۔ زیرہ سونٹھ ایک ایک تولہ سورنجان مصری۔ پانچتولہ۔ ایلوا سقوطری کل ادویہ کے ہموزن کوٹ چھان کر ایک تولہ تازہ کرفس کے عرق کے ساتھ پھانکیں۔

سفوف بزور :-

حکیم مذکور کا تجربہ سوزاک کیلئے بہت مفید ہے تخم خربوزہ تیس درم تخم خیار۔ تخم کدو خشخاش دس درم۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ رب السوس تین تین درم بزرالبنج دو درم۔ قند سب دواؤں کے ہموزن کوٹ چھان کر جھنکی بنالیں اور شربت بنفشہ کے ساتھ صبح و شام تین تین درم پھانک لیا کریں۔

سفوف سورنجان :-

نقرس اور جوڑوں کے درد کو بہت مفید ہے۔ سورنجان سترہ درم۔ زیرہ بریاں۔ پودینہ پہاڑی دو دو درم۔ فلفل ایک درم سب کے برابر شکر ملا کر دو درم روز کھائیں۔ اس نسخہ کے جز چار ہیں اور وزن بارہ درم۔ مزاج گرم خشک ایک اور ایک تہائی درجہ ہے۔

سبب سوزاک :- سوزاک کئی قسم کا ہوتا ہے۔ اوّل سوزاک والی عورت کے ساتھ

مباشرت کرنے سے دوسرے کسی شخص کے ساتھ شریک صحبت ہونے سے تیسرے سوزاکی تخلیہ کی جگہ کرنے سے۔ چوتھے بغیر پانی ملائے شراب پینے سے۔ پانچویں گرمی کی کثرت سے۔

سفوف :

شیو داس کا تجربہ سوزاک کو مفید ہے۔ گائے کا پانچ سیر دودھ لے کر اس قدر جوش دیں کہ خوب گاڑھا ہو جائے پھر دس سیر شاہی شورہ اور ڈیڑھ ڈیڑھ ٹانک پیج اور سپنز ج اور ایک ٹانک ناگیسر اور ڈھائی ٹانک الائچی اور آدھ سیر مصری کوٹ چھان کر دودھ میں ڈال کر حل کر کے جب راکھ جیسی ہو جائے باسی پانی سے ایک چٹکی بھر کر کھالیا کریں۔

سفوف :

حکیم حیدر علی کا تجربہ سوزاک کے لیے فائدہ مند ہے کیلون۔ زیرہ سبز ایک ایک سیر شاہی ملا کر کوٹ چھان کر چھ حصہ کر کے ایک حصہ روز کھائیں۔

سفوف مجرب :

مؤلف ناسخ کتب حکمت یونانی گنج بادآورد صاحبقرانی کا مجوزہ نسخہ جھولہ اور رعشہ کو بہت ہی مفید ہے۔ اناس کی کلی۔ آک کی کلی۔ دھتورہ کی کلی۔ سنبھالو کی کلی سایہ میں خشک کر کے ہموزن ملا کر سفوف بنالیں۔ ضرورت کے وقت پاؤ رتی سے نصف رتی تک کھلائیں۔

حب عاقرقرحا :

جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔ ایلوا پندرہ درم مصطگی پانچ درم۔ ہلیلہ زرد۔ آٹھ درم۔ کبیثرا فلفل سفید دو دو درم۔ عاقرقرحا چار درم سکبینج۔ تخم حنظل۔ افتیمون۔ گوند چھ چھ درم سقمونیا چار درم۔ ترید بیس درم۔ حب النیل پانچ درم گولیاں بنا کر کم و بیش دو درم برداشت کے موافق کھائیں۔

حب مصری :

نقرس اور جوڑوں کے ابتدائی درد کو صحت بخشتی ہیں۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ سونٹھ چار چار مثقال شیطرج ہندی چار مثقال مغز نارشنی آٹھ مثقال۔ سورنجان سفید بیس مثقال۔ شکر چار مثقال۔ نمک ہندی دو مثقال۔ منقل پندرہ مثقال عرق کرنب میں ملا کر گولیاں بنا کر تین درم گرم پانی کے ساتھ پیئیں۔

حب جبرئیل :

رعشہ کو بہت مفید ہے۔ ایارہ دو درم۔ حنظل کا گودا عاقرقرحا۔ سات سات درم جند بیدستر

نمک ہندی چار چار درم ۔ بورہ پانچ درم گولیاں بنا کر دو درم نیم گرم پانی سے کھائیں ۔ دوائے داء الثعلب یعنی بال گرنے کا علاج یہ مرض اکثر ڈاڑھی کے بالوں میں ہوتا ہے ۔ اصل مو کو کمزور کرتا ہے ۔ غذا اسے بند کر دیتا ہے اور خشک جگہ کر کے بال گرا دیتا ہے اور سان کی جگہ خالی رہ جاتی ہے چونکہ یہ مرض لومڑی کو اکثر ہوا کرتا ہے اسی سبب سے اس کا نام داء الثعلب رکھا گیا ہے یہ کسی قسم کا ہوتا ہے جو خون کے خراب ہونے سے ہوتا ہے ۔ اس کی علامت یہ ہے کہ بالوں کے گرنے کی جگہ سرخ ہو گی لازم ہے کہ پہلے قیفال رگ کی فصد کرائیں ۔ اور ٹھوڑی کے نیچے پچھنے لگوائیں یا جونکوں سے خون نکلوائیں اور ایک مہینہ میں تین مرتبہ برابر پچھنے لگوائیں مرض جاتا رہے گا ۔

دیگر :۔

چنرک کو لیموں کے عرق میں پیس کر لگائیں ۔

دیگر :۔

مگس کا پس انداختہ پانی میں پیس کر بال اگ آئیں گے ۔

دیگر :۔

آملہ کو دس سیر پانی میں ایک پہر تر رکھنے کے بعد گھول کر اس پانی میں دو سیر تلوں کا تیل ملا کر جوش دیں کہ تیل رہ جائے ۔ فصد کرنے کے بعد ہر روز لگائیں ۔

دیگر :۔

بلغمی داء الثعلب کے لیے مفید ہے ۔ اس کی علامت بال گرنے کی جگہ کا سفید ہونا ہے کتیرا ۔ حنظل کا گودا دو درم پیس کر پانی کے ساتھ کھائے دو تین دست آجائیں گے ۔ تین ہفتہ تک ایک ایک دفعہ اس دوا کو کھائیں پھر داء الثعلب کی جگہ کو موٹے کپڑے سے رگڑ کر جب سرخی آجائے تو سمجھے کہ علاج ممکن ہے اور اس جگہ بال اگ آئیں گے اور اگر وہ جگہ سرخ نہ ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ بال ہرگز نہ نکلیں گے ۔

دیگر :۔

فلفل گرد ۔ عاقرقرحا ہموزن بیل کے پتہ کے ساتھ پیس کر لگائیں بال نکل آئیں گے ۔

دیگر :۔

کف دریا روغن زیت یا گائے کے گھی میں ملا کر لگانے سے بالکل نکل آتے ہیں ۔

دیگر :۔ شنگرف سپندان ہموزن پیاز کے عرق میں پیس کر جگہ کو مل کر سرخ کرنے کے بعد لگائیں

بال نکل آئیں گے۔

دیگر :-

چوہے کی مینگنیاں خرگوش کے خون میں پیس کر جگہ کو سرخ کرنے کے بعد لگائیں ۔

دیگر :-

ملنے کے بعد گول مرچ اور مکھی کی بیٹ پیس کر لگائیں۔

دیگر :-

ہلدی ، مشخار ، سرسوں ، رائی ملنے کے بعد اسفند ، مالش کریں کہ پانی نکلنے لگے تو مرض جاتا رہے گا اور عمدہ بال نکل آئیں گے ۔

دیگر :-

صفراوی اور سوداوی داء الثعلب کے واسطے مفید ہے ۔ اس کی علامت یہ ہے کہ جگہ زرد ہوگی اور کھجلی اور جلن اور خشکی پائی جائے گی ۔ ٹھوڑی کے نیچے پچھنے لگوانے کے بعد ٹھیکری کو رگڑ کر انار کے پانی کے ساتھ دیں ۔ اور اس جگہ کے اتارنے کر روغن بنفشہ روغن بادام تلخ لگائیں اور نیم گرم پانی سے دھوئیں اور گلاب کا غرارہ کریں اور روغن آملہ جو داء الثعلب اور داحاون کے بیان میں آچکا ہے لگائیں صحت ہو جائے گی۔

بال اُگانے کی دوا :-

شونیز کو بھون کر پیس کر روغن زیت میں ملا کر جس جگہ لگائیں بال نکل آئیں گے اور اس جگہ کے بال مونڈ کر لگائیں تو زیادہ مفید ہے ۔ زیادہ کوئی چند مرتبہ لگائیں تو فائدہ حاصل ہو۔

دیگر :-

داء الثعلب کی جگہ بال اگاتا ہے ۔ کف دریا ۔ رائی ۔ بورہ کبریت ۔ بسنا ۔ فرفیون دو دو درم ۔ مویزج ایک درم ۔ روغن زیت پرانا ۔ پیاز سے خوب مالش کرنے کے بعد جب آبلہ پڑ جائے بطخ کی چربی ملیں اور مرہم اسفیداج کی ضرورت ہو تو دوبارہ ملیں۔

دیگر :-

یہ روغن زیادہ قوت دار ہے روغن بان ایک اوقیہ زراریح تین درم ۔ دونوں کو خوب باریک پیس کر روغن میں ڈال کر ہلکی آگ دیں اور لکڑی سے ہلاتے رہیں جب گاڑھا ہو جائے مشک اور عنبر ڈال خوب مالش کے بعد کہ آبلہ پڑ جائے لگائیں بال نکل آئیں گے عشرہ کاملہ ۔

١

دیگر:

دار الثعلب کو نہایت مفید ہے۔ بچھو کو روغن زیت میں ملا کر حل کر کے لگائیں بال بہت جلدی نکلیں گے خاص کر بھنوؤں کے لیے بہت ہی مفید اور مجرب ہے۔

دیگر:

صفراوی اور سوداوی دار الثعلب کو مفید ہے۔ چڑیا دودھ خوار سیاہ یا زنبور سیاہ روغن کنجد میں جلا کر روغن طلا کریں نہایت مجرب اور مفید ہے۔

دیگر:

دار الثعلب دموی بلغمی صفراوی کے لیے مفید ہے۔ اس جگہ کو ارنے سے رگڑ کر جب سرخ ہو جائے خوب دو تین مرتبہ ملیں بال نکل آئیں گے۔

دیگر:

سر داڑھی اور جہاں لگائیں بال نکل آتے ہیں۔ کالے گھوڑے کا سم گول مرچ پیس کر لگائیں۔

دیگر:

بھنوؤں یا داڑھی کے بال گر جائیں تو روغن کنجد پانی ہموزن لے کر اس میں کچھ مکھیاں ڈال کر جوش دیں جب روغن رہ جائے سات دن اس جگہ پر جہاں سے بال گر گئے ہوں لگائیں مجرب ہے۔

دیگر:

روغن کنجد مرغ کے انڈے کی زردی ملا کر کئی دفعہ ملیں بال نکل آئیں گے۔

دیگر:

کالے دانے کو ملا کر پانی میں پیس کر لگانے سے بال نکل آتے ہیں

دیگر:

بالوں کے گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ لادن تین درم۔ مازو کندر ایک ایک درم۔ مرفردمانا دو دو درم مصطگی ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر ملا کر ملیں نہایت ہی مفید عجیب و غریب ہے۔

دیگر:

ہمیشہ روغن مورد ملنے سے بال نہیں گرتے۔

دیگر: لادن کو شراب میں حل کر کے اور ہموزن روغن مورد ملا کر رات کو بالوں کی جڑوں میں

اور صبح حمام میں گرم پانی سے نہا ڈالیں بال گرنے سے محفوظ رہیں گے۔

بال اُگانیوالا نسخہ:

کلونجی کو جلا کر پانی میں پیس کر جس جگہ بال نہ رہے ہوں لگا دیں بہت جلد ہی نکل آئیں گے
ابرو کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

دیگر:

قیصوم روغن زیت کے ہمراہ ملنا بال اُگلنے کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

دیگر:

جلا ہوا جوز اور جلی ہوا لی ایک مثقال اور پندرہ گول مرچیں روغن گل میں پیس کر ملا دیں
تو بال بہت جلدی نکل آئیں اور مسامات کشادہ ہو جائیں گے۔

معجون شریف:

حکیم شریف کی یہ معجون کثیر المنفعت ہے جوڑوں ہڈیوں اور سر کے دردوں عرق النسا۔
نقرس تو لنج بلغمی تپ۔ داء الثعلب سرد خناق کو دفع کرتی ہے۔ پشت کمر شہوت بینائی کو قوت
دیتی ہے منی اور تندی کو زیادہ کرتی ہے زعفران سومبائی کانی پندرہ پندرہ درم سنبل الطیب
شقاقل۔ بزبانہ۔ پوست اترج مشک حمر کی تخم کرفس۔ بہمن سرخ تخم گندنا۔ تودری سرخ وسفید و
زرد۔ جرجیر۔ بلی لوٹن تین تین درم تخم رازیانہ۔ چھوٹی الائچی عنبر اشہب۔ کبابہ چینی۔ مغز کنجشک۔
زراوند مدحرج۔ مغز حب الخضرا۔ مغز حب الزلم چار چار درم۔ حب بلسان دس درم دارچینی
سونٹھ نانخواہ۔ بزر البنج سفید۔ پستہ تخم شلغم پانچ پانچ درم جوز بوا۔ کھوپرا۔ کنبد مقشر۔ بارہ بارہ
درم لونگ مغز بادام شیریں سات سات درم بہمن سفید تخم پیاز دو دو درم اسپنت۔ ذکر گاؤ تخم
خشخاش چھ چھ درم خصیۃ الثعلب آٹھ درم وسق الخیال سب دواؤں کے برابر۔ روغن بادام
شیریں ضرورت کے موافق۔ کعب الغزل سب ادویہ کی برابر شہد سب سے سہ چند معمول کے
موافق معجون بنا کر ایک درم سے دو درم تک وقت اور مزاج کے موافق کھائیں اگر چاہیں
تو ستر درم افیون بھی ملا لیں۔

معجون:

یحیٰی بن خالد برکی نے جوڑوں کے دردوں کے واسطے امتحان کر کے مفید پایا۔ سورنجان
اسارون۔ سونٹھ۔ زیرہ کرمانی دارفلفل دس دس درم شہد خالص میں تیار کر کے نیم گرم پانی

سے دو مثقال کھالیں اس نسخہ کے پانچ جزو سترہ درم وزن۔ مزاج گرم خشک ڈیڑھ درجہ ہے

معجون :

اعضا اور اکثر دردوں کو نہایت مفید ہے اور مجرب ہے چوب چینی دس مثقال سورنجان مصری، مصطگی سیاہ دارچینی، قرنفل، عود سیاہ، زیرہ، نانخواہ، سونٹھ، ورق گل سرخ خشک خولنجان مصری تین تین مثقال، ساذج ہندی بہمن سرخ و سفید، دار فلفل دو دو مثقال جند بیدستر خشک، نصف نصف مثقال زعفران ایک مثقال سب کو کوٹ چھان کر ساٹھ مثقال قند سفید میدہ ساکر کے دواؤں سے سہ چند شہد لے کر آگ پر جوش دیں اور میل چھانٹ کر جب قوام تیار ہو جائے آگ پر سے علیحدہ کر کے نیم گرم حالت میں دوائیں اور قند داخل کر دیں ہر روز صبح کو ڈیڑھ دو مثقال کھا لیا کریں۔

بنادق بزوری :

امراض کلیہ اور زخم مثانہ و سوزاخ بول کو نہایت مفید ہے۔ مغز تخم خرپزہ، خشخاش تین تین درم مغز خیار بن چھ درم، مغز تخم کدو چار درم، مغز بادام مقشر، کتیرا دو دو درم، خولنجان، شقاقل ایک ایک درم کوٹ، چھان کر گولیاں بنالیں۔

گولیاں :

جوڑوں کے درد کو نہایت فائدہ مند ہے جالینوس کا قول ہے کہ ہڈیاں کھانے سے درد مفاصل دفع ہو جاتا ہے۔ ہڈی کو جلا کر گلاب میں گولیاں بنا کر کھائیں۔

حب جیوہ :

فرنگستانی ڈاکٹروں کی ایجاد ہے۔ جیوہ کو اسقدر کھرل کریں کہ کشتہ بن جائے پھر عاقر قرحا مصطگی دو دو مثقال کوٹ چھان کر گول مرچ کی برابر گولیاں بنالیں جو آگ میں جل گیا ہو یا جس کو بالخورہ کا عارضہ ہو یا تالو اور ذکر کے سوراخ زخم ہو گیا ہو یا کمر کمزور ہو تو نصف گولی صبح کو اور تین گولی شام کو دیں مگر ان سے پہلے گوشت کا روغن دار قلیہ اور شوربا گرم دواؤں کے ساتھ کھلائیں ترشی اور بادی سے پرہیز کرائیں۔ سب درد رفع ہو کر از سر نو جوانی آ جائے گی۔

طلائے زیبق :

نار فرنگی کے لیے کندر، مصطگی پارہ دس دس درم کو بکری کی چربی میں ملائیں۔

پارہ کا مرہم :۔

نار فرنجی کے لیے مفید ہے۔ بورہ ارمنی زنجار تین تین درم۔ مہندی کے پتے دو درم بادام تلخ سوختہ دس درم پارہ۔ روغن گل تیس تیس درم ملا کر مرہم بنا لیں۔

پارہ کا طلا :۔

پارہ دس درم فرفیون انزروت مازو۔ جاؤشیر۔ کندر مصطگی ایلوا۔ کبیرا مرصافی پانچ پانچ درم۔ بکری کی چربی میں طلا بنا لیں۔

دیگر :۔

باد فرنگ کو دفع کرتا ہے۔ پارہ دو درم۔ نیلا تھوتھا پاؤ درم۔ رال ایک درم۔ لوہے کی چیز میں مع روغن گاؤ ڈال کر خوب ملائیں پھر پارہ ملا کر نیم کے سونٹے سے خوب رگڑیں اور دو تین دن آتشک وغیرہ کے زخموں پر روئی کے ذریعے سے لگائیں۔

مرہم زیبق :۔

آتشک کو فائدہ بخشتا ہے۔ توتیائے ہندی ایک حصہ پارہ کا کشتہ دو حصہ۔ مہندی کے پتے چار حصہ روغن گاؤ ملا کر بنا لیں۔

دیگر :۔

پارہ سات مثقال۔ گل مختوم تین مثقال ماہ فرفیس۔ تما سورنجان دو دو مثقال۔ روغن گاؤ تیس مثقال لیموں کا عرق ملا کر مرہم بنا لیں۔

دیگر :۔

ایلوا۔ مرصاف پانچ پانچ درم۔ زاج سفید سوختہ ماہ فرفین ایک ایک مثقال۔ پارہ سات مثقال۔ مہندی۔ پانچ مثقال روغن گاؤ تیس مثقال۔

دیگر :۔

مرصاف۔ مقل ارزق۔ راتینج اشق۔ سداب۔ کیکر کا گوند۔ زنگار۔ کندر۔ پارہ مصطگی۔ مردار سنگ۔ تخم فنلو نا ہموزن لے کر مرہم بنا لیں۔

مرہم مجرب حکیم محمد باقر :۔

کندر۔ مصطگی۔ ایلوا اسیاہ منقی۔ اقلیمیا۔ شورہ باروت تین تین مثقال۔ مہندی دس مثقال۔ زنگار دو مثقال۔ روغن نفط۔ روغن گاؤ پندرہ پندرہ مثقال۔ چربی بیس مثقال معمول

کی طرح مرہم بنالیں۔

شراب بلادر

ہندوستان کے معتبر حکیموں نے ایسی جذام۔ آتشک۔ برص۔ ناسور۔ درد قولنج۔ استسقا
ہیضہ۔ ضیق النفس۔ ہاتھ پاؤں کی خشکی۔ درد مفاصل کے لیے تجویز کیا ہے نہایت مجرب ہے
ایک من بلادر کی ٹوپیاں اُتار کر چھ من دودھ میں جوش دیں کہ سب خشک ہو جائے۔ تب اتار
کر اور سکھا کر دہی سے دھو کر چار من دودھ۔ بارہ من پرانا گڑ کنوئیں کا پانی ضرورت کے
موافق۔ گل دھاتکی دو سیر کسی پرانی چکنی گول میں بھر کر جوش کھانے کے بعد لونگ جائپھل خولنجان
دار چینی۔ جوتری۔ کبابہ۔ چینی۔ الائچی۔ زعفران پیس کر ملادیں اور بعض آدمی اس کو عرق کی طرح
کھینچ لیتے ہیں۔

مرہم آتشک

مستعمل و معتقد صاحب رسالہ مولوی عبد الغنی صاحب کا ہے اور کئی دفعہ مؤلف کے تجربہ
میں آیا ہے۔ پرانی روئی۔ ہلدی۔ صبح ہموزن جوش دیکر چھان کر پارہ۔ مردار سنگ۔ رال دو
دو درم پیس کر سب کو گائے کی چربی میں جوش دیکر صاف کر کے رکھ چھوڑیں ضرورت کے وقت لگائیں۔

دیگر

مولوی عبد الغنی صاحب کا آزمایا ہوا ہے مرغ کے انڈے کا چھلکا جس میں سے بچہ نکلا ہو۔
باریک پیس کر گائے کی ہڈی کا گودا لوہے کے برتن میں جوش دیکر چھان کر چھلکے کا سفوف ملا کر چنے
برابر۔ مورد۔ نیلا تھوتھا۔ سوختہ کر کے داخل کریں اور تھوڑی دیر آگ پر رکھ کر پیپل کی چھال کے
عرق کے ساتھ آٹھ قطرے اس کے اندر ٹپکا کر ملا کر اتار لیں اور ہر زخموں پر لگائیں نہایت ہی
مفید ہے۔

گولی

آتشک کے لیے نہایت بے نظیر ہے۔ خاص کر اس شخص کو بغایت فائدہ مند ہے جس کے
ہاتھ پاؤں مرض کی شدت کے سبب بیکار ہو گئے ہوں۔ یا پارہ ہڑتال۔ ابرک اور عنبر مکرر دواؤں
کے کھانے سے اعضا میں ورم ہو گیا ہو۔ یا تالو اور ذکر میں زخم ہو گیا ہو۔ مولوی عبد الغنی صاحب
کے مجربات خاص اور سرونیات جوگی کے استعمال میں سے ہے بہت جلدی فائدہ بخشتا ہے سنکھیا
گائے کے دودھ میں جوش دیکر مغز درخت کیلہ میں کر کے سکھا کر لیموں کے عرق میں پیس کر سکھا

کر کسی مٹی کے چھوٹے برتن میں بھر کر اور دوسرا برتن اس پر اوندھا کر گل حکمت کر کے دھیمی آگ پر رکھیں کہ وہ اوپر کے برتن میں چڑھ آئے۔ پھر اس سے ایک تولہ دوا میں ایک تولہ لونگ نصف تولہ جوتری الگ الگ پیس کر آگ کے دودھ میں ملا کر مونگ برابر گولیاں بنالیں ایک ہفتہ تک ہر روز ایک گولی گائے کے گھی کے ساتھ کھائیں اگر مرض بہت سخت ہو تو دو ہفتہ یا زیادہ سے زیادہ تین ہفتہ تک نمک نہ کھائیں اور دودھ اور ترشی اور ترکاری کا چالیس روز پرہیز رکھیں اور مچھلی اور مباشرت سے چھ مہینے یا زیادہ عرصہ تک باز رہیں۔

معجون شبطرج ہندی ؛

آتشک کے لیے نہایت مفید ہے مولوی صاحب مذکور کا تجربہ اور بالنات جوگی کا برتا ہوا ہے شیطرج ہندی نصف سیر فلفلموبہ ایک سیر سونٹھ دو سیر علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر پانچ سیر گور کبہ جلاب بنا کر قوام تیار کریں پھر ساڑھے سات سیر روغن کنجد دیگچہ میں ڈال کر خوب جوش دیں جب جھاگ اٹھنے بند ہو جائیں تو مذکورہ بالا دوائیں اس کے اندر ڈالدیں اور ملا کر دھیمی آگ سے پانچ چھ جوشش دیں پھر اتار کر روغن کو علیحدہ بوتل میں بھر لیں وہ درد اعضا کھجلی کو مفید ہے اور معجون میں سے اخروٹ کی برابر ہر روز کھائیں تو تمام امراض جو آتشک سے اندرونی جسم میں ہو جاتے ہیں سب دور ہو جاتے ہیں۔ اگر دوا کھانے کے دنوں میں جوڑوں کے اندر کچھ درد ہو اندیشہ نہ کریں دوا کی خاصیت یہی ہے کہ زیادہ نفع دے گی۔

علاج سوزاک ؛

رعایت خان دیوان کے داماد میر افضل کا مجرب ہے۔ گیلی بیخ کاسنی کو کوٹ کر رات بھر پانی میں تر رکھیں اور صبح کو نہار پی لیں۔

دیگر ؛

حکمنات خوشحال کا آزمودہ ہے دو تولہ نشاستہ کو مٹی کے پیالہ میں پانی کے اندر گھول کر رات بھر رہنے دیں صبح کو نہار منہ پی لیں دو دن میں صحت ہو جاتی ہے۔

دیگر ؛

ہمان گیلانی کا تجربہ ہے کیترا مصری ہموزن کوٹ چھان کر ایک ایک پھنکی صبح و شام تین دن تک چبائیں اور نیز مخالف چیزوں کا پرہیز رکھیں۔

دیگر ؛ اکرام خاں ولد اسلام خاں فتح پوری کا تجربہ ہے۔ آم کے درخت کی چھال کوٹ کر

پانی میں بھگو دیں اور نصف سیر شاہی عرق آم کا ملا کر رات بھر رکھیں اور صبح کو کسیقدر چونا ملا کر رکھیں جب چونا بیٹھ جائے نتھار کر نہار منہ پی لیں۔

دیگر:

حکیم علی مذکور کا تجربہ ہے۔ مصطگی ڈیڑھ مشقال پانی میں تر کر کے رات بھر رہنے دیں صبح کو نہار پی لیں۔

دیگر:

مؤلف کے شاگرد حکیم فتح اللہ خاں کا تجربہ ہے راقم عرصہ دراز تک اس مرض میں مبتلا رہا سخت تکلیف تھی۔ آخرکار اس خاندہ سے بارہ دن میں باوجود پرہیز نہ کرنے کے بالکل صحت پائی۔ خشک دھنیا۔ سونف دو دو مشقال کو کنار ایک یا نصف مشقال کو جو کوب کر کے کورے پیالہ میں ڈیڑھ پا پانی ڈال کر رات بھر رکھیں صبح کو نتھار کر چھان کر نہار پی لیں۔

دیگر:

جبکہ زردی مائل پیپ نکلتی ہو مفید ہے۔ مائیں چھوٹی۔ ہلدی۔ جائپھل۔ تبلیہ استار ہر روز صبح کو ایک مشقال نہار منہ سرد پانی کے ساتھ چاٹ لیں۔

دیگر:

عصارہ لونہ لکر وند ہ سفید ہا نمک ملا کر ایک ہفتہ تک صبح کو نہار پی لیں سوزاک کے لیے عجیب وغریب فائدہ بخشتی ہے۔

دیگر:

تخم خرفہ تخم خیارین۔ تخم بستان افروز دو دو مشقال کوٹ کر پوٹلی باندھ کر پانی کے پیالہ میں نچوڑ کر وہ عرق پی لیں اگر یہ دشان تین مشقال ملا لیں تو زیادہ مفید ہو۔

دیگر:

شبا فہ ابیض کو پانی یا مرغ کے انڈے کی سفیدی میں ملا کر ذکر کے سوراخ میں ٹپکانا۔ یا عورت کا دودھ جو لڑکی کے وضع حمل سے ہو ذکر کے سوراخ میں ڈالنا اور قرص کا کنج کو خرفہ کے شیرہ کے ساتھ کھانا نہایت مفید ہے۔ اسی سوزاک کو مفید ہے جس کے ساتھ صفرا غالب ہو۔ پوست ہلیلہ زرد۔ کبرت بکھان بید۔ مغز تخم خیار تین تین ماشہ کو چھ سیر پانی میں جوش دیکر جب ایک سیر رہ جائے چھان کر شہد خالص ملا کر نہار منہ پی لیں۔

دیگر:

خیرہ بوٹی شیرہ پیلی ببول سیر اکبری کا آٹھ آٹھواں حصہ۔ زیرہ کرمانی شکر سفید ایک ایک ٹانک ملا کر نہار منہ کھائیں گوشت اور گیہوں کی روٹی سے پرہیز رکھیں۔

دیگر:

مغز تخم خربوزہ تیس درم۔ خیارین۔ مغز کدو۔ خرفہ مقشر۔ خشخاش سفید دس دس نشاستہ کتیرا رب السوس تین تین درم۔ بزرالبنج سفید دس درم شکر سفید سب دواؤں کے برابر ہر روز صبح و شام تین تین درم ایک اوقیہ شربت بنفشہ میں ملا کر چاٹ لیا کریں۔

دیگر:

تجربہ کمترین از پرستاران فدوی نور الدین محمد سے ہے۔ کچلون زیرہ خام ایک ایک سیر شاہی کوٹ چھان کر تین خوراک کر لیں اگر اس قدر تاب نہ ہو تو نصف نصف سیر شاہی کے کر سات دن تک علی الصباح نہار منہ سرد پانی سے کھائیں، اس کے بعد کچھ عرصہ تک شربت ریحان بحری کے کچے دودھ میں ملا کر پیویں نہایت ہی فائدہ مند ہے میں نے سو آدمیوں سے بھی زیادہ اس دوا سے علاج کیا اور سب نے شفا پائی مگر دولتمند لوگ ہرگز اس نسخہ کو نہ برتیں ورنہ تہندگی اور حیرت لاحق ہو گی۔

دیگر:

اسی سوزاک کو مفید ہے جس کے ساتھ صفرا یا باد اور بلغم ہو۔ الائچی۔ جو اکھار پھٹکری۔ فلفل دراز۔ یکبان بید ایک ایک مثقال کوٹ کر نو درم چاولوں کے پانی سے پیویں۔

دیگر:

نخود انار دانہ۔ دار بلد ایک ایک درم۔ کیلے کی جڑ آٹھ درم عرق سے سات ہیا تک لیں۔

دیگر:

شربت بنفشہ شربت خشخاش پانچ پانچ درم گرم پانی میں ملا کر پی لیں۔

دیگر:

مغز تخم خیارین دس درم۔ افیون بھنگ کے بیج تخم کوک۔ تخم خرفہ ایک ایک درم کوٹ چھان کر نہار منہ ایک درم کھا لیں

دیگر: حکیم محمد حسین کا مجوب ہے۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم خیار۔ مغز کدو بیس بیس درم

گل ارمنی کیکر کا گوند۔ کندر دم الاخوین دس دس درم۔ افیون تین درم تخم کرفس دو درم سفوف بنالیں۔

دیگر :

اسفند۔ زاج قلعی دس دس درم انزروت تین درم نشاستہ کتیرا ایک ایک درم افیون نصف درم۔

علاج بالخورہ :

پہلے ٹھوڑی کے نیچے پچھنے لگوا کر سیراور تند ملا کر اُس جگہ ملیں جب خشک ہو جائے تو گرم پانی سے دھو ڈالیں اور تیل لگائیں چند روز میں بال نکل آتے ہیں۔ اگر مریض تمام بدن کو دھونا چاہیئے تو پہلے روغن سرسوں یا روغن کتان سر اور ڈاڑھی اور تمام بدن پر مل کر آملہ کے پانی سے دھو ڈالیں۔

نحیارک کا مجرب علاج :

پوست سنبل۔ نمک سفیدہ ملا کر کوٹ کر گرم کر کے لیپ کریں درد کو رفع کرتا ہے۔

IQBAL LIBRARY BHOPAL
ESTD. 1939
Tel.: 2542 659

تیسری صحبت

چوبچینی کے خواص اور اس کے کھانے کی ترکیب ہیں۔

گنج باد آورد صاحبقرانی کا قول:

نظام الدین احمد گیلانی سے منقول ہے کہ چوبچینی جو بیخ چینی کے نام سے بھی مشہور ہے اور زمانہ سابق میں برتی جاتی تھی۔ اور اس صدی میں ظاہر ہوئی ہے مزاج میں گرم اور مرطوب ہے کیونکہ سودا کو دفع کرتی ہے جو سرد اور خشک ہے اور مریض کا علاج ضد کے ساتھ ہے اور چونکہ اس کی حرارت تیز نہیں ہے۔ اسلئے درجہ اوّل کی ہے چونکہ قطع کرتے اور گھلاتے اور آسانی سے خارج کرتی ہے اسلئے ضروری ہے کہ مرطوب ہو اور جب یہ امر ظاہر ہے تو رطوبت دوسرے درجہ کی ہوگی۔ اس جڑ کی بہت کچھ خاصیتیں ہیں اسی لیے کہتے ہیں کہ یہ آبحیات سے پرورش ہوئی ہے اس کے کھانے کا طریقہ مشہور ہے اکثر بدن کے تنقیہ کے بعد جلاب سے زیادہ مناسب ہے استعمال کرنے میں نمک و دودھ۔ ترشی سے خوب پرہیز کرتے ہیں اور شربت اور غذا خوب کھاتے ہیں پورا فائدہ بخشتی ہے۔ یہ جڑ مرض آتشک۔ دار الثعلب۔ داء الحیہ خراب زخموں کے بھرنے اور سوجن کے گھلانے میں بے نظیر ہے اکثر طبیبوں کا تجربہ کیا ہوا ہے اور پرانے دستوں اور سحج امعا اور استسقا کی بعض قسموں کو بھی نفع دیتی ہے اس کے علاوہ اور بہت سے خواص ہیں جنکا تجربہ اب تک نہیں ہوا ہے اور حکیم نظام الدین احمد نے کئی طریق سے اس کا تجربہ کیا ہے اس کا بیان ہے کہ عمدہ تاثیریں پائیں چوب چینی کا مزاج حکیم محمد حسین گیلانی کا قول ہے کہ بیخ چینی گرم تر ان سب طبیبوں کی رائے میں ہے جن کے زمانہ میں یہ جڑ مشہور ہوئی ہے لیکن اس کے درجہ میں اختلاف ہے۔ حکیم عماد الدین محمود کا عقیدہ ہے کہ اس کی گرمی اول مرتبہ میں اول درجہ کی ہے رطوبت کا درجہ انہے کوئی قائم نہیں کیا۔ ایک گروہ نے اس کو دوم درجہ پر بلکہ حرارت میں بھی دوم درجہ کا سمجھا ہے۔ میرا یقین یہ ہے کہ وہ گرمی میں آخر مرتبہ کے اول درجہ میں ہوگی۔ کیونکہ اس کی تاثیر سخت مواد اور کرخت ورموں کو بہت جلدی گھلا کر پتلا کر دیتی ہے جن کو اول مرتبہ کی گرم دوائیں عرصہ دراز میں بھی اسقدر نہیں گھلا سکتے ہیں حکیم ابن حکیم کے قول

کے موافق چوب چینی کا مزاج گرم تر ہے اور دوسرے درجہ میں ہے کیونکہ سرد مزاج والے مردوں کو عین حاجت کے وقت بھی خواہ وہ چالیس برس کی عمر کو نہ پہنچے ہوں بہت مفید ہے۔

چوب چینی کا مزاج :۔

حکیم محمد حسین گیلانی کا قول ہے کہ مرض آتشک۔ تعقدات۔ سوجن۔ دار الثعلب۔ داء الحیہ مالیخولیا۔ جذام۔ سرطان۔ بہق۔ برص اسود وغیرہ۔ جو ہیے بخار۔ تشنج۔ حبسی۔ لقوہ تمام ان مرضوں کے لیے جو سودا سے پیدا ہوئے ہیں بے نظیر فائدہ بخشتی ہے اور سخت مادوں کے پگھلانے اور مسامات کو کشادہ کرنے اور خون کی صفائی کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ حکیم فخر الدین کہتا ہے کہ چوب چینی کی خاصیت کو مسلمان طبیبوں نے اپنی کتابوں میں درج نہیں کیا ہے غالباً زمانہ سابق میں معلوم نہ ہوئی ہوگی۔ یا خطا اور ختن سے کوئی شخص ان ملکوں میں نہ لایا ہوگا۔ اس لیے اس کی شہرت نہ ہوئی اور اس کی خاصیت پوشیدہ رہی۔ خدا خوب جانتا ہے اور اُسی کو غیب کا علم ہے اسوقت جبکہ پرتگال والوں نے ہندوستان کی بندرگاہوں پر اپنا قبضہ کیا اور دریائے عمان کے گرد و نواح میں ان کے جہازوں کی آمد و رفت شروع ہوئی اس جڑ کو انہوں نے بہم پہنچایا اُسی وقت سے آج تک کہ نو سو نناسی برس ہوئے یہ جڑ مغربی لوگوں کو معلوم ہوئی۔ اکثر مرضوں کو اس سے فائدہ ہوتا ہے خاص کر آتشک کے زخموں جذام۔ برص۔ دار الثعلب۔ داء الفیل والی۔ وہ مرض جو زخم اور ناسور جیسا ہو مثلاً سرطان خنازیر۔ دنبل وغیرہ کو بہت نافع ہے لیکن اس جڑ کے کھانے میں چند شرطیں ہیں جو اپنے موقعہ پر بیان کی جائیں گی۔

عمدہ چوب چینی کی پہچان :۔

حکیم محمد حسین گیلانی لکھتے ہیں کہ سب سے عمدہ چوب چینی سرخ رنگ کی ہوتی ہے اور سفید رنگ والی اگرچہ اکثر بھاری ہوتی ہے اور بھاری ہونا بھی خوبی کی علامت ہے لیکن وہ کچے پن پر دلالت کرتی ہے سرخ تازگی اور پرانے ہونے میں بیچ کی راس ہوتی ہے اور اسوقت اس کی خراب رطوبت جو حرارت غریزی کو بگاڑتی ہے کم ہو جاتی ہے اسی لیے حرارت غریزی کو خوب پیدا کر سکتی ہے حکیم فخر الدین کا مقولہ ہے کہ چوب چینی ایک جڑ گرہ دار ہے کئی رنگ کی سفید۔ سرخ زرد سیاہ ہوتی ہے مگر سب سے عمدہ وہ ہے۔ جو ذائقہ میں شیریں وزن میں بھاری خوش رنگ ہو یا زردی میں سفیدی عیاں ہو بعض زردی میں سرخی کو بہتر سمجھتے ہیں۔ خطا سے کاشغر اور وہاں سے سمرقند اور بخارا میں لاتے ہیں اور ایک قسم زیر باد کی طرف سے آتی ہے۔ ہندوستان اور یہ موزیں

پہنچتی ہے پھر وہاں سے عراق خراسان روم میں لے جاتے ہیں لیکن کاشغری عمدہ ہوتی ہے بعض آدمی سفید کو اچھا جانتے ہیں لیکن فرنگستانی طبیب سرخ کو پسند کرتے ہیں۔ حکیم علی بن حکیم ولی کی رائے ہے کہ سرخ اور بھاری عمدہ ہوتی ہے جس میں گرہوں کے بہت سے نشان ہوں اور زیادہ سخت نہ ہو۔ جو حصہ زیادہ نیچے کی طرف ہوتا ہے وہ اوپر کے حصہ سے بہتر ہوتا ہے اور نئی ہو خاص کر دریا کے راستہ آئی ہو۔ سفید اور چند شرطوں کے ساتھ مفید ہے لیکن قوت اور پختگی میں سرخ زیادہ فائدہ مند ہے۔

چوب چینی کی قوت کے عرصہ کا بیان :-

حکیم محمد حسین کی رائے ہے کہ اس جڑ میں رطوبت فضلیہ زیادہ ہے جو جوہر کے اندر ہوتی ہے اور تمام اجزا میں شامل نہیں ہوتی اسلئے اس کی قوت ایسے مقامات پر زیادہ عرصہ تک ہے جہاں رطوبت اور نمی سے خالی ہو اور خشکی پائی جائے مثلاً پہاڑ ونکے کیونکہ حرارت اور خشکی ہوا کی مانع ہے اور وہ اس کی رطوبت فضلیہ کا انضمام ہے اور اس کو تنقیہ سے مانع ہے مگر جو جگہ اس کے برعکس ہو خاص کر ہندوستان میں اس پر سے برسات نہ گذرنے پائے اور ہندوستان میں اس کی لانے کی نسبت یہی بات کافی ہے اور یہ اسوقت پر ہے جبکہ خوشبودار معزیات ذائقہ اور خاصیت کی حفاظت کی گئی ہو۔

چوب چینی کی خوراک کی مقدار :-

حکیم محمد حسین کے قول کے مطابق طبیبوں کے جوشاندوں کے نسخوں میں اسکی مقدار میں بہت اختلاف ہے یعنی ایک سو ساٹھ مثقال کو بیس دن میں جوش دیکر پیتے ہیں اور ہر روز آٹھ مثقال ہوئے بعض تین سو مثقال کو بیس دن میں برتتے ہیں یعنی پندرہ مثقال روز۔ اور مشہور یہ ہے کہ ایک سو ساٹھ مثقال کے اکیس حصہ کرکے ایک حصہ روز جوش دیکر پی لیں جس کی سات مثقال تین دانگ پانچ رتی مقدار ہوئی۔ چونکہ اسی مقدار کو ایک من پانی میں جس کے ایک سو اسی مثقال ہوتے ہیں جوشدیکر ایک حصہ جلاکر باقی دو حصہ پانی باقی رکھنے تک ہوا سے بچاکر اور ٹھنڈا کرکے قہوہ کی پیالی سے دو پیالیاں اس عرق کی بھر کر پیویں۔ باقی عرق جس کام میں چاہیں صرف کریں۔ مثلاً ہاتھ مونہہ دھوئیں یا طہارت کریں اس طریق کے استعمال سے تخمیناً چوب چینی کی مقدار خوراک ڈھائی مثقال ہوتی ہے کیونکہ ایک سو اسی مثقال مقدار کو جوشدینے سے ایک چوتھائی حصہ۔ یعنی پینتالیس مثقال تو جاتا رہتا ہے اور تین حصے

یعنی ایک سو پینتیس مثقال بیج رہتا ہے۔ اس میں سے دو پیالہ قہوہ کے پیے جاتے ہیں جو تخمیناً ۴۵ مثقال ہوئے جو ایک سو پینتیس کا تہائی حصہ ہے اسی نسبت سے بیخ چینی جس کو جوش دیتے ہیں اپنی قوت اور تاثیر کے لحاظ سے گویا ڈھائی مثقال کھانے میں آتی ہے کیونکہ ڈھائی مثقال ساڑھے سات مثقال کا تہائی ہے۔ حکیم فخر الدین کی رائے ہے کہ ان دونوں کے طبیبوں نے ایک سو بیس مثقال صیرفی جسکا ایک سیر آگرہ کا وزن ہوتا ہے مقدار قرار دی ہے اس سے کم فائدہ ظاہر نہیں ہوتا اسی لیے بعضے آدمی ایک سو پچاس مثقال قرار دیتے ہیں اور بعضے اس ایک مقدار کی دو خوراک بناتے ہیں۔

چوبچینی کے استعمال کا وقت :-

محمد حسین گیلانی کا سن اور فصل کے لحاظ سے یہ مقولہ ہے کہ اس کا مزاج گرم اور تر ہے پس اس جڑ کا فائدہ اور نفع اس شخص کو بخوبی حاصل ہوسکتا ہے جو جوانی کے آخر حصہ اور شروع بڑھاپے میں استعمال کرے خاص کر جبکہ مزاج پیدائشی سرد خشک ہو اصل مزاج کے لحاظ سے بھی اور عمر کے خیال سے بھی اس دوا کا پورا اور کامل فائدہ حاصل ہوگا بوڑھوں کو اس دوا کے استعمال کی اس وقت اجازت ہے کہ ان کا مزاج عرضی رطوبت سے کہ کالعدم منہ پر سن ہے، فی الجملہ تحقیق ہو چکا ہو اور خشکی اسقدر ہو بڑھاپے کی دق خیال کی جاتی ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ دوا بڑھاپے کی دق کو نہایت ہی مفید ہے نہیں تو باوجود رطوبت بالا کے اگر مرطوبی ہو تو ممنوع ہے اور صفراوی مزاج میں چونکہ اس کو خشک کرتی ہے اور اس کی حرارت کو بھڑکنے اور تیز ہونے سے روکتی اور دباتی ہے اور اعتدال کے قریب پہنچاتی ہے اس کا دوا کا نفع بہت کچھ متصور ہے۔ بچوں کو یہ دوا زیادہ فائدہ نہیں دیتی اور نہ اُن کو اس کی ضرورت ہے کیونکہ ان کی حرارت عزیزی رطوبت عزیزی سے بھری ہوتی ہے جبکہ اس جڑ کی رطوبت اس رطوبت کے علاوہ ہو تو گمان ہے کہ حرارت اس درجہ بڑھ جائے گی کہ آپکی درستی مشکل ہوگی اور اس سے سخت مرض لاحق ہوں گے۔ بلغمی مزاج والوں کو بھی نقصان دیتی ہے بلکہ ان زیادہ ضرر پہنچاتی ہے خاص کر جبکہ مرطوبی ہو کیونکہ اس کی ہلکی حرارت ان کے مزاج میں زیادہ اثر نہیں کرتی اور رطوبت کے سبب سے نقصان زیادہ کر جاتی ہے۔ دموی مزاج والوں کو صحت کی حالت میں استعمال کرنا خطر اور ضرر سے خالی نہیں مگر جس وقت ان کا مزاج اعتدال سے پھرا ہو اور درستی لازم ہو تو شروع شروع میں عمدہ اور مدد دے گی۔ موسم کے لحاظ سے بہتر وقت بہار

کا درمیانی حصہ ہے ، اور شروع خریف اور گرمیوں کے اوّل و آخر وقت میں عمدہ ہیں گرمیوں کا درمیانی حصہ اور خریف کا وسطی حصہ اور سردی کا موسم اچھا نہیں وجہ سمجھدار کے نزدیک پوشیدہ نہیں۔

چوب چینی کے کھانے کا طریقہ :-

حکیم محمد حسین لکھتے ہیں کہ چوب چینی کے کھانے کا سب سے عمدہ طریقہ یہ ہے کہ جوش دیکر اسکا بھپارہ لیں۔ لیکن چونکہ یہ طریقہ بہت مشکل ہے اور آجکل کے لوگوں کا مزاج نازک ہو گیا ہے کہ تکلیف کی برداشت کر سکتے ہیں مگر اس کی تکلیف نہیں اٹھا سکتے اور صحیح یہ ہے کہ اس کے پرہیز کی محنت تکلیف کی محنت سے کم نہیں اس کے بعد عرق اور اسکا قہوہ مفید ہے۔ ماسوا معجون سفوف۔ بیڑہ جو ہندوستانیوں کی ایجاد ہے اور حلوا فالودہ وغیرہ قسمیں زیادہ مفید نہیں کیونکہ اس کی تاثیر مواد اور سختیوں وغیرہ کو نرم کرنے والی ہے اور ان ترکیبوں سے اسکا گذر تنگ رگوں میں مشکل ہے اور اس کے مزاج میں بیان ہو چکا ہے کہ وہ ارضی اجزا سے خالی نہیں ہے اسلیئے ممکن ہے کہ یہ اجزا تنگ رگوں میں بند ہو جائیں اور موجب تشدد ہو حالانکہ اسکا فائدہ سدہ اور سختی کی دفع کرنے کا ہے خاص کر جس وقت اسے سدہ ڈالنے والی اشیاء چونا۔ چھالیہ کے ساتھ کھائیں گے تو اسوقت بھی سدہ زیادہ ہوگا کیونکہ یہ جز قوت نفوذ کے سبب تنگ رگوں میں گزر کرے گی مگر جب یہ سدہ پیدا کرنیوالی چیزیں اس کے ہمراہ ہونگی تو گمان نہیں کہ تنگ رگوں سے گزر جانے میں موافقت کریں۔

چوب چینی کے بھپارہ کا طریقہ :-

ایک برتن میں چھ سیر پانی ڈال کر نصف بھونی چوب چینی پیسکر چھان کر اس کے اندر ڈال کر ایک ساعت کے لیے آگ پر جوش کھانے دیں مگر اوپر سرپوش ڈھک دیں جب ایک دو جوش آجائیں تو دیگچہ کو اتار کر سرپوش کے گرد آٹا لگا دیں کہ بھاپ نہ نکلے پھر اس کو انگاروں پر رکھ کر اور اس کے اوپر کرسی ایسی طرح بچھا کر کہ اس دیگ کے کسی ایک سوراخ سے جو بھاپ نکالی جائے وہ بدن کو لگ سکے پس کرسی پر بیٹھ کر اور کوئی چادر یا لحاف سر پر اوڑھ کر دو تین گھڑی یا جسقدر عرصہ تک چاہیں اس کی بھاپ کو تمام بدن پر لگنے دیں جب سب اعضا میں اثر کر جائے تو اٹھ کر چادر کو رفتہ رفتہ علیحدہ کریں۔

چوب چینی کے قہوہ کی ترکیب :-

پانی ایک سیر۔ بیخ چینی کا سفوف شاہی سیر کا چوتھائی حصہ قہوہ میں ڈال کر جوش دیں اور

زنگمار عرق نکال کر قہوہ کی طرح پی لیں۔

دیگر:

حکیم ملی کی ترکیب ہے، ڈیڑھ تولہ چوب چینی۔ پاؤ پاؤ تولہ۔ لونگ۔ زعفران۔ دارچینی نصف دانگ مشک گلاب میں حل کر کے تیار ہونے کے قریب قہوہ داخل کر کے چند دفعہ میں نوش کریں۔ اگر گل دھاوا۔ جوزبوا پاؤ پاؤ تولہ۔ جوتری نصف تولہ ملالیں تو بہتر ہے۔

چوبچینی کے عرق کی ترکیب:

حکیم مذکور کی تجویز ہے کہ چوب چینی پانچ سیر کیکر کی چھال۔ دو سیر۔ سعد بندی۔ پاؤ سیر۔ بالچھڑ پاؤ سیر۔ نرکچور۔ سیر کا آٹھواں حصہ۔ کٹھ چھ تولہ۔ بیخ بنفشہ سات تولہ رازیانہ آٹھواں حصہ سیر کا۔ اجوائن۔ لونگ۔ خصیۃ الثعلب سات سات تولہ۔ خروس سرخ و زرد پر کا ایک عدد سب کو دس سیر شہد خالص عمدہ میں ملا کر مرتبان میں بھر لیں پھر اس مرتبان میں اسقدر گرم پانی ڈالیں کہ دوا اول پر دس انگشت اونچا ہو جائے اسوقت مرتبان کے منہ کو گل حکمت کر کے گھوڑے کی لید میں دبا دیں سات دن کے بعد سرپوش اتار کر ملا کر اور ہاتھ سے پانچ سیر مصری عمدہ۔ پاؤ پاؤ سیر جائفل جوتری ایک سیر بھنگ کے پتے بھونے ہوئے۔ ہاتھ سے مل کر ملا دیں۔ پھر پہلی طرح منہ بند کر کے لید میں دبا دیں۔ دوسرے دن اس سب کو نکال کر عرقدان میں کھینچ کر چینی کے یا چاندی کے برتن میں اٹھا رکھیں۔ ورنہ اور کسی قسم کے برتن میں رکھنے سے نشہ کرے گا۔ اور شیشہ پھٹ جائے گا۔ تین دن کے بعد سے نہار منہ کھانا پینا شروع کریں۔۔۔ اگر مریض کھانے پینے تو تین تولہ مقدار کھانے کھانا کھانے کے بعد بھی پی سکتے ہیں اور جو شخص بغیر مرض کے اس سے استعمال کرے تو اس عرق کو اکتالیس دن تک کھانے پینے نمک۔ ترشی جماع سے پرہیز کریں تو بہتر ہے پورا فائدہ حاصل ہوگا۔ اس کے فائدے یہ ہیں۔ دماغ دل۔ جگر کو قوت دیتا ہے۔ فالج جوڑوں کے درد۔ کھانسی۔ ضیق النفس کو جو بلغم کی کثرت سے ہو نہایت مفید ہے اگر کسی کو بچھو کاٹے تو تین تولہ کھلا دینے سے زہر کا اثر نہ ہوگا۔ چھ تولہ کھانے کسی قسم کا زہر اثر نہ کرے گا۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ نقرس عرق النسا۔ رعشہ خدر کو نافع ہے اس کے علاوہ اور بہت فائدے ہیں جن کا ذکر اس جگہ نہیں ہو سکا۔

معجون چوبچینی:

نرکچور۔ جدوار۔ زراوند مدحرج۔ خولنجان۔ ماہیزہرج۔ ریوند چینی۔ افتیمون۔ کالی مرچ دسمط مسعول۔ تزبد سفید۔ دارچینی۔ سنبل۔ مصطگی۔ جوزبوا۔ زعفران۔ جوتری۔ لونگ۔ الائچی دو دو مثقال

بیخ چینی پندرہ مثقال کرٹ چھان کر سرچہ شہد میں ملالیں ہر روز پانچ مثقال کھائیں۔ بیخ چینی سے دارچینی کا عرق نکالتے ہیں اور اس کا پینا بہت فائدہ مند ہے۔ اگر کامل صحت ہونے کے بعد کھائیں تو نہایت ہی مفید ہے۔ کیونکہ اس میں پوری تاثیر نہیں جس پر اطمینان کیا جائے یہ کیفیت اس امر کی نسبت حقیر کی بڑھائی ہوئی ہے۔ لیکن میر بہاؤ الدین نے جو کچھ اپنی طب میں لکھا ہے یہ ہے کہ مرض منی زادہ سے خراسان میں آبلہ فرہنگ کہتے ہیں ان میں سے اکثر کی زیادہ مشابہت کے سبب سے کہ جو تمام امراض کی صورت میں پائی جاتی ہے طرح طرح سے پیدا ہوتا ہے کبھی بڑے بڑے بثور سے آبلہ اور ورم دفعتہً نمودار ہو جاتے ہیں اور پانی پڑ کر بڑے بڑے اور سخت ہو جاتے ہیں اور ان میں جلن اور کھجلی اور درد ہوتا ہے اور تھوڑا پانی پڑ کر جلدی سے زخم ہو جاتے ہیں اور ان کی جگہ جلن ہوتی ہے اور بہت گرمی پائی جاتی ہے جیسے حمرہ میں اور کبھی سعفہ خشک بدن کو گلانے والا ہو جاتا ہے۔ کبھی منجلہ بن جاتا ہے اور خشک ریشہ پیدا کرتا ہے اور بڑا ہو جاتا ہے اور کھال کو گلاتا ہے پہلے پہل اکثر سر کی کھال میں نمودار ہوتا ہے یا ذکر پر۔ کبھی رفتہ رفتہ تمام اعضا پہ ظاہر ہوتا ہے اور جو شروع میں نکلتے ہیں وہ آخر تک باقی رہتے ہیں۔ بعض دفعہ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلتی ہیں اور بعض عضو پر غلبہ کرتی ہیں خاص کر سر پر اور بعض جگہ نہیں ہوتیں یا کم ہوتی ہیں خاص کر پاؤں پر۔ کبھی کم اور متفرق ہوتی ہیں یہ سب مزاج کی حرارت کے غلبہ سے ہوتی ہیں اور کھجلی اور جوڑوں کا درد اس درجہ ہوتا ہے کہ مشکل سے حرکت کر سکتے ہیں اور درد مفاصل شب کو زیادہ ہوتا ہے اور جس کے دانہ کم نکلتے ہیں اس کے جوڑوں میں درد سوا ہوتا ہے اور کبھی وجع ثاقب ہو جاتا ہے کہ بیمار اپنے تئیں ہلاک کرنا چاہتا ہے میں نے ایک عورت کو دیکھا کہ عرصہ سے اس کا پاؤں بیکار تھا۔ فالج زدہ کی طرح کہ درد مفاصل کے باوجود ہاتھ پاؤں پر ورم اور چہرہ اور آنکھوں پر بھر بھراہٹ ہو جاتی ہے بھوک کم ہو جاتی ہے ہاضمہ کمزور پڑ جاتا ہے کبھی پہلے دانے سے زور ہو جاتا ہے آخر تک درد رہتا ہے اور بحران نام کو اس طرح پایا ہے کہ جب تحلیہ نہیں ہوتا تو نصف مہینے میں ہوتا ہے اس سے پہلے عمدہ علاج کرنے سے بہت کمی ہو جاتی ہے اور چند روز کے بعد پھر دانہ اور درد اور ورم ظاہر ہوتا ہے جس کا مزاج زیادہ قوی ہوتا ہے خلطیں اس کے بدن میں کم ہوتی ہیں اور اس کے امراض کم تکلیف دیتے ہیں اور بہت دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ظاہر ہونے سے بہت پیشتر سے حرارت [illegible] معلوم ہونے لگتی ہے اور علاج [illegible] سے کمی ہو جاتی ہے اور پھر

اُبھر آتی ہے پھر یکایک پھنسی نکل آتی ہے اور حرارت کے باوجود درد مفاصل نمودار ہوتا ہے اور اُس کا ظہور رہتا ہے۔

علاج :

پہلے تنقیہ کرنا چاہیئے اور غذا تریاقی کم اور شربت دینا چاہیئے اور حرارت کا کافور وغیرہ سے ٹھنڈا کرنا چاہیئے اور جس وقت ترشی اور سردی کم کھاوے اور درد گردہ وغیرہ زیادہ ہو سمجھ لیں کہ اس کا مادہ بلغم بدبودار بورقی ہے پس اس سے بچنا چاہیئے اور اگر اس کے برخلاف ہو تو مادہ خلط محترق سمجھنا چاہیئے پس اس حالت میں ترشی تریاقی پرہیز کریں اور جس جگہ پھنسیاں ایک ایک کر کے نکلیں تیزاب ہر ایک پر لگانا مفید ہے اور ہر خلط کے مناسب تنقیہ کے بعد ہمیشہ تریاق کا کھانا سونگھنا ضرور ہے اور حلووں اور گرم دواؤں سے پرہیز کریں کہ وہ حدت پیدا کرتی ہیں اور جوشش ہیں لاتی ہیں اور لازم ہے کہ اسیطرح بادانگیز اور شراب سے بچیں کہ اس مرض میں نقصان دیتی ہیں۔ ہر مہینے میں ایک دفعہ قوی ملین چیزیں ا ملتاس کا گودا مغصی دینی ضرور اور مفید ہیں اور ہر سماہی میں پنڈلیوں پہ پچھنے لگوانے نافع ہیں اور تیزاب جلد برنرم درد مفاصل کی جگہ پہ لگانا بہت ہی فائدہ مند ہے اور روغن زرد آلو تلخ ملنا بھی بہت مفید ہے اور برگ مورد۔ اگر صندل انگزہ کی دھونی ہر ہفتہ میں چند دفعہ ایسے مریض کے دامن کے نیچے کرنی جس کے پھنسیاں بکثرت ہوں فائدہ مند ہے اور بیماری کی جگہ کو خاراشتر گل سرخ مورد۔ اگر کے جوشاندہ سے جس میں کسیقدر سرکہ بھی ملالیا ہو ہر روز دھونا خاص کر گرمی کے موسم میں نفع بخش ہے اور جدوار گلاب میں پیس کر زخم اور درد کی جگہ پہ لگانا فائدہ دیتا ہے جو کہ مباشرت کے قابل نہ رہا ہو تو شب بھر جدوار پانی میں پیس کر ذکر کے سوراخ میں ٹپکائیں اور مرغ کی چربی ذکر اور خصیوں پہ ملیں۔ اور دردالرانہ۔ مازہ پانی میں پیس کر رانوں پر ملیں۔ ہفتہ میں ایک دفعہ دو مثقال اور ایک مثقال شہد میں ملاکر کھائیں تو اور دست شروع ہوتے ہیں جن کی زیادہ ضرورت ہے اور اکثر کا اسطرح علاج کریں اوجد ملکر صبح کے وقت صہبا گلاب میں پیس کر برابر کھلاتے رہیں۔ زہر مہرہ حیوانی۔ گل ارمنی۔ مختوم۔ کسی شربت آب یا مناسب شراب میں اور حب الشبیار عرق نار میں حل کر کے دنیا حافظ الصحت اور پورا تریاق ہے۔

معجون چوبچینی : چوب چینی ساٹھ درم۔ سیاہ دانہ سات درم۔ لونگ۔ سنبل۔ سونٹھ۔ ککر کا

گوند۔ زعفران۔ نصف نصف درم۔ شکر تھوڑا سا سب کو کوٹ کر چھان کر سہ چند شہد میں معجون بنالیں اور کھائیں۔

معجون چوب چینی :-

چوب چینی ایک سیر۔ فلفل دراز۔ فلفگرد۔ سونٹھ بیس بیس مثقال۔ عاقرقرحا۔ جوتری۔ جاپھل لونگ سیاہ دانہ۔ نانخواہ بیس بیس مثقال۔ شہد خالص پانچ سیر کوٹ چھان کر ملاکر معجون بنالیں۔ برداشت کے موافق کھائیں۔

دیگر :-

ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ آملہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ دارچینی۔ جوتری۔ سنبل۔ اسارون۔ قرفہ۔ زعفران۔ سورنجان۔ مصری۔ خولنجان۔ سعد ہندی۔ کندر۔ دارفلفل۔ سونٹھ۔ سونف رومی۔ نانخواہ تخم زردک۔ تخم شلغم۔ بوزیدان۔ شقاقل۔ مصری۔ جوزبوا۔ عود ہندی۔ چوب چینی سب دواؤں کے برابر شہد میں قوام بناکر معجون تیار کریں۔ اور چینی کے برتن میں رکھیں۔ خوراک ڈھائی مثقال ہڈی کے درد اور بھوک اور رطوبت کو نہایت مفید ہے بلکہ بے نظیر ہے اور فائدے بھی بہت ہیں۔

معجون چوبچینی :-

یوحنا بن سرابیون کی تجویز ضیق النفس کو مفید ہے۔ پیاز بھنی ہوئی۔ ایرسا۔ فراسیون۔ زرنا خشک۔ سورنجان۔ مصری۔ رب السوس۔ کلونجی دو دو مثقال۔ تربد سفید چار مثقال۔ میعہ سائلہ۔ پودینہ بری۔ ساذج ہندی۔ سداب خشک۔ سکبینج۔ عفدہ تین تین مثقال۔ بیخ انجبار سفید چار مثقال۔ ریوند چینی پانچ مثقال۔ چوب چینی۔ بیخ کبر تین تین مثقال کوٹ چھان کر دورات دن پرانے سرکہ میں تر رکھ کر سایہ میں سکھاکر روغن بادام تلخ بیس مثقال۔ روغن نارجیل دس مثقال میں چکناکر سہ چند شہد کو پکاکر معجون بنالیں۔ ایک تولہ ذیل کی سکنجبین کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ سکنجبین :-

بھنی ہوئی پیاز جسے سرکہ میں پرورده کیا ہو ایک سیر۔ شہد کف دور کیا ہو دو سیر سکنجبین کے طریق سے تیار کریں۔

معجون چوب چینی :-

صدرالشریعۃ نے معجون سورنجان میں زیادہ کی ہے۔ حکیم سعداللہ خاں گیلانی سے منقول ہے تازہ چوب چینی اسی مثقال۔ سورنجان چھ درم۔ ماہی زہرہ۔ بوزیدان۔ پوست بیخ کبر۔ شیطرج

دو دو درم۔ پوست بلیلہ زرد۔ سات درم۔ تخم کرفس۔ سونف کالی مرچ ڈیڑھ ڈیڑھ درم۔ ہندی نمک ایک درم۔ دارچینی۔ انیسون۔ گل سرخ۔ سونٹھ۔ لونگ۔ الائچی چھوٹی تین تین درم۔ تربد۔ مصطگی۔ روغن بادام دس دس درم۔ زعفران۔ پانچ درم۔ شہد سہ چند۔ خوراک تین مثقال۔ وجع مفاصل کو بہت مفید ہے۔

معجون چوب چینی:

جالینوس الزمانی صدر الشریعہ گیلانی سے منقول ہے چوب چینی کا کھانا پرانی آتشک۔ معدہ کے نفخ۔ پہلو اور جوڑوں کے درد۔ شہوت کی طاقت۔ اعضائے تناسل کو نہایت مفید اور مجرب ہے۔ حکیم سعد اللہ گیلانی کا تجربہ ہے۔ بیخ چینی عمدہ اسّی مثقال۔ تج۔ کباب چینی۔ بہمن سرخ وسفید۔ دارچینی۔ سنبل۔ اسارون۔ عود ہندی۔ عود قماری۔ مصطگی۔ لونگ۔ سازج ہندی۔ الائچی تین تین مثقال۔ گول مرچ۔ پیپل۔ مشک عنبر ایک ایک مثقال۔ سونٹھ زعفران دو دو مثقال شہد دواؤں سے سہ چند معجون بناکر ہر روز دو مثقال نہار منہ کھائیں۔

سفوف چوب چینی:

مصری ملاکر چوب چینی کو کوٹ چھان کر کھائیں۔ یا چوب چینی کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر کھائیں۔ یا چوب چینی کو دانتوں سے کتر کر کھائیں ایک شخص کا بیان ہے کہ میں عرصہ سے ہر روز اسی طرح کھاتا ہوں۔ خوب مضبوط تھا اور اس کے فوائد کی بہت تعریف کرتا تھا۔ میں نے اسکا مرّبا بھی دیکھا فائدہ مند ہوتا ہے۔ اور مناسب ترکیب سے اور دواؤں میں ملاکر کھانے کا طریقہ یہی ہے چنانچہ حکیم عماد الدین محمود حکیم صدر الشریعہ اور حکیم علی رحمۃ اللہ نے ترکیبیں تجویز کی ہیں اور اس فقیر نے بھی دس ترکیبیں نکالی ہیں ایک کو ملاسفہ اجزا پر مناسبت سے بڑھایا ہے اور ایک کو بعض ان دواؤں کے ساتھ ترکیب دیا ہے جو دل کو فرحت دینے والی ہیں۔ ان کے استعمال سے نہایت عمدہ فوائد ظہور میں آئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے۔

ترکیب چوب چینی:

چوب چینی سو مثقال۔ مصطگی۔ عود۔ زعفران۔ سنبل۔ سازج ہندی۔ تودری سرخ وسفید۔ پیپل۔ لونگ۔ سونٹھ۔ گلاب کے پھول۔ شقاقل۔ الائچی۔ جائپھل۔ سعد کوفی۔ اذخر۔ بوزیدان۔ فرنجمشک۔ بہمن سرخ۔ صندل سرخ وسفید۔ درونج۔ انیسون بلی لوٹن۔ خصیۃ الثعلب۔ جدوار تباشیر۔ ت۔ ونج۔ اسطوخودوس۔ خولنجان۔ ریوند چینی دو دو مثقال مشک عنبر ایک ایک

مصری سب دواؤں کے ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

دیگر:

فرنگستان کے طبیبوں کی تجویز ہے۔ چوب چینی ایک مثقال، مصطگی نصف مثقال مصری ایک مثقال کوٹ چھان کر کھائیں۔

قرص چوب چینی:

چوب چینی نصف سیر کوٹ چھان کر دو سیر مصری کا شیرہ اور گلاب نصف سیر کا قوام بنا کر ایک تولہ عنبر مصری کے ساتھ پیس کر قوام کے سرد ہونے کے بعد ڈال کر کفچے سے خوب ملا دیں اس کے بعد چوب چینی کا سفوف ڈالیں اور ملا کر گوند سا کر کے ٹکیاں بنالیں اور ہر روز ڈھائی تولہ چوب چینی کا اندازہ کر کے کھائیں۔ ایک اور طریقہ یہ ہے کہ جوش دیکر رنگ نکال کر قہوہ کی طرح پیویں جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

چوب چینی کا حلوا:

حکیم علی کی تجویز ہے۔ پاؤ سیر چوب چینی کو کوٹ چھان کر ڈیڑھ تولہ سورنجان۔ مصری ڈھائی تولہ۔ سونٹھ۔ دار چینی تین تولہ۔ مغز بادام دو تولہ۔ نارجیل۔ گیہوں کا میدہ ایک سیر کا آٹھواں حصہ پہلے میدہ کو گھی میں بھون کر پھر دو سیر مصری اور آدھ سیر شہد ڈال کر پکائیں جب تیاری کے قریب آجائے دواؤں کو کوٹ چھان کر داخل کر کے خوب ملا دیں۔ جب دو جوش آجائیں مغز بات ملا دیں۔ اور آگ جلائے رکھیں پھر خوشبو مثلاً پاؤ ٹانک مشک نصف تولہ عنبر ایک تولہ زعفران ملائیں جبکہ گھی چھوڑ دے آگ پر سے اتار لیں اور سینی میں مصری چھڑک کر پھیلا دیں۔ جب خشک ہو جائے لوز کی طرح کاٹ کر علیحدہ کر کے ہر روز نہار مونہہ مرغ کے انڈے کے برابر کھائیں۔ نہایت فائدہ مند بھی ہے۔ خوب موٹا کرتی ہے۔ خاص کر کمزور شخصوں کو اور اُن لوگوں کو جن کے چہروں پر زردی چھا جاتی ہے۔ خون صالح پیدا کرتی ہے مونہہ خوشبودار ہوتا ہے اور بدبو کو بالکل کھو دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سے فائدے ہیں۔

چوب چینی کا فالودہ:

جس مرض کے لیے مناسب ہو دو تولہ چوب چینی لے کر صندل کی طرح گھس کر نصف تولہ خیشہ الثعلب پیس کر مصری کے شیرہ۔ گلاب ایک دانگ زعفران ملا کر پکا کر فالودہ جما کر:

دام کھائیں۔ عنبر نصف دانگ بھی داخل کریں تو بہتر ہے اگر مزاج گرم ہو تو خصیۃ الثعلب کی بوقت لعاب بہدانہ۔ لعاب بزر قطونا۔ نشاستہ وغیرہ جیسی چیزیں ڈال کر فالودہ پکالیں۔ ہمیشہ کھانا درست ہے۔

چوب چینی کا بیڑہ :-

ایک ماشہ چوب چینی کتر کر چھالیا میں ملا کر پان کے ساتھ کھائیں۔ چوب چینی کو خالی معدہ میں کھانا درست ہے اور جائز ہے کہ اس کے چار بیڑے تک کھائیں۔

دیگر :-

حکیم علی سے منقول ہے۔ چوب چینی کو رات بھر اس برتن کے اوپر رکھیں جس میں دودھ کو جوش دے رہے ہوں کہ دودھ کی بھاپ اور گرمی اس کو پہنچتی رہے پھر اُسے کتر کر ہر ٹکڑا نصف چھالیہ کی برابر چوڑا ہے ان کو باریک کپڑے پر پھیلا کر اس کے دودھ کے برتن پر باندھ کر آگ جلائیں اور اوپر سرپوش ڈھک دیں کہ بھاپ لگے۔ پھر صبح کو اُسے سایہ میں سکھا کر باریک ورق جیسے ٹکڑے کر کے رات بھر اس گلاب میں جس میں زعفران۔ الائچی۔ سعد۔ عنبر ملایا ہو تر کر کے پان میں ایک تولہ مع نو عدد لونگ کے ہر پرت میں رکھ کر نہار منہ کھائیں۔ اس کے بعد ایک ایک پہر کے بعد کھائیں بلکہ ان سے پہلے غذا کھالیں چالیس دن تک یا زیادہ کھائیں نہایت مفید ہے۔ کسی قسم کا نقصان نہیں کرتی۔ ترشی اور جماع سے پرہیز رکھیں۔ سر اور کان بند رکھنے ______ اور گرم جگہ میں بیٹھنا ضرور نہیں۔

طب صحت اور تندرستی کی طبی کتب

مختصر الکلیات جدید القانون فی الطب — پروفیسر طاہر محمود فاضل الطب و الجراحت — ۲۵/۰۰
کامیاب حفظان صحت — الحاج جنا الملک علامہ مسعود حفیظ — ۳۵/۰۰
لقمانی گائیڈ لقمان دوراں — حکیم عبدالرحیم جلیل — ۶۰/۰۰
نیو میڈیکل ڈکشنری انگریزی سے انگریزی اردو — الحاج جنا الملک علامہ مسعود حفظ — ۷۵/۰۰
ماہیت الامراض با تصویر PATHOLGY — ۷۵/۰۰
اناٹومی تشریح الابدان — " " " — ۵۰/۰۰
فزیالوجی منافع الاعضا — " — ۵۰/۰۰
کتاب الجراحت اول — حماد عثمانی — ۳۰/۰۰
علم الجراحت — ڈاکٹر انور علی — ۱۵/۰۰
علم الولادت — ۲۱/۰۰
بیاض وحیدی — حکیم ظل الرحمٰن — ۴۰/۰۰
علم الامراض — " — ۳۵/۰۰

کتاب المرکبات حکیم ظل الرحمٰن ۳۵/۰۰
تشریح البدن ڈاکٹر علاؤ الدین ۶۰/۰۰
رہنمائے طب " ۶۰/۰۰
حاذق حکیم اجمل خاں ۵۰/۰۰
مطلب علمی مسیح الملک " " ۵۰/۰۰
کتاب تشخیص امراض مکمل ڈاکٹر فضل کریم ۵۰/۰۰
طب نبوی اور جدید سائنس اول دوم، ڈاکٹر خالد غزنوی ۱۲۰/۰۰
امراض جلد اور علاج نبوی " ۷۵/۰۰
امراض العین حکیم شفقت اعظمی ۹۰/۰۰
جدید رہنمائے علاج ڈاکٹر عبدالجبار ۵۰/۰۰
کتاب الالواح ادویہ ۶۰/۰۰
" سید جناب علی ۵۰/۰۰
طب القانون حماد عثمانی ۱۰۰/۰۰
علم السموم " ۵۵/۰۰
تذکرہ خاندان عثمانی اسعد عثمانی ۳۰/۰۰
بیاض اجمل حکیم اجمل خاں ۱۰۰/۰۰
کامیاب حفظان صحت الحاج ضیاء الملک پرنسپل علامہ مسعود حفیظ کی رعایتی ۵۰
امراض نسواں اطفال گائیڈ ڈاکٹر عبدالجبار ۳۰/۰۰
نزلہ کھانسی دمہ نمونیہ " " ۱۰/۰۰
امراض اطفال شفقت اعظمی ۹۰/۰۰
کتاب الکلیات ۳۵/۰۰
کلیات القابلہ ۲۵/۰۰
ایلو پیتھک میٹریا میڈیکا ۹۰/۰۰

مردانہ امراض ۱۵/۰۰
انجکشن تھروپی ۱۵/۰۰
طبی قانون حکیم سید فاروق رضوی ۵۰/۰۰
رموز علاج " فضل الرحمٰن ۱۸/۰۰
فن دواسازی ظل الرحمٰن ۴۰/۰۰
کتاب الالواح سید مہتاب علی ۵۰/۰۰
دستور علاج یعنی مطب علمی، محمد احمد خاں ۵۰/۰۰
سمیات ۱۰/۰۰
کنز التشخیص ۳۵/۰۰
طبیب کی ڈائری ۲۰/۰۰
علم القابلہ ۵۰/۰۰
مجربات حکمائے ہند و پاک ۱۵۰/۰۰
طب یونانی میں گھریلو ادویہ اور عام معالجہ کی کتاب ۱۰/۰۰
رسالہ جودیہ ۱۸/۰۰
آئینہ سرگزشت ۵/۰۰
کتاب الابدال ۹/۰۰
کتاب الجامع المفردات الادویہ والاغذیہ اول ۵۰/۰۰
دوم ۶۰/۰۰
مکینیکل اسٹڈی آف ضیق النفس انگریزی ۳/۵۰
کتاب ۳۵/۰۰
کتاب العمدۃ فی الجراحت ۴۰/۰۰
عیون انباء فی طبقات الاطباء ۹۲/۰۰
امراض قلب
اصول حفظان صحت، اسباب ستہ ضروریہ کی روشنی میں
کتاب المنصوری ۱۱۹/۰۰

میڈیسنل پلانٹس آف گوالیار فورسٹ ڈویزن انگریزی ۱۸/--
فزیکو کیمیکل اسٹینڈرڈس آف یونانی فارمولیشن انگریزی ۳۰/--
پارٹ فرسٹ انگریزی ۳۰/-
پارٹ سیکنڈ انگریزی ۳۵/--
اسٹینڈرڈائزیشن آف سنگل ڈرگس آف یونانی میڈیسن انگریزی ۶۰
پروموٹو پروفائیلٹک ہیلتھ آسپیکٹس ضروریہ انگریزی ۶۰/--
منافع اعضاء ۳۵/--
کتاب التشریح با تصویر بڑی ۶۵/--
تعلیم الصیدلہ دیونانی دوائیں بنانیکا صحیح طریقہ ۴۰/--
علم القابلہ (ولادت) ۵۰/--
مفرح القلوب عکسی شرح قانونچہ اثر زیر طبع / ۱۰۰
اصولِ طب حکیم کمال الدین ہمدانی ۵۵/--
سریریات احسان بلگرامی ۴۰/--
طفیلی اجسام (جراثیم) ۲۰/--
مخزن المفردات خواص الادویہ ۵۰/--
بستان المفردات جلد ۶۵/--
" پیر محمد عبدالحکیم ۵۰/--
رہنمائے تشخیص الامراض محمد امین ۳۰/--
کلید بایو کیمک ۲۰/--
نسخہ نویسی تجویز جلیل ۷/۵۰
رموز حفظ صحت ۲۵/--
کتاب الولادت حکیم شکیل احمد شمسی ۶۰/--
آئینہ ہومیوپیتھی حصہ اول دوم مرزا محمد امین ۶۰/
قرابادین اعظم و اکمل ۱۵۵/--
بیسک یونانی سائنس ۱۰/--
امرت ساگر علاج ویدک ۲۰/--
علم الجراثیم ۲۰/--
ماڈرن میڈیسن ۲۰/--
نیو میڈیسن ۲۰/--
نفسیاتی علاج ۲۰/--

مقدمہ علم الادویہ ۴۰/--
طب نبوی ۱۰/--
کلیات قانون ۴۰/-
قانون مباشرت ۲۵/--
پیرا سائٹ ۱۰/--
کتاب السموم ۵۰/--
امراض نسواں حکیم وسیم احمد اعظمی ۱۰۰/--
امراض اطفال " " ۵/--
بیت الحکمت کی طبی خدمات " " ۴۵/--
امراض اذن و انف و حلق " " ۴۵/--
معالجات اول " " ۴۶/--
امراض چشم زیر طبع " " ۴۰/--
تشخیص الامراض " " ۴۰/--
رہنمائے میڈیا میڈیکا ڈاکٹر مرزا محمد امین ۶۰/--
معمولات مطب مرزا عبدالنور بیگ ۳۲/--
تفہیم العلاج ترجمہ کبیر کا اوّل خلاصہ ۳۰/--
ناک کان کے امراض ۴۵/--
علاج الغربا ۳۵/--
بیاض کبیر اول دوئم سوئم کامل ۱۲۰/--
علم الادویہ ایلوپیتھی ڈاکٹر اعوان ۲۰۰/--
اصولِ ادویہ ۴۰/--
ترجمہ کبیر اوّل دوئم سوئم چہارم کامل ۲۴۰/--
امراض آنکھ ۹۰/--
کتاب التشخیص امراض مکمل ڈاکٹر فضل کریم ۵۰/--
گھریلو دوائیں ۵۰/--
اصول نسخہ نویسی ۸۵/--
مختصر کلیات مبیّز علاج کا فلسفہ یونانی ۲۵/--
معالج نسواں حکیم خواجہ ساجد حسن ۳۵/--
حکیم اجمل خاں اے ورسٹائل جینئس انگریزی ۴۰/--
مکینیکل اسٹڈی آف وجع المفاصل " ۳/
پروسیڈنگس سیمینار آف برص انگریزی ۲۵/--
کنٹری بیوشن ... آف علی گڑھ ۸/--

IQBAL

خاص خاص چند اہم طبی کتابیں

اناٹومی (تشریح الابدان) علامہ مسعود حفیظ رفاعی -/۶۰	فیتھالوجی (ماہیت الامراض) ڈاکٹر غلام حیدر نیازی -/۳۰	صحت اور حفظان صحت تعلیمات نبوی کی روشنی میں -/۱۵	علم الصیدلہ حکیم وسیم احمد اعظمی -/۵۰
علم الادویہ مرتب محمد وسیم -/۴۰	فزیالوجی (منافع الاعضاء) علامہ مسعود حفیظ رفاعی -/۶۰	کامیاب حفظان صحت علامہ مسعود حفیظ -/۶۰	تحفظی سماجی طب ڈاکٹر عبدالمبین خان -/۱۰۰
کلیات ادویہ حکیم وسیم احمد اعظمی -/۱۰۰	لقمانی گائیڈ لقمان دوراں حکیم عبدالرحیم جلیل -/۷۵	ماہیت الامراض بالتصویر علامہ مسعود حفیظ رفاعی -/۷۵	مجربات بوعلی سینا تحفۃ العاشقین -/۶۰
مجربات لقمانی حکیم عبدالرحیم جلیل -/۷۵	مختصر کلیات جدید القانون فی الطب کا خلاصہ پروفیسر طاہر محمود -/۲۵	مڈوائفری (علم الولادت) علامہ مسعود حفیظ -/۷۵	مقدمہ علم الادویہ احتشام الحق قریشی -/۷۵
نیو میڈیکل ڈکشنری انگریزی سے انگریزی و اردو -/۱۰۰	امراض اذن وانف و حلق حکیم وسیم احمد اعظمی ترجمہ کے ساتھ -/۷۰	امراض اطفال حکیم وسیم احمد اعظمی -/۴۰	امراض نسواں حکیم وسیم احمد اعظمی -/۱۰۰
امراض نسواں اطفال گائیڈ۔ ڈاکٹر عبدالجبار -/۳۰	بیاض اجمل حکیم اجمل خاں مرحوم -/۷۵	بیاض کبیر کامل سیٹ تین جلدیں۔ حکیم کبیرالدین مرحوم -/۱۷۵	ترجمہ شرح اسباب اول تا چہارم کامل۔ کبیرالدین -/۲۴۰
جدید رہنمائے علاج ڈاکٹر عبدالجبار -/۶۰	جدید رہنمائے ادویہ ڈاکٹر عبدالجبار -/۷۵	جنسیات کی پہلی کتاب حکیم محمد یوسف حسن -/۲۵	حاذق حکیم اجمل خاں مرحوم پیپر -/۵۰ مجلد -/۷۵
مخزن المفردات (کتاب الادویہ) حکیم کبیرالدین -/۳۰۰	علم الامراض ڈاکٹر محمد غفران شیخ -/۹۰	قرابادین اعظم حکیم اعظم خاں -/۲۵۰	جنسیات دوشیزہ حکیم یوسف حسن -/۳۵
کتاب السموم حکیم خواجہ رضوان -/۴۰	جنسیات مجلس خلوت حکیم یوسف حسن -/۳۵	کتاب المرکبات و مخزن المفردات حکیم غلام جیلانی -/۱۰۰	بستان المفردات پیر عبدالحلیم -/۷۵
کنز التشخیص محمد رفیق حجازی -/۳۵	حمیات قانون اول و دوم حکیم کبیرالدین -/۱۵۰	میزان الطب حکیم محمد اکبر -/۳۲	اصول طب کمال الدین ہمدانی -/۶۰
مخزن الجواہر حکیم غلام جیلانی -/۲۵۰	تاریخ طب و اطبائے قدیم علی حیدر جعفری -/۳۰	معالجات امراض اطفال علی حیدر جعفری -/۳۰	رموز الاطباء اول و دوم حکیم فیروزالدین -/۲۰۰

اعجاز پبلشنگ ہاؤس ۲۰۶۰، کوچہ چیلان دریا گنج نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲